عشقِ دلبرم
ارتج شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ای بک

عشقِ دلبرم

تحریر۔اریج شاہ

oooo

گاؤں میں ہر طرف اذانوں کی آواز گونج رہی تھی نماز مغرب کی ادائیگی کیلئے لوگ مساجد کا رخ کر رہے تھے ۔کچے پکے راستے سے گاڑی تیز رفتار میں حویلی کے اندر داخل ہوئی۔

غالب کاظمی تیزی سے گاڑی سے نکلتے ہوئے حویلی کے اندر داخل ہونے لگے اور ان کے پیچھے ہی سردار کاظمی حویلی کی اندر داخل ہوئے۔غالب صاحب نماز کے لیے وضو کرنے لگے۔سردار صاحب بھی ان کی پیروی کرتے نماز کی تیاری میں مگن ہو گئے۔

یہ ان دونوں بھائیوں کی بچپن کی عادت تھی وہ ہمیشہ ایک ساتھ نماز پڑھتے تھے چاہے وہ کتنے ہی مصروف کیوں نہ ہوں۔ نماز اکٹھے ہی ادا کرتے۔

زندگی میں اتنی تلخیاں آجانے کے باوجود بھی شاید یہی وہ ایک چیز تھی جس نے ان دونوں بھائیوں کو جوڑ رکھا تھا

یعقوب صاحب کو خبر مل گئی تھی کہ ان کے دونوں بیٹے گھر آچکے ہیں یقیناوہ دونوں نماز ادا کرنے کے بعد ان کے کمرے میں آجائیں گے یہ ان کا روز کا معمول تھا نماز کے بعد وہ ان ہی کے کمرے میں آتے تھے انہیں سارے دن کی صورتحال کا بتاتے اور پھر ڈنر ٹیبل پر صرف چند افراد ڈنر کرتے

یہ حویلی بیشک دو ایکر کی زمین پر پھیلی ہوئی تھی۔ لیکن اس میں بسنے والے لوگ بہت کم تھے۔یعقوب صاحب جدی پشتی رئیس تھے۔ان کی شادی ان کے والدین نے اپنی مرضی سے سکینہ بیگم سے کروائی تھی

جوان کی ماموں زاد تھیں

سکینہ ایک بہت وفادار اور سلیقہ شعار خاتون تھیں ان کی تربیت کا ہی اثر تھا کہ ان کے دونوں بیٹوں نے اس بڑھاپے میں بھی اپنے باپ کو تنہا نہ چھوڑا تھا۔ وہ دونوں جہاں بھی ہوتے شام تک گھر واپس آجاتے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ ان کا باپ ان کا انتظار کر رہا ہو گا۔

سکینہ بیگم اپنی حیات پوری کر کے اپنے خالقِ خدا سے جا ملی تو وہ بہت تنہا ہو گئے تھے ایسے میں ان کے دونوں

بیٹے ہی ان کا سہارا بنے

غالب صاحب کی پہلی شادی ان کی اپنی پسند کی تھی زینہ بیگم صرف ان کی شریک حیات ہی نہیں محبت بھی تھیں۔ لیکن ان کے ساتھ ان کی ازواجی زندگی کا وقت بہت کم تھا

شادی کے چھ سال بعد جب انہیں کوئی اولاد نہ ہوئی تو وہ طرح طرح کے علاج کروانے لگیں جو ان کی صحت کے لیے بے حد مؤثر تھے۔ غالب صاحب نے انہیں یہ سب کرنے سے بہت منع کیا لیکن انہوں نے کسی کی

بات نہ مانی

جہاں انہیں اولاد کی خوشخبری ملی۔وہیں ان کی طبیعت دن بدن بگڑتی گئی ڈاکٹر نے انہیں جواب دے دیا ۔ڈاکٹر کا کہنا تھا کہ اگر وہ یہ بچہ چاہتی ہیں تو ان کی اپنی جان بچانا تقریبا نا ممکن ہو جائے گا۔

ڈاکٹر کے مشورے انہیں ہر گز منظور نہ تھے۔انہوں نے رو رو کر اپنے لئے اولاد مانگی تھی وہ بلا اسے مارنے کا سوچ بھی کیسے سکتی تھیں

انہیں ہر حال میں یہ بچہ دنیا میں لانا تھا چاہے اس کے بعد ان کی اپنی جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔ان کی ضد کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ صاحبِ اولاد تو ہوئیں لیکن صرف ایک گھنٹے کے لیے قلب کی پیدائش کے ایک گھنٹے بعد ہی ان کی زندگی کی ڈور ٹوٹ گئی۔

اس کے بعد غالب صاحب سے جیسے ہر خوش چھن گئی۔ان کی اولین چاہت ان سے دور ہو گئی۔غالب صاحب نے اپنے آپ کو مصروف کر لیا۔وہ زئمہ کو بھلانے کے لیے خود کو پوری طرح بزنس میں مگن کرتے

چلے گئے۔وہ قلب سے بہت محبت کرتے تھے۔لیکن وہ قلب کو وقت نہیں دے پاتے تھے۔

زئمہ کی یادوں کو خود سے دور کرنے کے لیے انہوں نے قلب کو بھی خود سے دور کر دیا تھا۔قلب آٹھ سال کا ہو گیا۔لیکن باپ کے لمس سے انجان ہی رہا۔شاید ہی انہوں نے کبھی اسے باہوں میں لے کر محسوس کیا تھا۔

یعقوب صاحب کی طبیت ایک دن کافی خراب ہو گئی۔وجہ ٹینشن بتائی گئی۔اور ان کی ٹینشن کی وجہ تھی

غالب صاحب کی زندگی سے بے زاری۔ان کی ضد کے سامنے سر جھکا کر غالب صاحب دوسری شادی کے لیے مان گئے

شادی سادگی سے ہوئی۔سعدیہ بہت اچھی اور پڑھی لکھی عورت تھیں۔لیکن وہ قلب کی ماں نہ بن سکیں۔انہوں نے قلب کے ساتھ کبھی کوئی رشتہ نہ رکھا۔نہ اچھا اور نہ ہی بُرا۔وہ قلب کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعلق رکھنا ہی نہیں چاہتی تھیں۔اور نہ ہی اس کی سوتیلی ماں بننا چاہتی تھیں۔

انہیں مکافات عمل سے خوف آتا تھا وہ قلب سے دور ہی رہتیں وہ نہ تو اسے مخاطب کرتی تھی اور نہ ہی اس کے پاس جاتی تھیں قلب بھی ان کی اس چیز کو بہت شدت سے نوٹ کرتا تھا

شروع میں جب اسے بتایا گیا کہ وہ اس کی ماں ہیں تو وہ ان کے پاس بھی آتا ہے اور ان سے بات بھی کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن سعدیہ بیگم کا یہ نارمل انداز دیکھ کر وہ خود ہی ان سے دور ہو گیا

وہ آٹھ سال کی عمر میں ہی سمجھ چکا تھا کہ سعدیہ اس کی ماں نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ جھوٹ بولا جا رہا ہے

۔کیونکہ جہاں تک وہ جانتا تھاماں تو بہت پیار کرتی ہے اگر وہ اس کی ماں ہوتی تو وہ بھی اس سے ضرور پیار کرتی لیکن وہ اس کی ماں نہیں تھی۔

اس کی خاموش طبیعت اور سب سے کٹ کر رہنا یعقوب صاحب نوٹ کر چکے تھے انہوں نے دو تین بار سعدیہ بیگم کو یہ بات سمجھانے کی کوشش کی کہ قلب کو ان کی ضرورت ہے لیکن سعدیہ بیگم نے انہیں صاف جواب دے دیا تھا

ان کا کہنا تھا کہ وہ قلب کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی وہ کسی کی سوتیلی ماں نہیں بننا چاہتیں اور نہ ہی کسی کے ساتھ کسی قسم کی کوئی زیادتی کرنا چاہتیں ہیں

انہیں تو لگ رہا تھا کہ وہ قلب کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کر رہیں لیکن وہ اُس چھوٹے سے بچے کی ساری امیدیں توڑ چکی تھیں

Urdu Novels Ghar

قلب کا سب سے کھیچا کھیچا رہنا یعقوب صاحب کو قلب کو ہوسٹل بھیجنے پر مجبور کر گیا وہ اسے بہت چھوٹی عمر میں ہی ہوسٹل راونہ کر چکے تھے۔ قلب دس سال کا تھا جب وہ سب سے دور دوسرے شہر ہوسٹل میں آ گیا۔

اسے یہاں آئے دو ماہ ہی ہوئے تھے جب اسے پتہ چلا تھا کہ اس کا باپ ایک بار پھر سے باپ بن گیا ہے اسے ان سے کوئی شکایت نہ تھی وہ اپنے بابا سے بے حد محبت کرتا تھا۔

بس دعا کرتا تھا کہ اس کی چھوٹی بہن (جس کے ساتھ شاید اس کا کوئی رشتہ نہیں تھا) کو اس کے باپ کا پیار ملے جو اسے نہیں مل پایا۔

غالب شاہ کے چھوٹے بھائی سردار شاہ کی شادی ان کے خاندان میں ہی کنیز بیگم سے ہوئی تھی شادی کی ڈیڑھ سال بعد ان کے ہاں چاند سی بیٹی کرن پیدا ہوئی جس کا اس خاندان سے اب کوئی واسطہ نہیں تھا

Urdu Novels Ghar

اور نہ ہی یہ خاندان اس سے کسی طرح کا کوئی تعلق رکھنا چاہتا تھا

oooooo

قادر صاحب نے اپنے خاندان سے لڑ جھگڑ کر رخشندہ سے شادی تو کر لی تھی۔ لیکن ان کی شادی کے بعد ان کے خاندان والوں نے ان سے سارے تعلق ختم کر دیے۔

Urdu Novels Ghar

وہ اپنی بیگم کے ساتھ کراچی سے کشمیر آ بسے اور یہی رہ کر اپنا کاروبار شروع کر دیا بہت جلد ان کا چھوٹا سا کاروبار ترقی کے مراحل طے کرنے لگا۔

ان کا بیٹا شہریار جیسے منہ میں سونے کا چمچ لے کر پیدا ہوا تھا۔اس کی پیدائش کے بعد ان کے بزنس کو چار چاند لگ گئے۔

انہوں نے شہریار کو بے حد محبتیں اور بھرپور توجہ دی جیسے ان کے لیے ایک ہی اولاد کافی تھی۔انہیں اپنی

ساری محبتیں چاہتیں اپنے بیٹے کو دینی تھی۔

جیسے جیسے شہریار بڑا ہوتا گیا اسے ہر طرح کی آزادی ملتی گئی۔ لیکن اس کے باوجود بھی وہ کوئی بگڑا ہوا بچہ ہر گز نہیں تھا۔ نہ تو ضدی تھا اور نہ ہی بے تکی چیزوں کی فرمائشیں کرتا تھا

وہ کسی چیز کی ضد نہیں کرتا تھا۔ وہ اپنے والدین کی ہر بات خاموشی سے مان لیتا۔ وہ بے حد فرمابردار بچہ تھا شاید یہ بھی وجہ تھی کہ اس کے لاڈ بھی وہ دونوں شوق سے اٹھاتے تھے۔

وہ سکول جانے لگا۔ تو اکثر اپنے دوستوں کو چھوٹے بہن بھائیوں کا خیال رکھتے دیکھتا۔ ایک دن گھر آ کر اس نے اپنے ماں باپ سے یہ فرمائش کر ڈالی کہ اسے چھوٹا بھائی یا بہن چاہے۔ جس کا وہ بہت خیال رکھے۔ اس کے والدین نے اس کی اس فرمائش کو بھی پورا

کیا۔

شیزرہ اس سے آٹھ سال چھوٹی تھی۔ جو قادر اور رخشندہ کی کم اس کی بیٹی زیادہ تھی اس کے لاڈ اٹھانا اس سے پیار اس کی پر خواہش پوری کرنا جیسے شہریار نے خود پر فرض کر لیا تھا

اس کی چھوٹی سے چھوٹی بات کو وہ پتھر پر لکھی ہوئی لکیر مانتا تھا۔ جیسے اب اس سے دوسرا کوئی اہم کام ہے ہی نہیں۔

اس کے ایگزامز کے دوران وہ ساری ساری رات جاگتا رہتا کبھی کبھار تو اس کے ہوم ورک بھی وہ خود ہی کر دیا کرتا۔اس کی کوئی بھی ضد وہ اگنور نہیں کر سکتا تھا۔

اس کی زندگی میں شیزرہ سے اہم کچھ بھی نہ تھا۔خاص کر بابا کی جانے کے بعد تو وہ اس کے لئے اور بھی زیادہ عزیز ہو گئی تھی۔

وہ اکیس برس کا تھا جب اچانک بابا کو ہارٹ اٹیک ہوا اور وہ رات ان کی زندگی کی آخری رات ثابت ہوئی۔وہ چھوٹا نہ سمجھ بچہ ہر گز نہیں تھا۔وہ سمجھ گیا تھا کہ اس کی ماں اور بہن کو اس کی ضرورت ہے

وقت رہتے شہریار نے اپنے بابا کا سارا بزنس سنبھال لیا۔بابا کے جانے کے بعد بہت لوگوں نے ان کے بزنس کو ہتھیانے کی کوشش کی۔ان کے سامنے طرح طرح کے دلائل پیش کئے کہ ان کے کتنے ہمدرد ہیں

۔

لیکن شہریار نے کسی کی کوئی بات نہ سنی بلکہ دماغ سے کام لیتے ہوئے بابا کی ساری جائیداد اپنے نام کروالی۔

اور خود ہی سارے نظام سنبھالنے لگا۔یہ سب اس کے لیے بے حد مشکل تھا۔لیکن اس نے ہمت نہیں ہاری اس نے اپنی ماں اور بہن کا سہارا بننا تھا۔اور وہ بنا بھی۔آج وہ ایک کامیاب بزنس مین تھا۔

قادر صاحب نے جس بزنس کو 21 سال میں کھڑا کیا تھا شہریار نے محض پانچ سال میں ہی اسے ڈبل کر کے دکھایا تھا۔وہ بہت محنتی تھا۔اور اس کا بزنس اس کی محنت کا منہ بولتا ثبوت تھا۔

وہ ایک بہت ایماندار قسم کا بندہ تھا وہ اپنے کام میں کسی طرح کی بے ایمانی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

Urdu Novels Ghar

وہ اپنے بزنس کی دنیا میں بے حد بزی ہونے کے باوجود بھی اپنی فیملی کے لیے وقت نکال لیتا تھا یہی وجہ تھی کہ آج کل رخشیدہ بیگم اس کے لیے اچھے رشتے دیکھ رہی تھیں۔

جب رخشیدہ بیگم کو اس کی شادی کی فکر لاحق ہوئی تو اس نے دو سال کا وقت لیا تھا جو کہ اب مکمل ہو چکا تھا۔

اسی لیے اب رخشیدہ بیگم کا سارا دھیان اس کی شادی کی جانب تھا اور وہ یہ بات اس کے کان سے بھی نکال چکی تھیں کہ وہ جلد ہی اسے دولہا بنانے والی ہیں۔

پہلے تو اس نے بہت کوشش کی ٹال مٹول کرنے کی لیکن بعد میں کہہ دیا کہ جو لڑکی اس کی لاڈلی کو پسند آئے گی۔وہی اس کی پسند ہو گی

جس کے بعد شیزرہ بھی اس کام میں مصروف ہو چکی تھی۔وہ بھی ماں کے ساتھ ساتھ ہر جگہ جاتی جہاں اچھے رشتے کی امید ہوتی۔اب تک اسے اپنے بھائی کے معیار کے مطابق کوئی لڑکی پسند نہ آئی تھی۔

رخشیدہ بیگم نے تو تنگ آ کر کہہ دیا تھا کہ اب تم اپنے بھائی کی پسند کی لڑکی آرڈر پر تیار کروانا جیسی لڑکی تم ڈھونڈ رہی ہو ویسی اس دنیا میں نہیں پائی جاتی۔اور ان دونوں کی روز روز کی بحث کو شہریار بہت انجوائے کر رہا تھا۔اور کافی ریلکس بھی تھا

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ شیزرہ کو کوئی بھی آسانی سے پسند نہیں آتا۔اور شیزرہ کی پسند کے حساب سے اس کی شادی جلدی ہونے کے کوئی چانسز نہیں تھے

oooo

تم سمجھ نہیں رہی ہو میرے گھر والے مجھے کبھی بھی کسی ٹرپ پر جانے کی اجازت نہیں دیں گے مجھے پتا ہے چاہے کچھ بھی ہو جائے ٹرپ کے لیے اجازت نہیں ملے گی تو کیا ضرورت ہے ماما سے ڈانٹ کھانے کی اس لئے میں نہیں پوچھ رہی کسی سے بھی اس بارے میں وہ انکار کرتے ہوئے بولی تو شیز رہ کا منہ بن گیا

ارے یار ایک بار پوچھنے میں کیا حرج ہے یار دونوں چلیں گے بہت مزہ آئے گا شیز رہ منتیں کرنے لگی

پہلے تم اپنی فیملی سے تو پوچھ لو اپنے بھائی اور ماما سے اجازت لے لو پھر میرے بارے میں بات کرنا اور ویسے بھی مجھے پتا ہے کہ مجھے اجازت نہیں ملنے والی تو میں کوشش بھی نہیں کروں گی تمہیں نہیں پتا ماما بہت ڈانٹیں گی مجھے

اسمارہ نے صاف انکار کرتے ہوئے کہا

یار کیسی دوست ہو تم میرے لیے ایک بار اپنی ماما سے اجازت نہیں مانگ سکتی کیا جائے گا یار صرف اور صرف ایک بار پوچھ لو اور اگر ماما ڈانٹیں گی تو بابا سے پوچھ لو یار بابا تو بہت پیار کرتے ہیں تمہارے بابا اجازت دے دیں گے میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں تم ایک بار پوچھو تو سہی تم کبھی کہیں ٹرپ پر نہیں گئی ہو

اور کبھی اپنے والدین سے اجازت بھی نہیں مانگی ایک بار کوشش تو کرو یار ہو سکتا ہے وہ لوگ تمہیں اجازت دے دیں بس یار ہم دونوں چلیں گے بہت مزا آئے گا پلیز سمجھنے کی کوشش کرو میں وہاں اکیلے جا کر کیا کروں گی شیزرہ اس کی منتیں کرتے ہوئے کہہ رہی تھی جب کہ اسمارہ اس کے یقین پر حیران تھی

ابھی پچھلے سال کی ہی تو بات کی جب اسے ٹرپ پر جانے کی اجازت نہیں ملی تھی اسے بخار ہونے کی وجہ سے اس کے بھائی نے دی ہوئی اجازت بھی واپس لے لی تھی اور اب اسے یقین تھا کہ اس بار اسے ٹرپ پر جانے سے کوئی منع نہیں کرے گا اور اب وہ اسے بھی اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتی تھی

شیزرہ کے گھر کا ماحول بہت ہی الگ تھا اس کا بھائی اس کے ہر خواہش پوری کرتا تھا لیکن اسمارہ کے گھر ایسا ہر گز نہیں تھا

کرن آپی کی وجہ سے ہوئی بے اعتباری آج بھی قائم تھی

اسمارہ پر کسی قسم کی روک ٹوک نہیں تھی وہ آزادی سے اپنی زندگی جی سکتی تھی لیکن کرن کے وجہ سے گھر کا ماحول آج بھی خراب تھا

چار سال پہلے اسے ان سب باتوں کی اتنی سمجھ نہیں تھی گھر میں ہنگامہ ہوا تھا کرن ہمیشہ کے لیے گھر چھوڑ کر چلی گئی اور چاچو نے اس کی وجہ ہمیشہ اپنی تربیت اور دی گئی آزادی بتائی

وہی آزادی وہ لوگ کبھی بھی اسمارا کو نہیں دینا چاہتے تھے کہنے کو اسمارہ کا تعلق ایک امیر خاندان سے تھا ہر چیز اس کے قدموں میں تھی وہ جس چیز کی خواہش کرتی اسے ملتی تھی

لیکن کہیں نہ کہیں ان سب کے دل میں یہ بھی تھا کہ کہیں کرن کی طرح اسمارہ بھی کوئی ایسا قدم نہ اٹھادے جس کے بعد وہ سر اٹھانے کے قابل نہ رہیں سردار شاہ آج بھی قلب سے نگاہیں ملا کر بات نہیں کرتے تھے اور اس سب کی وجہ صرف اور صرف ان کی بیٹی کرن تھی

کرن کو دی گئی چھوٹ اور آزادیوں کی بدولت وہ ان سب سے بغاوت پر اتر آئی تھی اور پھر اپنا فیصلہ ان سب کو سنا کر ہمیشہ کے لیے امریکہ روانہ ہو گی وہ وہاں کیا کرتی تھی کیا نہیں ان لوگوں کو کوئی مطلب نہ تھا کیونکہ وہ لوگ اس سے ہر طرح کا تعلق توڑ چکے تھے

کرن تو جیسے ان کی بیٹی ہی نہیں تھی اب تو حویلی میں کرن کا نام تک لینا بھی گناہ تھا اس کے بار بار سوال کرنے پر اسے بس اتنا ہی بتایا گیا تھا کہ جو غلطی کرن نے کی ہے وہ تم کبھی مت کرنا

کرن کو آزادی چاہیے تھی ماں کی پابندیاں باپ کا ڈر خاندان کا رعب وہ ان سب چیزوں سے آزادی چاہتی تھی اور اسے آزادی دے دی گئی تھی

اس کی ماں بس یہی کہتی تھی کہ تم ناجائز فرمائش مت کرنا آزادی کا خیال اپنے دماغ میں مت لانا

یہ مرد کا معاشرہ ہے یہاں ایک عورت کو سر اٹھا کر چلنے کے لئے بھی ایک مرد کی ضرورت ہوتی ہے یہاں تک کہ دوسرے مردوں کی غلیظ نظروں سے بچنے کے لیے بھی ایک مرد کی ضرورت ہوتی ہے چاہے وہ مرد کسی بھی روپ میں کیوں نہ ہو باپ بھائی شوہر عورت کو تحفظ فراہم کرتا ہے

کرن کو کوئی تحفظ نہیں چاہیے تھا وہ ایکٹنگ کرنا چاہتی تھی ماڈل بننا چاہتی تھی ان سب لوگوں نے اسے بہت سمجھایا کہ یہ دنیا جتنی رنگین ہے اندر سے اتنی ہی سیاہ ہے لیکن اس نے کسی کی کوئی بات نہیں مانی وہ ان لوگوں سے ہر طرح کا تعلق ختم کر کے ہمیشہ کے لیے امریکا چلی گئی

وہاں جانے کے بعد اس کی زندگی کیا تھی کوئی نہیں جانتا تھا کیونکہ اس کے بارے میں بات کرنا اس گھر میں کسی کو پسند نہیں تھا اس کا ذکر قلب کو تکلیف دیتا تھا اس خاندان کا کوئی بھی شخص قلب کو تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا

اسمارہ اپنی زندگی بہت سکون سے گزار رہی تھیں وہ اپنے ماں باپ کو کوئی تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی

ناجائز فرمائش تو ہر گز نہیں کرنا چاہتی تھی اس کا یونیورسٹی میں ایڈمیشن لینا بھی بابا اور چاچا کی مرضی کے خلاف تھا وہ تو قلب نے کہہ دیا کے چار جماعتیں پڑھ لے گی تبھی تو سر اٹھا کر جینے کے قابل بنے گی آپ نے تو اس پر زندگی تنگ کر دی ہے

قلب کی سفارش پر اسے یونیورسٹی آنے کی اجازت تو مل گئی تھی لیکن یونیورسٹی کا آزاد ماحول اس کی ماں کو بہت زیادہ پریشان رکھتا تھا

اس نے یونیورسٹی میں ہونے والے ایک فنکیشن میں حصہ لینے کے لیے ماں سے بات کی تو انہوں نے صاف انکار کر دیا ان کا کہنا تھا کہ کرن کی فرمائش بھی ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں پر شروع ہوئی تھی

Urdu Novels Ghar

اور آج وہ پورے خاندان سے بغاوت کر کے سب سے دور الگ ہو کر بیٹھی ہے خدا کے لئے اپنے دماغ سے یہ ساری باتیں نکال دو تمہیں یہاں پہ ہر چیز تو میسر ہے ماں باپ تمہاری کسی چیز میں کوئی کمی نہیں ہونے دیتے تو ان کا دل دکھانے کے لئے ایسے راستے کیوں اختیار کر رہی ہو

ڈرامے میں پرفارم کرنا اس کا خواب ضرور تھا لیکن اس کی ماں کے الفاظ نے اس کے خواب کو توڑ دیا اس کے بعد اس نے کبھی ان کے سامنے اس بات کا ذکر نہیں کیا تھا شیزرہ کو لگتا تھا کہ اس نے اپنے گھر میں ٹرپ کے بارے میں بات ہی نہیں کی لیکن وہ باتوں ہی باتوں میں اپنی ماں سے ٹرپ کی اجازت مانگ چکی تھی

لیکن اس کی ماں نے صاف انکار کر دیا تھا ان کا کہنا تھا کہ خبردار تم نے اپنے باپ دادا کے سامنے یہ بات کی ورنہ سوال وہ میری تربیت پر اٹھائیں گے میں وہ سب کچھ برداشت نہیں کر سکتی جو کنیز بیگم نے کیا ہے

جوان لڑکی کی ذات پر جب سوال ہوتے ہیں تو سب سے پہلے ماں کا سر جھکتا ہے وہ تو کہیں دفعہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑ چکی تھی کہ اسارہ میرا سر جھکنے مت دینا

وہ شیزرہ کو یہ تو نہیں کہہ سکتی تھی کہ اس کی ماں نے اسے صاف انکار کرتے ہوئے ایسے الفاظ کہے ہیں اسی لیے اس نے شیزرہ سے کہا تھا کہ اس نے گھر میں بات ہی نہیں کی جس کے بعد وہ اس کی منتیں کرنے لگی تھی

بہت کوشش کے باوجود بھی وہ اسے سمجھا نہیں پا رہی تھی کہ یہ سب کچھ اس کے لیے بے حد مشکل ہے

اچھا ٹھیک ہے آج میں تمہاری امی سے اجازت مانگوں ہو سکتا ہے کہ تمہاری امی تمہیں میرے ساتھ آنے کی اجازت دے دیں وہ ہر حال میں اسے اپنے ساتھ لے کر جانے کی کوشش میں تھی اسمارہ نے فورا نا میں سر ہلا یا

بالکل بھی نہیں ایسا سوچنا بھی مت خبر دار جو تم نے میرے گھر میں اس مقصد سے فون کیا میں بتا تو رہی ہوں کہ اجازت نہیں ملے گی تو مطلب نہیں ملے گی اب ان سب باتوں کو چھوڑو کلاس لینے چلو

اگر بات ایک دن کی ہوتی تو میں کچھ نہ کچھ کر لیتی لیکن یہ لوگ تین دن کے لئے ٹرپ لے کر جا رہے ہیں تین دن کی اجازت ہر گز نہیں ملنے والی

میں اپنے گھر سے باہر نہیں نکلتی اور نہ ہی ماما مجھے گھر سے باہر نکلنے دیتی ہیں

میں ان تین دنوں میں اپنے اور تمہارے نوٹس تیار کر دوں گی تم خوب انجوائے کرنا وہ اچھی دوست کا فرض نبھاتے ہوئے بولی وہ اب اسے بہلانے کی کوشش کر رہی تھی کیونکہ شیزرہ کا موڈ بے حد خراب ہو چکا تھا

ooooo

شیزرہ یار بات تو کرو کیا ہو گیا ہے اتنی سی بات پر مجھ سے ناراض ہو گئی ہو وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی تو شیزرہ منہ پھیلا کر دوسری طرف دیکھنے لگی

یار ایسے تو نہیں کرو کیا ہو گیا ہے اب اتنی سی بات پر مجھ سے ناراض ہو کر بیٹھ جاؤ گی وہ اسے منانے کی کوشش کرنے لگی

نہیں محترمہ آپ کو مجھے منانے کی ضرورت نہیں ہے کیسی دوست ہو تم میرے لیے اپنے والدین سے اجازت نہیں لے سکتی میں وہاں ان فیشن ماڈلز کے ساتھ جا کر کیا کروں گی ان لوگوں کو تو اپنی ہی سیلفیوں سے فرصت نہیں ہو گی

میرے ساتھ کون رہے گا میرے ساتھ وقت کون وقت گزارے گا خاک انجوائے کروں گی میں وہاں تمہارے بغیر وہ اداسی سے بول رہی تھی

اسمارہ کو اس کی حالت پر ترس تو آرہا تھا لیکن اس بار وہ اپنی اس پیاری سی دوست کے لیے کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

سچ تو یہی تھا کہ اس کے دل میں بھی ٹرپ پر جانے کی خواہش تو تھی وہ بھی دیکھنا چاہتی تھی ناران کاغان کے خوبصورت علاقے ابھی تک تو وہ زندگی میں اس طرف کبھی گی بھی نہیں تھی جبکہ شیزرہ تین دفعہ اپنی فیملی

کے ساتھ وہاں جا چکی تھی اور اسے بہت ساری تصویریں دکھاتی اور وہاں کے خوبصورت علاقوں کے بارے میں بتاتی رہی تھی

اس کے دل میں بھی وہاں جانے کی خواہش تھی لیکن وہ اس خواہش کا اظہار اپنے گھر والوں کے سامنے نہیں کر سکتی تھی

چار سال پہلے اس کو ہر جگہ جانے کی اجازت تھی وہ جس جگہ کا نام لیتی وہاں پر جاتی اپنی مرضی سے آزادی سے زندگی گزار رہی تھی چار سال پہلے تو وہ بھی کتنے ہی ٹرپ گئی تھی سکول کے سارے ٹرپ میں نے اس نے کبھی کوئی ٹرپ مس نہیں کیا تھا

لیکن اب وقت بدل چکا تھا اب زندگی تنگ ہو چکی تھی ہر چیز میسر ہونے کے باوجود بھی وہ اپنی مرضی سے کھل کر سانس نہیں لے سکتی تھی

اسے اکیلے شاپنگ پر جانے کی اجازت نہیں تھی ڈرائیور پر بھی بھروسہ نہیں کیا جاتا تھا اسے صبح یونیورسٹی چھوڑنے کے لیے بابا آتے تھے واپسی پر کبھی چاچو کبھی بابا تو کبھی کبھی ڈرائیور کے ساتھ ماما آتی تھی

ہر روز یونیورسٹی جانے سے پہلے ماما اسے ہدایت کرنا نہیں بھولتی کہ کسی لڑکے سے بات مت کرنا اگر کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو گھر میں آکر بتانا

اس کے پاس اپنا موبائل فون تک نہیں تھا اس کی کلاس کی لڑکیاں تو کہیں بار اس کا مذاق بھی اڑا چکی تھی کہ تم یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹ ہو اور تمہارے پاس ایک موبائل فون تک نہیں ہے

اس کے مقابلے میں شیزرہ ہر نیو ماڈل کا فون لیتی تھی اور اس کی بھی بے شمار تصویریں بناتی۔

ایسا لگتا تھا کہ اس کی فیملی کو اس پر اعتبار نہیں ہے دو تین بار تنگ آکر اس نے جب اپنی ماں سے پوچھا تو وجہ کرن نکلی

کرن سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر جا چکی تھی لیکن اس کی زندگی مشکل بنا گئی تھی وہ اپنے بابا کو کھل کر دیکھ نہیں پاتی تھی اسے لگتا تھا اس کے بابا کو اس پر بھروسہ نہیں ہے

اسے لگتا تھا وہ اس پر یقین نہیں کرتے وہ اسے کرن کی طرح سمجھتے ہیں اسے کبھی کبھی کرن پر ترس بھی آتا تھا کتنی خوبصورت تھی اس کی زندگی یہاں پر اتنے محبت کرنے والے رشتے ہر کوئی اسے اہمیت دیتا تھا

لیکن وہ ان سب چیزوں کو چھوڑ کر چلی گئی کیونکہ اسے لگتا تھا کہ گھر کی چار دیواری کے اندر اس کا کوئی فیوچر نہیں ہے وہ اپنا فیوچر بنانا چاہتی تھی وہ ایکٹنگ کرنا چاہتی تھی وہی سب کچھ اس کی دنیا تھی سارا دن رات ماڈلنگ کے میگزین دیکھنا ایسی زندگی کی خواہشات اپنے دل میں پالنا

لوگ کہتے ہیں کہ شوبیز میں اپنا نام بنانے کے لیے بہت کچھ قربان کرنا پڑتا ہے کرن نے بھی بہت کچھ قربان کیا تھا اپنا خاندان اپنا گھر بار اور اپنی محبت بھی۔

اس سب کے لئے اس نے اپنی محبت کو چھوڑ دیا تھا ایک وقت تھا جب وہ کرن کو بھابھی کہا کرتی تھی اور کرن کیسے شرما جایا کرتی تھی قلب کے نام پر

بچپن کا نکاح کتنا خوبصورت رشتہ تھا قلب کے تمام تر جذبات صرف اسی کے لیے تھے اور وہ بھی تو اسے بے پناہ چاہتی تھی لیکن خواہشوں کی ڈور نے محبت کے دیے کو اس طرح بجھایا کہ اسے واپس جلانے کی امید بھی باقی نہ رہی

اس کے گھر میں کرن کا نام نفرت سے لیا جاتا تھا اور وہ کرن کے جیسا کوئی بھی قدم اٹھا کر اپنے گھر والوں کی نفرت کی وجہ نہیں بننا چاہتی تھی

اسے اپنے رشتے بے حد عزیز تھے وہ اپنے رشتوں کو کھونا نہیں چاہتی تھی کرن میں بہت ہمت تھی ہر چیز سے لڑ جھگڑ کر اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر وہ اکیلی پر سکون زندگی گزار رہی تھی لیکن اسمارہ نہیں گزار سکتی تھی اس میں اتنی ہمت نہیں تھی وہ کرن کی طرح نہیں تھی

اس نے شیزرہ کو منانے کی بہت کوشش کی لیکن وہ اس کی کوئی بھی بات سننے کو تیار نہ تھی آخر کار ڈرائیور آیا تو وہ اس سے ناراض ہی اپنے گھر چلی گئی

اسے اپنی یہ دوست بے حد عزیز تھی وہ اسے زیادہ دیر روٹھا ہوا نہیں رکھ سکتی تھی کل سب لوگ ٹرپ پر جا رہے تھے اور جو لوگ ٹرپ پر نہیں جا رہے تھے انہیں تین دن کی چھٹیاں تھی مطلب اس کی یہ ناراضگی تین دن تک چلنے والی تھی

اور اسمارہ اس کی اتنی لمبی ناراضگی افورڈ نہیں کر سکتی تھی لیکن اب اس کے بس میں بھی کچھ بھی نہیں تھا اس کے جانے کے تھوڑی دیر بعد بابا اسے لینے آ گئے وہ خاموشی سے ان کے پاس گاڑی میں بیٹھ گئی تو وہ اس کا چہرہ دیکھ کر پریشان ہوئے

کیا بات ہے بیٹا جی آپ پریشان کیوں ہیں کوئی مسئلہ تو نہیں ہے ہم نے سنا ہے کہ آپ کے کالج میں کل ٹرپ جا رہا ہے تو آپ گھر پر ہی رہیں گی وہ اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگے تو اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا

بہت اچھی بات ہے ایسے فضول ٹرپ میں جانے کی ضرورت بھی نہیں ہے آپ اپنی پڑھائی پر توجہ دیں ایسے فضول کاموں میں اپنا ٹائم ویسٹ نہ کریں انشاءاللہ آپ ٹاپ کریں گی آپ کے ٹیچر آپ کی بہت تعریف کرتے ہیں

ہمیں بہت خوشی ہوتی ہے آپ پڑھائی کو اتنا سیریس لے رہی ہیں آگے بھی ایسے ہی محنت کریں ہمیں فخر ہے آپ پر بابا نے مسکراتے ہوئے کہا تھا اس کے چہرے پر بھی پیاری سی مسکراہٹ آگئی

کتنے پیارے تھے بابا کے الفاظ اس کے باپ کو فخر تھا اس پر ان کی نظروں میں بھی یہ ٹرپ اور یہ سب چیزیں فضول تھی

اس نے سوچا تھا کہ آج گھر جاتے ہوئے وہ بابا سے ایک بار بات کرنے کی کوشش کرے گی لیکن بابا کے الفاظ نے اسے کچھ بولنے ہی نہ دیا

Urdu Novels Ghar

رستہ خاموشی سے کٹ گیا تھا اب کسی سے کوئی بات نہیں کرنی تھی بابا کی نظروں میں یہ سب کچھ فضول تھا شاید فضول ہی تھا لیکن پڑھائی کی اتنی ساری ٹینشن میں اگر امتحان سے پہلے وہ بھی اپنے دوستوں کے ساتھ تھوڑا سا انجوائے کر لیتی تو اس میں کچھ غلط تو نہیں تھا

لیکن یہ ساری باتیں وہ صرف خود سے کہہ سکتی تھی بابا کے سامنے کچھ بھی کہنے کی ہمت تو اس میں کبھی آئی ہی نہیں تھی ماما اسے کچھ بھی کہنے سے پہلے ہی منا کر دیتی تھی

اور قلب اس سے تو ہفتہ ہفتہ بات ہی نہیں ہوتی تھی اگر بات ہوتی بھی تو صرف سلام دعا تک وہ گھر آتا اگر وہ باہر ہوتی تو اسے پانی دے دیتی جسے لے کر وہ شکریہ ادا کرتا

اور بھائی کے ان چند الفاظ پر ہی خوش ہو جاتی

شیزرہ اسے اپنے بھائی کے بارے میں بتاتی رہتی تھی جو اس سے بے پناہ پیار کرتا تھا ہمیشہ اس کا خیال رکھتا تھا ہر روز اسے آئس کریم پالر لے کر جاتا تھا اسے اپنے ساتھ رکھتا تھا بے حد مصروف ہونے کے باوجود بھی اس کے لئے ٹائم نکالتا تھا۔ شیزرہ کہتی تھی کہ میرا بیسٹ فرینڈ میرا بھائی ہے

کاش وہ بھی یہ الفاظ کہہ پاتی لیکن وہ کبھی بھی نہیں کہہ پائی تھی کیونکہ اس کے بھائی اور شیزرہ کے بھائی میں فرق تھا اس کا بھائی سوتیلا تھا اور سگے اور سوتیلے میں کیا فرق ہے یہ تو وہ نہیں جانتی تھی لیکن اس کی ماں کہتی تھی کہ قلب تمہارا سوتیلا بھائی ہے سگا نہیں اور وہ خاموش ہو جاتی

oooooo

وہ جب سے گھر آئی تھی اس کا موڈ بنا ہوا تھا۔آتے ہی اس نے بے وجہ ہی سب ملازموں کو ڈانٹا۔اور پھر بنا لنچ کیئے اپنے کمرے میں بند ہو گی

ماما کو تو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اچانک ہوا کیا ہے اسے۔آج کس بات پر ان کے بیٹے کی لاڈلی کا موڈ آف ہو گیا تھا

--

ایک تو اس لڑکی کی سمجھ نہیں آتی نہ جانے آج کس لیے منہ بنا کر بیٹھ گئی ہے ملازمہ دو بار اس کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا کر اسے کھانے کے لئے بلا چکی تھی

لیکن آگے سے کوئی رسپانس نہ ملنے پر وہ واپس لوٹ آتی وہ دوپہر سے لے کر رات اندھیرا ڈھلنے تک اپنے کمرے میں بند تھی اب انہیں پریشانی ہونے لگی تھی کل وہ ٹرپ پر جانے والی تھی

آج صبح ہی کالج جاتے ہوئے وہ کہہ کر گئی تھی کہ واپس آؤں گی تو آپ کو میرے ساتھ شاپنگ پر چلنا ہو گا مجھے ٹرپ پر جانے سے پہلے اچھی خاصی شاپنگ کرنی ہے

ماما تو صبح مان بھی نہیں رہی تھی لیکن پھر اس کی بار بار ضد پر انہوں نے حامی بھر لی۔وہ تو تیار بیٹھی تھی کہ جب وہ آئے گی اس کے ساتھ شاپنگ پر جائیں گی لیکن گھر میں آتے ہی اس نے اپنے آپ کو کمرے میں قید کر لیا تھا

انہوں نے سوچا کہ شہریار کو فون کر کے بتائیں اس سب کے بارے میں لیکن پھر یہ سوچ کر فون نہیں کیا کہ شہریار اس وقت میٹنگ میں مصروف ہو گا

جس میٹنگ کے بارے میں وہ آج دوپہر میں فون پر انہیں بتا رہا تھا کہ کوئی بہت اہم میٹنگ ہے کلائنٹ باہر سے آئے ہیں اپنی لاڈلی کا موڈ آف سن کر وہ شاید میٹنگ کینسل کر کے گھر آ جائے گا

اور وہ ایسا ہر گز نہیں چاہتی تھی انہیں یقین تھا کہ کوئی چھوٹی موٹی بات ہی ہو گی۔ کیونکہ وہ ایسی ہی تھی چھوٹی سے چھوٹی بات کو دل پر لے لیتی تھی۔اور پھر جب تک سب کچھ ٹھیک نہ ہو جائے اس کا موڈ بھی ٹھیک نہیں ہوتا تھا

وہ خود اس کے کمرے میں نہ جانے کتنے چکر لگا چکی تھی۔ پھر احساس ہوا کہ شاید غصہ کنٹرول کرتے کرتے ہو سو گئی ہے۔اس لئے خاموشی سے اپنے کمرے میں واپس آ کر شہریار کا انتظار کرنے لگی

آج اگر شیز رہ اتنی بگڑی تھی تو اس میں کہیں نہ کہیں شہریار کا ہاتھ تھا جو نہ تو کسی کو اس پر غصہ کرنے دیتا تھا اور نہ ہی خود اس کی کوئی بھی بات ٹلاتا تھا

شہریار کی دی ہوئی چھوٹ کا ہی اثر تھا کہ وہ سوائے شہریار کے اور کسی کی کوئی بھی بات نہیں مانتی تھی اسے صرف اور صرف شہریار ہی سمجھا سکتا تھا اور کسی کو تو وہ اتنی اہمیت ہی نہیں دیتی تھی کہ کوئی اسے کسی بات سے منع کر سکے

ماما نے تو اب اس کی بے فضول کی ضد اور بچپنے پر کچھ کہنا ہی چھوڑ دیا تھا کیونکہ شہریار کا کہنا تھا ماما آپ بے فکر

ہو جائیں میں سنبھال لوں گا

ہر ماں کی طرح انہیں بھی یہی پریشانی تھی کہ ان کی بگڑی ہوئی بیٹی کو کون اپنے گھر کی بہو بنائے گا کون کرے گا اس سے شادی جو 19 سال کی عمر میں بھی بالکل ننھی بچی کی طرح اپنے بھائی سے لاڈ اٹھواتی تھی۔

لیکن شہریار کا کہنا تھا کہ میری بہن کے لیے دولہا شاید آرڈر پر تیار کروانا ہو گا جو صرف اس کی نہیں بلکہ میری بھی ہر بات مانے

اور مجھے میری بہن کے لئے بالکل شہزادے جیسا انسان چاہیے جو مجھ سے بڑھ کر میری بہن کا نہ صرف خیال رکھے بلکہ اسے پلکوں پر بٹھا کر رکھے

اس کی انہی سب باتوں پر شیزرہ تو بے حد خوش ہو جایا کرتی جبکہ ماما سر پکڑ کر بیٹھ جاتی ان دو بہن بھائیوں کو سمجھانا ان کے بس میں ہر گز نہ تھا

ooooo

شازی میری گڑیا کیا ہوا میری جان مجھے تو بتاؤ اپنے بھائیو سے مت چھپاؤ شاباش ادھر آؤ میرے پاس وہ گھر آیا

تو ماں نے اسے بتایا کہ شیزرہ صبح سے اپنے کمرے میں بند ہے نہ تو کچھ کھا رہی ہے اور نہ ہی کسی سے بات کر رہی ہے

آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا ماما شیزرہ کی طبیعت تو خراب نہیں ہے نہ جانے کس حال میں ہو گی میری گڑیا وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھتا فکر مندانہ انداز میں بولا

کچھ نہیں ہوا ہے بس موڈ آف ہے کسی بات پر میں تمہیں فون کرنا چاہتی تھی پھر سوچا کہ تمہاری بہت اہم میٹنگ تھی آج اسی لیے ڈسٹرب نہیں کیا تمہاری لاڈلی کا تو آئے دن موڈ آف رہتا ہے

جب سے اس کا ایڈمیشن تم نے یونیورسٹی میں کروایا ہے اس کی شکایتوں کا رولا ختم ہی نہیں ہوتا کبھی کسی کلاس فیلو کی شکایتیں تو کبھی کسی ٹیچر کی شکایتیں آج پتا نہیں کس کا مسئلہ اٹھالائی ہو گئی ماما اس کے ساتھ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے بڑبڑائی

اوہو مما کب اور کس سے لگاتی ہے شکایت

ساری باتیں مجھے ہی تو بتاتی ہے پتہ نہیں کیا بات ہوئی ہو گی وہ دروازہ کھٹکھٹاتا شیزرہ کو آواز دینے لگا

اپنے بھائی کی آواز سنتے ہی جیسے اسے ہر مسئلے کا حل مل گیا وہ فوراً دروازہ کھولتے ہوئے شہریار کے سینے سے آ لگی

کیا ہوا میرا بچہ میری جان اتنی اداس کیوں ہے میری گڑیا وہ اسے اپنے سینے سے لگاتا اسے کمرے کے اندر لے آیا

میری دوست میرے ساتھ ٹرپ پر نہیں جا رہی بھائیو میں وہاں جا کر کیا کروں گی میں نے اسے منانے کی بہت کوشش کی لیکن وہ میری بات نہیں مانتی اس نے اپنے گھر میں بات ہی نہیں کی ٹرپ پر جانے کی اجازت ہی نہیں مانگی

میں اس سے ناراض ہو کر آ گئی ہوں اس سے کم از کم ایک بار اپنی فیملی سے پرمیشن تو مانگتی اس کے گھر والے اس سے بہت پیار کرتے ہیں وہ اسے یقیناً اجازت دے دیتے

لیکن اس نے کچھ پوچھا ہی نہیں میرے بار بار کہنے کے باوجود بھی اس نے اجازت نہیں مانگی اور آج آ کر اس نے مجھے بتایا کہ اس کے جانے کے کوئی چانس نہیں ہیں اور اب میرا دل نہیں کر رہا جانے کا

Urdu Novels Ghar

میں اسمارہ کے بغیر کہیں نہیں جانا چاہتی پلیز آپ کچھ کریں نہ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی تو ماما اسے گھور کر رہ گئی

شیزرہ کیا بچپنا ہے بیٹا وہ کسی اور کی بیٹی ہے کسی اور گھر میں رہتی ہے ہم بھلا وہاں اس کے گھر میں کیا کر سکتے ہیں اس کی مرضی ہے اگر وہ نہیں جانا چاہتی تو اس کے ساتھ کوئی زبردستی تو نہیں کر سکتا

ہو سکتا ہے کہ وہ جانتی ہو کہ اس کے والدین اسے وہاں جانے کی اجازت نہیں دیں گے اسی لئے اس نے اجازت نہیں مانگی ہو گی اور تم سے معذرت کر لی ہو گی اس میں ناراض ہونے والی یا پھر یوں منہ بنا کر خاموشی سے کمرے میں بیٹھ جانے کا کیا مطلب ہے تم نے صبح سے مجھے پریشان کر رکھا ہے

میں یہ سوچ رہی تھی کہ نہ جانے کیا بات ہو گئی ہے جس سے لے کر تم اتنی زیادہ ٹینس ہو لیکن مجھے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ تم چھوٹی چھوٹی باتوں کو اس حد تک سر پر سوار کرنے لگی ہو شہری یہ تمہاری چھوٹ دینے کا نتیجہ ہے دیکھ لو اب سمجھاؤ اپنی لاڈلی کو

میں تم دونوں کا کھانا اوپر بھیجتی ہوں اس کی بے وجہ کی ضد پر اسے اچھا خاصا ڈانٹتی وہ کمرے سے نکل گئی وہ یقیناً یہی سمجھ رہی تھی کہ کوئی بہت بڑی وجہ ہوئی ہے جس کی وجہ سے شیزرہ نے اپنے آپ کو کمرے میں بند کر لیا ہے

انہیں بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اتنی چھوٹی سی بات کو وہ سر پر سوار کر لے گی

ooooo

دیکھو شازی میری جان میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو میں جانتا ہوں کہ تمہاری سہیلی تمہارے لیے بہت اہم ہے اور اس کے بغیر یقینا تمہیں وہاں جانا اچھا بھی نہیں لگے گا لیکن ہو سکتا ہے کہ اس کی کوئی مجبوری ہو وہ نہیں جا پا رہی ہو یا اس کے والدین اسے اس بات کی پرمیشن نہیں دے رہے ہوں تمہیں اس طرح سے پریشان نہیں ہونا چاہئے تم جاؤ ٹرپ پر انجوائے کرو اور وہاں پر بہت ساری تصویریں بنا کر اپنی سہیلی کو بتاؤ کہ اس نے نہ جا کر سچ میں بہت کچھ مس کر دیا ہے وہ اسے بے حد پیار سے سمجھا رہا تھا

نہیں نا شہری بھائیو اس نے اپنی فیملی سے اجازت ہی نہیں مانگی اس نے کسی سے پوچھا ہی نہیں کیا وہ ٹرپ پر جا سکتی ہے یا نہیں اگر صرف ایک بار پوچھ لیتی اور اس کے والدین انکار کر دیتے تو میں کبھی بھی اس کو نہیں کہتی

لیکن اس نے یہ بات اپنی فیملی میں کسی کو بتائی ہی نہیں

بس یہ کہہ دیا کہ اس کے کالج میں ٹرپ جا رہا ہے اور وہ تین دن کی چھٹی پر ہے ذرا سوچیں بھائیو کتنا مزا آتا نہ ہم دونوں جاتی وہاں انجوائے کرتی لیکن اس نے میری ساری امیدوں پر پانی پھیر دیا اب میں اس سے کبھی بات نہیں کروں گی۔وہ ضدی لہجے میں کہتی بالکل معصوم سی بچی لگ رہی تھی

تو تمہیں اس بات سے مسئلہ ہے کہ اس نے اپنی فیملی سے اس چیز کی پرمیشن نہیں مانگی اور خود ہی چلنے سے انکار کر دیا رائٹ وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا جس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا

تمہارے پاس اس کے گھر کا نمبر تو ہے نہ تم خود اجازت مانگ لو وہ اسے مشورہ دیتے ہوئے بولا تو شیز رہ اسے دیکھنے لگی یقیناً اس کی بات شیز رہ کے پلے نہیں پڑی تھی

پیاری بہنا تم نے کرنا صرف یہ ہے کہ اس کے گھر پر فون کرو جو بھی فون اٹھائے اس کو کہو کہ تم نے اپنی سہیلی کے ماں باپ بھائی بہن یا کسی اور رشتے دار سے بات کرنی ہے اور پھر کس میں اتنی ہمت ہے جو میری بہن کو انکار کر دیے

Urdu Novels Ghar

میری کیوٹ سی بہن اپنی سہیلی کے لئے اس کے فیملی کو یقیناً مانا لے گی۔وہ پورے یقین سے بولا اور اس کے یقین پر شیزرہ نے فورا اپنا فون اٹھایا تھا

جب کہ اس کے چہرے پر خوشی دیکھ کر وہ مسکراتا ہوا آٹھ کر باہر نکل گیا اور ساتھ ہی اسے اشارہ کیا کہ کھانے پر آئے اسے بھی بہت بھوک لگ رہی ہے اور اپنے بھائی کی بھوک کا سوچتے ہوئے اس نے دو منٹ کا اشارہ کیا

ooooo

بیل جا رہی تھی لیکن دوسری طرف سے ابھی کسی نے بھی فون نہیں اٹھایا دوسری اور تیسری بار کی ناامیدی کے بعد اس نے آخری بار فون کیا تھا ابھی فون رکھنے ہی والی تھی کہ اچانک کسی نے فون اٹھا لیا

السلام علیکم کون بات کر رہا ہے بھاری مردانہ آواز پر شیز رہ کے ہاتھوں میں پسینہ آنے لگا۔اب یہ کون تھا اس کے بابا یا بھائی یا پھر چاچو اس نے اپنے دماغ پر زور ڈالا

ہیلو کون بات کر رہا ہے دوسری طرف سے ایک بار پھر سے وہی آواز آئی شیز رہ کے دل کو کچھ ہوا اسے لگا جیسے کوئی اداسی سی اس کے چاروں اور چھا گئی ہے

نہ جانے کیوں لیکن اسے اس آواز میں بہت اداسی محسوس ہو رہی تھی وہ کبھی بھی کسی کے لہجے کو محسوس نہیں کرتی تھی لیکن آج پہلی بار کر رہی تھی یا اپنے آپ ہو رہا تھا دوسری طرف سے جب تیسری بار آواز آئی تو اسے بولنا پڑا

میں شیزرہ شاہ بات کر رہی ہوں اسمارہ کی دوست آپ کون ہیں وہ اپنا تعارف کرواتے ہوئے بولی

میں اسمارہ کا بھائی ہوں میں ابھی اسے بلاتا ہوں آپ ذرا ہولڈ کریں وہ کہہ کر فون سائیڈ پر رکھنے ہی لگا کہ شیزرہ بول اٹھی

مجھے آسمارہ سے نہیں بلکہ آپ سے بات کرنی ہے کیا آپ کے پاس دو منٹ ہیں میری بات سننے کے لئے اس کی معصومیت سے بھری آواز پر قلب انکار نہیں کر سکا

جی ٹھیک ہے کیا بات ہے وہ پوچھنے لگا

آپ کو پتہ ہو گا کہ کل ہماری یونیورسٹی میں ایک ٹرپ جا رہا ہے ناران کاغان کے لیے میں بھی وہاں جا رہی تھی اس امید سے کہ شاید اسمارہ بھی میرے ساتھ وہاں جائے گی لیکن آج صبح مجھے پتہ چلا کہ اسمارہ نے اپنی فیملی کو اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں بتایا بلکہ صرف یہ بتایا ہے کہ یونیورسٹی میں کوئی ٹرپ جا رہا ہے اور تب تک وہ گھر پر رہے گی کیونکہ یونیورسٹی تین دن کے لیے بند ہے

وہ کسی معصوم بچے کی طرح اسے پوری بات بتا رہی تھی

جی بالکل ایسا ہی ہے اس کے انداز پر قلب نے فورا کہا

ہاں لیکن یہ تو غلط ہے نا اس نے اپنی فیملی سے کیوں نہیں پوچھا ٹرپ کے بارے میں اس نے منہ بناتے ہوئے کہا اس کی آواز بے حد معصوم تھی قلب کو لگا کے دوسری طرف شاید کوئی 1514 سالہ بچی ہے جو اس سے اسمارہ کی شکایت لگا رہی ہے

شاید وہ اس ٹرپ پر نہیں جانا چاہتی ہو گی قلب نے وجہ بتائی

وہ جانا چاہتی ہے اس نے مجھے بتایا تھا کہ وہ بھی گھومنے پھرنے جانا چاہتی ہے وہ کبھی ناران کاغان نہیں گئی اس کا دل بھی تھا آنے کا جب پہلی بار ہماری یونیورسٹی میں ٹرپ کے بارے میں بات کی گئی تھی تب اس نے کہا تھا کہ کاش میری فیملی مان جائے

مجھے لگا تھا کہ شاید وہ اپنی فیملی سے بات کرے گی لیکن آج آخری ڈیٹ تھی اور اس نے اپنی فیملی سے اس بارے میں بالکل بھی کوئی بات نہیں کی اس نے غلط کیا نا اسے آپ لوگوں سے پوچھنا تھا نا

آپ پلیز اسے پرمیشن دے دیں تاکہ کل صبح میرے ساتھ ناران کاغان جا سکے۔ وہ اپنے دوست کی طرف سے اس سے اجازت مانگ رہی تھی

میرا نہیں خیال کہ اسمارہ کہیں جانا چاہتی ہے اور تین دن کے لیے کسی ٹرپ پر جانے کی اس نے پہلے بات نہیں کی مجھے خود بھی ان چیزوں پہ ڈاوٹ ہی رہتا ہے جب تک میں خود ساری چیزیں چیک نہ کر لوں میں اپنی بہن کو وہاں نہیں بھیج سکتا اور آپ کے مطابق کل تو آپ لوگوں کا ٹرپ جا رہا ہے انشاءاللہ اگلے والے ٹرپ پر وہ آپ لوگوں کو جوائن کرے گی قلب نے اس کی معصومیت دیکھتے ہوئے بہت نرم لہجے میں سمجھانے کی

کوشش کی

آپ کو یقین ہے کہ اگلے ٹرپ میں اتنا مزا آئے گا جتنا اس بار آنے والا ہے زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا آج کے دن ہم خوبصورت دن جی رہے ہیں ممکن ہے کل ویرانیاں تنہائیاں اور اداسیاں ہماری زندگی کا حصہ بن جائیں زندگی کے ہر لمحے کو انجوائے کرنا چاہیے کل پر کچھ بھی نہیں چھوڑنا چاہیے

آپ پلیز اسے اجازت دے دیں میں اس کا بہت خیال رکھوں گی کیونکہ اگر وہ کل نہیں جائے گی تو میں بھی نہیں جاؤں گی صرف وہی میری دوست ہے باقی مجھے کوئی بھی اچھی نہیں لگتی

یہاں سب کو اپنی اپنی فکر لگی رہتی ہے لیکن اسمارہ ایسی نہیں ہے وہ میرا بہت خیال رکھتی ہے مجھے بہت پیار کرتی ہے پلیز آپ اسے اجازت دے دیں

میں وعدہ کرتی ہوں میں اس کا بہت خیال رکھوں گی اس کے ساتھ کوئی مسئلہ نہیں ہو گا پلیز آپ اسے جانے دیں اس کا بھی بہت دل ہے ٹرپ پر جانے کا لیکن نہ جانے کیوں آپ لوگوں کو بتا نہیں رہی

آپ اسے میری ذمہ داری پر بھیج دیں میں وعدہ کرتی ہوں میں اس کا بہت سارا خیال رکھوں گی وہ معصومیت

سے کہہ رہی تھی نجانے کیوں قلب کے لبوں کو ہنسی چھو کر گزری

اس کی باتوں سے وہ خود ایک معصوم سی لڑکی لگ رہی تھی جو دنیا کی سمجھ نہیں رکھتی اور یہاں وہ اس کی بہن کا بہت خیال رکھے گئی ٹرپ تو یہ لڑکیوں کا ہی تھا قلب اس کے بارے میں کچھ معلومات حاصل کر چکا تھا

کیونکہ پہلے اسے لگا تھا کہ شاید اسمارہ بھی یہاں جانے کے بارے میں گھر میں کوئی بات کریں گی لیکن جب اس نے کچھ بھی نہ کہا تو قلب نے بھی دھیان نہ دیا وہ جانتا تھا کہ یہ صرف ان کی سٹڈی کا حصہ ہے

انہیں ناران کے خوبصورت جنگلات اور پہاڑ دکھانے کے لئے لے جایا جارہا تھا جہاں یقیناان لوگوں کو بہت کچھ سیکھنے کو ملتا

آپ کچھ بول کیوں نہیں رہے کیا آپ اسے بھیجیں گے ایک بار پھر سے اس کی آواز آئی

میں بات کروں گا اس سے اگر اس کی مرضی ہوئی تو کیوں نہیں۔اگر وہ جانا چاہتی ہے تو ضرور جائے گی میں ابھی اس سے بات کرتا ہوں وہ اتنا کہہ کر فون بند کر چکا تھا جبکہ شیزرہ کو یقین ہی نہ آیا کے اس نے اس کے بھائی کو منالیا ہے

وہ فوراخوشی خوشی کمرے سے باہر نکلتی اپنے بھائی کو یہ خوشخبری سنانے لگی

بھائی میں نے اسمارہ کے بھائی سے بات کی ہے انہوں نے کہا ہے کہ اگر اسمارا وہاں جانا چاہتی ہے تو ضرور جائے گی ان لوگوں کو اس کے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے مجھے یقین ہے وہ انکار نہیں کرے گی وہ بے حد خوش لگ رہی تھی

جب شہریار نے چاول سے براہوا چمچ اس کے منہ میں ڈال دیا اور اپنے بھائی کے ہاتھ سے کھاتے ہوئے وہ کھلکلاتی چہکتی ماما کو مسکرانے پر مجبور کر گئی۔ جبکہ اب وہ شہریار کو اپنے اور قلب کے درمیان ہونے والی ساری گفتگو بتا رہی تھی

تمہیں اس طرح کسی غیر لڑکے سے بات نہیں کرنی چاہیے شازی غلط بات ہے ماما نے اسے ٹوکا

امی میں کیا کرتی میں نے بھائی سے اجازت لی تھی کہ جو بھی فون اٹھائے گا میں اس سے اجازت مانگ لوں گی اب مجھے تھوڑی پتہ تھا کہ فون اٹھانے والے اس کے بھائی ہوں گے وہ شہریار کے ہاتھ سے کھاتی معصومیت سے بولی

جبکہ شہریار انہیں بات ختم کرنے کا اشارہ کرتا اس کی خوشی پر خوشی سے کھانا کھلانے میں مگن ہو چکا تھا

oooo

ـــــ؟ ارے بھائی آپ یہاں

آپ کو کچھ چاہیے تھا آپ کو چائے کی طلب ہے تو بنا دوں۔اسمارہ نے اسے اپنے کمرے میں دیکھا تو حیرانگی سے پوچھنے لگی

نہیں مجھے تم سے کوئی سوال پوچھنا تھا بیٹھو یہاں ہم بات کرتے ہیں وہ بیڈ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا تو اسمارہ فوراً ہاں میں سر ہلاتی بیڈ پر بیٹھ گئی بلا قلب کو اس کے ساتھ کون سی بات کرنی تھی وہ تو اسے مخاطب بھی بہت کم کرتا تھا

میں نے سنا ہے کہ تمہاری یونیورسٹی میں کل کوئی ٹرپ جا رہا ہے کیا یہ سچ ہے وہ فی الحال اسے نہیں بتانا چاہتا تھا کہ اس کی سہیلی نے اسے فون کر کے اس کے دل کی بات بتائی ہے

جی ہاں بھائی کل ٹرپ جانے والا ہے اسی لیے تو میں تین دن کی چھٹی پر گھر میں ہی ہوں اس نے فورا بتایا

کیا یہ تمھاری اسٹڈیز کے ریلیٹڈ ہے وہ پھر سے پوچھنے لگا

نہیں مگر ایسا کہہ سکتے ہیں کیونکہ ہم سٹوڈنٹس کو ٹیچرز جنگلوں پھول پہاڑوں کے بارے میں کچھ معلومات دینا چاہتے تھے لیکن میری دوست ہے شیزرہ وہ سب کچھ پتا کر لے گی میرا جانا اتنا ضروری نہیں۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا

اچھا لیکن مجھے تو لگتا ہے کہ تمہارا وہاں جانے کا دل تھا لیکن تم نے گھر میں کسی کو یہ بات بتائی نہیں۔وہ جانچتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

تو اسمارہ کے چہرے پر کئی رنگ آ کر گزر گئے

نہیں بھیا ایسا کچھ نہیں ہے میں نہیں جانا چاہتی اس نے اپنے دل پر پتھر رکھتے ہوئے کہا

کیا سچ میں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔؟ وہ پھر سے پوچھنے لگا

آسمارہ نے اداس چہرہ بنا کر نا میں سر ہلایا۔

۱۰۰ پرسنٹ تمہیں یقین ہے کے تم نہیں جانا چاہتی۔وہ پھر سے پوچھنے لگا اسمارہ نے حیرانگی سے اس کا چہرہ دیکھا اور پھر فورا نہ میں سر ہلایا

ٹھیک ہے میں بس یہی پوچھنا چاہتا تھا وہ اٹھ کھڑا ہوا اور پھر بنا کچھ بولے کمرے کے دروازے تک گیا لیکن دروازے پر پھر سے پلٹا

میں آخری بار پوچھ رہا ہوں۔کیا تم اس ٹرپ پر جانا چاہتی ہو۔۔۔۔؟اس کے ایک بار پھر سے پوچھنے پر اسمارہ کوئی جواب نہیں دے سکی چہرہ جھکا گی

قلب ایک نظر اس کے جھکے ہوئے چہرے کو دیکھتا کمرے سے باہر نکل گیا۔

وہ کتنی ہی دیر سوچتی رہی کہ آخر قلب اس سے اس طرح کے سوال کیوں کر رہا تھا۔ تقریبا آدھے گھنٹے کے بعد اسے دادو کے کمرے سے بلاوا آیا

دادو بلا اسے کیوں بلا رہے تھے وہ بھی اس وقت وہ پریشان ہوئی۔ اور ان کے حکم پر تقریبا پانچ منٹ میں وہ ان کے کمرے میں حاضر تھی جہاں اس کے بابا چاچا اور قلب بھیا بھی موجود تھے

Urdu Novels Ghar

اسمارہ تم نے ہمیں کیوں نہیں بتایا کہ تمہاری یونیورسٹی میں ٹرپ جانے والا ہے اور وہ تمہاری پڑھائی کے سلسلے میں ہے۔۔۔؟ داد واس سے سوال کر رہے تھے

اس نے ایک نظر قلب کی جانب دیکھا اور پھر ہاں میں سر ہلایا

داد واتنا بھی ضروری نہیں تھا اور میری دوست جا رہی تھی۔ وہ آکر بتا دیتی مجھے کہ کیا ہوا ہے۔

اور پڑھائی کا تو صرف ایک بہانہ ہے وہ صرف ناران کاغان گمانے لے کر جا رہے ہیں اگر مجھے ضروری لگتا تو میں آپ لوگوں کو ضرور بتاتی وہ نظر جھکا کے بے حد مدہم لہجے میں بولی

دادا جان نے ہاں میں سر ہلایا اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتے قلب بول اٹھا

پڑھائی کے معاملے میں کسی بھی چیز کو غیر ضروری نہیں سمجھنا چاہیے۔ کل وہ اسی چیز کو بنیاد بنا کر اس کے نمبر بھی کاٹ سکتے ہیں

اس کے کورس میں سب سے اہم چیز جنگلات اور پہاڑ ہیں۔ جن سے متعارف کروانے کے لیے انہیں اس ٹرپ پر لے کر جایا جا رہا ہے لیکن اس کی لاپروائی دیکھ کر لگ رہا ہے کہ اسے اس کورس میں کوئی خاص انٹرسٹڈ نہیں اس کی کتابیں چینج کروا دیں۔ وہ اس کے بجائے دادا جان کو دیکھتے ہوئے بولا

نہیں مجھے بہت انٹرسٹڈ ہے اپنی کتابوں میں وہ تو مجھے اتنا ضروری نہیں لگا اس لئے میں نہیں جا رہی تھی۔اور ویسے بھی ماما مجھے کبھی بھی وہاں جانے کی اجازت نہیں دیتی اور بابا نے بھی فضولیات میں پڑنے سے منع کر رکھا ہے وہ اپنی صفائی دیتے ہوئے بولی

دادا جان کے سامنے تو قلب کا بولنا ھی بہت تھا یقینا قلب کے ایک بار کہنے پر ہی وہ اس کی کتابیں چینج کروا سکتے تھے

Urdu Novels Ghar

لیکن بیٹا تم نے مجھے بالکل بھی نہیں بتایا کہ یہ ٹرپ پڑھائی کے سلسلے میں ہو رہا ہے۔ مجھے تو لگا کہ یہ سب کچھ سیر و تفریح کے لیے کیا جا رہا ہے اسی لیے میں نے زیادہ دھیان نہیں دیا

اگر تم ایک بار بھی بتا دیتی کہ یہ سیر تفریح کے لیے نہیں بلکہ تمہاری پڑھائی کے لیے اہم ہے تو میں تمہیں کبھی بھی منع نہیں کرتا۔ بابا نے سمجھاتے ہوئے کہا یقیناً انہیں اس کی پڑھائی کی بہت فکر تھی اور ویسے بھی اس کے ٹیچرز اس کی بہت تعریف کرتے تھے

انہیں سچ میں اپنی بیٹی پر فخر تھا۔جو اتنے مشکل کورس میں اتنا انٹرسٹ لے کر کامیابی حاصل کر رہی تھی

میں نے ماما سے پوچھا تھا انہوں نے منع کر دیا وہ پھر سے منمنائی

تو ایک بار ہم سے بھی پوچھ لیتی بیٹا تمہاری ماں کے دماغ میں تو پتا نہیں کیا کیا چلتا رہتا ہے۔تم مجھ سے اجازت لیتی مجھے بتاتی کہ یہ کتنا اہم کورس ہے۔

ایسا کرو اپنا سامان پیک کرو کل تمہیں خود قلب صبح یونیورسٹی چھوڑے گا اور تمہارے ٹیچر سے بھی بات کر لے گا۔یہ تو شکر ہے کہ قلب نے ہمیں بتا دیا کہ یہ تمہاری ورکشاپ ہے ورنہ ہمیں تو پتا ہی نہیں چلتا اور تمہاری پڑھائی کا اتنا نقصان ہو جاتا جاؤ شاباش تیاری کرو بابا اس کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بے حد محبت سے

بولے تو اس نے ایک نظر اس کو دیکھا

جواب اس ٹوپک سے ہٹ کر دادا سے کچھ اور بات کرنے لگا تھا اس وقت اسے اپنا بھائی کتنا اچھا لگ رہا تھا وہ ا
سے کبھی بھی بتا نہیں سکتی تھی

وہ مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل آئی اور قلب کو تھینک یو بولنے کے لئے وہی باہر بیٹھ کر اس کا انتظار
کرنے لگی۔

Urdu Novels Ghar

جب وہ اسے باہر آتا نظر آیا تو فوراً ہی کچن میں چلی گئی وہ رات چائے پی کر سونے کا عادی تھا۔عادی نہیں بلکہ نشائی کہنا زیادہ بہتر رہے گا۔وہ اپنی ہی سوچ پر ہنستی ہوئی چائے بنانے لگی

ooooo

اس نے دروازے کے باہر کھڑے ہو کر اجازت مانگی تو قلب نے صرف اشارے سے اجازت دی وہ کپ اٹھائے اندر داخل ہوئی

بھیا یہ چائے آپ کے لیے وہ چائے کا کپ اسے تھامتی ہوئی مسکرائی

شکریہ گڑیا مجھے اس کی طلب تھی اس نے مسکراتے ہوئے کپ تھام لیا۔اس کی مسکراہٹ میں اسے آج بھی کوئی کمی محسوس ہوئی اسے ہمیشہ لگتا تھا وہ صرف دکھانے کے لئے ہنستا ہے ورنہ اس کے دل میں ایسی کوئی خواہش نہیں

چار سال پہلے اس کا بھائی ہنستا مسکراتا بلکہ زندگی بھرپور طریقے سے جیتا تھا

لیکن اب ایسا نہیں تھا اب تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ کبھی رستہ بھول کر آجایا کرتی تھی۔اور اس مسکراہٹ میں بھی اس قدر اداسی چھپی ہوتی کہ ہر کوئی اندازہ لگا سکتا تھا کہ اس کا دل کتنا ویران ہے وہ اپنی سوچ ایک طرف رکھ کر اسے دیکھ کر مسکرائی

Urdu Novels Ghar

تھینک یو تو میں بولنے آئی تھی آپ کو اسی لئے تو آپ کے لئے چائے بھی لائی تھی کیونکہ میں نہیں جانتی کہ آپ کو کون سی چیز سب سے زیادہ پسند ہے آپ کو چائے پیتے اکثر دیکھتی ہوں اسی لئے سوچا کہ یہی بہتر رہے گا تھینک یو بولنے کے لئے۔وہ بہت سادگی سے بولی

یہ تھینک یو تم اپنے دوست کو کہنا جس نے فون کر کے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ میری بہن کا بہت خیال رکھے گی۔اس نے مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ رکھا

کیا مطلب شیز رہ نے آپ کو فون کیا تھا وہ اپنی اکلوتی دوست کا نام لیتے ہوئے بولی

ہاں یہی نام لیا تھا اس نے اس کے انداز سے لگ رہا تھا کہ وہ کوئی چھوٹی سی بچی ہے۔لیکن تمہیں ہر حال میں

اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتی ہے سوچا اس کی تھوڑی مدد کر دوں۔

تمہاری دوست تم سے بہت محبت کرتی ہے۔اس پر بھروسہ کر کے تمہیں اس کے ساتھ بھیجا جا سکتا ہے وہ کہتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ کر چائے پینے لگا۔اسمارہ حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی یقیناً شیز رہ پر اتنا یقین نہیں کیا جا سکتا تھا کہ اس کے ساتھ اسے بھیجا جا سکے

کیا سچ میں وہ آپ کو اتنی میچور لگی۔وہ بے یقینی سے پوچھ رہی تھی قلب کے لبوں پر ہلکا سا تبسم بکھر کر غائب ہوا

تمہاری دوست پر مجھے ایک پرسنٹ بھی یقین نہیں ہے مجھے تو لگتا ہے کہ اس کا خیال بھی تمہیں ہی رکھنا ہو گا

ہاں لیکن مجھے خود پر یقین ہے کل صبح میں اپنے ایک کیس کے سلسلے میں ناران کاغان کی طرف جا رہا ہوں ۔میرا ٹور کچھ دن کا ہے جب تک تم لوگ واپس بھی آ جاؤ گی تمہاری دوست پر نہیں مجھے خود پر یقین ہے

اگر میں وہاں جا رہا ہوں تو یقینا تم بھی جا سکتی ہو تم آرام اور سکون سے وہاں انجوائے کر کے واپس آ جانا۔اور کوئی بھی مسئلہ ہو تو میں وہی رہوں گا تمہارے آس پاس چلو اب جاؤ جا کر تیاری کرو تم لوگوں کو صبح صبح نکلنا

ہے۔

اس نے ایک بار پھر سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو اسمارہ کے چہرے پر پریشانی نظر آئی

کیا ہوا اب کیوں پریشان ہو وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

ماما تو سو گئی ہیں انہیں تو اس بارے میں کچھ بھی پتا نہیں انہیں کون بتائے گا۔۔۔؟ میں تو ہرگز نہیں بتاؤں گی مجھے تو ڈانٹ پڑ جائے گی اور آجکل تو ماما کی جوتی بھی بہت لگتی ہے

وہ اپنے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی آج دوپہر میں ہی تو سر میں تیل کی مالش نہ کروانے پر اس نے کھائی تھی اس کے انداز پر وہ مسکرا دیا

تم فکر مت کرو ان سے میں بات کر لوں گا اب جاؤ جا کر تیاری کرو ساری پیکنگ کرو اور سو جاؤ اور ہاں اپنی فرینڈ کو تھینک یو بولنا مت بھولنا کافی آسانی سے اس نے مجھے منا لیا تمہیں ٹرپ پر بھیجنے کے لیے۔ وہ بولتے ہوئے کپ اس کے ہاتھ میں تھمانے لگا تو اسمارہ ہنس دی

ہاں وہ ایسی ہی ہے ایسی ہی الٹی سیدھی حرکتیں کرتی رہتی ہے۔ اسے سمجھنا ناممکن ہے مگر بہت پیاری ہے مجھ

سے بہت پیار کرتی ہے۔وہ مسکراتے ہوئے اسے شیزرہ کے بارے میں بتاتی دروازے کی طرف جانے لگی

اس کے کمرے سے نکلتے ہی قلب کے کمرے کی لائٹ آف ہو گئی تھی۔

جب کہ وہ اپنے کمرے میں جانے کے بجائے ہال کی جانب آئی تھی۔اسے اپنی سہیلی کو بتانا بھی تھا کہ اس کی فیملی آخر کار مان گئی ہے اسے ٹرپ پر بھیجنے کے لیے جس میں کہیں نہ کہیں ہاتھ اس کی پیاری سہیلی کا ہی ہے

oooooo

وہ صبح اٹھی تو فورا اپنی تیاری کرنے لگی ویسے تو وہ ساری تیاری رات کو ہی کر کر سوئی تھی لیکن پھر بھی جو تھوڑی بہت تیاری رہ گئی تھی وہ کر کے ہی کمرے سے باہر نکلنے کا ارادہ تھا تب تک یقینا قلب ماما سے بات کر

لے گا۔

بس اس کی ماما کسی بھی قسم کا کوئی ہنگامہ نہ کریں ویسے تو جہاں بابا کی مرضی چلتی تھی وہاں کسی کی نہیں چلتی تھی

۔

اس کے پاپا کی جانب سے اجازت مل گئی تھی تو یقیناماں کی جانب سے بھی مل ہی جانی تھی اور ممکن تھا کہ بابا خود ہی انہیں بتا چکے ہوں

Urdu Novels Ghar

لیکن پھر بھی ماما کا ڈر تو تھا ہی وہ

آہستہ آہستہ نیچے آئی ماما ناشتے کی ٹیبل پر ناشتہ لگا رہی تھی

آجاؤ ساری تیاری کر لی جلدی کرو ناشتہ پھر میں تمہیں یونیورسٹی چھوڑ کے آتا ہوں قلب جو ناشتے میں مصروف تھا اس سے مخاطب کرتے ہوئے بولا تو اس نے ایک نظر اپنی ماں کے چہرے کو دیکھا

جہاں کسی قسم کے کوئی تاثرات نہیں تھے

ملازمہ اس کا سامان نیچے لے کر آئی تو قلب نے ڈرائیور کو اشارہ کرتے اس کا سامان گاڑی میں رکھوا دیا اس دوران بھی اس کی نظر اپنی ماں تھی

دادو سے مل کر بابا سے ملی اور پھر ان کے سامنے آئی

ماما آپ پریشان مت ہوں میں اپنا خیال رکھو گی وہ ان کے سامنے آ کر کہنے لگی

پتا ہے مجھے تم اپنا کتنا خیال رکھ سکتی ہوں میں تمہیں قلب کے بھروسے پر بھیج رہی ہوں

قلب بھی جا رہا ہے وہی پر اور تمہارے آس پاس ہی رہے گا اگر یہ نا جا رہا ہوتا تو میں ہر گز تمہیں نہیں جانے دیتی۔ لڑکیوں سے زیادہ دوستی کرنے کی ضرورت نہیں ہے صرف ایک دوست ہے تمہاری وہی ٹھیک ہے

اور وہاں اپنے ٹیچر کے ساتھ ہی رہنا پہاڑیوں میں اکیلے مت چلی جانا ماحول ٹھیک نہیں ہے آج کل کا۔ ہر دن خبروں میں الٹی سیدھی خبریں آتی رہتی ہیں کوئی بھی مسئلہ ہو تو بھائی کو فون کرنا۔

اور اپنی کلاس کی آوارہ لڑکیوں سے دوری ہی رکھنا ایسی لڑکیاں دوست نہیں ہوتی یاد رکھنا وہ ہدایات دے رہی تھی اسمارہ ان کی ساری باتیں غور سے سن کر اب گاڑی میں آکر بیٹھی تھی وہ بہت خوش تھی اور قلب اس کی خوشی کو محسوس کر کے مسکرا دیا

oooo

ooo

اسے یونیورسٹی چھوڑ کر وہ ٹیچر سے ملنے چلا گیا۔وہ جانتا تھا کہ سعدیہ بیگم نے اسمارہ کو صرف اور صرف اسی کے کہنے پر اجازت دی ہے۔ورنہ تو وہ اسمارہ کو گھر سے باہر بھی نہیں نکلنے دیتی۔

اسمارہ پر وہ اتنی زیادہ پابندیاں کیوں لگاتی تھی وہ یہ تو نہیں جانتا تھا لیکن ان کی ان پابندیوں سے وہ خود بھی کافی زیادہ چڑتا تھا

وہ انہیں کچھ کہہ تو نہیں سکتا تھا کیونکہ وہ کوئی حق نہیں رکھتا تھا

اس نے دو تین بار دادا کے سامنے اپنے دل کی بھڑاس نکالی تھی کہ اسمارہ کی عمر ہے گھومنے پھرنے والی مستیاں کرنے والی اپنی زندگی کو انجوائے کرنے والی

لیکن سعدیہ آنٹی اسے اپنے ساتھ باندھ کر رکھتی ہیں۔ہر وقت اس کے ساتھ رہتی ہیں یہاں تک کہ اسے یونیورسٹی بھی اکیلے نہیں جانے دیتی اور تو اور اس کے پاس اپنا موبائل فون تک نہیں تھا

اسے یہ ساری پابندیاں بالکل پسند نہیں تھی۔ایک یونیورسٹی گرل کے پاس اپنا زیادتی موبائل فون تک نہیں تھا یونیورسٹی میں بہت سارے ایسے کام ہوتے ہیں جو موبائل فون پر کیے جاتے ہیں

Urdu Novels Ghar

یونیورسٹی میں پڑھائی کے دوران اسے ہر وقت انٹرنیٹ کی ضرورت تھی لیکن اسے صرف یونیورسٹی جانے کی اجازت دے دی گئی اس خاندان کے لئے یہی کافی تھا اور اسمارہ بھی کتنی صابر لڑکی تھی۔

مجال ہے جو وہ منہ سے آواز نکالے کے اسے کچھ چاہیے اسے یونیورسٹی میں پڑھتے تقریبا پانچ ماہ ہو چکے تھے ۔لیکن اس نے اپنی ذاتی ضرورت کے لئے کس چیز کی فرمائش نہیں کی تھی۔اسے تو سمجھ نہیں آتا تھا کہ کیا اسمارہ کو کسی چیزیں کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی

Urdu Novels Ghar

سعدیہ بیگم کہتی تھی کہ ان کی بیٹی باقی لڑکیوں سے الگ ہے اس بات میں کوئی شک نہیں تھا وہ واقعی ہی الگ تھی ہمیشہ چپ رہنے والی کسی سے بھی کھل کر بات نہ کرنے والی۔ کسی کو بھی اپنے دل کا حال نہ بتانے والی وہ الگ تھی وہ سب سے الگ تھی

لیکن قلب کو اس بات سے خوشی نہیں ہوتی تھی اسے تکلیف ہوتی تھی یہ سوچ کر کہ اس کی وجہ سے اس کی زندگی تنگ ہو رہی ہے

بے شک چار سال پہلے جو کچھ بھی ہوا تھا اس میں قلب کی اپنی کوئی غلطی نہیں تھی لیکن اسمارہ کے ساتھ جو کچھ ہو رہا تھا اس میں اس کی غلطی تھی

اس واقعے کے فورا بعد ہی اس نے نوکری جوائن کر لی تھی اپنا خاندانی بزنس چھوڑ کر وہ ایک مصروف زندگی جینے لگا تھا شاید یہ کرن کو بھلانے کی کوشش تھی

وہ سب کچھ چھوڑ چکا تھا جب اس نے بزنس چھوڑ کر پولیس لائن جوائن کی تو بابا اور چاچو بہت زیادہ غصہ ہوئے تھے دادا نے تو کتنے ہی دن اس سے بات کرنا بھی چھوڑ دیا

لیکن اس نے کسی کو بھی اہمیت نہ دی اس وقت اس کا اپنا دل بری طرح سے ٹوٹا ہوا تھا وہ اپنے آپ کو ختم کر لینا چاہتا تھا اسے لگتا تھا جیسے اس کی زندگی ختم ہو چکی ہے اس کے پولیس لائن جوائن کرنے پر سب لوگ غصہ ہوئے تھے لیکن وہ اپنے قدم پیچھے نہ ہٹا سکا

اس نوکری کو جوائن کرتے ہی اسے کتنے ہی مسائل کا سامنا کرنا پڑا وہ سمجھ گیا تھا کہ اس نوکری کو اس کی ضرورت ہے وہ پیچھے نہیں ہٹ سکتا بہت سارے لوگوں کو اس کی ضرورت ہے

بہت سے لوگ تھے جو وردی والوں سے ناامید ہو چکے تھے جو پولیس سے نفرت کرنے لگے تھے قلب ہر انسان کے پاس جا کر تو خود کو صحیح ثابت نہیں کر سکتا تھا ہاں لیکن اس نے اپنے کام سے بہت سارے لوگوں کے دلوں میں اپنی جگہ بنالی تھی

اور بہت سی دشمنیاں بھی لیکن اسے کسی بات کا کوئی ڈر خوف نہیں تھا وہ حق پر تھا اور حق پر چلنے والے کبھی ڈرتے نہیں

وہ اس لائن کو جوائن کر کے بہت پر سکون اور مطمئن تھا گھر والوں کی ناراضگی بھی آہستہ آہستہ اس کا کام دیکھتے ہوئے ختم ہو ہی گئی۔

Urdu Novels Ghar

اس نے ان چار سال میں ہی اپنا نام بنا لیا تھا انسپکٹر قلب ہر انسان کی فیورٹ لسٹ میں شامل ہو چکا تھا اتنے سارے لوگوں کی دعا کا ہی اثر تھا کہ اتنے کم عرصے میں وہ اچھی خاصی کامیابی حاصل کر چکا تھا۔

یونیورسٹی کے ٹیچرز کو چند ہدایات دے کر وہ اپنے کام کی طرف جانے لگا اسمارہ اس کی ذمہ داری تھی جسے وہ نظر انداز نہیں کر سکتا تھا وہ خود بھی وہی جا رہا تھا وہاں وہ بہتر طریقے سے اس کا خیال رکھ سکتا تھا

ورنہ اسے کسی دوسرے پر کوئی اعتبار نہیں تھا

وہ واپسی کی راہ لینے لگا جب تیزی سے اندر آتی لڑکی اس سے ٹکرائی اور اگلے ہی لمحے زمین بوس ہو گئی

حد ہے آپ دیکھ کر نہیں چل سکتے آنکھیں ہیں یا بٹن۔۔۔؟آپ کو نظر نہیں آرہا کہ سامنے سے کوئی آرہا ہے ۔حد ہوتی ہے ذرا ہوش نہیں ہے سارا سامان گرا دیا وہ زمین سے اٹھتے ہوئے بولی اس وقت اس کے بالکل بھی دماغ میں نہیں تھا کہ غلطی اس کی اپنی تھی وہ تیزی سے اندر داخل ہو رہی تھی

اس کا سارا سامان زمین پر گرا تھا وہ جلدی سے اپنا سامان سمیٹنے لگی۔جب کہ قلب اسے نظر انداز کرتا اس کے قریب سے گزرنے لگا اسے غصہ تو بہت آیا تھا اس چھوٹی سی لڑکی پر لیکن فی الحال وہ اپنا ٹائم اس پر ویسٹ ہر گز نہیں کر سکتا تھا

اس وقت اسے ایک بہت اہم میٹنگ پر پہنچنا تھا نظر انداز کرنا ہی اسے بہتر لگا اور ویسے بھی اس طرح کے لڑائی جھگڑوں میں ہر گز نہیں پڑتا تھا وہ اس کے قریب سے گزرنے ہی لگا کہ وہ اچانک اس کے سامنے آ گئی

او ہیلو مسٹر میں آپ سے بات کر رہی ہوں کیا آپ کے ماں باپ نے آپ کو نہیں سکھایا کہ اگر غلطی ہو جائے تو سوری کرنا چاہیے

ابا جب تک آپ مجھے سوری نہیں کرتے اور میرا سامان اٹھا کر مجھے نہیں دیتے آپ یہاں سے نہیں جا سکتے وہ چھوٹی سی ناک پر غصہ چڑھائے گال پھلائے بہت کیوٹ لگ رہی تھی

مجھے تو نہیں لگتا کہ میں نے کوئی غلطی کی ہے جس کی مجھے معافی مانگنی چاہیے تم خود وہاں سے بھاگتے ہوئے آئی اور ٹکرائی میں توانسانوں کی طرح چل رہا تھا

پتہ نہیں تم کیوں بھاگ رہی تھی غلطی تمہاری ہے معافی تمہیں مانگنی چاہیے بٹ اوکے میرے پاس وقت نہیں ہے وہ ایک نظر گھڑی کی جانب دیکھتا آگے بڑھنے لگا

یہ کیا بات ہوئی اپنی غلطی دوسرے کے اوپر تھوپ دو غلطی آپ کی ہے آپ مجھ سے ٹکرائے ہیں آپ نے میرا سامان زمین پر پھینکا ہے اور اب اٹھا کر بھی نہیں دے رہے اور اوپر سے سارا الزام بھی مجھ پر لگا رہے ہیں

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی یقیناً اسے یہ الزام پسند نہیں آیا تھا ایک تو ویسے بھی وہ اپنی غلطی جلدی قبول کرتی ہی نہیں تھی اور یہاں تو قلب سارے کا سارا الزام اس کے سر ڈال رہا تھا

دیکھو بچی میں نے کہا غلطی میری نہیں تمہاری ہے۔اور تم سچ میں میرا وقت برباد کر رہی ہو میرا ایک ایک لمحہ بے حد اہم ہے مجھے جانا ہے ایکسکیوز۔۔۔۔

آپ کہیں نہیں جا سکتے سنا آپ نے میری کوئی غلطی نہیں ہے آپ مجھ پر الزام نہیں لگا سکتے غلطی آپ کی ہے آپ مجھ سے معافی مانگے بنا یہاں سے نہیں جا سکتے بس فیصلہ ہو گیا وہ ضدی انداز میں بولی۔

دیکھو بچے یہ بچپن اپنے گھر پہ جا کر کرنا باہر کے لوگوں کے ساتھ اس طرح کی حرکتیں مہنگی پڑ سکتی ہیں اس بار وہ ذرا سختی سے بولا اب اس لڑکی کی باتوں پر اسے غصہ آ رہا تھا

وہ اسے چھوٹی بچی سمجھ کر بہت نرمی سے بات کر رہا تھا لیکن اب اس کی بد تمیزی اور بے فضول ضد پر اسے

سختی کرنا ہی بہتر لگا۔

یہ بچی کسے کہا آپ نے میں یونیورسٹی کی سٹوڈنٹ ہوں وہ اسے گھورتے ہوئے بولی اس بار اسکا انداز پہلے سے زیادہ بدتمیز اور سخت تھا

میرے سامنے تم بچی ہی ہو۔یونیورسٹی میں پڑھنے سے کوئی بڑا نہیں ہو جاتا جب تک عقل نہ آجائے۔اس کے لہجے میں بلا کی سختی تھی شیزرہ خاموش ہو گئی جبکہ اس کے بدتمیزانہ لہجے نے قلب کو جو غصہ دلایا تھا وہ ہر گز بھی ٹھنڈا نہیں ہوا تھا

اپنے والدین کو میرا ایک پیغام دے دینا اس طرح ضد اور فضول کی فرمائشیں پوری کرنا پرورش نہیں ہوتی

عقل سکھانا بھی پرورش میں شامل ہوتا ہے اس پر بھی تھوڑا غور کریں وہ بے حد غصہ سے کہتا ہوا وہاں سے نکلتا چلا گیا

جبکہ شیزرہ کی آنکھوں میں اتنی ڈانٹ برداشت کرنے کے بعد اب نمی سی اتر آئی تھی آج تک ماما کے علاوہ اسے کسی نے نہیں ڈانٹا تھا کوئی بھی آکر یوں اس پر غصہ کیسے کر سکتا تھا وہ بھی وہ جسے وہ جانتی ہی نہیں تھی

شازی بے وقوف لڑکی اگر تو اسے جانتی ہی نہیں تھی تو کیوں اس کے منہ لگی کیسے ڈانٹ کر چلا گیا میں بھیا کو بتاؤں گی۔ بڑا آیا مجھے ڈانٹنے والا

وہ غصے سے پاؤں پٹختی خود پر لعنت بھیجتی آ کر بس میں بیٹھی تھی جہاں اسمارہ اس کا پہلے ہی انتظار کر رہی تھی

اسمارہ رات کو ہی اسے بتا چکی تھی کہ وہ بھی ٹرپ پر اس کے ساتھ جا رہی ہے اس کے بعد تو اسے ساری رات

خوشی سے نیند ہی نہیں آئی اور جب نیند آئی تو صبح اٹھنے میں اسے دیر ہو گی

شہری اسے چھوڑنے کے لیے آیا تھا اسے بس میں بیٹھنے کا کہتا خود اس کے ٹیچرز کے پاس چلا گیا۔یقیناہر والدین کی طرح اسے بھی اس کی بہت پرواہ تھی اور وہ بھی نہیں چاہتا تھا کہ اس کی بہن کے ساتھ وہاں کسی بھی قسم کی لاپرواہی کی جائے

تھوڑی دیر ٹیچر سے بات کرنے کے بعد وہ اسے دور سے بائے کرتا جا رہا تھا۔جب شیزرہ نے اچانک ہی اسمارہ کو اشارے سے بتایا کہ وہ میرا بھائی ہے بے ساختہ ہی اس کی نظر شہریار پر گئی تھی

اسمارہ وہ میرے بھیا ہے والڈ کے بیسٹ بھیا وہ اسے دیکھتے ہوئے خوشی سے بتانے لگی اسمارہ صرف مسکرا کر پیچھے ہٹ گئی تھی جبکہ شہریار تو جیسے نظریں پلٹنا ہی بھول گیا

یہ نہیں تھا کہ اس نے اس سے پہلے کوئی خوبصورت چہرہ نہیں دیکھا تھا وہ بہت ساری خوبصورت لڑکیوں سے دوستی کر چکا تھا لیکن صرف دوستی کی حد تک کالج یونیورسٹی ہر جگہ اس کی بہت ساری فیمیل فرینڈز تھی

بہت ساری لڑکیاں تو ایسی بھی تھیں جو دوستی سے بڑھ کر کچھ بننا چاہتی تھی لیکن شہریار نے کبھی بھی اپنی

لمٹ کروس نہیں کی تھی

وہ لڑکیوں کو بھی ایک لمٹ میں ہی رکھتا تھا اسے پسند نہیں تھا حد سے آگے بڑھنا۔آج تک کسی بھی لڑکی کو دیکھ کر اس کا دل اس طرح نہیں دھڑکا تھا جس طرح اسمارہ کو دیکھ کر

وہ کافی فاصلے پر تھا تقریبا دس 15 فٹ دور اس کی بہن نے اسے کوئی لڑکی دکھائی وہ تو اس کے نام سے بھی واقف نہیں تھا وہ اسے دیکھ کر شرمندہ سی ہو کر پیچھے ہٹی شازی جس ماحول میں پلی بڑھی تھی وہ بہت آزاد تھا یقینا اسمارا کا اس طرح کسی لڑکے کو دیکھنا اسے شرمندہ کر گیا تھا

شہریار یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا اس نے بس ایک نظر اسے دیکھا تھا اسے اپنے دل کی کیفیت سمجھ نہیں آرہی تھی اس کی نظر بار بار بس کی جانب جارہی تھی جواب آگے کی طرف بڑھ رہی تھی

لیکن شہریار کی نظریں وہاں سے ہٹنے کا نام نہیں لے رہی تھی اس کی نظروں کو جیسے اس معصوم سے چہرے نے قید کر لیا تھا اور اس قید سے وہ آزاد نہیں ہونا چاہتا تھا

ooooo

سفر شروع ہو چکا تھا جسے وہ بہت زیادہ انجوائے کر رہی تھی اسمارہ بھی یہاں آکر بے حد خوش تھی۔

جب کہ شیزرہ کا تو کیا ہی کہنا تھا اس کے تو انداز ہی الگ تھے وہ تو چھوٹی سے چھوٹی خوشی کو بھی کھل کر سیلیبریٹ کرنے کی عادی تھی

اسمارہ کو لگا جیسے وہ کھلی فضا میں سانس لے رہی ہے اپنے دوستوں کے ساتھ ہنستے گاتے مسکراتے اس کا یہ سفر بہترین رہا تھا وہ لوگ تقریبا اٹھارہ لڑکیاں تھیں اور تین ٹیچرز فیمیل دو میل ٹیچر تھے

ڈرائیور بھی ان کی یونیورسٹی کا ہی ڈرائیور تھا آہستہ آہستہ وہ لوگ خوبصورت پہاڑیوں کے حسن میں قید ہوتے جا رہے تھے فی الحال ان کی بس روکی تو نہیں گئی تھی لیکن اس کے باوجود بھی شیزرہ خوب پوز بنا بنا کر تصویریں لے رہی تھی

جس میں وہ اسمارہ کو بھی پوری طرح سے شامل کر رہی تھی اس نے ایک پل کے لئے اسمارہ کو دیکھا پھر اچانک کچھ یاد آیا تو واپس سیٹ پر بیٹھ گئی

کیا تم میرے بھائی کی شادی پر آؤں گی تمہیں پتا ہے بہت جلد میرے بھیّا کی شادی ہونے والی ہے اور ان کی دلہن کو میں خود پسند کرونگی جو لڑکی مجھے پسند آئے گی میرے بھیا اسی سے شادی کریں گے

لیکن ابھی مجھے کوئی لڑکی پسند نہیں آرہی جو بھیا کے ساتھ پرفیکٹ میچ ہو لیکن بھیا کی شادی جلد ہی ہونے والی ہے اور تم بھی آنا ہم بہت انجوائے کریں گے یہاں سے بھی زیادہ

اور ہم ایک جیسی ڈریس پہنیں گے

سیم کلر سیم ڈیزائن بہت مزہ آئے گا تم آؤ گی نا وہ بہت زیادہ ایکسائیڈ ہو کر اسے بتا رہی تھی ان کی دوستی کو ابھی صرف پانچ مہینے ہی ہوئے تھے ایک ہی یونیورسٹی میں ایک ہی کلاس میں ہونے کی وجہ سے جلد ہی ان کی دوستی ہو گئی جو اب کافی زیادہ مضبوط ہو چکی تھی

شیزرہ کی اس سے پہلے کوئی دوست نہیں تھی کیونکہ زیادہ تر لڑکیاں اسے بے وقوف کہتی تھی

جبکہ اسمارہ اپنی خاموش طبیعت کی وجہ سے لڑکیوں میں اپنی جگہ نہیں بنا پائی اور جب ان دونوں کی آپس میں دوستی ہو گئی تو وہ دونوں ہی ایک دوسرے کے لئے کافی تھی انہیں کسی اور دوست کی ضرورت ہی نہ رہی

ان کے کلاس کے علاوہ باہر کے لوگ بھی ان کی دوستی سے اچھے سے واقف تھے اگر کسی کو اسمارہ سے بات کرنی ہوتی تو وہ شیزرہ کو اپنی بات بتا کر چلا جاتا

ابھی تک ان دونوں کے گھروں میں ایک دوسرے کا آنا جانا نہیں تھا لیکن اسمارہ اپنی سہیلی کی ساری باتیں اپنی ماں کو بتا دیتی تھی جبکہ اسمارہ کا نام تو شیزرہ کے گھر میں صبح شام لیا جاتا تھا

اپنی بیٹی کی اسمارہ کے ساتھ دوستی دیکھتے ہوئے ماما نے کہیں بار اس کے لئے اسکی پسندیدہ چیزیں بھیجی جو اسے بھی بے حد پسند آئی تھی

دو تین بار اس نے ان سے فون پر بھی بات کی تھی وہ بہت اچھی خاتون تھیں اور اسے ان سے ملنے کا بھی بہت شوق تھا شیزرہ کی ماما نے اسے بہت بار اپنے گھر انوائٹ بھی کیا تھا لیکن وہ کبھی بھی گھر سے باہر نہیں نکلتی تھی وہ تو کبھی سکول کالج اور یونیورسٹی کے آگے گی ہی نہیں تھی اسے تو پہلی بار موقع مل رہا تھا ان کا غان جانے کا

اس وقت بھی اس میں شیزرہ کو خوش کرنے کے لئے کہہ دیا تھا کہ اگر اس کی فیملی نے اجازت نہیں دی تو بھی وہ اس کے بھائی کی شادی میں ضرور آئے گی

جس پر وہ خوش ہوتے ہوئے اس کے ساتھ چپک چکی تھی جب کہ وہ اس کی بیوقوفی بھری باتیں سنتی ہنستی مسکراتی سفر کو انجوائے کر رہی تھی

oooo

اس کا دل اور دماغ پوری طرح ان نظروں میں قید ہو چکا تھا وہ نہیں جانتا تھا کہ اسے کیا ہو گیا ہے لیکن وہ چہرہ اس کی نگاہوں سے ہٹ ہی نہیں رہا تھا وہ پری چہرہ اس کی معصومیت شہریار کے دل میں گھر کر گئی تھی

کیا بکواس سوچ رہا ہوں میں وہ میری بہن کی سہیلی ہے میں اس کے بارے میں ایسا سوچ بھی کیسے سکتا ہوں اس نے اپنے دل کو ڈپٹا

ہاں تو سہیلی ہے تو کیا کبھی اس کی شادی نہیں ہو گی کبھی کسی کی بیوی نہیں بنے گی۔ کبھی نہ کبھی تو اس کی شادی کی جائے گی مجھے ماما سے بات کرنی چاہیے

Urdu Novels Ghar

وہ خود سے مخاطب تھا کہ اپنی ہی باتوں پر چونکا

ماما سے بات بھلا کیوں مجھے کیا ضرورت ہے اس لڑکی کے بارے میں بات کرنے کی۔ایک لڑکی تھی دیکھ لی بس بات ختم اس سے بھی کہیں زیادہ خوبصورت لڑکیاں ہیں جو ہنسی خوشی مجھ سے شادی کر لیں گئ

لیکن یہ لڑکی تو شیزرہ کو پسند ہو گی آخر اس کی بیسٹ فرینڈ ہے یقیناوہ اسمارہ ہی ہو گی کیونکہ اسمارہ کے علاوہ تو وہ اپنی کسی دوست کا ذکر نہیں کرتی تھی اور نہ ہی اسمارہ کے علاوہ اس کی کوئی اور دوست تھی

وہ اسمارا ہی ہو سکتی ہے۔اور اسمارہ میں تو شیزرہ کی جان بستی ہے۔یقیناوہ شازی کو بہت پسند ہو گی

لیکن ابھی مجھے کسی سے بات نہیں کرنی شاہ جی نے نہیں چاہیے میری بیوی شیزرہ کو ہی نہیں مجھے بھی پسند ہونی چاہیے وہ پھر سے سوچنے لگا

ہاں تو وہ مجھے پسند ہے۔۔۔اس کے دل نے پھر سے کہا

لیکن بھلا ایک ہی نظر میں کوئی پسند کیسے آسکتا ہے نہیں ایسے تو کوئی کسی کو پسند نہیں آتا پہلے ملا جاتا ہے ایک دوسرے کو سمجھا جاتا ہے بس ایک نظر دیکھنے سے ہی کیا کسی سے محبت ہو جائے گی وہ خود سے سوال کر رہا تھا پھر اپنے ہی سوال پر چونکا

محبت۔۔۔۔یہ میں کن سوچوں میں پڑ گیا ہوں

محبت مجھے محبت کیسے ہو سکتی ہے وہ اتنی دور تھی مجھ سے میں بھلا اس سے محبت کیسے کر سکتا ہوں وہ اپنی سوچوں پر ہنسنے لگا

اور پھر اٹھ کر دیوار پر لگے شیشے کے سامنے آرو کا یہ بلڈ نگ اس کی محنت کا جیتا جاگتا ثبوت تھی

اس کا آفیس آخری فلور پر تھا اسے اونچائی پر رہنا شروع سے پسند تھا۔اس کا مطلب یہ نہیں تھا کہ وہ ناکامی سے واقف نہیں تھا اس منزل پر پہنچنے کے لئے بہت ساری ناکامیوں کو بھی فیس کیا تھا

وہ نیچے زمین کی جانب دیکھ رہا تھا جہاں لوگ چھوٹے چھوٹے نقطے نظر آرہے تھے

تو فیصلہ ہو گیا اسمارہ بی بی۔ تم شہریار قادر شاہ کی ہو۔ تمہیں میری باہوں میں آنا ہو گا۔ تمہیں میری سیج سجانی ہو گی۔ تم ہی ہو میری زندگی میں آنے والی پہلی عورت جس پر شہریار قادر شاہ کی محبتوں کا حق ہو گا

وہ دلکشی سے مسکرایا یہ فیصلہ اس نے کیسے کیا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا لیکن یہ فیصلہ کرتے ہیں اس نے گہرا

سانس لیا

اس سانس میں سکون تھا بس اس نے فیصلہ کر لیا

اسکی سوچ نے اسے سکون دیا تھا کہ سمارا اس کی ہے

ooooo

oooo

سر خبر ملی ہے کہ ناران سے کچھ بچیاں اغوا ہوئی ہے جن کی عمر پندرہ سے بیس کے درمیان ہے

معلومات کے مطابق ہمیں پتہ چلا ہے کہ یہ ساری سکول اور کالجز کی بچیاں تھی جن کو گھومنے کے بہانے

یہاں لایا گیا تھا

Urdu Novels Ghar

اور پھر یہاں سے اغوا کر کے انہیں دوسرے ملکوں میں بیچنے کے لیے یہاں سے بھیج دیا گیا اس کھیل میں بہت بڑے بڑے لوگ شامل ہیں

ناران اور کاغان میں سب سے زیادہ ٹرپس آتے ہیں کسی نہ کسی سکول کالج یا پھر یونیورسٹی کے طالب علم اس طرف سیر و تفریح کے لیے ضرور آتے ہیں

جس کا نقصان پورے ملک کو اٹھانا پڑتا ہے یہ لوگ اتنی چالاکی سے بچیاں غائب کرتے ہیں کہ اندازہ بھی نہیں لگایا جا سکتا یہ بچیاں کس راستے سے گئی ہیں

یونیورسٹی کی زیادہ تر لڑکیاں محبت کے جال میں پھنس کر یہاں تک آتی ہیں جبکہ کالج کی سٹوڈنٹس اپنے فیشن اور سیلفیز کے چکر میں ایسے لوگوں کا شکار ہو رہی ہیں اور سکول کی بچیاں ان کا میں آپ کو کیا بتاؤں وہ تو ہوتی ہی نادان ہیں

کسی کی بھی باتوں میں آ کر وہ اپنا نقصان کر لیتی ہیں۔ پچھلے سال ناران سے غائب ہوئی لڑکیوں کی تعداد تقریبا 18 تھی لیکن اس سال اس تعداد کہیں گنا اضافہ ہوا ہے اس دفعہ کالج ٹریکنگ اور کیمپنگ کے لئے آئے ایک تڑپ میں پچاس سے زائد لڑکیاں غائب ہو چکی ہیں

جب آپ صبح یونیورسٹی جارہے تھے تب مجھے یہی لگا کہ آپ کو ان سب کی ساری معلومات حاصل ہے لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ آپ کو اس کے بارے میں ابھی کچھ بھی علم نہیں

میرے خیال میں آپ صبح وہاں اسی کیس کے سلسلے میں گئے تھے اسی لئے میں نے اس کیس کی بات ابھی تک شروع نہیں کی

لیکن اب مجھے لگ رہا ہے کہ آپ ان سب سے بالکل لاعلم ہے مجھے دی ایس پی سر نے کہا تھا آپ کو سب کچھ

بتانے کے لئے اب یہ کیس آپ کو ہینڈل کرنا ہے یہ چند فائلز میں لے آیا تھا جو اسی کیس کے ریلیٹڈ ہیں جو لڑکیاں غائب ہوئی ہیں اس میں ان لڑکیوں کے نام اور ایڈریس ہیں

باقی سب کچھ آپ نے ہی ہینڈل کرنا ہے آج صبح میر پور کشمیر سے ایک یونیورسٹی کی طالبا ٹرپ پر ناران کاغان کے لیے نکلی ہیں۔اور ان کا ٹور بھی اسی علاقے کی جانب ہے جہاں سے لڑکیاں غائب ہوتی ہے وہ اسے ساری معلومات دیتے ہوئے بولا

نہیں میں اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا مجھے بس یہی پتا تھا کہ بس کچھ لڑکیاں غائب ہو رہی ہیں

یونیورسٹی میں اپنی بہن کو چھوڑنے گیا تھا میری بہن بھی آج ایک ٹرپ پر گئی ہے شاید اسی ٹرپ پر جس کا تم ذکر رہے ہو۔ بہر حال پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہم ہینڈل کر لیں گے۔

لڑکیوں کے بارے میں بھی جلد ہی پتا لگا لیں گے مجھے ایک ہفتے کے لیے بھیجا جا رہا ہے اور انشاءاللہ ایک ہفتے کے اندر اندر میں اس کیس کو ہینڈل کر لوں گا

کیونکہ مجھے یقین ہے اس کیس میں بھی وہی لوگ شامل ہوں گے جنہیں کچھ عرصہ پہلے ہم نے جسم فروشی

کے جرم میں گرفتار کیا تھا وہ اسے دیکھ کر یقین سے بولا تو انسپیکٹر حارث نے ہاں میں سر ہلایا

سر مجھے بھی ان ہی لوگوں پر شک ہے بلکہ یقین ہے یہ کام انہی لوگوں کا ہو سکتا ہے یہ لوگ اس گھٹیا کام میں کسی بھی حد تک جا سکتے ہیں پہلے معصوم لڑکیوں کو پھسنا اور اب ان لوگوں نے لڑکیوں کو اغوا کرنا شروع کر دیا ہے

پچھلے سال جو اٹھارہ لڑکیاں غائب ہوئی تھی ان کا تو نام و نشان بھی کسی کو نہیں ملا پچھلے سال یہ کیس انسپکٹر طاہر کے حوالے کیا تھا میں انہی کو ایسٹ کر رہا تھا لیکن انسپکٹر طاہر کا انداز کچھ ایسا تھا کہ ان کو سپورٹ کرتے ہوئے بھی مجھے شرمندگی کا احساس ہو رہا تھا

ہماری پولیس فورس کا سر جھکانے میں کہیں نہ کہیں انسپکٹر طاہر جیسے لوگوں کا ہاتھ ہے جو اپنی نیچ اور گھٹیا حرکتوں کی وجہ سے ہماری پوری پولیس فورس کا نام بدنام کرتے ہیں۔

حارث نے بے حد غصہ سے طاہر کا نام لیا یقینا طاہر پر اسے بہت غصہ تھا

کچھ عرصہ پہلے حارث ایک اور کیس میں قلب ایسٹ کر چکا تھا وہ قلب کی نیچر سے بہت اچھے سے واقف ہو چکا تھا وہ جانتا تھا قلب اپنے کام کو لے کر کس حد تک سیریس ہے۔

وہ اپنے کام میں کسی بھی قسم کی غلطی برداشت نہیں کرتا وہ اس کام میں بالکل پرفیکٹ تھا اور حارث کو اس کی پرفیکشن نے بہت زیادہ امپریس کیا تھا

اس نے نوٹ کیا تھا قلب میں کسی بھی طرح کا کوئی لالچ نہیں تھا۔ وہ کسی کی بھی باتوں میں آسانی سے نہیں آتا تھا۔ یقیناً اس کی وجہ اس کا بڑا فیملی بیگراونڈ تھا

یقیناً اسے کسی بھی رشوت کی ہر گز ضرورت نہیں تھی۔ وہ ایک بہت بڑے خاندان سے تعلق رکھتا تھا دولت اس کے گھر کی باندی تھی۔ شاید یہی وجہ تھی۔ کہ اب تک بڑے سے بڑا آدمی اسے نہ تو رشوت دینے میں

کامیاب ہوا تھا اور نہ ہی اپنے ساتھ شامل کرنے میں

اور شاید یہی وجہ تھی کہ بڑے سے بڑا غنڈا بھی قلب کا نام لیتے ہوئے ہزار بار سوچتا تھا۔ جبکہ حارث کا تعلق ایک چھوٹے سے خاندان سے تھا لیکن وہ ایک بہت محنتی آفیسر تھا اور اپنا کام پوری ایمانداری سے کر رہا تھا

چند ماہ پہلے قلب اس کے ساتھ کام کر چکا تھا وہ اسے ایک بہت ہی ذمہ دار آفیسر لگا۔ وہ یہاں تک بے حد مشکل سے پہنچا تھا اور اب اس کی ایمانداری کام کی لگن دیکھتے ہوئے اسے پرموشن دی گئی تھی۔

یقیناتمہارے ساتھ یہ دوسرا کیس بھی بہت انٹر سٹنگ رہے گا انسپکٹر حارث مجھے سچ میں تمہارے ساتھ کام کر کے دوبارہ بہت خوشی ہو رہی ہے قلب نے پوری ایمانداری سے کہا تو حارث مسکرایا

مجھے فخر ہو رہا ہے کہ مجھے آپ کے ساتھ کام کرنے کا دوبارہ موقع ملا حارث نے بے حد نرمی سے مسکرا کر کہا تو قلب نے اس کا کندھا تھپتھپایا

oooo

Urdu Novels Ghar

یار کتنی خوبصورت جگہ ہے یار میں تو اس سے پہلے کبھی بھی یہاں نہیں آئی اور نہ ہی میں نے اس سے زیادہ خوبصورت جگہ پہلے کبھی دیکھی ہے یار یہاں رہنے والے لوگ کتنے خوش قسمت ہوں گے وہ روزانہ خوبصورت نظاروں کو دیکھتے ہوں گے

اسمارہ نے خوشی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے بھی پرجوش ہو کر گردن ہاں میں ہلائی۔

Urdu Novels Ghar

اور نہیں تو کیا یہاں سے تو ہمارا جانے کا دل نہیں کرے گا میں تو نہیں جا رہی میں یہی پر رہوں گی بلکہ ایسا کروں گی کہ یہی پر ایک چھوٹا سا گھر بھی لے لوں گی بلکہ لینے کی کیا ضرورت ہے یہاں بھی بھیا کا چھوٹا سا کاٹج ہے۔

جب بابا کا انتقال نہیں ہوا تھا نہ تب بھیا بہت زیادہ اس طرف آتے تھے اکثر اپنے دوستوں کے ساتھ آتے تھے ایک دو دفعہ تو میں بھی ان کے ساتھ آئی تھی ہم سب آئے تھے میں بابا ما بہت مزہ آیا تھا

مجھے یاد ہے تب شاید میں گیارہ بارہ سال کی رہی ہوں گی میرے بابا بہت کول تھے۔ وہ بہت انجوائے کرتے تھے اور ہمیں بھی کرواتے تھے۔ لیکن پھر بابا کے چلے جانے کے بعد بھیا نے میرا بہت خیال رکھا لیکن یہاں پر لے کر کبھی بھی نہیں آئے

کیونکہ بھیا کے پاس ٹائم ہی نہیں ہوتا اتنا سارا کام آ گیا نہ ان پر بابا کی ساری ذمہ داری وہی سنبھال رہے ہیں اتنے سالوں سے لیکن اس کے باوجود بھی وہ ہم سے بہت پیار کرتے ہیں

اور ہمارا بہت خیال بھی رکھتے ہیں بس اب ان کے پاس ٹائم نہیں ہوتا ہمیں کہیں باہر لے کر جانے کا لیکن پھر بھی میرے لئے ٹائم نکال لیتے ہیں ہم تقریباً روز آئس کریم کھانے جاتے ہیں۔

ماما کہتی ہیں بھائی کی مجبوری کو سمجھا کرو اسے تنگ مت کیا کرو وہ بیچارہ پہلے ہی تھکا ہوا ہوتا ہے اور تم اسے اپنے ساتھ لگائے رہتی ہو لیکن میں بھی مما کو صاف صاف کہہ دیتی ہوں وہ بیچارے تھکے ہوئے نہیں ہوتے وہ عادی ہو چکے ہیں ہیں اپنی ڈیلی کی روٹین سے

۔۔۔۔؟ میں سہی کہتی ہوں نا

وہ اپنی بات مکمل کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی اسمارہ جو کب سے اس کی سنے جا رہی تھی فوراً ہاں میں سر ہلایا

تم جو بھی کرتی ہوں بالکل ٹھیک کرتی ہو لائف ایسے ہی انجوائے کرو ہر کسی کو نہیں ملتی اتنی پرفیکٹ اور آزاد زندگی وہ خوشی سے بولی تھی

تمہاری فیملی تمہاری ماما ہی تھوڑی سخت ہیں ورنہ تمھارے بابا اور بھیا تو بہت اچھے ہیں انہوں نے میرے کہنے پر فورا تمہیں یہاں آنے کی اجازت دے دی

اور سچی بتاؤں میری ماما بھی کچھ ایسی ہی ہیں وہ بھی میرے یہاں آنے پر بالکل تیار نہیں ہو رہی تھی لیکن میں نے بھی بھیا سامنے منہ بنا کر ایک آنسو گرا دیا بس پھر کیا تھا میرے آنسوؤں نے اپنا کام کر دکھایا

بھیا کے سامنے میرے آنسو بہت اچھے طریقے سے کام کرتے ہیں بے شک جھوٹ موٹ کے ہی کیوں نہ ہوں وہ شرارت سے ہنستے ہوئے بولی تو اسمارا بھی اس کے ساتھ ہی ہنسی

تمہارے بھیا کا کاٹچ کس طرف ہے اس نے پھر سے سوال کیا نہ جانے کیوں اس کا دماغ کاٹچ کا سن کر رک گیا تھا وہ اپنے دل میں اس کاٹچ کو دیکھنے کی خواہش پیدا کر چکی تھی

Urdu Novels Ghar

اب مجھے ٹھیک سے یاد تو نہیں ہے کہ وہ کس طرف ہے کیونکہ میں جانتی نہیں ہوں کہ اس وقت ہم کونسی جگہ پر ہیں لیکن ہے ناران میں ہی اگر کبھی موقع ملا تو تمہیں ضرور دکھاؤں گی

یاکاش بھائی یہاں آجائیں ہم دونوں چلیں گے دیکھنے کے لئے۔ لیکن ایسا ممکن نہیں ہے کیونکہ آج کل وہ بہت زیادہ بیزی ہیں

وہ خود ہی دعا مانگتی پھر خود ہی اپنے بھائی کی مصروفیت کو سوچتے ہوئے مایوس ہو گئی

کوئی بات نہیں یار۔ چلو چھوڑو ہم اس طرف جا کر تصویریں بناتے ہیں وہ ایک سائڈ پر اشارہ کرتے ہوئے بولی جو پہاڑی کے تھوڑے سے فاصلے پر تھی۔

شیزرہ بھی اس کے ساتھ خوشی خوشی جا کر تصویریں بنانے لگی یہ جگہ بے حد خوبصورت تھی اور انہیں یہاں آ کر بہت مزا آ رہا تھا سب لوگ ٹولیوں کی صورت میں اپنا کام کر رہے تھے

Urdu Novels Ghar

ہر کوئی اپنے اپنے دوستوں میں مصروف تھا اتنے لمبے سفر کے باوجود بھی وہ لوگ بلکل بھی تھکے نہیں تھے یا پھر شاید اس جگہ آکر وہ اتنے زیادہ خوش تھے کہ کسی کو تھکاوٹ کا احساس ہی نہیں ہو رہا تھا

تمہیں پتا ہے یونیورسٹی کے باہر میں ایک آدمی سے ملی تھی اس نے صبح صبح مجھے ڈانٹا وہ کہتا ہے کہ مجھ میں تمیز نہیں ہے مجھے بہت برا لگا مجھے رونا بھی آرہا تھا لیکن پھر میں نے سوچا میں اس آدمی کے لیے کیوں روں اسی لیے اسے اگنور کر دیا

وہ سلفی بناتے ہوئے اچانک ہی صبح کی بات اسے بتانے لگی

تھا کون۔۔۔۔؟اسمارہ نے پوچھا

پتا نہیں کون تھا ایسے ہی مجھے ڈانٹنے لگا پہلے تو خود ٹکرایا مجھ سے میرا سامان زمین پر گرایا اور پھر مجھ پر ہی غصہ ہونے لگا ساری غلطی اسی کی تھی وہ اب بھی اپنی بات پر قائم تھی اسمارہ کو بھی اس کی بات بلکل ٹھیک لگی

ہاں اسی کی غلطی ہو گئی تم چھوڑو اسے یاد ہی مت کرو یہ تصویر دیکھو اچھی آئی ہے اسی اینگل کہا تھا نا وہ اس سے کہتے ہوئے فون واپس اسے دینے لگی

ہاں ٹھیک ہے لیکن میرے خیال میں ہمیں تھوڑا سا نیچے چلنا چاہیے دیکھو وہ زیادہ خوبصورت جگہ ہے
۔شیزرہ نے اسے دیکھتے ہوئے نیچے کی جانب بھی اشارہ کیا وہ واقعی بہت زیادہ خوبصورت جگہ تھی اسمارہ کو بھی بہت اچھی لگی

سنو لڑکیو پہاڑی کے نیچے مت جانا اس طرف خطرہ ہو سکتا ہے اوپر اوپر ہی رہو بلکہ تم سب میرے سامنے رہو تاکہ میں تم سب کو دیکھتی رہوں ٹیچر انہیں سمجھانے لگی تو وہ دونوں بھی ہاں میں سر ہلاتی نیچے جا کر تصویریں بنانے لگی

ان کا اس سے نیچے جانے کا بالکل بھی ارادہ نہیں تھا لیکن نیچے جگہ بہت خوبصورت تھی ان دونوں کی ہی نیت خراب ہو رہی تھی

ارے ٹیچر ہم سے دور ہیں انہیں بالکل بھی پتا نہیں چلے گا کہ ہم نیچے گئے ہیں ہم دو منٹ میں واپس آ جائیں گے صرف چند تصویریں لے کر شیز رہ نے پھر سے دماغ لڑایا جو کہ اسمارہ کو بھی بہت اچھا لگا وہ بھی مسکرا کر اس کے ساتھ ہی نیچے آ گئی

وہ دونوں معمولی سے فاصلے پر نیچے جا کر تصویریں بنانے لگی انہیں احساس بھی نہ ہوا کہ کب وہ نیچے نیچے جاتی کتنی نیچے آ چکی تھی

وہ پہاڑی کے نیچے سائڈ کی طرف جا رہی تھی وہ جگہ بے حد خوبصورت تھی اور تصویریں بھی بے حد خوبصورت آ رہی تھی۔ گھنے جنگل میں وہ اندر ہی اندر جا رہی تھی ان دونوں کو احساس بھی نہ تھا کہ ٹیچر سے چپ کر وہ کتنی بڑی غلطی کر رہی ہیں

اور یہ غلطی ان کے لیے کتنی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے

ooooo

تم اس طرف کیوں آئے ہو یہاں پر تو میرے خیال میں ان لڑکیوں کا ٹرپ آیا ہے شہر سے قلب نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جو اسی پہاڑی کی جانب جا رہا تھا جہاں وہ لوگ روکے ہوئے تھے

Urdu Novels Ghar

سر میں لوگوں کو وارننگ کرنا چاہتا ہوں کہ یہ لوگ اپنا خیال رکھیں کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے اور وہ بھی تب جب اس ٹرپ میں صرف لڑکیاں شامل ہیں ہمیں کم از کم ایک بار ان لوگوں کو خبردار کر دینا چاہیے برے وقت کا کوئی بھروسہ نہیں کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے ان لوگوں کو ہوشیار رہنا چاہیے

حارث نے اپنی ذہانت کے مطابق بات کی تو قلب نے ہاں میں سر ہلایا اس کا آئیڈیا بہترین تھا حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے قلب کو بھی یہی مناسب لگا وہ اس کے ساتھ ہی یہاں تک آ گیا یہ اچھا موقع تھا وہ اسمارہ سے بھی مل لیتا اور اس کی خیر و خیریت بھی جان لیتا

Urdu Novels Ghar

جو بھی تھا اسے اپنی ذمہ داری کا احساس تھا

تھوڑی ہی دیر میں وہ لوگ اس پہاڑی کی جانب جا چکے تھے جو کافی زیادہ اونچائی پر تھی لیکن پہاڑی پر ایک چھوٹا سا گھر تھا جس میں وہ لڑکیاں تین دن تک رہنے والی تھی

اس دوران انہیں کہاں کہاں لے کر جایا جا رہا تھا اس چیز کی ایک الگ لسٹ بنی ہوئی تھی اور ٹائمنگ کے مطابق ہی سارے اصول بنائے گئے تھے اس کی ایک کاپی قلب کے پاس بھی موجود تھی

oooooo

ساری لڑکیاں یہیں پر ہیں ٹیچر اندھیرا ہوتا دیکھ سوال کرنے لگیں تو سب نے ہاں میں سر ہلایا اور ان کے

قریب آگئی لیکن یہ کیا شیز رہ اور اسمارہ دونوں غائب تھی

شیز رہ اور اسمارہ کہاں ہیں وہ تو تم لوگوں کے ساتھ تھی نہ وہ ایک ٹولی سے پوچھنے لگی جو بالکل انجان بنی ہوئی تھی

نہیں میم وہ بھلا ہمارے ساتھ کیوں ہوں گئی وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ رہتی ہیں جب ہم یہاں آئیں تو وہ نیچے کی طرف جاتی ہوئی نظر آئی تھی۔

کلاس کی ایک بولڈ سی لڑکی نے جواب دیا ٹیچر پریشان ہو چکی تھی آخر وہ دونوں کہاں جا سکتی تھی اب تو اندھیرا ہونے والا تھا بلکہ ہو چکا تھا

شام کے تقریبا ساڑھے چھ بج رہے تھے۔انہوں نے میل ٹیچرز کو یہ بات بتانا ضروری سمجھی اور باقی لڑکیوں کو وہاں سے بھیج دیا

سب لوگ پریشان ہو چکے تھے ٹیچرز نے ان لوگوں کو منع بھی کیا تھا کہ نیچے کی جانب نہ جایا جائے لیکن پھر بھی وہ ان سے نظریں بچا کر چلی گئی

اللہ نہ کرے کہ وہ کسی مصیبت میں پھنس گئی ہوں اللہ بچیوں پر رحم فرمانا وہ دعائیں مانگتے ہوئے ٹیچرز کو دیکھ رہی تھی جو نیچے کی جانب جا رہے تھے

ooo—o

بہت اندھیرا ہوتا جا رہا تھا تقریباً سات بج چکے تھے ٹیچرز آدھے گھنٹے کے بعد واپس آئے تو نہ امیدی ان کے چہرے سے صاف جھلک رہی تھی دونوں لڑکیاں نہیں ملی کس طرف گئی کوئی اندازہ نہ تھا

شہریار قادر شاہ کی بہن ہے وہ لڑکی ہمیں کسی بھی حال میں اسے ڈھونڈنا ہوگا وہ شخص اپنی بہن کو لے کر کتنا زیادہ پرویسسو ہے ہم جانتے ہیں۔ وہ اپنی بہن پر بالکل رسک نہیں لے گا

ہمیں انہیں ڈھونڈنے دوبارہ جانا چاہیے یا میرے خیال میں ہمیں یہاں کے گائیڈ یا پولیس سے رابطہ کرنا چاہیئے آخر بچیوں کا سوال ہے

نہیں نہیں پولیس کو اس گروپ میں شامل مت کریں ہماری یونیورسٹی کا نام خراب ہوگا ہمیں خود بچیوں کو ڈھونڈنے جانا ہوگا میل ٹیچر کو فیمیل ٹیچر کی بات بلکل پسند نہیں آئی تھی آخر ان کی یونیورسٹی کی عزت کا

سوال تھا

جس کو وہ ہر گز خراب نہیں کر سکتے تھے

آپ کی بات بلکل درست ہے لیکن بچیوں پر رسک لینا بالکل بھی ٹھیک نہیں تھا

وہ لوگ ایک بار پھر سے انہیں ڈھونڈنے کے لیے نکل چکے تھے۔

اور اس بار بھی انہیں ناکامی کا ہی منہ دیکھنا پڑا۔

Urdu Novels Ghar

رات کے آٹھ بج چکے تھے اندھیرا ہر سو پھیل چکا تھا اب ان لوگوں کے پاس سوائے پولیس سے رابطہ کرنے کے اور کوئی آپشن نہیں تھا۔ وہ لوگ ابھی پولیس سے رابطہ کرنے کے بارے میں سوچ رہے تھے۔ کے دور سے ہی انہیں پولیس کی گاڑی اپنی جانب آتی ہوئی نظر آئی

لیکن اس چیز نے ان کی پریشانی دور کرنے کی بجائے مزید بڑھا دی کیوں کہ پولیس کی گاڑی میں قلب شاہ تھا ۔ جو یقیناً یہاں اپنی بہن کے بارے میں پتہ کرنے آیا ہو گا یہ بات تو وہ صبح ہی بتا کر گیا تھا کہ جہاں ٹرپ جا رہا ہے وہیں پر وہ اپنے اگلے مشن کے لئے جا رہا ہے

oooooo

oooo

شیزرہ ہم لوگ کس طرف آ گئے ہیں مجھے تو واپسی کا راستہ نہیں مل رہا اور دیکھو کتنا اندھیرا ہو گیا ہے وہ بے حد پریشان تھی جب کہ شیزرہ کا حال بھی اس سے الگ نہیں تھا

وہ بھی بے حد پریشان تھی اپنی ضد کے لیے وہ پہاڑی سے نیچے تو اتر آئی تھی لیکن اب واپسی کا راستہ ان لوگوں کو نہیں مل رہا تھا جبکہ جنگل میں ہر طرف اندھیرا چھا چکا تھا اب تو دور دور سے جانوروں کی آوازیں بھی آ رہی تھی

ڈر تو شیزرہ بھی رہی تھی

لیکن اسمارہ اس سے بھی دو قدم آگے تھی وہ تو خوف سے اب باقاعدہ رونے لگی تھی۔

ایسے میں شیزرہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے

Urdu Novels Ghar

ابھی وہ دو تین قدم ہی آگے کی جانب چلی تھی جب کسی جانور کے غرانے کی آواز سنائی دی۔وہ دونوں چیخیں مارتے ہوئے ایک دوسرے کا ہاتھ تھامتی پیچھے کی جانب بھاگ گئی

وہ اپنا راستہ مکمل طور پر کھو چکی تھی شیزرہ کے موبائل کی روشنی کی وجہ سے انہیں جو تھوڑا بہت راستہ نظر آرہا تھا اب اسکی بیٹری لو ہو رہی تھی

وہ دونوں بھاگتے ہوئے مزید نیچے کی جانب آئی اس دوران ان دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ چھوڑنے کی غلطی ہر گز نہیں کی تھی کیونکہ ان دونوں کو احساس تھا کہ اس اندھیرے میں وہ دونوں ہی ایک دوسرے کا سہارا ہیں

شیزرہ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ راستہ کس طرف ہے اور اوپر سے عجیب عجیب جانوروں کی آوازیں آرہی ہیں کیسے جائیں گے ہم یہاں نیچے آنا ہی نہیں چاہیے تھا

اسمارہ روتے ہوئے بولی تھی جب کہ شیزرہ بھی اس کی بات سے مکمل اتفاق کر رہی تھی

بالکل ٹھیک کہہ رہی ہوں اسمارہ ہمیں ٹیچرز کی بات ماننی چاہیے تھی ہمیں یہاں نیچے نہیں آنا چاہیے تھا اب تو

ہمیں واپس اوپر جانے کا راستہ بھی نہیں مل رہا اور اندھیرا بھی پھیلتا جا رہا ہے

اتنے زیادہ اندھیرے میں ہم لوگ کیسے جائیں گے یا اللہ کسی کو تو بھیج دیں ہماری مدد کے لئے اسمارہ روتے ہوئے بولی

جب شیزرہ کو خیال آیا کہ اسے اپنے بھائی کو فون کرنا چاہئے ٹیچرز کا نمبر تو اس کے پاس تھا ہی نہیں یا یہ کہنا بہتر رہے گا کہ اس نے نمبر لینے کی غلطی کی ہی نہیں تھی

اس نے جلدی سے فون ملایا تھا اور ہمیشہ کی طرح اس کی پہلی کال پر ہی کال رسیو کر لی گی

السلام علیکم گڑیا کیسی ہو تم میری جان اور تمہارا ٹرپ کیسا جا رہا ہے وہ نرمی اور بے حد پیار سے پوچھ رہا تھا۔

یہاں کچھ بھی اچھا نہیں ہے ہم کھو گئے ہیں جنگل میں میں اور میری سہیلی اسمارہ تصویریں لینے نیچے آئے تھے لیکن ہمیں بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ ہم کھو جائیں گے شیز رہ روتے ہوئے بولی تو شہریار پریشانی سے اٹھ بیٹھا

یہاں ہمیں سمجھ نہیں آ رہا کہ ہم کس طرف آ گئے ہیں ٹیچرز نے ہمیں منع بھی کیا تھا لیکن پھر بھی ہمیں

احساس نہیں ہوا کہ ہم کب پہاڑی سے نیچے آ گئے یہاں بہت زیادہ اندھیرا ہو رہا ہے کچھ بھی نظر نہیں آ رہا پلیز آپ جلدی آ جائیں ہمیں بہت زیادہ ڈر لگ رہا ہے بھیا پلیز آپ آ جاؤ شیزرہ بچوں کی طرح روتے ہوئے بولی جبکہ دوسری طرف شہریار بے چین ہو گیا تھا

شیزرہ میری جان گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے میں ابھی نکل رہا ہوں تم بالکل پریشان مت ہو میں تمہارے ٹیچرز کو فون کر کے بتاتا ہوں تم ڈرنا مت بہادر بنو ہم ابھی آ رہے ہیں وہ تیزی سے اپنے سلیپرز پہنتا باہر کی جانب بھاگا تھا

جب اچانک اسے دوسری طرف سے چیخنے کی آواز سنائی دی اس کے قدم وہی رک گئے وہ کتنی دیر تک اپنے موبائل پر ہیلو ہیلو کرتا رہا لیکن دوسری طرف سے فون بند ہو چکا تھا شیزرہ کی چیخ نے اسے بے حد بے چین کر

دیا تھا

وہ جانتا تھا ناران کے جنگل بہت خطرناک ہیں اور جانوروں سے بھرا پڑا ہے اس کی بہن وہاں اکیلی تھی اس کی بہن کھو گئی تھی اور اسی چیز نے اس سے بے حد بے چین کر دیا تھا۔

وہ تیزی سے گاڑی چلاتا اس کے ٹیچرز کو فون ملانے لگا

اسلام علیکم شہریار صاحب کیسے ہیں آپ دوسری طرف اس کے ٹیچر نے فون اٹھاتے ہوئے پوچھا۔

میری بہن وہاں جنگل میں اکیلی ہے اور تم مجھ سے پوچھ رہے ہو کہ میں کیسا ہوں۔وہ بے حد غصہ سے بولا

جب کہ یہ بات اتنی جلدی آگے تک چلی جائے گی اس کا تو سر کو وہم و گمان بھی نہ تھا

فکر نہ کریں ہم لوگ انہیں ڈھونڈ رہے ہیں انشاءاللہ وہ مل جائے گی

مجھے کچھ نہیں سننا مجھے بس میری بہن سہی سلامت چاہیے میں وہاں آرہا ہوں بلکہ گھر سے نکل چکا ہوں جتنی

جلدی ہو سکے میں وہاں پہنچ جاؤں گا اس کی لوکیشن تک ٹریس نہیں کر پایا میں اس کا موبائل بند ہو چکا ہے

آپ لوگ جلد سے جلد میری بہن تک پہنچے ورنہ آپ کے حق میں بالکل بھی بہتر نہیں ہو گا وہ غصے میں ہر لحاظ

بھول چکا تھا

سر فکر نہ کریں ہم نے ڈھونڈ رہے ہیں انشاءاللہ وہ مل جائیں گی آپ کی بہن اکیلی نہیں ہے ان کے ساتھ ایک اور لڑکی بھی ہے اسمارہ غالب شاہ ہم ان دونوں کو ڈھونڈنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں سر ابھی نہ جانے کیا کیا بول رہے تھے کہ شہریار نے فون بند کر دیا وہ کسی کی جھوٹی امید پر نہیں رہنا چاہتا تھا اور نہ ہی اپنی بہن کے معاملے میں کسی پر یقین کر سکتا تھا

اور یہ بھی حقیقت تھی اب اسے صرف اپنی بہن کی نہیں بلکہ اس کی سہیلی کی بھی فکر تھی کیونکہ وہ ایک نظر میں اس کے دل میں اتر چکی تھی شیزرہ کے ساتھ ساتھ اسمارہ بھی اس کی ذمہ داری تھی

oooooo

قلب صاحب آپ یہاں وہ انہیں دیکھ کر بات چھپانے کی کوشش کرنے لگے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اب ہنگامہ ہو گا

جی بالکل میں یہاں میں نے آپ کو بتایا بھی تھا صبح کے جہاں آپ لوگ جا رہے ہیں وہی میرا بھی کام ہے

پھر ہم آپ کو کچھ ضروری باتوں سے آگاہ بھی کرنے آئے ہیں اور میں اپنی بہن سے بھی ملنے آیا ہوں وہ انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگا

Urdu Novels Ghar

کون سی ضروری باتیں قلب صاحب۔آپ یہاں آئے ہمیں بہت خوشی ہوئی آیئے اندر گھر چل کر باتیں کرتے ہیں وہ بات کو گھمانے کی کوشش کرنے لگے

نہیں نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے میں یہاں اسمارہ سے ملنے آیا ہوں آپ ذرا اسے بلا دیں اور باقی بعد میں حارث آپ کو بتا دے گا وہ ایک نظر حارث کی جانب دیکھتا کہنے لگا

سر بات کو چھپانے کی کوشش نہ کریں لڑکیوں کی عزت کا سوال ہے فی میل ٹیچر کو مجبور ہو کر بولنا پڑا سر نے

ان کو آنکھوں آنکھوں میں اشارہ کر کے خاموش رہنے کے لیے کہا لیکن وہ خاموش رہنے کو ہر گز تیار نہ تھی کیوں کہ ایک لڑکی کی عزت کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی

آئی ایم ریلی سوری سر لیکن اب میں خاموش نہیں رہ سکتی۔ میں پہلے ہی یہ کیس پولیس میں لے کر جانا چاہتی تھی لیکن تب بھی آپ منع کر رہے ہیں ہم پچھلے چھ گھنٹے سے بچیوں کو ڈھونڈ رہے ہیں اور وہ ہمیں کہیں نہیں مل رہی

آپ اس بات کو سمجھنے کی کوشش کریں کہ ہم پہلے ہی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کر چکے ہیں

قلب صاحب ہمیں بہت افسوس ہے کہ آپ کی بہن اور ان کی ایک سہیلی جنگل میں کہیں گم ہو گئی ہے۔ ہم لوگ پچھلے چھ گھنٹے سے مسلسل تلاش کر رہے ہیں لیکن وہ ہمیں کہیں بھی نہیں مل رہی

پلیز آپ انہیں ڈھونڈنے میں ہماری مدد کریں ٹیچرز نے بہت سلجھے ہوئے انداز میں قلب کو بتایا

Urdu Novels Ghar

چھ گھنٹے سے میری بہن غائب ہے اور یہ بات آپ لوگ مجھے اب بتا رہے ہیں آپ کے پاس میرا نمبر موجود ہے پولیس اسٹیشن یہاں سے بس تھوڑا سا دور ہے رپورٹ کرنے کی بجائے آپ لوگ اپنا وقت برباد کر رہے ہیں حد ہوتی ہے غیر ذمہ داری کی

ان کا انداز اتنا عاجزی لیے ہوئے تھا کہ قلب ٹھیک سے غصہ بھی نہیں کر پایا

کس طرف گئی ہیں اسمارہ اور اس کی سہیلی میں اور حارث ابھی ان کو ڈھونڈنے جا رہے ہیں اور تب تک آپ اس ٹرپ کو یہی ختم کریں آپ لوگوں کی غیر ذمہ داری اس بات کی گواہ ہے کہ آپ پر بچیوں کے حوالے سے بالکل اعتبار نہیں کیا جا سکتا

آپ کو یہاں آئے وقت کتنا ہوا ہے کہ بچیاں غائب ہو گئی ہیں چلو حارث ہمیں اسی وقت نکلنا ہو گا وہ ٹیچر کو کہتا تیزی سے اپنی گاڑی کی جانب بڑھ رہا تھا ٹیچر نے ایک نظر فی میل ٹیچر کو دیکھا جب کہ انہیں اپنی حرکت پر کسی قسم کی کوئی شرمندگی نہیں تھی

انہوں نے بالکل بھی انہیں دیکھ کر سر جھکانے کی غلطی نہیں کی تھی

جا کر سب کو بتائیں کہ ٹرپ یہی ختم ہونے جا رہا ہے دعا کریں کہ بچیاں مل جائیں۔ کیونکہ اگر بچیاں نہ ملی تو ہماری یونیورسٹی پوری طرح سے بدنام ہو جائے گی وہ پریشانی سے پیشانی مسلتے ہوئے کہتے وہاں سے جا چکے تھے

oooo

گاڑی تیزی سے جنگل کی طرف بڑھ رہی تھی گاڑی کے ساتھ ساتھ ٹارچ جنگل کے گھنے درختوں میں بھی گھوما رہا تھا تاکہ کہیں سے بھی سے کوئی نظر آئے تو وہ لوگ ان تک پہنچ سکیں اس دن جنگل میں وہ اس بات کا اندازہ اچھے طریقے سے لگا چکا تھا کہ یہ جنگل جانوروں سے بھرا ہوا ہے

یااللہ بچوں کی حفاظت کرنا جنگل کے خطرناک راستوں سے گزرتے ہوئے اس کے منہ سے بے ساختہ دعا نکلی تھی دن کی روشنی میں یہ جنگل جتنا خوبصورت تھا رات کے اندھیرے میں اتنا ہی خوفناک اور بھیانک تھا

سر ہم یہاں ایک اور مقصد کے لئے بھی آئے تھے مجھے خبر دی گئی تھی کہ وہ لوگ یہی انہی جنگلوں میں کہیں رہتے ہیں اور جہاں کی لوکیشن ہم نے ٹریس کی ہے وہ یہاں سے کچھ فاصلے پر ہے

میرا ایک آدمی عابد اس وقت وہاں پر موجود ہے اور وہاں پر تین لڑکیاں بھی ہیں جن کا سودا کیا جا رہا ہے سر میرے خیال میں ہمیں پولیس ٹیم کو یہاں پر بھیجنا چاہیے تاکہ وہ لوگ ان بچیوں کو باحفاظت واپس ان کے گھر چھوڑ آئیں ہم ان لوگوں کو کسی قیمت پر نہیں چھوڑیں گے اس وقت ہمیں ان لڑکیوں کی عزت کے بارے میں سوچنا چاہیے اس نے ایک ذمہ دار افسر کی طرح کہا

تم ٹھیک کہہ رہے ہو حارث لیکن یہاں سوال کسی عام بچی کا نہیں بلکہ میری بہن کا ہے میں خود غرضی ہر گز نہیں کر رہا مجھے ان بچیوں کا بھی پورا احساس ہے لیکن میں ایک بار اپنی آنکھوں سے اپنی بہن کو صحیح سلامت دیکھنا چاہتا ہوں مجھے یقین ہے کہ وہ لوگ ٹھیک ہوں گی

اور تمہارے انفارمیشن کے مطابق ان لڑکیوں کی ڈیل رات کو دس بجے ہونے والی تھی ہم وقت پر وہاں پہنچ

جائیں گے۔

لیکن اس وقت مجھے ایک آفیسر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بھائی ہونے کا فرض بھی نبھانا ہے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تو حارث نے ہاں میں سر ہلایا وہ اس بات سے انکار نہیں کر سکتا تھا کہ اسی کے انفارمیشن کے مطابق سودا رات دس بجے ہونے والا تھا۔

اسی کے جاسوس نے اسے بتایا تھا کہ دس بجے وہ لوگ یہاں آنے والے ہیں اور ان لڑکیوں کا سودا کرنے والے ہیں یہ لڑکیاں پچھلے اٹھارہ گھنٹے سے وہاں قید تھی اور وہ اتنی اہم انفارمیشن کسی عام آفیسر کے ہاتھ نہیں دے سکتا تھا وہ اس فیلڈ میں آکر اس فیلڈ کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا

بہت سارے لوگ ایمانداری کا چولا پہن کر بے ایمانی کے کام کرتے تھے وہ قلب کے علاوہ کسی اور پر اس معاملے میں بالکل یقین نہیں کر سکتا تھا

ooooo

پتا نہیں روشنی کب ہو گی پتہ نہیں کیا وقت ہو گیا ہے اللہ نہ کرے کہ یہاں سے کوئی جنگلی جانور نکل آئے ہمارا کیا ہو گا وہ بے حد خوفزدہ آواز میں بول رہی تھی جبکہ اسمارہ کی تو اب رونے کی آواز بھی نہیں آ رہی تھی

وہ دونوں خاموشی سے ایک جگہ پر بیٹھی ہوئی تھی اتنی دیر اسمارہ ڈر کے مارے روتی رہی تھی لیکن اب بالکل خاموشی چھائی ہوئی تھی اس نے دو تین بار اسمارہ کو مخاطب کرنے کی کوشش کی تو اس کی جانب سے کوئی

جواب نہ ملا

اسمارہ میں پہلے ہی بہت خوفزدہ ہوں اب تم کیوں نہیں بول رہی ہو یار کوئی تو جواب دو وہ اسکا کندھا ہلاتے ہوئے بولی تو اسے احساس ہوا کہ اسمارہ بے ہوش پڑی ہے اس کے ہاتھ پیر پھول گئے

اسمارا۔۔اسمارا تم ٹھیک تو ہو تمہیں کیا ہو گیا ہے اسے زمین پر گرتے دیکھ وہ بری طرح پریشان ہو گی

یااللہ اسے ٹھنڈے پسینے آرہے ہیں یہاں تو کوئی مدد کے لیے بھی نہیں آئے گا میں کیا کروں اللہ جی پلیز کسی کو ہماری مدد کے لیے بھیج دیں

مجھے نیچے کی طرف جا کر کسی کو مدد کے لئے ڈھونڈنا چاہیے وہ نیچے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی وہ تو یہ تک نہیں جانتی تھی کہ سامنے جھاڑیاں ہیں یا درخت

نہیں میں اسمارہ کو اکیلے چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی چاہے کچھ بھی ہو جائے میں اسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتی۔

مجھے کچھ تو کرنا ہو گا اس طرح سے تو یہ اور زیادہ بیمار ہو جائے گی پہلے ہی اسے ٹھنڈے پسینے آ رہے ہیں۔ لیکن میں کیا کر سکتی ہوں اس اندھیرے جنگل میں مجھے کیا نظر آئے گا وہ اپنا فون اون کرنے کی ناکام کوشش کرنے لگی

شاید اس کا فون خراب ہو چکا تھا وہ شہریار سے بات کر رہی تھی جب اچانک ایک جنگلی کتا ان کے بالکل قریب سے گزرا جس پر وہ دونوں بہت زور سے چیخیں اور فون اس کے ہاتھ سے زمین پر جا گرا اور لمحوں میں ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا

اسے اپنے موبائل کا افسوس نہیں جا رہا تھا یہی وہ واحد چیز تھی جس کے سہارے وہ اپنے بھائی سے بات کر پا رہی تھی لیکن اب ایسا بھی ممکن نہیں تھا کیونکہ فون بری طرح ٹوٹ چکا تھا

فون تو اسے واپس آسانی سے مل چکا تھا لیکن فون سے وہ کسی سے رابطہ نہیں کر سکتی تھی کیونکہ فون میں موجود واحد سم نکل کر کہیں کھو چکی تھی۔

اور موبائل کی سکرین بھی بری طرح ڈیمج ہو چکی تھی اسمارہ کی حالت بھی مزید بگڑتی جا رہی تھی ایسے میں وہ سوائے اللہ سے مدد مانگنے کی اور کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

اب اسے رونا آنے لگا تھا وہ بھی اسمارہ کے قریب بیٹھ کر بری طرح سے رونے لگی نہ تو وہ اسے اکیلا چھوڑ کر

جانے کو تیار تھی اور نہ ہی وہ خود اکیلے آگے جا کر کسی مصیبت میں پھنسنا چاہتی تھی۔

اسمارہ اس وقت ہوش و حواس میں نہیں تھی اگر وہ اسے اکیلا چھوڑ کر جاتی تو ممکن تھا کہ کوئی جنگلی جانور اس پر حملہ کر دے وہ اس برے وقت میں اپنی واحد سہیلی کو اکیلے چھوڑنے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی اور نہ ہی اس میں اتنی ہمت تھی کہ وہ اسے چھوڑ کر خود کوئی راستہ نکالنے کی کوشش کرے

یا اللہ جی ایم ریلی سوری میں آئندہ ایسی غلطی زندگی میں دوبارہ کبھی نہیں کروں گی پلیز مجھے معاف کر دیں

میں آئندہ کبھی بھی ٹیچر کی کوئی بات نہیں ٹالوں گی میری وجہ سے میری سہیلی بھی اس مصیبت میں پھنس گئی ہے اللہ جی پلیز ہمیں اس مصیبت سے نکال لیں

وہ دعائیں مانگتے ہوئے مسلسل روئے جا رہی تھی جب کہ اسمارہ کو اس نے اپنے ساتھ اس طرح سے چپکایا ہوا تھا جسے کوئی اسے اس سے چھین کر لے جائے گا

وہ اسے اپنے ساتھ لگائے بری طرح سے رو رہی تھی جب اسے دور سڑک پر ایک گاڑی کی چمکتی ہوئی لائٹ نظر آئی۔اسے جیسے امید کی کوئی کرن نظر آ گئی ہو۔وہ وہیں سے آواز دینے لگی۔

جو یقیناسامنے جاتی پولیس کی گاڑی نے سن لی تھی اور اس نے تیزی سے گاڑی آگے کی جانب کی اور روک دی۔

پلیز ہماری مدد کریں ہم یہاں پھس گئے ہیں۔یہاں میں اور میری سہیلی ہیں میری سہیلی بے ہوش ہو گئی ہے پلیز میری مدد کریں۔

وہ چلاتے ہوئے انہیں اپنی طرف متوجہ کر رہی تھی جب حارث نے چلاتے ہوئے اسے پیچھے رہنے کے لیے

کہا

پیچھے ہٹ جاؤ لڑکی نیچے کھائی ہے حارث اونچی آواز میں بتا رہا تھا جب کہ قلب اس کی بات پر دھیان دیئے بغیر تیزی سے آگے بڑھا کیوں کہ وہ لڑکی تیزی سے آگے بڑھ رہی تھی

یقیناً لڑکی امید کی کرن ملتے ہی اپنے دماغ کا کام لینا چھوڑ چکی تھی۔ وہ چلاتے ہوئے آگے کی طرف بڑھ رہی تھی جب اچانک قلب نے اسے تھام لیا اس کے ساتھ ہی اس کی چیخ بلند ہوئی جو قلب نے اس کے منہ پر سختی سے اپنا ہاتھ دباتے ہوئے بند کی

Urdu Novels Ghar

چپ ہو جاؤ لڑکی ہم تمہیں بچانے کے لیے آئے ہیں نیچے کھائی ہے اگر یہاں سے گری تو ایک ہڈی بھی سلامت نہیں بچے گی وہ اسے پیچھے کرتے ہوئے بتانے لگا تو وہ جیسے ہوش میں آئی

یااللہ میں تو مرنے والی تھی وہ کھائی کو دیکھتے ہوئے پیچھے ہٹی

پلیز میری مدد کریں میری سہیلی بے ہوش ہو گئی ہے پلیز ہمیں یہاں سے نکالیں ہم سے یہاں پھنسے ہوئے ہیں ہم ٹرپ کے ساتھ یہاں آئے تھے لیکن ہم لوگ کھو گئے ہیں وہ ایک ہی سپیڈ میں بتانے لگی

Urdu Novels Ghar

چپ ہو جاؤ میں جانتا ہوں اسمارہ کہاں ہے یہ بتاؤ۔۔وہ اس کے نون سٹاپ بولنے پر اسے چھوڑ کر پیچھے ہٹتے ہوئے پوچھنے لگا

آپ جانتے ہیں آپ کو یقینا ہمارے گروپ والوں نے بھیجا ہو گا اسمارہ یہاں ہے بس ہمیں بچائیں میری سہیلی کی طبیعت بہت خراب ہے وہ ڈر سے بے ہوش ہو گئی ہے اسے ٹھنڈے پسینے آ رہے ہیں اسے کچھ ہو گا تو نہیں ۔۔۔۔؟ نہ

وہ تیزی سے اس کے پیچھے آتے ہوئے اسمارہ تک آئی جو اسے چیک کرنے لگا تھا اپنی بہن کی یہ حالت دیکھ کر قلب کو اپنی غیر ذمہ داری کا احساس ہوا

اسے یہاں اس کی ذمہ داری پر بھیجا گیا تھا اور وہ ایک دن بھی اپنی بہن کا خیال نہ رکھ سکا

وہ آہستہ سے اسے اپنی باہوں میں اٹھاتا ٹارچ شیزرہ کے حوالے کر چکا تھا اسے پکڑو اور راستے کی طرف کرو ۔اس کے کہنے پر شیزرہ نے فورا اس کی ٹارچ راستے کی جانب کی کریں اس کے ساتھ آہستہ آہستہ چلتی اس کی گاڑی تک آئی۔

قلب نے اسے احتیاط سے گاڑی کی پچھلی سیٹ پر رکھتے ہوئے اس کے منہ پر پانی پھینکا۔

اسمارہ نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھولی تو قلب کو آپ نے بے حد قریب پایا

بھائی آپ یہاں اسے اپنے سامنے دیکھ کر اسے رونا آنے لگا وہ آج کتنی بڑی مصیبت میں پھنس گئی تھی یہ تو وہی جانتی تھی اس کے گلے سے لگ کر وہ بری طرح سے رونے لگی تو قلب جو اسے ڈانٹنے والا تھا بالکل چپ ہو گیا

تھینک یو سو مچ بھیا یہاں آنے کیلئے آپ کو پتا ہے ہم بہت بڑی مصیبت میں پھنس گئے تھے میری فرینڈ کہاں ہے۔۔۔؟ وہ اسے بتاتے ہوئے اچانک الگ ہو کر شیزرہ کو ڈھونڈنے لگی جو اس کے قریب ہی کھڑی تھی

میں یہی ہوں اسمارا۔۔۔میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔

وہ بے حد آہستہ آواز میں بولی جبکہ اسمارہ کو اس کے گلے سے لگے دیکھ کر وہ یہ اندازہ لگا چکی تھی کہ یقینا یہ آدمی اس کا بھائی ہے

اور یہ بھی یاد کر چکی تھی کہ اس کی ملاقات اس سے کب اور کن حالات میں ہوئی تھی

ریلیکس ہو جاؤ پانی پیو اور آپ اندر گاڑی میں بیٹھیں۔ہم تھوڑی دیر میں واپس کشمیر کے لئے نکلیں گے۔

Urdu Novels Ghar

آپ لوگوں کا سامان اور باقی ساری چیزیں واپس بھیج دی جائیں گی ٹرپ کینسل ہو چکا ہے اب سب لوگ واپس جا رہے ہیں اور تم لوگوں کو میں خود لے کر جاؤں گا انیس کو دیکھتے ہوئے بولا

کیا۔۔۔ لیکن کیوں۔۔۔؟ وہ پریشانی سے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی جبکہ قلب گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا

آپ لوگوں کی وجہ سے آپ کو کس نے مشورہ دیا تھا پہاڑی سے نیچے اترنے کے لئے آپ جانتی ہیں آپ کی جان کو کتنا خطرہ تھا یہ جنگل خطرناک جانوروں سے بھرا پڑا ہے

اور آپ لوگوں کو ذرا احساس نہیں ہے کہ یہاں کیا ہو سکتا تھا اپنی مستی میں یہ تک بھول چکی ہیں کہ آپ ایک انجان جگہ پر آئی ہوئی ہے

مجھے بتائیں کس کا آئیڈیا تھا پہاڑی سے نیچے اترنے کا وہ ایک نظر اسمارہ کو دیکھتا اس سے پوچھنے لگا

شیزرہ نے کسی چھوٹی بچی کی طرح نیچے سر جھکا لیا اور اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے بولی

یہ میرا آئیڈیا تھا میں نے ہی اسمارہ کو کہا تھا کہ نیچے چلو ہم تصویریں بنائیں گے اور ہمیں بالکل احساس نہ ہوا کہ ہم کتنے نیچے جا چکے ہیں

ہم تو بس خوبصورت جگہوں پر اپنی تصویریں لینا چاہتے تھے لیکن ہمیں پتہ ہی نہیں چلا کہ کب ہم اتنے زیادہ نیچے چلے گئے ہم تو بس ٹیچر سے چھپنے کی کوشش کر رہے تھے کہ وہ لوگ ہمیں نہ دیکھیں۔

اور ٹیچر سے چھپ چھپ کر تصویریں لیتے ہوئے ہم پہاڑی کے بالکل آخر تک آ گئے لیکن ہمیں پتہ بھی نہیں چلا کہ کب اندھیرا ہونا شروع ہو گیا میرے موبائل کی بیٹری بھی پوری طرح ڈاؤن ہو چکی تھی۔

میں نے اور اسمارہ نے واپس اوپر جانے کی بہت کوشش کی لیکن ہمیں راستہ ہی نہیں مل رہا تھا ہم کون سے راستے سے نیچے آئے تھے وہ راستہ تو کہیں گم ہو گیا تھا

وہ سر جھکائے اپنی غلطی کا اعتراف کر رہی تھی اور ساتھ ساتھ بری طرح سے رو بھی رہی تھی قلب کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس لڑکی کی بے وقوفی پر اسے چپ کروائے یا رکھ کر دو تین تھپڑ لگائے اس کی عقلمندی پر

سر دس بجنے والے ہیں حارث نے بتایا۔

ٹھیک ہے تم گاڑی اسی لوکیشن پر لے چلو اب ہم اپنا کام کر کے ہی واپس جائیں گے قلب کچھ سوچتے ہوئے بولا تو حارث نے لڑکیوں کی جانب اشارہ کیا۔

تم دونوں کان کھول کر میری بات سنو پہلے ہی تم لوگ بہت غلطیاں کر چکی ہوں اب تم لوگوں سے غلطی ہر گز نہیں ہونی چاہیے ہم اس جگہ ایک مقصد کے لیے جا رہے ہیں

ہمیں باہر آنے میں کتنا وقت لگے گا بالکل بھی اندازہ نہیں ہے تم لوگ گاڑی کی سیٹ کے نیچے چھپی رہو گی ۔جب تک ہم واپس نہیں آجاتے تم لوگوں پر کسی کا بھی دھیان نہیں جانا چاہیے

یادرکھنا کہ مقصد ہمارے لئے بہت اہم ہے ہم کشمیر سے یہاں صرف اسی کام کے لئے آئے ہیں کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے تم لوگوں کی طرف سے توہر گز بھی نہیں وہ ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا جس پر آسمارہ نے فوراہاں میں سر ہلایا

آپ لوگ ہمیں یہاں اپنے ساتھ کیوں لے کر آئے ہیں آپ ہمیں ہمارے کیمپس میں چھوڑ دیں ہمیں نہیں جانا آپ کے ساتھ ایسی خطرے والی جگہ پر شیزرہ نے گھبراتے ہوئے کہا

ڈونٹ وری شیز رہ کچھ نہیں ہو گا بھیا ہمارے ساتھ ہیں نا اور ویسے بھی بھیا بتا چکے ہیں کہ وہاں کیمپس نہیں ہیں وہ لوگ جا چکے ہیں

اب ہمیں یہیں پر رہنا ہو گا اسمارہ نے اسے سمجھانے کی کوشش کی

کسی کو بھی کچھ نہیں ہو گا ہم تھوڑی ہی دیر میں واپس آ جائیں گے۔

جب تک تم لوگ گاڑی سے باہر مت نکلنا اور کوشش کرنا کہ کسی کی بھی نظر تم لوگوں پر نہ پڑے ویسے بھی یہاں دور دور تک کوئی نہیں ہے۔

ڈرنے یا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے وہ ایک نظر اسمارہ کو دیکھتے ہوئے بولا تو اسمارا نے ہاں میں سر ہلایا

آپ کے ہوتے ہوئے مجھے کوئی ڈر نہیں ہے۔

لیکن ٹیچرز کو فون کر کے بتادیں کہ ہم لوگ بالکل ٹھیک ہیں اور واپس جا رہے ہیں اسے اچانک سے اپنے ٹیچرز کا خیال آیا تو قلب ہاں میں سر ہلاتا باہر نکل گیا جبکہ جانے سے پہلے اس نے حارث کا فون لے کر ان کے حوالے کر دیا تھا کہ اگر کوئی بھی مسئلہ ہو تو وہ انہیں فون کرے۔

ooooooo

ooooo

راستہ صاف تھاوہ دونوں آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے اپنا آپ چھپاتے ہوئے اس کھنڈر نما جگہ میں داخل ہوئے

۔

یہ جگہ کافی ویران اور بُری حالت میں تھی یقیناً یہ جگہ ایسے کاموں کے لیے کافی زیادہ محفوظ تھی یقینا یہ لوگ کافی عرصے سے یہاں پر یہ کام کر رہے تھے۔

اس جگہ کے بارے میں مشہور تھا کہ یہاں پر بھوت وغیرہ رہتے ہیں اسی لیے شہر کے لوگ زیادہ اس طرف نہیں آتے تھے الٹے سیدھے قصے کہانیوں کی وجہ سے اس طرف لوگوں کا آنا جانا تقریب ختم ہو چکا تھا اس طرف ایک ٹوٹی پھوٹی سڑک تھی جو کہاں جاتی تھی بہت کم لوگ جانتے تھے۔

یہی وجہ تھی کہ یہاں کیا ہوتا تھا کسی کو کوئی لینا دینا نہیں تھا یہ لوگ کافی عرصے سے نہ صرف یہاں کام کر رہے تھے بلکہ یہی سے وہ دوسرے ملکوں میں لڑکیوں اور منشیات کی کامیاب سمگلنگ کرتے تھے اور ان کے اس کام کی خبر کسی کو کانوں کان نہیں ہوتی تھی

لیکن اب اور نہیں اب قلب شاہ کی نظر ان پر پڑ چکی تھی اور اب قلب شاہ نے ان لوگوں کو ایسا کام نہیں کرنے دینا تھا برائی کا برا ہی انجام ہونے جا رہا تھا۔ آج یہ لوگ بھی یقیناً اپنے انجام تک پہنچنے جا رہے تھے

ڈی ایس پی سر کافی عرصے پہلے اس کے ساتھ شریک ہوئے تھے وہ اپنی ایک الگ ٹیم تیار کر رہے تھے اور اس ٹیم کا لیڈر قلب شاہ تھا جو پوری ایمانداری سے اپنا کام سرانجام دے رہا تھا۔

قلب کو ٹیم کے طور پر کام کرنا پسند نہیں تھا اس کو پتہ تھا کہ یہ کام اتنے زیادہ لوگوں کے درمیان نہیں ہو سکتا اسی لئے وہ اس خفیہ جگہ پر حارث کے علاوہ اور کسی کو نہیں لانا چاہتا تھا ویسے بھی اس کیس میں سب سے اہم کردار حارث ہی نبھا رہا تھا

اس نے اندر کی طرف جھانک کر دیکھا سامنے زمین پر اسے کچھ لوگ بیٹھے نظر آئے تھوڑے ہی فاصلے پر

زمین پر کچھ لڑکیاں نیچے بندھی ہوئی تھی۔جو بری طرح سے رو رہی تھی قلب ان کی کنڈیشن کو اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا

حارث میں اندر جاوں گا اگر مجھے کوئی بھی گڑبڑ لگی تو میں تمہیں اشارہ دوں گا تم مجھ پر نظر رکھنا اور میرا اشارہ ملتے ہیں تم اندر داخل ہو جانا۔کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے۔

ہمیں غلط انفارمیشن ملی تھی کہ اندر صرف دو تین لڑکیاں ہے میرے حساب سے اندر پندرہ سے زیادہ لڑکیاں موجود ہیں جنہیں ہمیں بازیاب کروانا ہے ہمیں یہ کام بہت احتیاط سے کرنا ہو گا لڑکیوں کی زندگی اور عزت کا سوال ہے

وہ اپنی گن لوڈ کرتا اندر داخل ہوا اور حارث اس کا آرڈر فالو کرتے ہوئے وہیں پیچھے کی جانب چھپ گیا۔

ooooo

اس نے اندر قدم رکھا تو سامنے زمین پر تین سے چار لوگ بیٹھے جوا کھیل رہے تھے۔اسے دیکھتے ہی وہ الرٹ ہو کر اس پر بندوقیں تان چکے تھے۔

Urdu Novels Ghar

قلب صرف ایک نظر میں ہی دیکھ چکا تھا کہ اس کھنڈر میں اس وقت پندرہ لوگ موجود ہیں جبکہ یہاں پر تقریبا گیارہ بارہ لڑکیاں ہیں جو اپنی عزت اور زندگی کے لئے رو رہی ہیں۔ قلب کو دیکھتے ہی جیسے ان سب کی امید روشن ہو گئی۔

فل یونیفارم ہاتھ میں گن اور چہرے پر غصہ لئے یقینا یہ شخص ان کو بچانے کے لیے ہی یہاں آیا تھا میں پورے کھنڈر کو دیکھ رہا تھا جب ایک شخص آگے بڑھتا ہوا غصے سے بندوق اس پر تانے ہوئے بولا

ابے کون ہے تواور یہاں اندر کیسے آیا چل دفعہ ہو جا یہاں سے اگر اپنی زندگی چاہتا ہے اس کی یونیفارم دیکھ کر وہ اندازہ لگا چکے تھے کہ وہ کون ہو سکتا ہے

میں کون ہوں یہ تو میں تجھے بتاؤں گا۔پہلے تو بتا تیرا باس کون ہے کیونکہ تجھے اکیلے اندر کرتے ہوئے مجھے اچھا نہیں لگے گا تیرے باس کو بھی ساتھ ہی جیل کی ہوا کھانی پڑے گی قلب نے اس پر حملہ کیا ساتھ ہی باقی لوگوں نے گولیاں چلانا شروع کر دی حارث کو اشارہ ملتے ہی وہ اندر داخل ہو چکا تھا۔

وہ لوگ سمجھ چکے تھے کہ پولیس نے ان پر حملہ کر دیا ہے اب وہ لوگ پکڑے جا سکتے تھے کچھ لوگوں نے وہاں سے بھاگنے میں ہی اپنی بہتری سمجھی کچھ لوگ قلب سے مقابلے کے لئے آ چکے تھے۔

قلب نے ہوشیاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے آگے آنے والے ہر آدمی کے پیر پر گولی مارتے ہوئے انہیں چلنے پھرنے سے معذور کر دیا۔اور ان سے مقابلے کے لیے آگے بڑھتے ہوئے آدمیوں کو زمین پر ڈیڑھ کرتا چلا گیا۔کچھ ہی دیر میں وہ سب لوگ زمین پر پڑے اپنی قسمت پر رو رہے تھے

قلب کی تلاش یہ لوگ نہیں بلکہ ان کا باس تھا کہوں کہ اصل مجرم ان کا باس تھا یہ چند لوگ تو بس اس کے مہرے تھے

ooooo

وہ دونوں کافی دیر سے گاڑی میں بیٹھی ہوئی تھی۔انہیں باہر کچھ بھی نظر نہیں آرہا تھا کیونکہ وہ دونوں ہی ڈر کے مارے سیٹ کے نیچے چھپی ہوئی تھی باہر کچھ بھی دیکھنے کی ہمت ان دونوں میں نہیں تھی

اگر وہ دونوں ذرا سی ہمت کر کے اوپر کے جانب دیکھتی تو سامنے ایک ویران کھنڈر نظر آتا جو دیکھنے میں اتنا خطرناک تھا کہ وہ سہم کر رہ جاتی اندر جانے کے بارے میں تو وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔

ورنہ شاید انتظار سے تھک کر وہ قلب کے پیچھے ہی اندر چلی جاتی کیونکہ وہ یہاں باہر بھی بہت زیادہ خوفزدہ ہو چکی تھی۔

اسمارہ تمہارے بھیا کب تک واپس آئیں گے مجھے یہاں بہت زیادہ ڈر لگ رہا ہے شیزرہ سہمے ہوئے لہجے میں بولی۔

گھبراو نہیں کچھ نہیں ہو گا بھیا ہیں نا وہ سب سنبھال لیں گے

یہ تو کچھ بھی نہیں میرے بھیا نے اور بھی بہت سارے خطرناک خطرناک کیس حل کیے ہیں۔دیکھنا تھوڑی ہی دیر میں وہ باہر آجائیں گے اور ہمیں یہاں سے گھر واپس پہنچادیں گے۔وہ اس کی ہمت بڑھاتے ہوئے بولی اپنے بھائی پر اسے پورا یقین تھا۔

اور اس کے یقین پر شیزرہ کو یقین تھا

تمہارے بھیا بہت بہادر ہیں اسمارہ اتنی خطرناک جگہ پر کیسے بے خوف ہو کر چلے گے اور ہمیں بھی وہاں اس وادی سے واپس آئے تمہیں پتا ہے میں گرنے والی تھی پہاڑی سے انہوں مجھے بچایا میں بہت ڈر گئی تھی تم بھی بے ہوش ہو گئی تھی

تمہیں ٹھنڈے پسینے آ رہے تھے میں بہت پریشان تھی اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو۔۔میں کبھی اپنے آپ کو معاف نہ کر پاتی میری ضد پر تم میرے ساتھ نیچے گئی تم نے منع بھی کیا تھا

مگر میں نے تمہاری بات نہیں مانی میں آئندہ ایسی ضد نہیں کروں گی ایم سوری میری وجہ سے تم بھی پھنس گئی وہ شرمندہ سی سر جھکائے اپنی غلطی قبول کرتی بہت پیاری لگ رہی تھی۔

بالکل کسی چھوٹے معصوم بچے کی طرح جس سے کوئی غلطی ہو گئی ہو اور اب وہ معافی مانگ رہا ہو

کوئی بات نہیں شازی سارا الزام خود پر مت لو ساری غلطی تمہاری نہیں ہے میں بھی تو تمہیں سمجھا سکتی تھی نہ تم پر غصہ کر کے تمہیں کہہ سکتی تھی کہ میں نے وہاں نہیں جانا ہے لیکن میرا اپنا دل بھی بے ایمان تھا

تمہارے دو بار کہنے پر ہی فوراً سے راضی ہو کر نیچے چلی گئی غلطی میری بھی ہے صرف تمہاری نہیں۔

میں سمجھا سکتی تھی کہ نیچے خطرہ ہو سکتا ہے لیکن میں خود بھی وہاں جانا چاہتی تھی اب سارا الزام خود پر مت لو اس میں غلطی ہم دونوں کی تھی اور اب سب کچھ ٹھیک ہے

بھیا باہر آتے ہی ہم دونوں کو گھر واپس پہنچا دیں گے۔

یہ تو اللہ کا شکر ہے کہ بھیا وہاں پہنچ گئے ورنہ میں تو اتنی زیادہ خوفزدہ ہو گئی تھی کہ مجھے کسی بات کا ہوش ہی نہیں رہا۔

شاید ڈر کی وجہ سے بے ہوش ہو گئی تھی۔اب کوئی ڈر نہیں ہے کیونکہ اب ہم بھیا کے پاس ہیں وہ بے فکر ہو کر بولی شیزرہ نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا

ابھی وہ دونوں ہی چھپ کر بیٹھی تھی جب اچانک کسی نے باھر سے دروازہ کھولا وہ دونوں چیخ پڑی کیونکہ سامنے کھڑا شخص بندوق ان دونوں پر تانے کھڑا تھا۔

oooooo

وہ شخص ان دونوں کو ہتھکڑی پہنا کر زبردستی گھسیٹتے ہوئے اس خطرناک کھنڈر میں لے آیا موت کے ڈر سے وہ دونوں کانپ رہی تھی جب کہ وہ شخص انہیں دھکے مارتے ہوئے اندر کی طرف لے آیا۔

سامنے قلب ان سب لوگوں کو زمین پر ڈھیر کئے ان سے ان کے بوس کا پتہ پوچھ رہا تھا جب اس آدمی نے فضا میں ایک گولی چلا کر قلب اور حارث کو اپنی جانب متوجہ کیا

روک جاوانسپکٹران دونوں کی موت کے ذمہ دار تم ہو گے۔

اس نے اچانک شیزرہ کا سر پکڑ کر اس کے سر پر بندوق تان کر اسے مخاطب کیا۔شیزرہ کا سارا وجود خوف سے کانپ رہا تھا

اگر ان دونوں لڑکیوں کی زندگی چاہتے ہو تو ہمیں ہمارا کام کرنے دو اور یہاں سے چلے جاؤ ورنہ جو لڑکیاں تم یہاں سے لینے آئے ہو وہ تو تمہارے ساتھ جائے گی نہیں لیکن جن کو لے کر آئے ہو ان کے ساتھ بھی ہم وہی کریں گے جو ہم ان لڑکیوں کے ساتھ کرنے والے تھے اور ویسے بھی یہ لڑکیاں تو ان سے بھی زیادہ خوبصورت ہیں۔

ان دونوں کے تو پیسے بھی زیادہ ملے۔۔۔۔۔۔۔

ٹھاہ۔۔۔۔وہ آدمی شیزرہ کے سر پر بندوق رکھ نہ جانے کیا کیا بول رہا تھا جب ہوا میں ایک آواز گونجی اور اس کے ساتھ ہی خاموشی چھا گئی۔سب لوگوں میں قلب کی دہشت پھیل چکی تھی قلب ان کے باس کو اپنا نشانہ بنا چکا تھا۔

حارث تھانے فون کرو اور ان سب لوگوں کو گرفتار کرو اور لڑکیوں کو بازیاب کروا کر اپنے ساتھ لے کر جاؤ میں اسمارہ اور اس کی دوست کو کشمیر چھوڑ کر آتا ہوں۔تب تک لوگوں کی اتنی مرمت کرنا کہ یہ لوگ اپنی زبانیں کھول دے

قلب نے جلدی سے شیزرہ اور اسمارہ کو اس خطرناک جگہ سے نکالا اور ساتھ ہی ان لڑکیوں کو باہر آنے کا اشارہ کیا جو اس کا اشارہ ملتے ہی فوراً باہر کی جانب آ گئیں۔

تھیکو یو سو مچ بھیا آپ نے ہماری جان بچائی ہماری عزت کے محافظ بنے

ہم آپ کا شکریہ کن الفاظ میں کریں ہم نہیں جانتے ہم آپ کے بہت شکر گزار ہے آپ نے ایک نئی زندگی دی ہے۔

شکریہ میرا نہیں اس پاک ذات کا کریں اور انسان اپنا محافظ خود ہوتا ہے ایک لڑکی کو اپنا ایک ایک قدم سوچ سمجھ کر اٹھانا پڑتا ہے یہ صرف آپ کی نہیں بلکہ آپ کے پورے خاندان کی عزت کا سوال ہوتا ہے آپ کی

چادر پر لگا ایک داغ آپ کے خاندان کی عزت کو روندھ سکتا ہے

اللہ ہر بیٹی کی عزت کو سلامت رکھے وہ اس لڑکی کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اسارا کو شیزرہ کو لے آنے کا اشارہ کرنے لگا کیونکہ شیزرہ اس کنڈیشن میں نہیں تھی کہ وہ اس وقت کچھ بھی سوچ سمجھ پاتی۔

اسارا اپنی سہیلی سے پوچھ کر مجھے اس کے گھر کے نمبر کے بارے میں بتاؤ اس کے گھر والے بہت زیادہ پریشان ہوں گے یقیناً یہ بات ان تک پہنچ چکی ہو گی مجھے اس کے گھر والوں سے بات کرنی ہو گی انہیں بتانا ہو گا کہ میں اسے لے کر واپس کشمیر آ رہا ہوں

قلب نے اسمارہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تو وہ شیز رہ سے اس کے کسی بھی گھر والے کا نمبر پوچھنے لگی

ooooo

حارث ان لڑکیوں کو بازیاب کروا کر وہاں سے سیدھا تھانے لے کر جا رہا تھا اسی لیے اس نے گاڑی بدل دی جبکہ قلب اسمارہ اور شیز رہ کو گھر واپس چھوڑنے کشمیر جا رہا تھا۔

شیز رہ بہت زیادہ خوفزدہ تھی یقیناً گولی اسے بھی لگ سکتی تھی وہ بھی موت کے بے حد قریب تھی لیکن یہ الگ بات تھی کہ قلب کا نشانہ کبھی بھی چُوکا نہیں تھا

وہ اس وقت بھی خوف سے کانپ رہی تھی اس کی حالت کو وہ بہت اچھے سے سمجھ سکتا تھا جبکہ اسمارہ بار بار اسے حوصلہ دے رہی تھی کہ وہ بالکل ٹھیک ہے کچھ بھی برا نہیں ہوا۔

لیکن یقیناً اس لڑکی کو یہ بات سمجھانا بے حد مشکل تھی اسی لیے وہ اب کچھ بھی نہیں بول رہا تھا بلکہ خاموشی سے اسے کانپتے دیکھ رہا تھا۔

تھوڑا سفر کرنے کے بعد اس نے گاڑی ایک ڈابے کے باہر روکتے ہوئے پیچھے مڑ کر ان دونوں کو دیکھا

اسمارا اس کا حلیہ درست کروا کے اسے باہر لے آنا تب تک میں کھانے کا آرڈر دیتا ہوں یقینا تم لوگوں کو بھوک لگی ہو گی

وہ اسمارہ کو کہتا باہر نکل گیا

اسمارہ نے اس کا دوپٹہ ٹھیک سے اس کے شانوں پر پھیلا کر اس کو چہرہ صاف کیا وہ اب پہلے سے کافی بہتر تھی نہ تو رو رہی تھی اور نہ ہی ڈر سے کانپ رہی تھی ہاں لیکن موت کے اتنے قریب جانے کا ڈر اس کے دل میں بس گیا تھا

ooooo

اس وقت وہ اتنی زیادہ پریشان تھی کہ اس سے کچھ کھایا نہیں جا رہا تھا قلب اس کی کنڈیشن کو بہت اچھے سے

سمجھ رہا تھا۔

اس نے ہمدردی کے لئے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

تم بالکل ٹھیک ہو۔۔۔۔

بس آئندہ اس طرح کی نادانی مت کرنا دیکھو ایک ذرا سی غلطی نے تم لوگوں کو موت کے کتنے قریب پہنچا دیا

مجھے یقین ہے کہ تم آئندہ اس طرح کی بیوقوفی نہیں کرو گی۔ تم لوگ زندگی کو بہت آسان لے رہی ہو لیکن زندگی آسان نہیں ہے یہ بہت مشکل ہے انسان جینے کے لیے کیا کچھ نہیں کرتا اور تم لوگ ایڈونچرز کیلئے موت کے منہ تک چلی جاتی ہو۔

آئندہ تم پر تمہاری بیوقوفی کی وجہ سے ایسی کوئی مصیبت نہ آئے تمہیں اس واقعے سے سبق حاصل کرنا چاہیے وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا۔

زندگی میں اگر میں دوبارہ کبھی اس طرح پھنسی تو کیا آپ ہیلپ کروگے اس کی نظروں میں کچھ اور تھا جو قلب کو سمجھ نہیں آیا۔

Urdu Novels Ghar

ہاں ضرور تمہاری مدد کروں گا لیکن مجھے یقین ہے کہ تم آیندہ خود ایسی کوئی غلطی نہیں کروں گی جس کے لیے تمہیں یہاں تک پہنچنا پڑے۔وہ کہہ کر کھانے کی جانب متوجہ ہوا

آپ ہیرو ہو۔۔فلموں میں تو میں نے بہت ہیرو دیکھے ہیں لیکن اصلی لائف میں پہلی بار دیکھا ہے۔

بہت بہادر ہو آپ کی وجہ سے پولیس فورس پر اعتبار کیا جا سکتا ہے۔آپ نے جس طرح ان لوگوں کا مقابلہ کیا وہ قابل تعریف تھا۔تھینک یو سو مچ آپ نے میری جان بچائی۔

آپ اگر وہاں نہ آتے تو پتہ نہیں کیا ہوتا۔

آپ سچ میں ہیرو ہو۔۔۔

اس کے اچانک کمنٹ کرنے پر اسمارہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی جب کہ قلب کچھ بھی نہ بول سکا ۔صرف مسکرا کر کھانا کھانے لگا جبکہ شیزرہ کی نگاہیں خود پر محسوس کر چکا تھا

وہ اپنے سامنے بیٹھے اس شخص کو دیکھ رہی تھی دیکھنے میں ایک کافی مچیور اور قابل تعریف انسان لگتا تھا لیکن اس کی آنکھوں میں ایک درد چھپا تھا ایک اداسی تھی اس کی آنکھیں اس کی مسکراہٹ کا ساتھ نہیں دیتی تھی

ooooo

وہ ڈبے میں رک کر ہی شہر یار کو فون کر کے بتا چکا تھا کہ وہ اس کی بہن کو لے کر گھر آ رہا ہے وہ اپنے گھر جائے ویسے تو وہ کافی سارا راستہ طے کر چکا تھا لیکن اس کا فون آنے کے بعد گھر لوٹ آیا تھا کیونکہ اب آگے جانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا کیونکہ شیزرہ خود ہی آ رہی تھی

صبع تقریباً چار بجے وہ شہر یار کے پاس پہنچے تھے۔اسے دیکھتے ہی وہ بھاگ کر اس کے سینے سے آ لگی۔اسے سینے سے لگا کر شہر یار کو سکون ملا۔

قلب کو دیکھ کر وہ اس کے پاس آیا۔جبکہ گاڑی میں بیٹھی اسمارہ کو بھی وہ دیکھ چکا تھا۔جو پچھلی سیٹ سے آگے

آئی تھی

تھینک یو سو مچ قلب صاحب آپ نے میری بہن کو بچایا اسے سیو گھر پہنچایا میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں وہ اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے بولا۔

یہ تو میرا فرض ہے اگر آپ کی بہن کی جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو میں اسے بھی ضرور بچاتا اور ویسے بھی آپ کی بہن اکیلی ہر گز نہیں تھی ان کے ساتھ میری بھی بہن تھی۔

اس نے گاڑی میں بیٹھی اسمارہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا تو شہریار نے ایک نظر اسے دیکھا یہ اسمارہ کا بھائی تھا۔اسے جان کر خوشی ہوئی تھی۔

اسمارا کے بارے میں اپنے جذبات وہ اپنے ماں سے شیئر کرنے والا تھا وہ بتانے والا تھا کہ ان کے لیے بہو وہ ڈھونڈ چکا ہے اور بہت جلد اس کے ساتھ گھر بسانے کا بھی مکمل ارادہ رکھتا ہے

قلب جیسے قابل آفیسر کو دیکھ کر وہ یہ اندازہ لگا چکا تھا کہ اسمارہ ایک بہت اچھی فیملی سے تعلق رکھتی ہے کی اس کے بارے میں ساری معلومات تو اس نے ویسے بھی صبح تک حاصل کر لینی تھی

اور دوسری سب سے اہم بات اس کی بہن ٹھیک تھی قلب نے اسے موت کے منہ سے بچایا تھا قلب کا ایک احسان تھا اس پر جسے وہ چکانا چاہتا تھا لیکن قلب جیسا خوددار آفیسر کبھی بھی اس سے اس احسان کا بدلہ نہیں مانگے گا۔

اسے قلب سے مل کر بے حد خوشی ہوئی تھی اس کی بہن ٹھیک تھی آسمارہ ٹھیک تھی اسے اور کچھ نہیں چاہیئے تھا لیکن آئندہ وہ کبھی بھی اپنی بہن کے معاملے میں ذرا سی بھی لاپرواہی نہیں کر سکتا تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ آئندہ اسے اکیلے کہیں نہیں بھیجے گا۔

وہ صرف اس کی بہن نہیں بلکہ اس کے لئے اس کی بیٹی تھی اس کی جان تھی وہ اپنی جان کو خطرے میں نہیں ڈال سکتا تھا

وہ اسے کہیں بھی اکیلے بھیجنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنی بہن کی خوشی کیلئے اسے خود ہی کہیں گمانے لے جائے گا

Urdu Novels Ghar

وہ اس کی خود ہی یہ خواہش پوری کر دے گا تو یقیناً وہ کسی بھی ٹرپ کے ساتھ جانے کی ضد کبھی بھی نہیں کرے گی ماما تو اسے ٹرپ پر بیجھنا بھی نہیں چاہتی تھی بس اسی نے اس کی ضد دیکھتے ہوئے ماما کو بھی منا لیا۔

لیکن اب اسے اپنی یہ چیز بھی غلط ہی لگی تھی اسے ماما کو منانا ہی نہیں چاہیے تھا بلکہ ماں کی بات مان لینی چاہیے تھی ورنہ آج شیزرہ کے ساتھ کچھ بھی ہو سکتا تھا

اس نے بہت بڑی غلطی کی تھی اگر آج اسے کچھ ہو جاتا تو وہ اپنے باپ کو کیا منہ دیکھتا جس کے مرتے وقت اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ شیزرہ کو اپنی بہن نہیں بلکہ بیٹی بنا کر پائے گا۔

اسے آج بھی وہ وقت یاد تھا کتنی مشکل سے اس نے سب کچھ ٹھیک کیا تھا اتنی مشکل سے اس نے کو وقت گزارا تھا کسی سہارے کے بغیر رہنا کتنا مشکل تھا آج بھی وہ وقت بھول نہیں سکتا تھا

ان کے اپنوں نے ہی ان کے ساتھ غداری کی تھی۔انہیں دھوکہ دیا تھا ان کے اپنے ہی ان سے سب کچھ چھین لینا چاہتے تھے۔

لیکن شہریار نے ہمت نہ ہاری وہ سب سے لڑا۔بالکل اکیلا تنہا اس نے اپنے باپ کا سارا بزنس سنبھال لیا تھا

کل جو لوگ اسے بچہ سمجھ کر بے وقوف بنا کر ساری جائیداد اپنے نام کروالینا چاہتے تھے ان کے سامنے ہی اس نے اپنا آپ منوایا تھا۔

اس نے انہیں بتایا تھا وہ چھوٹا ضرور تھا لیکن نادان ہر گز نہیں تھا۔ وہ اپنی ماں اور بہن کا سہارا بنا تھا اس نے اپنی ماں کو در در بھٹکنے نہیں دیا تھا اس نے کبھی اپنی ماں کو سر نہیں جھکانے دیا تھا۔

اس کی ماں فخر سے سر اٹھا کر اس کے ساتھ چلتی تھی اس نے کوئی بری روش نہ اختیار کی۔اس نے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی ایک ایک قدم سنبھال کر اٹھایا وہ اس وقت سے انجان نہیں تھا وہ جانتا تھا اگر اس کے قدم ایک بار ڈگمگا گئے تو وہ کچھ نہیں کر پائے گا۔

لیکن ان سب میں وہ اپنی ماں اور بہن کو زیادہ وقت نہیں دے پا رہا تھا اس کے دل میں ان لوگوں کے لیے بے پناہ محبت تھی وہ ان ہی کے لیے دن رات ایک کرتا تھا لیکن وہ جانتا تھا اس کی بہن ساری خواہشیں اپنے دل میں دبا کے رکھتی ہے

کھل کر اس کے سامنے اپنی مرضی کا اظہار نہیں کرتی ابھی پچھلے سال اس نے کہا تھا بائیو کہیں گھوم پھر کر آتے ہیں میں بہت بور ہو رہی ہوں لیکن شہریار نے اسے جواب دیا تھا تمہارے کالج میں ٹرپ جانے والا ہے نہ تو اس میں چلی جاؤ تھوڑا انجوائے کر کے واپس آ جانا

ماما نے تب بھی اس کی بہت خلاف ورزی کی تھی۔جوان بیٹی کو اس طرح کے بھیجنا ان کے لئے بالکل بھی مناسب نہیں تھا مگر شہریار نے انہیں سمجھایا کہ اس کی مرضی ہے تو اسے جانے دیں وہ بالکل چھوٹی بچی نہیں ہے اپنا آپ سنبھال سکتی ہے

اور میں کالج کے پرنسپل سے خود بات کروں گا اس نے ایسا ہی کر کے اسے پچھلے ٹرپ پر بھی بھیج دیا تھا شاید اس لیے وہ اس بار بھی جانے کے لیے تیار تھی اس کی خوشی دیکھتے ہوئے شہریار نے اسے اس بار بھی منع نہ کیا لیکن ماما اس بار بھی خلاف تھی اب شہریار کو لگ رہا تھا کہ وہ ان کی بات مان لیتا

اس نے ماما کو منایا کہ اسے گھومنے پھرنے جانے دیں تھوڑا بہت انجوائے کر کے واپس آ جائے گی پچھلے سال بھی تو گئی تھی

وہ اسے بھی کہہ چکی تھی لیکن اپنے کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے وہ اسے کہیں بھی لے کر نہیں جا سکا تو اس نے سوچا کہ ٹرپ پر بھیج دینے سے اس کا دل بہل جائے گا

اسکی سوچ اس حد تک غلط ثابت ہو گی یہ اس وہم و گمان میں بھی نہ تھا ماما ٹھیک کہتی تھی بیٹیوں کے معاملے میں لاپروائی ہمیشہ نقصان دہ ہوتی ہے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ وہاں قلب تھا اس نے اپنی بہن کے ساتھ ساتھ اس کی بہن کی بھی حفاظت کی تھی

لیکن وہ ماما کو اس بارے میں کچھ نہیں بتانا چاہتا تھا مما کی طبیعت پہلے ہی خراب رہتی تھی وہ انہیں مزید پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا اس نے شیزرہ کو بھی منع کر دیا تھا ماما کو کچھ بھی نہ بتائے بلکہ ماما کے سامنے کوئی بہانہ کر دے

یقیناًماما اس کے جلدی واپس آنے پر سوال تو ضرور کریں گی۔اور ماما کے سامنے تو وہ جھوٹ بول بھی نہیں پاتا تھا وہ ان کے جھوٹ کو بہت آسانی سے پکڑ لیتی تھیں۔

کالج کا پرنسپل بھی کافی زیادہ پریشان تھا اس نے اس چیز پر کسی قسم کا ایکشن نہ لینے کی درخواست کی تھی لیکن شہریار ان کی لاپرواہی پر بے حد غصہ تھا۔

لیکن کہیں نہ کہیں وہ یہ بھی جانتا تھا کہ غلطی اس کی بہن کی ہے شیزرہ اس معاملے میں بالکل اسی پر تھی ایک

بولنے کے بعد کبھی اپنے الفاظ سے پیچھے نہیں ہٹتی تھی اگر اسے کہیں جانا تھا یہ کوئی چیز دیکھنی تھی تو پھر اسے کوئی روک نہیں سکتا تھا

اور قلب نے بھی یہی کہا تھا کہ غلطی بچیوں کی تھی کالج اسٹاف کی کسی بھی قسم کی کوئی غلطی نہیں تھی اس لیے وہ کسی بھی قسم کا ایکشن لینے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا اور نہ ہی یہ بات اپنے والدین تک پہنچانا چاہتا تھا

یہی وجہ تھی کہ شہریار نے بھی اس کے اس پر خاموشی اختیار کر لی تھی وہ بھی یہ بات آگے نہیں پہنچانا چاہتا تھا خاص کر اپنی ماں کو وہ اس بارے میں کچھ بھی بتا کر انہیں ٹینشن نہیں دے سکتا تھا

لیکن اسے اپنی بہن کا بھی بہت خیال رکھنا تھا۔ وہ اس کی ساری خواہشیں خود پوری کرنا چاہتا تھا اس کے دل میں ایسی کوئی خواہش نہیں پال سکتا تھا جو بعد میں اس کے لئے نقصان دہ ثابت ہو۔

ooooo

صبح آفس جاتے ہوئے وہ ماں کے کمرے میں آیا تھا جو اسے دیکھ کر مسکرائی روز جانے سے پہلے ان کے

کمرے میں ضرور آتا تھا

مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے اس نے دروازہ بند کرتے ہوئے انہیں دیکھا ماں نے ایک نظر ٹائم کی طرف دیکھا جہاں آٹھ بج رہے تھے شہریار آٹھ بجے گھر سے نکل جایا کرتا تھا

ایسی کونسی ضروری بات ہے بیٹا جب تم آفس سے واپس آکر نہیں کر سکتے ابھی تو تم لیٹ ہو رہے ہو انہوں نے گھڑی کی جانب دیکھتے ہوئے کہا کہ شہریار مسکرا کر ان کے قریب بیٹھ گیا

ضرور کوئی تو بات ہے اسی لئے تو آیا ہوں ویسے آپ کی ایک ٹینشن بھی ختم کرنے والا ہوں اس نے بیڈ پر ایک کونی کے سہارے لیتے ہوئے اس انداز میں کہا کہ ماما نے مسکرا کر اپنی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھا۔

میرے بیٹے کے انداز بتا رہے ہیں کہ اس میں میرے لئے بہو ڈھونڈلی ہے اور اسے دیکھتے ہوئے بولی تو شہریار جو کونی کے بل لیٹا تھا اٹھ کر بیٹھا اور حیرانی سے انہیں دیکھنے لگا

ماما آپ کو کیسے پتہ چلا میرا مطلب ہے آپ کو کیسے پتہ چلا میں اس بارے میں بات کرنے والا ہوں اسے دیکھتے ہوئے ان کا شک یقین میں بدل گیا تو وہ مسکرا دی

بتاؤ مجھے کون سی لڑکی ہے ابھی رشتہ لے کر اس کے گھر پہنچ جوں گئی ماما تو اس سے بھی زیادہ جلدی میں تھیں

کیا بات ہے ماما اتنی تیز سروس۔ ویسے مجھے پتا نہیں کہ وہ لڑکی کون ہے اور اس کے گھر والے کون ہے میں نے اپنے سیکٹری کو لگایا ہے پتا کرنے

Urdu Novels Ghar

لیکن آپ کو بتا دیتا ہوں شیزرہ کی سہیلی ہے۔اس کی کلاس فیلو ہے آپ نے نام بھی کہیں بار سنا ہو گا اس کے منہ سے اسمارہ اسے کالج میں دیکھا تھا۔

شیزرہ کے ساتھ ٹرپ پر جا رہی تھی بس ایک نظر دیکھا اسے اور لگا جیسے میری زندگی بدل گئی ہو جسے کوئی ٹھنڈی ہوا کا جھونکا مجھے چھو کر گزرا ہوں ایسا لگا جیسے محبت کا احساس

ایسا لگا اسے دیکھتے ہی مجھے اس سے محبت ہو گئی ہے ماما پتہ نہیں ایسا ہوتا ہے یا نہیں ہوتا

میں نہیں جانتا کہ محبت کیسے ہوتی ہے آہستہ آہستہ کہ ایک دم ہی لیکن اس دن اسے ایک ہی بار دیکھ کر مجھے لگا کہ میرا سب کچھ بدل گیا ہو۔

مجھے لگا میرے دل کی دنیا بدل گئی ہو ماما یہ محبت ہے کیا مجھے اس سے محبت ہو گئی ہے

میرا دل چاہتا ہے کہ وہ میرے پاس ہو میرے نام سے پہچانی جائے اس کے نام کے ساتھ میرا نام ہو آپ بتائیں نا کیا مجھے اس سے محبت ہو گئی ہے

وہ سوال پر سوال کیا جا رہا تھا جب کہ ماما اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں میں بے چینی تھی ایسا لگا جیسے ساری رات وہ سو یا نہ ہو یا نہ جانے کتنی ہی راتوں سے اس کی آنکھوں میں وہ چہرہ سما گیا ہو

تقریبا چار ماہ پہلے ملی تھی وہ اپنی بیٹی کی سہیلی سے اسے دیکھتے ہی انہوں نے اسے اپنی بہو بنانے کا سوچا تھا لیکن اس کی کم عمری اور معصومیت دیکھتے ہوئے انہوں نے اپنے قدم روک لئے

ان کے مطابق شہریار کو ایک سمجھدار لڑکی چاہیے تھی جو اس کے ساتھ اس کی سوسائٹی میں موو کر سکے لیکن

شہریار کی سوچ بہت الگ تھی وہ تو ان کی پسند کو اپنی پسند بنا چکا تھا بلکہ اسے اپنی محبت کہہ چکا تھا

کیا خدا اس طرح سے بھی آپ کے دل کی مراد پوری کرتا ہے اس لڑکی کو دیکھتے ہی ان کے دل میں خواہش جاگی تھی کہ وہ ان کے خاندان کی بہو بنے اور آج شہریار بھی وہی خواہش لے کر ان کے سامنے آ بیٹھا تھا

انہوں نے بے حد محبت سے اس کی پیشانی چوم لی

ہاں میری جان اللہ جب چاہے جس کے دل میں چاہے محبت کا جذبہ جگا سکتا ہے۔ یہ تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ کس کا نصیب کس کے ساتھ لکھا ہے۔ اللہ کرے جس کی محبت اس نے تمہارے دل میں ڈالی ہے وہ تمہارے نصیب کا ستارہ ہو انہوں نے بے حد محبت سے کہا

آمین۔شہریار نے اپنی ماں کے ہاتھ چومتے ہوئے انہیں اپنے گلے سے لگایا

میں تمہاری لاڈلی سے اس لڑکی کی ساری انفارمیشن نکالتی ہو اور پھر فورا سے اس کے گھر رشتہ لے کر جاتی ہو تم بھی اپنے سیکٹری کو کام پر لگادو ہم جلد سے جلد اپنی بہو کو لے آئیں گے شہریار اللہ کی طرف سے خیر ہوئی تو سب کچھ خیریت سے ہو گا۔

Urdu Novels Ghar

ٹھیک ہے آپ اس سے جو پوچھنا چاہتی ہیں پوچھ لیں ویسے تو میرا اپنا بھی دل کر رہا تھا اس سے اس بارے میں بات کرنے کا لیکن اپنی بہن سے اس طرح کی بات کرنا مجھے بہت عجیب سا لگ رہا تھا۔

اسی لئے آپ سنبھالیں سب کچھ اس سے بھی خود ہی بات کر لیں۔

ویسے مجھے یقین ہے یہ بات جان کر اسے بہت خوشی ہو گی کیونکہ ہر وقت ویسے بھی تو ہمارے گھر میں صرف اسمارا اسمارہ ہی ہوتا رہتا ہے صحیح ہے نانام والی بھی ہمارے ہی گھر آ جائے۔

وہ ان کے قریب سے اٹھتا کمرے سے باہر نکلتے ہوئے کہنے لگا تو ماما مسکرائیں

انہیں بھی یقین تھااور کوئی اسے اپنے بھائی کے لیے پسند آئے یانہ آئے لیکن اسمارا کی طرف سے اس کی بھی ہاں ہی ہو گی۔

یقیناً اسمارہ کے بارے میں وہ سب کچھ جانتی تھی انہوں نے ملازمہ سے کہا تھا کہ جسے وہ جاگے اسے ان کے روم میں بھیجا جائے۔

oooooo

شہریار شیزرہ کے سامنے تو کافی ریلکس اور نارمل انداز میں رہا تھا لیکن کمرے میں آنے کے بعد اس کی بے' چینی حد درجہ بڑھ چکی تھی

Urdu Novels Ghar

وہ اپنی پہلی محبت کو اس طرح سے کھو نہیں سکتا تھا چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ اسمارہ کو یوں کسی اور کا ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا ابھی تو اس نے محبت کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تھا ابھی تو اسے اسمارہ کے ساتھ پورا سفر طے کر کے منزل پانی تھی

وہ ایک کامیاب بزنس مین تھا محبت کے معاملے میں اس طرح سے ہار کر پیچھے نہیں ہٹ سکتا تھا یہ اس کی پوری زندگی کا سوال تھا وہ اپنی چاہت اپنی اولین محبت کو اس طرح سے نہیں چھوڑ سکتا تھا

اگر وہ اس کے نصیب میں نہیں تھی تو اور بات تھی لیکن وہ بنا کوشش کی ہمت کیوں ہارے

صرف یہ گمان کر کے اس کا رشتہ طے ہونے والا ہے وہ ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھا رہے نہیں یہ اس کی محبت کی توہین تھی

وہ اپنی پہلی محبت اس طرح سے ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتا تھا چاہے اس کی زندگی میں کتنی ہی لڑکیاں

کیوں نہ آئیں لیکن اس کی پہلی نظر کی محبت اسمارا ہی تھی جو اس کے دل کے ساتھ ساتھ اس کی ہر سوچ پر سوار ہو چکی تھی

وہ اپنی پہلی چاہت کو اس طرح سے خود سے دور نہیں جانے دے سکتا تھا اور بنا کوشش کیے ہمت نہیں ہار سکتا تھا اس نے فیصلہ کر لیا تھا چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ پیچھے نہیں ہٹے گا وہ کل ہی اپنی امی کے ساتھ ان لوگوں کے گھر رشتہ لے جانے کا فیصلہ کر چکا تھا

Urdu Novels Ghar

اس کے سیکرٹری نے اسے ساری انفارمیشن دے دی تھی اسے جان کر حیرانگی ہوئی تھی کہ اسمارہ کوئی انجان نہیں بلکہ غالب شاہ کے بیٹی تھی غالب شاہ بزنس کی دنیا میں ایک چمکتا ہوا ستارہ تھے

جینے وہ بہت ہی اچھے طریقے سے جانتا تھا اور بزنس کے حوالے سے وہ اس سے کافی اچھے تعلقات بھی رکھتے تھے۔

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ صبح ہی اسمارہ کا رشتہ لے کر غالب صاحب سے ملنے ان کی حویلی میں جائے گا وہ

ہاں کریں یا انکار کر دیں لیکن وہ کوشش ضرور کرے گا

اپنے دل کو راحت پہنچانے کے لیے وہ فی الحال کچھ بھی کر سکتا تھا اور اس کا چین اس کی راحت اس کا سکون صرف اور صرف اسمارا تھی

Urdu Novels Ghar

جو اس کی زندگی میں آنے سے پہلے ہی اس کے لیے ایک مشکل امتحان بنتی جا رہی تھی لیکن شہریار کو یقین تھا وہ محبت کا ہر امتحان پاس کر جائے گا

ooooo

کیا مطلب آپ مجھے اپنے ساتھ لے کر نہیں جائیں گے وہ اداسی سے کہنے لگی

نہیں شازی اس بار تمہیں اپنے ساتھ لے کر جانا ممکن نہیں انشااللہ اگر رشتہ ہو گیا تو پھر تو آنا جانا لگا ہی رہے گا پھر جب چاہے اپنی سہیلی سے ملنا اور پھر تمہاری سہیلی ہمیشہ کے لئے یہی آ جائے گی تمہارے بھائی کی دلہن بن کر ماما اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی

اگر اللہ نے چاہا تو ایسا ہی ہو گا آپ لوگ جائے میں دعا کروں گا انشاءاللہ سب کچھ اچھا ہو گا میرے بھائی نے

کبھی کسی کا برا نہیں چاہا ان کے ساتھ بھی کچھ برا نہیں ہو گا

مجھے یقین ہے اللہ کسی کے دل کی پہلی مراد کبھی بھی رد نہیں کرتا اور اسمارہ میرے بھائی کی پہلی پسند ہے اللہ کبھی ان کا دل نہیں ٹوٹنے دے گا انشاءاللہ سب کچھ اچھا ہو گا

ماما نے مسکرا کر اس کی پیشانی چوم کر آمین کہا ان کی بھی تو یہی خواہش تھی کہ ان کے بیٹے کی پہلی مراد رد نہ ہو

۔

وہ گھر سے باہر نکلی تو شہریار گاڑی میں ان کا انتظار کر رہا تھا

تم ان لوگوں کے بارے میں کیا خود جانتے ہو میرا مطلب ہے کچھ پتہ بھی ہے یا بس ہم رشتہ لے کر جا رہے ہیں ماما پریشانی سے کہنے لیوہ کافی پریشان تھی کیوں کہ وہ اسمارہ کی فیملی کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی تھی

اس طرح کسی کے گھر میں جانا انہیں خود بھی بہت عجیب لگ رہا تھا

زیادہ تو کچھ نہیں پتا بس اتنا ہی پتا ہے کہ وہ غالب شاہ کے بیٹی اور غالب صاحب بہت اچھے انسان ہیں میری کافی باران سے ملاقات ہوئی ہے وہ بہت اچھے انسان ہیں خاندان بھی بہت اچھا ہے اور باقی آپ خود چل کے دیکھ لیجئے گا

اس نے ساری بات آنے والی ملاقات پر چھوڑ دی ماما نے صرف ہاں میں سر ہلایا وہ بیٹے کی بے چینی کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی

Urdu Novels Ghar

گھر سے نکلتے ہوئے بھی وہ کتنی ہی دعائیں مانگ چکی تھیں انہوں نے اپنے بیٹے کی ہر جائز خواہش پوری کی تھی اور ناجائز اور بے بنیاد خواہش تو یہ بھی نہیں تھی

وہ اپنے بیٹے کی اس خواہش کو پورا کرنا چاہتی تھی پہلی محبت دل میں وہ مقام حاصل کر لیتی ہے جسے بھلانا ناممکن ہو جاتا ہے وہ اپنے بیٹے کی پہلی محبت کو ادھورا نہیں چھوڑ سکتی تھی

oooooo

ماما حویلی کو دیکھ کر وہ یہ اندازہ لگا چکی تھیں کہ یہ لوگ بہت زیادہ امیر ہیں لیکن انہیں اپنے بیٹے کی قابلیت پر بھی پورا یقین تھا

شہریار نے جب ان کے بارے میں انفرمیشن نکالی تو اسے پتہ چلا کہ یہ لوگ اس کے لیے انجان ہر گز نہیں ہے وہ کہیں دفعہ ان کے ساتھ میٹنگ اور پارٹیز میں مل چکا ہے

آج اتوار کا دن تھا۔ تقریباً سب ہی لوگ اس وقت گھر پر موجود تھے۔

غالب صاحب کو جب یہ بتایا گیا کہ ان سے اور ان کی بیگم شہریار قادر شاہ اپنی والدہ کے ساتھ ملاقات کرنے آیا ہے تو وہ فوراً ہی اسے مہمان خانے میں ٹھہرا کر اس سے ملنے چلے آئے تھے

وہ شہریار سے کافی زیادہ متاثر تھے اتنی کم عمر میں قادر صاحب کے بعد جس طرح سے اس نے ان کا بزنس سنبھالا تھا یہ اس کی قابلیت کا منہ بولتا ثبوت تھا

آئیں شہریار صاحب آج آپ یہاں آپ نے تو ہمیں سرپرائزڈ کر دیا وہ اندر داخل ہوتے خوش اخلاقی سے کہنے لگے ان کی خوش اخلاقی پر شہریار بھی اپنی سیٹ سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا انہوں نے کافی گرمجوشی سے اسے اپنے سینے سے لگایا تھا شاید وہ مہمان نوازی کر رہے تھے

جبکہ سعدیہ بیگم ان کے ساتھ ندر آتے ہوئے رخشندہ بیگم سے ملنے لگیں

دراصل سرپرائز تو میں ابھی آپ کو دینے آیا ہوں بلکہ میری والدہ اور میں یہاں ایک مقصد کے لیے آئے ہیں

بات ہی کچھ ایسی تھی کہ میں اکیلے نہیں آپایا مجھے لگا یہاں پر میری والدہ کا ہونا بہت ضروری ہے اس نے اپنی ماں کا تعارف کرواتے ہوئے کہا

دراصل غالب صاحب میں ایک سیدھا سادہ انسان ہوں ہر انسان کی طرح اپنے دل میں خواہشات رکھنا اور ان کو حاصل کرنے کی کوشش کرنا میرا بھی شوق میں اپنی زندگی جینا چاہتا ہوں اپنے من پسند ہمسفر کے سا تھ

بات گھمانے پھرانے کا کوئی فائدہ نہیں ہمارے تو پیغمبر بھی کہہ کر گئے ہیں کہ جو لڑکی تمہیں پسند ہو اسے اس کی مرضی سے اپنے نکاح میں شامل کر لو۔

میری زندگی بہت خالص ہے میں اپنی زندگی میں آئی پہلے لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔مجھے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ آپ کی بیٹی ہو گی مجھے یقین ہے کہ آپ کو ہمارا یہاں آنا اور یہاں آنے کا مقصد برا نہیں لگا ہو گا وہ بے حد صاف الفاظ میں اپنی بات کلیئر کر چکا تھا جس کا مطلب بھی وہ سمجھ چکے تھے

غالب صاحب نے ایک نظر سعدیہ بیگم کی جانب دیکھا جو یہ سب کچھ دیکھ کر کافی پریشان لگ رہی تھی

بھائی صاحب آپ کی بیٹی اسمارہ میری بیٹی کی دوست ہے کالج میں کیا بتاؤں میری بیٹی تو بس اسی کے گن گاتی رہتی ہے گھر میں صرف اسی کے بارے میں بات کرتی ہے میری بیٹی شازی کا تو کالج میں اور کوئی دوست نہیں ہے۔

میں اپنی بیٹی سے ملنے جب کالج میں گئی میری ملاقات اسمارہ سے ہوئی تھی وہ سیدھی سادی معصوم سی لڑکی دل کو بھا گئی میں نے اسی وقت اسے اپنے بیٹے شہریار کے لئے پسند کر لیا تھا اور میرے بیٹے کو بھی میری پسند پر

کوئی اعتراض نہیں ہے

جس دن وہ ٹرپ پر جا رہی تھی اس دن شہریار نے ایک سرسری سی نظر اس کو دیکھا تھا اور آج اس کا دعوی ہے کہ وہ اس سے محبت کر بیٹھا ہے پہلی نظر کی محبت بڑی ظالم ہوتی ہے انسان کو ایک ہی جگہ قید کر لیتی ہے انسان آسانی سے اس سے پیچھا چھڑا کر آگے نہیں بھر پاتا میں جانتی ہوں آپ میری بات کا مطلب بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہے ہوں گے

Urdu Novels Ghar

وہ بے حد مدہم لہجے میں بات کر رہی تھی ان کے انداز نے غالب صاحب کو متاثر کیا تھا

لیکن وہ اس بات کو نظر انداز بھی نہیں کر سکتے تھے کہ وہ اپنی بیٹی کی بات کہیں اور طے کر رہے ہیں تھے انہوں نے زبان نہیں دی تھی لیکن پھر بھی وہ لڑکا انہیں بے حد پسند تھا اپنی بیٹی کے لحاظ سے

Urdu Novels Ghar

میری بیٹی اس بارے میں کچھ جانتی ہے کافی دیر سوچنے کے بعد وہ بولے

شہریار نے فورن نہ میں سر ہلایا اپنی محبت کی خاطر اسمارہ کی ذات پر کسی قسم کا کوئی الزام برداشت نہیں کر سکتا تھا

آپ کی بیٹی نے تو شاید میرے بیٹے کو دیکھا تک نہیں یہ تو یکطرفہ محبت ہے جسے آپ بہت خوبصورت رشتے میں بدل سکتے ہیں

Urdu Novels Ghar

بھائی میں جانتی ہوں آپ کی بیٹی کے لئے بہت اچھے رشتے آئے ہوں گے لیکن میرا دعوی ہے میرے بیٹے سے زیادہ محبت اسے اور کوئی نہیں دے سکے گا اللہ کے فضل و کرم سے دولت کی ہمیں بھی کوئی کمی نہیں ہے آپ کی بیٹی کی ہر خواہش پوری ہو گی

میرا بیٹا اس کی خواہشوں کی قدر خود سے بڑھ کر کرے گا

بے شک محبت تو ہر کوئی دے سکتا ہے لیکن میرا بیٹا آپ کی بیٹی کو تحفظ کے ساتھ ساتھ عزت بھی دے گا جس کی خواہش ہر لڑکی کرتی ہے

Urdu Novels Ghar

آپ کی بیٹی کا معاملہ ہے آپ سوچ سمجھ کر جواب دیں ہمیں کوئی جلدی نہیں ہے ہم آپ کے جواب کے منتظر رہیں گے

وہ مسکرا کر کہنے لگی غالب صاحب نے صرف ہاں میں سر ہلایا اور ان کے ساتھ ہی اٹھ کھڑے ہوئے

انہوں نے ایک نظر شہریار کو دیکھا پچھلے سات سال سے یہ لڑکا اپنا نام بنائے ہوئے تھا

قادر صاحب کی شخصیت بھی ان سے چھپی ہوئی ہر گز نہیں تھی ان کے ساتھ ان کے بزنس کے حوالے سے کافی اچھے تعلقات تھے

اوران کے جانے کے بعد جس طرح سے شہریار نے سب کچھ سنبھال لیا تھاوہ قابل تعریف تھاانہیں شہریار بہت پسند تھالیکن اپنی بیٹی کے حوالے سے انہوں نے کبھی بھی شہریار کو نہیں سوچا تھا

انہیں بالکل بھی اندازہ نہ تھا کہ شہریاراوراس کی والدہ ان کے گھراس مقصد سے آئیں گے۔بلکہ شہریار کا

Urdu Novels Ghar

یوں اچانک ان کے گھر میں آنا ان کے لئے کافی حیران کن تھا۔

لیکن شہریار کا اسمارہ کا رشتہ لے کر ان کے گھر میں آنا انہیں سوچ میں مبتلا کر گیا تھا ایک طرف وہ لڑکا تھا جو ابھی ابھی بزنس سٹارٹ کر کے اپنا نام کمانا شروع کر رہا تھا جبکہ دوسری طرف شہریار تھا ایک کامیاب بزنس مین

ایک کامیاب انسان اگر وہ ایک دوست بن کر سوچتے ہیں تو دوست کے ساتھ ناانصافی کر دیتے اور اگر وہ

ایک باپ بن کر سوچتے ہیں تو شہریار کے لیے ایک بہترین آپشن تھا اب تک آئے اسمارہ کے تمام رشتوں میں سے انہیں شہریار سب سے زیادہ پسند آیا تھا

لیکن وہ پھر بھی خود سے فیصلہ نہیں کر سکتے تھے وہ اس رشتے کے بارے میں فی الحال دادا جان سردار شاہ اور قلب سے بات کرنا چاہتے تھے ان کے مشورے کے بغیر وہ ویسے بھی اپنی بیٹی کا کوئی فیصلہ نہیں کر سکتے تھے اور سعدیہ بیگم کو بھی ان کی بات بالکل ٹھیک لگی تھی

ویسے بھی اب تک آئے اسمارہ کے تمام رشتوں میں شہریار کا رشتہ ہی سب سے بہترین لگ رہا تھا

ooooo

ماما ان لوگوں نے کیا کہا کیا وہ لوگ اسمارا کی شادی بھیا کے ساتھ کرنے کو تیار ہے وہ جب آئی تو شیزرہ کافی بے چینی سے ان کے پاس آئی تھی جب کہ شہریار گاڑی کھڑی کرنے جا چکا تھا

ابھی کچھ کہا نہیں جا سکتا بیٹا ان کی بیٹی کا معاملہ ہے وہ اس طرح سے جواب تو نہیں دے سکتے نا انہوں نے وقت مانگا ہے

انشاءاللہ سوچ سمجھ کر اچھا فیصلہ ہی کریں گے تم بھی دعا کرو کہ ان کا فیصلہ تمہارے بھائی کے حق میں ہو

اس کی بے چینی کو دیکھتے ہوئے ماما سمجھاتے ہوئے بولیں وہ نہیں جانتی تھی کہ اس رشتے سے انکار کرنے پر شہریار کو کوئی فرق پڑے گا یا نہیں لیکن ان کی بیٹی اداس ہو جائے گی اس بات کا اندازہ تھا

انشاءاللہ ہاں جواب ہو گا میرے بھائی میں کوئی کمی ہے کیا دیکھ لیجئے آپ وہ لوگ ہر گز انکار نہیں کریں گے اگر آپ کہیں تو میں اس بارے میں اسارا سے بات کروں وہ اس معاملے کو ایک مسئلہ کے طور پر لیتی ہوئی ان سے پوچھنے لگی

نہیں بیٹا ہر گز نہیں تم اس بارے میں کچھ نہیں بتاؤں گی یہ تو اس کے والدین اس سے پوچھیں گے کہ وہ کیا فیصلہ کرتی ہے ہمارا کام رشتہ لے کر ان کے گھر جانا تھا اور ہم اپنا کام کر چکے ہیں اب آگے اس کے والدین نے فیصلہ کرنا ہے کہ اس کے لئے کون سا رشتہ بہتر ہے

اور پھر اسی حساب سے وہ اسمارہ سے بھی سوال پوچھیں گے یہاں بات بیٹی کے رشتے کی ہو رہی ہے یقیناوالدین بہتر فیصلہ کریں گے اب ہمیں اور کچھ نہیں کرنا صرف ان کے جواب کا انتظار کرنا ہے اور تمہیں اس بارے میں اس طرح سے کوئی بھی بات کرنے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے

اسمارہ کے والدین ہمیں جواب دے دیں پھر آگے کے مراحل طے ہوں گے ہم نے خاموش ہی رہنا ہے چلو جاؤ کیا شکل بنائی ہوئی ہے صبح سے بالوں میں کنگی تک نہیں کی ہے تم نے چلو جلدی سے جا کر اپنی حالت ٹھیک کرو کیا حال بنا رکھا ہے تم نے اپنا تمہارا بھائی تمہیں دیکھ کر کیا سوچے گا کہ اس کی شادی کو سر پر سوار کر لیا ہے۔

وہ اسے زبردستی کمرے میں بھیجتے ہوئے کہنے لگی تو اس نے صرف ہاں میں سر ہلایا اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔

oooo

سمجھ نہیں آرہا دونوں رشتے ہی بہترین ہیں لیکن شہریار کی شخصیت میں زیادہ وزن ہے عاصم ابھی کامیابی کی

Urdu Novels Ghar

طرف جارہاہے جبکہ شہریارایک کامیاب انسان ہے اگر سچ کہوں تو مجھے شہریار بے حد پسند ہے

عاصم بھی بہت اچھاانسان ہے۔لیکن شہریار کی کامیابی نے مجھے بے حد متاثر کیاہے سردار شاہ بات کرتے ہوئے شہریار کی سائیڈ لے رہے تھے

جی بابامیں بھی ایک بار شہریار سے ملاہوں بلکہ ابھی تین دن پہلے ہی ملاہوں۔مجھے بھی شہریار ہی زیادہ اچھالگا اگر آپ عاصم اور شہریار کاموازنہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں تو مجھے شہریار ایک بہترین انسان لگا۔

لیکن فیصلہ تو آپ دونوں نے کرنا ہے آپ ایک بار آنٹی سے کنفرم کر لیں اگر انہیں کوئی اعتراض ہو تو پھر سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں

کیونکہ مجھے تو یہی لگتا ہے کہ دادا اور چچا سب ہی شہریار کے حق میں ہیں اور اگر آپ مجھ سے پوچھتے ہیں تو میں بھی شہریار کو ہی چنوں گا۔

Urdu Novels Ghar

کیوں کہ بیٹیوں کے معاملے میں ہمیشہ تھوڑا سا خود غرض ہو کر سوچنا پڑتا ہے۔ہم بھی اپنی بیٹی کے معاملے میں تھوڑا خود غرض ہو کر سوچتے ہیں اس میں کچھ غلط نہیں ہے یہ تو حکم ہے کہ بیٹیوں کے نصیب کا فیصلہ بہترین کیا جائے

عاصم بہتر ہے لیکن شہریار بہترین ہے

اگر ہمارے پاس بہترین کا آپشن ہے تو ہم بہتر کی جانب کیوں جائیں لیکن میں یہ بھی کہوں گا کہ پلیز آپ ایک بار اسمارہ سے بھی اس بارے میں ضرور بات کریں۔اس نے بات ختم کرتے ہوئے کہا

جی بھائی صاحب قلب ٹھیک کہہ رہا ہے اس طرح کے فیصلوں میں بیٹیوں کی مرضی شامل ہونا بے حد ضروری ہے میں نہیں چاہتا کہ جو اس گھر میں پہلے ہوا وہ دوبارہ ہو۔

چار سال پہلے جو کچھ ہوا اس کے بعد میں آج سر اٹھا کر چلنے کے قابل نہیں میرے سینے پہ خنجر چلانے والی کوئی غیر نہیں بلکہ میری اپنی بیٹی تھی۔

کچھ زخم کبھی بھرے نہیں جا سکتے اسمارہ سے ایک بار آپ ضرور پوچھ لیجئے گا تاکہ کل کو کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہ ہو۔میں نہیں چاہتا جو غلطی میں نے کی ہے وہ غلطی اس گھر میں کوئی بھی دوبارہ کرے سر درد شاہ نظر جھکائے اپنی بات مکمل کرتے اٹھ کھڑے ہوئے تھے

غالب صاحب کہنا چاہتے تھے ان کی بیٹی اور کرن میں بہت فرق ہے لیکن وہ اپنے بھائی کو مزید شرمندہ نہیں کرنا چاہتے تھے اسی لئے خاموش رہے۔

انہوں نے ایک نظر اپنے باپ کے جانب دیکھا۔

ہم سب کا فیصلہ شہریار کے حق میں ہے غالب ہمیں عاصم کے رشتے پر بھی کوئی اعتراض نہیں بیشک وہ بھی بہترین رشتہ ہے

عاصم امریکہ میں رہتا ہے وہ کامیاب ہو گا ہماری بیٹی خوش رہے گی یہ سوچ کر اپنی بیٹی کو خود سے دور کر دینا عقلمندی نہیں امریکا میں وہ خوش رہے گی اس بات کی کیا گارنٹی ہے کون سا ہم اسے وہاں دیکھ رہے ہوں گے پاکستان میں ہمارے گھر کے پاس ایک ہی شہر میں وہ ہر وقت ہمارے سامنے رہے گی

اس کے صحیح غلط ہر فیصلے میں ہم اس کو ایک اچھا سپورٹ دے سکتے ہیں میرے خیال میں ہمیں شہریار کے رشتے پر غور کرنا چاہیے نا کہ عاصم کے رشتے پر انہوں نے سمجھاتے ہوئے کہا تو غالب شاہ نے ہاں میں سر ہلایا وہ مزید کچھ نہیں سوچنا چاہتے تھے

oooo

شیزرہ کالج آئیں تو اسے پتہ چلا کہ آج اسمارا نہیں آئی ہے۔ان نے ویسے بھی اسے بتادیا تھا کہ وہ آج نہیں

آئے گی لیکن اس کے پیچھے تو وجہ وہ رشتہ تھا جو آج اس کے لئے آنے والا تھا

لیکن کل تو اس کے بھائی کا رشتہ گیا تھا تو کیا ان لوگوں کو انکار تھا اس رشتے سے تبھی تو وہ آج نہیں آئی تھی ورنہ ضرور آتی

اسے پریشانی ہونے لگی تھی یقیناً ان لوگوں کو رشتے سے انکار کرنا تھا اور اگر وہ لوگ انکار کرتے تو اس کے بھائی کا کیا ہوتا

اس کے بھائی نے کہہ دیا تھا کہ اسے کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن شیر زہ کو فرق پڑتا تھا کیونکہ وہ چاہتی تھی کہ اسمارا اس کی بھابھی بنے۔

اس کا سارا دن یوں ہی پریشانی میں گزر گیا کالج میں بھی اس نے کسی سے کوئی بات نہیں کی آج کا سارا دن اس کا موڈ آف ہی رہا۔

گھر واپس آئی تو ماما گھر پر نہیں تھیں جبکہ شہریار اپنے آفس میں تھا کمرے میں آ کر اس کا دل چاہا کہ وہ اسمارہ کو فون کرے لیکن ماما نے اسے منع کر رکھا تھا اسی لئے خود کو ریلیکس کرتی ٹی وی کی جانب متوجہ ہونے کی کوشش کرنے لگی

--

جو اس کے لئے کافی مشکل تھا ٹی وی بند کر کے وہ بیڈ پر لیٹی اپنا موبائل یوز کرنے لگی جب اچانک ہی سوچ کے دھاگے قلب کی ذات سے الجھنے لگے۔

اس کے ذہن میں ایک بار پھر سے اس کی اداس آنکھیں روشن ہونے لگی۔وہ اس کے بارے میں کیوں سوچتی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن وہ اس کی زندگی میں اس کے ذہن پر سوار ہو چکا تھا۔

وہ اس کی ذات کو سلجھانا چاہتی تھی ایک سوچ ہمیشہ اس کے سر پر سوار رہتی۔لیکن ایسا کیوں ہوتا تھا وہ تو قلب کو ٹھیک سے جانتی تک نہیں تھی اس کے بارے میں اسے صرف اتنا ہی پتہ تھا کہ وہ اسمارہ کا بھائی ہے

اس کی اداسی سے اس کا کیا لینا دینا تھا وہ کیوں اسے نظر انداز نہیں کر پا رہی تھی۔جب وہ اس کے ذہن پر سوار

ہوتا ہر سوچ اس کے دماغ سے نکل جاتی اسے کچھ یاد رہتا تو صرف اس کی آنکھیں اس کی اداس آنکھیں وہ اسے اداس نہیں دیکھنا چاہتی تھی

اس کے دل میں ایک خواہش جاگی تھی اس کی اداس آنکھوں میں خوشی لانے کی۔۔۔لیکن کیوں ۔۔۔۔؟وہ کیوں اسے خوش دیکھنا چاہتی تھی اس سوال کا جواب وہ خود بھی نہیں جانتی تھی

ooooo

ارے اسمارہ تم کالج نہیں گئی سعدیہ بیگم اس کے کمرے میں آئی تو وہ الماری سے اپنے نئے کپڑے نکال رہی تھی

Urdu Novels Ghar

ماما آپ نے ہی تو دو دن پہلے منع کیا تھا کہ مجھے منڈے کو کالج نہیں جانا کیوں کہ کچھ لوگ آرہے ہیں مجھے دیکھنے کے لیے اس نے یاد کرواتے ہوئے کہا۔

اوہ مجھے یاد آیا میں نے ہی تمہیں منع کیا تھا لیکن تمہاری چھٹی ویسٹ ہو گئی کیونکہ اب وہ لوگ نہیں آرہے سعدیہ بیگم اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

Urdu Novels Ghar

لیکن ماما آپ نے تو کہا تھا کہ وہ لوگ آرہے ہیں اب اچانک وہ لوگ کیوں نہیں آرہے کیا کوئی بات ہو گئی ہے وہ یہ سب کچھ نہیں پوچھنا چاہتی تھی لیکن یہ الگ بات تھی کہ اپنے رشتے کے بارے میں وہ سب کچھ جاننا چاہتی تھی۔

ہاں بیٹا دراصل تمہارے ابو نے اس رشتے کے لئے انکار کر دیا ہے وہ تمہاری شادی وہاں نہیں کرنا چاہتے بلکہ انہیں کوئی اور لڑکا پسند آ گیا ہے وہ تمہیں خود سے اتنے دور دوسرے ملک میں نہیں بھیجنا چاہتے تھے اسی لیے وہ تمہاری شادی پاکستان میں ہی کرنا چاہتے ہیں۔

پاکستان سے بھی تمہارے لئے بہت اچھے اچھے اور قابل غور رشتے آئے ہیں لیکن تمہارے بابا کو شہریار قادر کا رشتہ پسند ہے فی الحال انہوں نے کلیئر تو نہیں کیا لیکن سب گھر والے شہریار قادر کے حق میں ہیں۔

بلکہ تمہارے ابو تو جلد ہی نکاح چاہتے ہیں دراصل تمہیں تو پتا ہے کہ اگلے مہینے تمہارے ابو حج کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

Urdu Novels Ghar

یہی وجہ ہے کہ وہ پہلے تمہاری ذمہ داری نبھالینا چاہتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ قلب کی زندگی پھر سے روشن ہو جائے لیکن قلب شادی کے لئے راضی نہیں وہ اپنی زندگی دوبارہ مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتا۔اس کا پہلا تجربہ بھی کافی زیادہ تلخ رہا ہے لیکن تمہارے لیے وہ بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں گے

انہوں نے بے حد محبت سے اس کے گال کو چومتے ہوئے کہا تو اسمارا مسکرائی

یقیناماما بابا میرے بارے میں جو بھی فیصلہ کریں گے وہ بہت اچھا ہو گا۔مجھے بابا کے کسی فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔وہ چاہے میری شادی پاکستان میں کریں یا پاکستان سے باہر میں ان کے فیصلے پر سر جھکالوں گی

آپ میری طرف سے کسی بھی قسم کی ٹنشن نہ لیں انشاءاللہ میں آپ کی تربیت کو کبھی شرمندہ نہیں ہونے دوں گی۔

اب آپ بالکل بے فکر ہو جائیں اور جا کر آرام کریں آج شام کا ڈنر میں خود ریڈی کروالوں گی ویسے بھی آج تو فری ہوں کالج سے بھی چھٹی ہو گئی سارا دن بور ہو جاؤں گی۔ ویسے آج میری سہیلی مجھے بہت گالیاں دے رہی ہو گی کالج نہ آنے پر اس نے مسکرا کر کہا۔

کون سی سہیلی شیزرہ۔۔۔؟ماما نے سرسری سے انداز میں پوچھا

ارے واہ آپ کو میری دوست کا نام یاد ہے بس وہی تو ہے۔وہ تو کہہ رہی تھی کہ میں آج کالج نہیں آرہی تو وہ بھی نہیں آئے گی کیونکہ سارا دن میرے بغیر بور ہو جائے گی لیکن آج سر احمد کی بہت اہم کلاس تھی کسی ایک کا ہونا بہت لازمی تھا وہ یقینا میرے نوٹس بھی بنا دے گی۔اس نے یقین سے کہا

کیا تم اپنی اس دوست کو بہت چاہتی ہو۔سعدیہ بیگم آج ایسے ہی اس سے سوال جواب کرنے لگیں۔

جی بالکل وہ ہے ہی اتنی پیاری اور معصوم سی کون اس سے پیار نہیں کرے گا آپ ایک بار اس کی باتیں سنیں نا تو آپ ہنس ہنس کے پاگل ہو جائیں۔ شیزرہ کو یاد کر کے اس کے اپنے لبوں پر بھی پیاری سی مسکراہٹ آگئی تھی۔

اگر تمہیں تمہاری اس سہیلی کا ساتھ ہمیشہ کے لیے مل جائے تو۔ ماما کا انداز اب بھی ویسا ہی تھا۔ وہ بس یہاں غالب شاہ کے کہنے پر اس رشتے میں اسمارہ کی جانب سے دلچسپی دیکھنا چاہتی تھی۔

لڑکیوں کی دوستی کا ساتھ ہمیشہ کا تو نہیں ہوتا نا۔چند سالوں کا ساتھ ہوتا ہے جو چند سالوں میں گزر جاتا ہے بس اچھی یادیں ہمیشہ وابستہ رہتی ہیں۔

دوست دنیا میں تو نہ سہی لیکن آخرت میں ضرور ملتا ہے مجھے اپنی اس دوستی پر اتنا یقین ہے کہ میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ قیامت کے دن شیزرہ سے ملاقات ضرور نصیب ہو گی۔

اور اگر تمہیں دنیا میں ہی اس کا ساتھ مل جائے تو۔۔۔ماما نے پھر سے پوچھا

تو میں اپنے آپ کو اس دنیا کی سب سے خوش قسمت دوست تصور کروں گی اس نے مسکرا کر کہا

ذریعہ کوئی بھی ہو تمہیں تمہاری دوستی چاہیے ہے ناماما سوال کر رہی تھیں

کیا مطلب۔۔۔؟میں کچھ سمجھی نہیں ماما اسے سچ میں ان کی بات سمجھ میں نہیں آئی تھی۔

Urdu Novels Ghar

مطلب یہ پوچھ رہی ہوں کہ کیا تم اپنی اس دوست کے ساتھ کے لیے کچھ کرنے کو تیار ہو۔۔ماما کا انداز اب اسے پریشان کر رہا تھا۔

جی بالکل اگر ہماری دوستی ہمیشہ کے لیے ہو جائے تو کیا ہی کہنے کیسے اچھا نہیں لگے گا کہ اس کا بیسٹ فرینڈ ہمیشہ اس کے ساتھ رہے۔

مطلب میں اس رشتے کے لیے ہاں کر دوں تمہاری طرف سے ماما کے اچانک سوال نے اسے حیران کر دیا تھا

تمہارے بابا چاہتے ہیں کہ میں ایک بار تمہاری مرضی پوچھ لوں میں جانتی ہوں تمہیں اس رشتے پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا لیکن میں نے سوچا کیوں نہ تمہیں اس رشتے کا ایک اہم فائدہ بھی بتادوں جیسے جان کر تمہیں یقیناخوشی ہو گی۔انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا لیکن اسمارا کیلئے یہ سب کچھ ہینڈل کرنا بے حد مشکل تھا

ماما میں اب بھی نہیں سمجھی آپ کیا کہنا چاہتی ہیں اس نے صاف گوئی سے کہا

اف نادان لڑکی جو رشتہ تمہارے لیے آیا ہے شہریار قادر کا وہ کوئی اور نہیں بلکہ تمہاری بیسٹ فرینڈ شیزرہ کا سگا بڑا بھائی ہے۔

تمہارے بابا کو یہ رشتہ بے حد پسند آیا ہے وہ شہریار کو بہت اچھے طریقے سے جانتے ہیں۔اس کی امی نے تمہیں کالج میں پسند کر کے یہ فیصلہ کیا تھا کہ وہ تمہیں اپنے بیٹے کے لئے مانگ کر گی ہیں

اور اسی سلسلے میں کل وہ یہاں ہمارے گھر آئی تھیں تمہارا ہاتھ مانگنے کے لیے تمہارے بابا کو اس رشتے پر کوئی

اعتراض نہیں ہے یہاں تک کہ تمہارے چچااور دادانے بھی اس رشتے کے لیے حامی بھر دی ہے

قلب شہریار سے مل چکا ہے اسے بھی شہریار بہت پسند آیا ہے۔اور اب تمہارے بابا تمہاری رضامندی چاہتے ہیں۔

تمہیں خود سے دور امریکہ بھیجنے سے کہیں بہتر انہیں پاکستان کا یہ رشتہ لگا۔اسی لیے تم سے یہ تمام سوال جواب کر رہی تھی اب تم مجھے جلدی سے اپنا جواب بتاو تاکہ میں تمہارے بابا کو مطمئن کر سکوں

ہم ان لوگوں کو جلد سے جلد جواب دینا چاہتے ہیں ماما سے سمجھاتے ہوئے بتانے لگیں

آپ لوگوں کو جو بہتر لگے وہی ٹھیک ہو گا ماما مجھے کوئی اعتراض نہیں اس نے سر جھکاتے ہوئے کہا تو ماما نے مسکرا کر اس کی پیشانی کو چوم لیا

جیتی رہو خوش رہو اللہ تمہیں ہر بری نظر سے بچائے تمہارے بابا تمہارا فیصلہ جان کر بے حد خوش ہوں گے

۔

ہم جلد ہی ان لوگوں کو ہاں میں جواب دے دیں گے ماما اٹھ کر کھڑی ہوئی تو اسمارہ بھی ان کے ساتھ ہی اٹھی۔

اسمارہ نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ اس کا رشتہ اس کی بیسٹ فرینڈ کے گھر سے آئے گا

اسے یاد تھا شہریار کو اس نے ایک دفعہ دیکھا تھا جس دن وہ ٹرپ پر جا رہی تھی اس دن وہ بے حد زبردست پرسنیلٹی کا مالک تھا اور دیکھنے میں بے حد خوبصورت تھا۔

لیکن اس کے لیے اس کا رشتہ آجائے گا یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اس وقت وہ کس طرح سے ری ایکٹ کرے کیا اسے شیزرہ کو فون کرنا چاہیے اس بارے میں اس سے کچھ پوچھنا چاہیے لیکن وہ اس سے کیا پوچھے گی۔۔

کتنا عجیب لگے گا یہ کہتے ہوئے کہ میرے لئے تمہارے بھائی کا رشتہ آیا ہے

اور میرے تمام گھر والوں کو وہ رشتہ اتنا پسند ہے کہ وہ فوراً ہی اس کی شادی اس سے کر دینے کو تیار ہیں۔

شیز رہ نے خود بھی تو اس بارے میں اس سے کوئی بات نہیں کی تھی۔

شیز رہ نے اسے بتایا تک نہ تھا کہ اس کے گھر میں اس کا بھائی اور اس کی امی آئی ہیں یہ سب کچھ کب اور کس وقت ہوا تھا اسے بالکل بھی پتا نہیں تھا۔

ہاں لیکن ایک بہت بڑا بوجھ اس کے کندھوں سے اتر چکا تھا وہ جو یہ سوچ رہی تھی کہ شادی کے بعد اس کی زندگی کیسی ہو گی وہ ساری سوچیں کہیں دور جا سوئی تھی

امریکہ میں ماں باپ سے دور پڑھائی چھوڑ کر اپنے خوابوں کو چھوڑ کر زندگی گزارنا اسے یہ سوچ ہی گھبراھٹ میں مبتلا کر دیتی تھی لیکن اب وہ ہر بری سوچ سے آزاد ہو چکی تھی۔

اسے نہیں پتہ تھا کہ شہریار کے ساتھ اس کی زندگی کیسی ہو گی وہ جانتی تھی کہ شادی کے بعد ہر لڑکی کی زندگی بدل جاتی ہے اس پر ذمہ داریاں آجاتی ہیں زندگی مشکل ہو جاتی ہے لیکن اسے یقین تھا کہ اب اس کی زندگی اتنی مشکل ہر گز نہیں ہو گی جتنی امریکا میں اس کی زندگی ہوتی۔۔۔

ooo

تم آج کالج کیوں نہیں جا رہی شیز رہ تمہارے پیپر سر پر ہیں اور تمہیں بالکل ہوش نہیں ہے اپنی پڑھائی کا ماما کمرے میں داخل ہوئی

Urdu Novels Ghar

تھوڑی دیر پہلے ہی ملازمہ نے انہیں آکر بتایا تھا کہ بی بی جی آج کالج نہیں جا رہی اس کے پیپر ہونے میں تقریبا دو مہینے ہی باقی تھے اور ایسے میں شیز رہ بہت لاپروائی سے کام لے رہی تھی

ماما کو اس کی لاپروائی ایک آنکھ نہ بھائی تھی اسی لئے تو صبح صبح اس کی کلاس لینے اس کے کمرے میں آ پہنچی

Urdu Novels Ghar

ماما میرا بالکل دل نہیں چاہ رہا کہیں پر بھی جانے کا اور ویسے بھی وہ اسمارہ کی بچی تو کل بھی نہیں آئی مجھے یقین ہے اس امریکا والے جس کا رشتہ آیا تھا اس کے لیے یقیناہاں ہو گئی ہو گی اسی لیے نہیں آئی وہ

وہ پریشانی سے بیڈ پر بیٹھی ابھی رو دینے کو تھی

تو کیا ہو گیا بیٹا میری جان میں نے تمہیں سمجھایا تو تھا نصیبوں کے کھیل میں ہمارا کوئی ہاتھ نہیں ہوتا اللہ نے جس کا نصیب جس طرح لکھا ہے اسی طرح سے ہونا ہے

Urdu Novels Ghar

اس میں تمہاری سہیلی یا پھر تمہارے بھائی کا کوئی قصور نہیں ہے اور نہ ہی اس شخص کا ہے جو اس کے لیے رشتہ آیا ہے

Urdu Novels Ghar

کس کے نصیب میں کیا لکھا ہے یہ اللہ سے بہتر اور کوئی نہیں جانتا ہم دنیا میں کچھ بھی بدل سکتے ہیں لیکن اپنی نصیب کو ہر گز نہیں کیونکہ یہ اللہ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔

Urdu Novels Ghar

تم بالکل اداس مت ہو جو ہونا تھا سو ہو گیا

اور ان لوگوں نے ابھی تک ہمیں جواب نہیں دیا اگر وہ لوگ اس امریکن کے رشتے کے لئے ہاں کریں گے

تب بھی پہلے ہمیں انکار کریں گے

Urdu Novels Ghar

ہو سکتا ہے فی الحال وہ دونوں رشتوں پر غور کر رہے ہوں یہ لمحات بہت نازک ہوتے ہیں بیٹیوں کی زندگی کا فیصلہ سوچ سمجھ کر کیا جاتا ہے یوں ہی لمحے میں ہاں نہیں کی جاتی

Urdu Novels Ghar

ان لوگوں کو پورا حق ہے سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنے کا۔ جیسے چاہے فیصلہ کریں ان کی بیٹی ہے وہ بہتر جانتے ہیں اور اب اس بات کو تم اپنے سر پر سوار مت کرو جلدی سے تیار ہو جاؤ ڈرائیور تمہیں کالج چھوڑ کے آئے گا اور تم کالج ضرور جاؤں گی ماما نے ذرا سختی سے کہا

Urdu Novels Ghar

نہیں ماما پلیز آج میرا بلکل دل نہیں چاہ رہا کہیں پر بھی جانے کا میں آج چھٹی کروں گی کل جاؤں گی پکا وعدہ

آج میرا بالکل دل نہیں کر رہا گھر سے نکلنے کا وہ منہ بنا کر بیڈ پر بیٹھی بولی

Urdu Novels Ghar

اچھا ٹھیک ہے کیا یاد کروں گی آج چھٹی کر لو ماما نے مسکرا کر اسے اجازت دی تو وہ بھی مسکرا دی

زیادہ دانت نکالنے کی ضرورت نہیں ہے نیچے آ و لان کی صفائی کریں گے کتنا گندہ ہے ملازموں کو تو ذرا ہوش نہیں ہے ہم تو اس گھر میں رہتے ہیں ہمیں ہی غور کرنی ہو گی

Urdu Novels Ghar

فرض کرو اگر وہ لوگ ہاں کر دیں تو اس حال میں شادی کریں گے ذرا حالت دیکھو گھر کی پتہ نہیں ملازم سارا دن کرتے کیا رہتے ہیں ماما برا بڑاتے ہوئے باہر جانے لگی

Urdu Novels Ghar

اس سے تو اچھا ہے کہ میں کالج ہی چلی جاؤں شیزرہ فورا سے بولی

یہ تو اور بھی اچھی بات ہے چلو جلدی سے ریڈی ہو جاؤ ماما پلٹ کر کہنے لگی تو اس نے فورا کانوں کو ہاتھ لگایا

Urdu Novels Ghar

ارے میری پیاری ماما میں تو مذاق کر رہی تھی آپ تو سیریس ہی ہو گئی اس کے انداز نے ان کے لبوں پر مسکراہٹ بکھیر دی

Urdu Novels Ghar

تمہارے مذاق کی تو۔۔۔۔۔۔ جلدی سے باہر آؤ بہت سارا کام کرنا ہے ماما نے جاتے جاتے اسے پھر سے یاد کروایا

ooooooo

بیگم صاحبہ شاہ حویلی سے فون آیا ہے کوئی میڈم ہیں آپ سے بات کرنا چاہتی ہیں ملازمہ نے آکر انہیں انفارم کیا وہ جو کچن میں آج شیزرہ کو کوئی نئی ڈش بنانا سکھا رہی تھی ملازمہ کے بتانے پر فورا باہر آئی۔

جبکہ شیزرہ شاہ حویلی سے فون کا سن کر پریشان ہو چکی تھی اس نے جلدی سے سب سے پہلے تو دعا مانگی کہ جو بھی ہوا اچھا ہو۔اور پھر ماما کی واپسی کا انتظار کرنے لگی۔

Urdu Novels Ghar

اسے کھانا بنانا نہیں آتا تھا لیکن پھر بھی ماما اسے آہستہ آہستہ کھانا بنانا سکھا رہی تھیں وہ اکثر ہی شام میں اسے اپنے ساتھ کے کچن میں ہی رکھتی تھیں۔

Urdu Novels Ghar

زیادہ انٹرسٹ نہ ہونے کے باوجود بھی وہ اپنے بھائی کے لیے کبھی کبھار کھانا بنایا کرتی تھی کیونکہ وہ اس کی بہت تعریف کرتا تھا چاہے کھانا کیسا بھی کیوں نہ ہو۔

Urdu Novels Ghar

پہلے ایک دو بار تو اس نے خود ہی کھانا چکھا بھی تھا جو اسے بالکل پسند نہیں آیا تھا لیکن اس کے بھائی نے اس کے کھانے کی اتنی تعریف کی تھی کہ پھر اس نے خوش ہو کر بار بار کوشش جاری رکھی۔

Urdu Novels Ghar

اب وہ ٹھیک ٹھاک کھانا بنانے لگی تھی لیکن بہت اچھا پھر بھی نہیں۔

اس کا سارا دھیان باہر آئے فون کی جانب تھا جب ماما کال سن کر مسکراتے ہوئے کچن میں آئی۔

Urdu Novels Ghar

ماما ان لوگوں نے فون کیوں کیا تھا سب کچھ ٹھیک تو ہے نہ کیا بات کرنی تھی انہوں نے ان کے آتے ہی اس

نے سوال شروع کر دیے۔

شیز رہ بیٹا سانس تو لے لو خوشخبری ہے ان لوگوں نے رشتے کیلئے ہاں کر دی ہے۔اب تم بھی ٹینشن لینا بند کرو اور جا کر اپنے بھائی کو کہو کہ آتے ہوئے مٹھائی لے کر آئے۔ماما نے بے حد خوشی سے کہا تو وہ چیختے

Urdu Novels Ghar

ہوئے ان کے گلے سے لگ گئی۔

اووہو پیاری ماما اب مٹھائی نہیں کیک کا رواج ہے اب آپ یہ اولڈ فیشن چیزیں چھوڑیں اب آپ کی بہو آنے والی ہے اب تھوڑی ماڈرن ہو جائیں وہ۔بے حد شرارت سے کہتی شہریار کو فون کرنے بھاگ چکی تھی ماما

Urdu Novels Ghar

صرف مسکراتی اپنے کام میں مصروف ہو گئی

oooooo

شہریار بے حد خوش تھا اس کی پہلی خوشی اسے ملنے جا رہی تھی اس کی پہلی محبت اس کے نصیب میں لکھ دی گئی تھی

Urdu Novels Ghar

شیزرہ فون پر بے حد خوش لگ رہی تھی اس نے یہ خوشخبری اتنی خوش دلی سے سنائی تھی شہریار کا موڈ اپنے آپ خوشگوار ہو گیا۔

Urdu Novels Ghar

اس نے آتے ہوئے مٹھائی لانے کا کہہ کر فون بند کر دیا وہ اپنی خوشی شیزرہ کے سامنے بیان نہیں کر پا رہا تھا

Urdu Novels Ghar

اس نے تھوڑی دیر بعد ہونے والی میٹنگ بھی کینسل کر دی اس وقت وہ کسی بھی میٹنگ کا حصہ نہیں رہنا چاہتا تھا اس وقت وہ اپنی خوشی اکیلے منانا چاہتا تھا۔

Urdu Novels Ghar

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کس طرح اپنی خوشی کا اظہار کرے اس وقت وہ اتنا خوش تھا کہ اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ چیخ چیخ کر پوری دنیا کو بتادے کہ اس کی محبت اس کی ہونے جارہی ہے۔

Urdu Novels Ghar

کل تک وہ یہی سوچ رہا تھا کہ اگر اسمارہ اس کی نہ ہوئی تو بھی کوئی بات نہیں وہ صرف ایک عام سی لڑکی ہے جو اسے دیکھنے میں اچھی لگی اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ اس کے لئے اپنی زندگی ایک ہی جگہ روک دے گا۔

Urdu Novels Ghar

اس نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ آگے بڑھ جائے گا اسمارا کو بھلا کر اپنی نئی زندگی ایک نئے طریقے سے جیئے گا

Urdu Novels Ghar

لیکن پھر اس کے دل نے اس سے کہا تھا کہ ایسا ممکن نہیں ہے وہ لڑکی اس کے دل کی گہرائیوں میں اتر چکی

ہے اب اسے بھلا کر آگے بڑنا اس کے لئے ممکن نہیں۔

آپنی زندگی خوشحال طریقے سے گزارنے کے لئے اسے اس لڑکی کا ساتھ ہر قیمت پر چاہیے تھا۔اسے یقین تھا کہ اسمارہ کے بنا اس کی زندگی ویران ہو جائے گی۔

Urdu Novels Ghar

اپنی پہلی محبت کو بھلا کر وہ کبھی آگے نہیں بڑھ سکے گا آگے بھرنے کے لیے اسمارہ کا ساتھ درکار تھا ہر قیمت پر اسے لگ رہا تھا کہ اسمارہ کے بغیر وہ کبھی خوش نہیں رہ پائے گا وہ عام سی لڑکی اس کی خوشیوں کی وجہ بن گئی تھی۔

Urdu Novels Ghar

اور شاید یہی وجہ تھی کہ اس وقت اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی۔وہ اس وقت کتنا خوش تھا وہ اپنی خوشی اسمارا کے ساتھ شیئر کرنا چاہتا تھا شاید وہی اس کی خوشی کا اندازہ لگا سکتی تھی

Urdu Novels Ghar

وہی تو تھی جس نے اس کے دل کی دنیا بدل دی تھی۔اس کا دل چاہ رہا تھا کہ کہیں اسمارا اس کے سامنے آ جائے اور وہ اسے اپنے سینے سے لگا کر اپنے دل کی ہر بات کہہ دے۔اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اسے محسوس کرے۔

Urdu Novels Ghar

اسے اپنی باہوں میں بھرے اس کی پیشانی پر اپنے لب رکھ کر راحت کے ایک نئے احساس کو محسوس کرے۔

اس کے نازک لبوں کو چوم کر محبت کی پہلی مہر ثبت کرے۔اس کا دل اسمارہ کی قربت کا خواہشمند تھا۔اس کا دل اس کے لیے مچلنے لگا تھا۔

Urdu Novels Ghar

تو آخر کار تم میری ہونے جا رہی ہو۔۔آخر تمہیں میرے نصیب میں لکھ ہی دیا گیا میری دنیا میں خوش آمدید میری جان۔

میں تمہیں اتنی خوشیاں دوں گا کہ تمہیں مجھ سے زیادہ کسی سے محبت نہیں ہو گی۔ تمہیں شہریار شاہ سے زیادہ اور کوئی عزیز نہیں ہو گا۔

Urdu Novels Ghar

میں آرہا ہوں اسمارہ غالب تمہیں اسمارہ شہریار بنانے تمہیں اپنی دنیا میں لانے وہ شیشے کی بڑی سی کھڑکی کے سامنے کھڑا باہیں پھیلائے اونچی آواز میں بولا۔

Urdu Novels Ghar

ooooo

اسمارہ دیکھو کسی چیز میں کوئی کمی نہیں دیکھنی چاہیے آج وہ لوگ باقاعدہ صرف تم سے ملنے کے لیے آرہے ہیں۔

Urdu Novels Ghar

شہریار بھی ساتھ ہو گا اور تمہاری سہیلی بھی ہر چیز بہت اچھے طریقے سے ہونی چاہیے تمہارے ہر انداز سے پتہ چلنا چاہیے کہ تم کتنی سلیقہ مند ہو۔

Urdu Novels Ghar

ماما صبح سے بار بار اسے یہی سب باتیں بتائے جا رہی تھی جب کہ وہ اپنے ہنر کا مظاہرہ کرتے بہت ساری اچھی اچھی ڈیشنز بنا چکی تھی۔

Urdu Novels Ghar

اس کی ماں نے اسے بتایا تھا کہ آج تمہارا اصل ٹیسٹ ہے جسے تم نے ہر حال میں پاس کرنا ہے وہ یہ سب کچھ کرتے ہوئے بہت زیادہ نروس تھی۔دو بار کام کرتے کرتے تو اس کا ہاتھ بھی جل گیا

Urdu Novels Ghar

اوراس وقت سب کچھ تیار کرنے کے بعد ماما نے اسے اچھے سے تیار ہونے کے لیے بھیجا تھا کیوں کہ ان لوگوں نے شام پانچ بجے کا وقت دیا تھا اور اس وقت ساڑھے چار بج رہے تھے۔

Urdu Novels Ghar

شیز رہ اس کی سہیلی تھی جسے لے کر وہ بہت زیادہ پر سکون تھی لیکن شہر یار کی امی سے تو صرف ایک بار ہی ملی تھی وہ بھی ان کی بیٹی کی سہیلی کے طور پر اور پھر شہر یار بھی تو پہلی بار ہی آ رہا تھا۔

Urdu Novels Ghar

ویسے تو وہ پہلے تصویر بھی بھیج چکے تھے لیکن غالب صاحب نے کہا تھا ایک بار لڑکا لڑکی روبرو ایک دوسرے کو دیکھ لیں تو بہتر ہے۔

Urdu Novels Ghar

کیونکہ یہ لوگ اگلے ہفتے ہی نکاح کرنا چاہتے تھے غالب صاحب سعدیہ بیگم کے ساتھ حج کے لیے جانے والے تھے اور اس سے پہلے وہ اپنی ذمہ داری نبھانا چاہتے تھے اسمارہ کی ذمہ داری اچھے سے نبھا کر ہی وہ یہ سعادت حاصل کر سکتے تھے

Urdu Novels Ghar

ان کے فیصلے رخشندہ بیگم یا شہریار کو کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں تھا وہ ان کے فیصلے پر پوری طرح رضامندی ظاہر کر چکے تھے۔ جس کے بعد غالب صاحب بھی ریلیکس ہو گئے

Urdu Novels Ghar

لیکن اسمارہ کی ماما نہیں ہو سکتی تھی کیونکہ شادی کو لے کر وہ بہت زیادہ ٹینشن لے رہی تھیں اور اسے دے بھی رہی تھیں

Urdu Novels Ghar

اس وقت وہ ریلیکس ہو کر فریش ہوئی تو ماما کا لایا ہوا نیا سوٹ پہنا جو وہ سپیشلی آج کے لیے لائی تھیں۔

Urdu Novels Ghar

اس سے زیادہ پریشانی تو اس کی ماں کو تھی شاید یہ معاملات ہی ایسے ہوتے ہیں جو ماں کو پریشان کر دیتے ہیں ۔اپنی ماں کی ساری ہدایات ذہن میں رکھتے ہوئے اس نے اپنی تیاری مکمل کی ملازمہ نے اسے مہمانوں کے آنے کی خبر دی

ooooo

وہ مہمان خانے میں جانے کی بجائے پہلے کچن میں آ کر چائے بنانے لگی جیسے اس کی ماں نے اسے سمجھایا تھا۔ اچھی سی چائے بنا کر اس نے اپنا حلیہ درست کر کے ملازمہ سے رائے جاننی چاہی جس نے بے ساختہ ماشااللہ کہا تھا

لیکن اسے ملازمہ پر بالکل یقین نہیں تھا کیونکہ وہ سب تو اٹھتے بیٹھے اسے ماشاءاللہ کہتی سعدیہ بیگم کو اس کی نظر اتارنے کا کہتی رہتی تھی

Urdu Novels Ghar

Urdu Novels Ghar

اسمارہ نے آہستہ سے چائے کا ٹرے اٹھایا اور آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی مہمان خانے میں داخل ہوتے ہوئے

سب کو سلام کیا۔

Urdu Novels Ghar

اس کے سلام کا جواب کس نے دیا تھا کس نے نہیں اسے بالکل اندازہ نہیں تھا اس نے تو بس اپنی سہیلی دیکھی تھی جو اس کے قریب آتے ہوئے اس سے ملنے لگی تھی

Urdu Novels Ghar

اسے شیز رہ ہمیشہ سے بے حد عزیز تھی اور اب تو رشتہ بدلنے جا رہا تھا تو یقیناً اور بھی زیادہ عزیز ہو جانے والی تھی

Urdu Novels Ghar

اسے کبھی بھی نہیں لگا تھا کہ اس کے اور شیز رہ میں رشتہ ایسا بن جائے گا کہ وہ ہمیشہ کے لئے ایک ساتھ ہو جائیں گے لیکن اس کی سہیلی نے اس کے ساتھ ایسا رشتہ بنالیا تھا ہمیشہ اسے اپنے پاس رکھنے کے لئے ہمیشہ اپنی دوستی کو قائم رکھنے کے لیے۔

Urdu Novels Ghar

اوبیٹا یہاں آؤمیرے پاس بیٹھو رخشندہ بیگم نے بے حد محبت سے اسے اپنے پاس بٹھایا

جبکہ شہریار سامنے پار صوفے پر بیٹھا غالب اور سردار شاہ کے سوالوں کا جواب دے رہا تھا اس نے ایک نظر بھی اٹھا کر اس کی جانب نہ دیکھا تھا جبکہ اسمارہ نے ایک نظر اسے دیکھ لیا تھا۔

Urdu Novels Ghar

بھائی صاحب اب بتایئے آپ کب تک نکاح چاہتے ہیں ہمیں اگلے ہفتے یا پھر اگلے سال نکاح پر کوئی اعتراض نہیں ہے ہمیں تو بس بات پکی کرنی ہے

Urdu Novels Ghar

لیکن ہمیں یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی ہے کہ آپ اپنی بیٹی کی ذمہ داری نبھا کر حج کے لئے جانا چاہتے ہیں ہم آپ کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں ہم نکاح سادگی سے کرنے کو تیار ہیں لیکن میرا ایک ہی بیٹا ہے میں اس کی شادی دھوم دھام سے کرنا چاہتی ہوں اسی لئے فی الحال ہم نکاح کریں گے

Urdu Novels Ghar

لیکن رخصتی کے لیے ہمیں تھوڑا وقت چاہیے کم از کم پندرہ سے بیس دن کا وقت میں نہیں چاہتی کہ میرے بیٹے کی شادی میں کسی بھی قسم کی کوئی کمی رہ جائے کہنے کو تو یہ دن بھی بہت کم ہے تیاریوں میں کیسے چلے جائیں گے پتا بھی نہیں چلے گا

Urdu Novels Ghar

باقی جیسے آپ لوگ مناسب سمجھیں رخشندہ بیگم نے فیصلہ ان کے چھوڑتے ہوئے اپنے دل کی بات بھی کہہ دی

جی بہن جی ہم بھی زیادہ وقت نہیں لیں گے ہم بھی اپنی بیٹی کی ذمہ داری جلد سے جلد نبھانا چاہتے ہیں دراصل اگلے مہینے کے پہلے ہفتے ہی ہم حج کے لیے جا رہے ہیں

Urdu Novels Ghar

اور اللہ کے حکم کے مطابق حج سے پہلے ہی ہم اپنی بیٹی کی ذمہ داری نبھائیں گے۔غالب صاحب نے بے حد محبت سے اسمارا کی جانب دیکھتے ہوئے کہا

Urdu Novels Ghar

بس ٹھیک ہے ہو گیا فیصلہ آپ بھی شادی کی تیاریاں کریں اور ہم بھی تیاریاں شروع کرتے ہیں کیونکہ وقت بے حد کم ہے رخشندہ بیگم نے سعدیہ بیگم کے ہاتھوں مٹھائی کا ٹکڑا اٹھاتے ہوئے کہا تو سب کے چہروں پر مسکراہٹ آ گئی

Urdu Novels Ghar

اس سب کے دوران کنیز بیگم خاموشی سے ایک سائیڈ ہو کر بیٹھی رہی ایک وقت تھا جب اسمارہ کی جگہ ان کی بیٹی کرن بیٹھی ہوئی تھی اور سامنے شہریار کی بجائے قلب تھا کتنی خوشیوں بھرا تھا وہ دن

انہیں آج بھی وہ دن اچھے سے یاد تھا جب ان کی 13 سالہ بیٹی کرن 17 سالہ قلب کے نکاح میں شامل ہوئی تھی۔ پوری حویلی میں خوشیوں کا سماں تھا اس کے بعد تو جیسے قلب نے کرن کی ذمہ داری ہی اٹھالی تھی اس کا چھوٹے سے چھوٹا کام اپنے ہاتھوں سے کرتا تھا۔

اس کی ہر خواہش پوری کرتا ہر ممکن طریقے سے خوش رکھنا کیا کچھ کرتا تھا وہ کرن کے لیے۔

وہ سارا دن آفس سے میں گزار کر تھکا ہارا گھر آتا مگر کرن کی ایک آواز پر اسے کبھی ایس کریم پالر تو کبھی کسی پارک میں گھمانے لے جاتا

اپنے آرام سے زیادہ عزیز تھی اس کے لیے کرن کی مسکراہٹ جو وہ صرف اس کے لئے رکھتی تھی۔

Urdu Novels Ghar

وہ دن کبھی بھلائے نہیں جا سکتے تھے ان کی بیٹی کرن قلب کے ساتھ ایک خوشگوار زندگی گزارنے جا رہی تھیں پھر نہ جانے کس کی نظر لگ گئی

Urdu Novels Ghar

سب کچھ تباہ ہو گیا۔

قلب کا وہ لزا دینے والے الفاظ۔ طلاق " قیامت ہی تو لے آیا تھا اور کرن کا وہ باغی لہجہ اس کا چیخ چیخ کر کہنا کہ مجھے قلب کے ساتھ نہیں رہنا مجھے یہ حویلی یہ گھر چھوڑ کر جانا ہے میں ان پابندیوں سے تنگ آچکی ہوں مجھے نہیں چاہیے کوئی محافظ میں اپنی زندگی اپنے طریقے سے آزادی سے گزارنا چاہتی ہوں۔

چیخ چیخ کر کہا تھا اس نے قلب سے شادی نہیں کرنی وہ قلب سے طلاق چاہتی ہے وہ اس نکاح کو سرے سے ختم کر دینا چاہتی ہے وہ قلب سے کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتی۔

Urdu Novels Ghar

اور قلب ہار گیا اس کی ضد کے سامنے جب اس نے اپنے سر پر بندوق رکھ کر شادی کی رات اس سے طلاق کی

ڈیمانڈ کی وہ ہار گیا

Urdu Novels Ghar

وہ ٹوٹ گیا۔

چار سال گزر گئے سردار شاہ نے کرن سے ہر رشتہ ختم کر کے اسے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے امریکا بھجوا دیا۔اپنی بیٹی کی بغاوت پر وہ آج تک کسی کے سامنے سر اٹھا کر بات نہیں کر پائے تھے

Urdu Novels Ghar

سارے خاندان میں یہ بات پھیل چکی تھی کہ سردار شاہ کی بیٹی کرن نے شادی کی پہلی رات ہی طلاق لے کر اپنے خاندان سے بغاوت کی ہے۔

Urdu Novels Ghar

سردار شاہ میں محفلوں میں اٹھنا بیٹھنا چھوڑ دیا کنیز بیگم پل خاموش ہو گئی ان کی اکلوتی اولاد نے انہیں سر اٹھا کر جینے کے قابل نہیں چھوڑا تھا۔

Urdu Novels Ghar

وہ اسمارہ کے چہرے کی جانب دیکھتی مسلسل یہی سب کچھ سوچ رہی تھی لیکن اسمارا اور کرن میں زمین آسمان کا فرق تھا اسمارا کو دیکھ کر وہ اکثر اپنی پرورش پر شرمندہ ہو جاتی

Urdu Novels Ghar

اگر کرن کی ہر جائز ناجائز خواہش پوری کرنے کی بجائے وہ اسے صحیح اور غلط کی پہچان سکھاتی تو آج شاید وہ بھی قلب کے ساتھ ایک خوشگوار زندگی گزار رہی ہوتی لیکن انہیں افسوس تھا اپنی پرورش پر اپنی تربیت پر کہ انہوں نے کیوں کرن کو ایک اچھی ماں بن کر تربیت نہیں دی۔

Urdu Novels Ghar

وہ اپنی ہی سوچ میں گم تھی جب سعدیہ بیگم نے مٹھائی کی پلیٹ ان کے سامنے رکھتے ہوئے اپنی خوشی کا اظہار کیا تو انہوں نے مسکرا کر ایک ٹکڑا اٹھایا۔

Urdu Novels Ghar

ان کی آنکھوں میں ایک فخر تھا۔آج ان کے ہر انداز سے ان کی خوشی ظاہر ہو رہی تھی۔یہ خوشی وہ بھی منا چکی تھی لیکن ان کی خوشی ہمیشہ کے لئے نہیں تھی وہ عارضی خوشی چند دنوں میں ہی ان سے روٹھ کر چلی گئی ۔جو کبھی واپس نہ آئی۔

Urdu Novels Ghar

لیکن انہیں افسوس کرن کے جانے کا نہیں بلکہ قلب کا تھا۔ کرن تو باغی تھی بغاوت کر کے اپنی بات منوا کر چلی گئی۔ لیکن

!جس نے والدین کے فیصلے پر سر جھکا لیا۔اس کا کیا۔۔۔۔۔۔

!۔ایک بار ماں باپ کے کہنے پر خاموشی سے نکاح نامے پر سائن کر دیے اس کا کیا۔۔۔۔۔

جو اس رشتے کو نبھانے کی خاطر کرن کی ہر جائز ناجائز بات مانتا رہا۔

اپنے باپ کی خوشی کی خاطر کرن کی ساری غلطیوں کو نظر انداز کرتا رہا۔

اسے دنیا کے سرد و گرم سے بچاتا رہا اس کا محافظ بنا رہا۔

برباد تو اس کی زندگی ہوئی تھی برباد تو قلب ہوا تھا۔

کرن کا کیا گیا تھا اسے آزادی چاہیے تھی جو اسے مل گئی تھی امریکہ میں کوئی نہیں تھا اس پر روک ٹوک کرنے والا اسے صحیح غلط کی پہچان بتانے والا اسے سمجھانے والا وہ تو خوش تھی اپنی مرضی سے اپنے مطابق اپنی زندگی گزار رہی تھی۔

Urdu Novels Ghar

وہ زندگی جس کی وہ خواہش مند تھی اس کا تو کچھ بھی نہ گیا تھا

لیکن قلب خاموش ہو گیا تھا جس لڑکی پر اس نے اپنی زندگی کے آٹھ سال ضائع کر دیے۔اس نے اس کے ساتھ کیا کیا۔۔۔!.

Urdu Novels Ghar

اورانہیں بھی یہی غم تھا کہ قلب کے چہرے کی مسکان ان کی بیٹی نے چھنی تھی۔کاش وہ سب کچھ ٹھیک کر پاتی اگر انہیں ایک اور موقع ملتا کرن کی پرورش کرنے کا تو وہ اپنی ساری غلطیاں سدھار لیتی لیکن یہ قدرت کا نظام تھا ماں باپ کو اپنی اولاد کو پالنے کا صرف ایک ہی موقع ملتا ہے۔

Urdu Novels Ghar

اس موقعے میں چاہے وہ اس کی زندگی سنوار دیں چاہے بگاڑ دیں اور حقیقت تھی کہ کوئی غلطی نہ ہونے کے باوجود بھی کنیز بیگم اور سردار صاحب اپنی اولاد کی وجہ سے سر نہیں اٹھا پاتے تھے

oooooo

شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھی۔

شہریار کے پورے گھر کو خوبصورتی سے سجا دیا گیا تھا جس میں سب سے بڑا ہاتھ شیزرہ کا تھا

بے شک نکاح سادگی سے ہونا تھا لیکن اس کے باوجود بھی شیز رہ نے اپنے گھر میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں ہونے دی تھی اس کی خوشی کی کوئی انتہا ہی نہ تھی کہ اس کی سہیلی اس کے بھائی کی دلہن بن کر ہمیشہ کے لئے ان کے گھر میں آنے والی ہے

Urdu Novels Ghar

شہریار نے سب کو پہلے ہی بتا دیا تھا کہ شادی کے بعد اسمارہ کے پڑھائی روکی نہیں جائے گی اسمارہ کی اس خواہش کو شہریار تک پہنچانے والی شیزرہ ہی تھی

Urdu Novels Ghar

شہریار کے اس فیصلے نے شیزرہ کو بے حد خوش کر دیا تھا جبکہ اسمارہ کے خوشی کی تو کوئی انتہا ہی نہ تھی ابھی تک وہ اس کے نکاح میں شامل بھی نہ ہوئی تھی کہ وہ اس کی ہر خواہش کو پورا کر رہا تھا۔

Urdu Novels Ghar

ایسا سمجھنے والا ہم سفر پا کر تو کوئی بھی لڑکی اپنے آپ کو خوش قسمت محسوس کرتی ہے اس وقت اسمارہ کی حالت بھی کچھ ایسی ہی تھی وہ شہریار کے ساتھ اپنے آنے والی زندگی کو سوچ کر بے حد خوش تھی۔

Urdu Novels Ghar

سب کچھ یوں اچانک ہو جائے گا اس نے تو سوچا بھی نہیں تھا لیکن پھر بھی وہ شادی کے لیے دل سے رضامندی دے چکی تھی دو مہینے کے بعد اس کے ایگزامز ہونے والے تھے

Urdu Novels Ghar

اور شہریار کے کہنے کے مطابق وہ ان ایگزامز کو دینے والی تھی اگر اس کی شادی اس امریکن سے ہو جاتی اور وہ ایسا ہرگز نہیں کر پاتی۔

Urdu Novels Ghar

لیکن اللہ نے اس کے نصیب میں ایک خوبصورت سوچ رکھنے والا انسان لکھا تھا۔ شہریار کو اپنی زندگی میں سوچ کر وہ ابھی سے اس کے خواب دیکھنے لگی تھی محبت کیا ہے کس بلا کا نام ہے وہ نہیں جانتی تھی

ہاں لیکن شہریار کے لیے جو احساس اس کے دل میں جاگ رہے تھے وہ بہت انمول تھے اپنی آنے والی زندگی کو سوچ کر وہ بے حد خوش تھی

Urdu Novels Ghar

شاید اسے ہی ہمسفر کا ذکر فلموں ڈراموں ناولوں میں ہوتا ہے چاہنے والا سمجھنے والا ہمسفر شاید شہریار جیسے انسان کو ہی کہتے ہیں۔

Urdu Novels Ghar

ابھی تک وہ اس کی زندگی میں شامل نہ ہوا تھا لیکن اس کے باوجود بھی آسمارہ اسے اپنے دل میں ویلکم کر چکی تھی صرف چند دن میں وہ اس کے نکاح میں شامل ہونے والی تھی۔

Urdu Novels Ghar

وہاں اس کی سہیلی بھی تھی جو ہر قدم پر اس کے ساتھ تھی۔اسے یقین تھا شیزرہ اس کا بہت ساتھ دے گی آخر جو لڑکی اپنے بھائی کو اپنی سہیلی سے شادی پر منا سکتی ہے وہ کیا نہیں کر سکتی اسے یقین تھا اسمارہ کے گھر رشتہ لانے کے لیے شیزرہ نے ہی مجبور کیا ہو گا

Urdu Novels Ghar

شاید شیزرہ کو اپنے بھائی کے لئے سب سے بہتر اسمارہ ہی لگی ہو گی یا شاید اس نے اپنے بھائی کے لیے اسے پسند کر لیا ہو گا جو بھی تھا لیکن وہ اس شادی سے بہت خوش تھی

ooooo

دنوں کو تو جیسے پتنگے لگے تھے۔ جہاں شہریار کے لیے یہ دن صدیوں کی طرح گزر رہے تھے وہی اس کی امی اور بہن کی پریشانی بڑھتی جا رہی تھی تیاریاں ختم ہونے میں نہیں آ رہی تھی دن بچے ہی نہیں تھے کل ان کا

نکاح تھا۔

ایک طرف غالب صاحب اس نکاح پر بے حد خوش تھے

Urdu Novels Ghar

وہی دوسری طرف یہ غم بھی ستائے جارہا تھا کہ ان کے گھر کی رحمت کسی اور کے گھر جارہی ہے لیکن یہ تو دنیا کا دستور ہے ہر باپ کو اپنی بیٹی اپنے جگر کا ٹکڑا کسی دوسرے کے حوالے کرنا پڑتا ہے

غالب صاحب بھی اپنے جگر کا ٹکڑا کسی اور کے حوالے کرنے جارہے تھے۔ان کے لیے یہ وقت مشکل تھا

Urdu Novels Ghar

لیکن اپنی بیٹی کو رخصت تو کرنا ہی تھا یہ تو اللہ پاک کا احسان تھا جس نے اپنی رحمتوں کے سائے ان پر بنائے رکھے تھے شہریار ایک قابل تعریف انسان تھا

اس کی قابلیت کو وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے تھے انہیں شہریار کے معاملے میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں تھا

Urdu Novels Ghar

۔اوراس سے زیادہ وہ اس بات کو لے کر خوش تھے کہ شہریار کا تعلق پاکستان سے تھا اور ان کی بیٹی کبھی بھی انہیں چھوڑ کر کہیں دوسرے ملک نہیں جا رہی تھی

وہ ان کے پاس ہی رہنے والی تھی جب بھی اس کا دل چاہتا ہے وہ ان سے ملنے آ جاتی کوئی بھی مسئلہ ہوتا تو وہ

Urdu Novels Ghar

کھل کر اظہار کر سکتی تھی انہیں خوشی تھی کہ انہوں نے اپنی بیٹی کا فیصلہ بالکل صحیح کیا تھا

اس وقت ان کے گھر میں بھی رونق لگی ہوئی تھی پوری حویلی کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا یہ نکاح صرف نام کا ہی سادگی سے ہو رہا تھا۔

Urdu Novels Ghar

اصل میں تو اس سادگی میں بھی کوئی نہ کوئی خواہش اور آرزو چھپی ہوئی تھی وہ اپنی بیٹی کو لے کر کسی حسرت کو دل میں دبا نہیں سکتے تھے یہ ان کا سلسلہ تھا کہ وہ سب کچھ سادگی سے کریں گے لیکن آہستہ آہستہ سب کچھ بہت دھوم دھام سے ہو رہا تھا

Urdu Novels Ghar

حویلی کی رونقوں نے نکاح کی اس رسم کو چار چاند لگا دیے تھے

دور پار کے سبھی رشتے دار حویلی پہنچ چکے تھے آج کے یہاں ایک بڑی محفل لگنے والی تھی۔

Urdu Novels Ghar

شاہ حویلی میں چار سال کے بعد خوشیاں لوٹ آئی تھیں۔وہ خوشیاں جو چار سال پہلے کرن کی بغاوت کی وجہ سے ان سے روٹھ گئی تھی آج اسمارہ کی فرمانبرداری کی وجہ سے لوٹ آئی تھی

Urdu Novels Ghar

اسمارہ نے بیٹی ہونے کا حق ادا کر دیا تھا کتنے خوبصورت الفاظ تھے اس کے بابا آپ جو فیصلہ کریں مجھے منظور ہے میں جانتی ہوں صحیح اور غلط آپ سے بہتر اور کوئی نہیں پہچان سکتا غالب صاحب کا سینہ چوڑا ہو گیا وہ سر اٹھا کر اپنی معصوم سی بیٹی کا جھکا سر دیکھ رہے تھے انہوں نے بے اختیار باہیں پھیلا کر اسے اپنے سینے سے لگا لیا

Urdu Novels Ghar

اور کل وہ فخر سے اپنی بیٹی کا نکاح کرنے جا رہے تھے اس کی زندگی کا صحیح فیصلہ کرنے جا رہے تھے جسے لے کر وہ بے حد مطمئن تھے۔

Urdu Novels Ghar

oooo

اسمارہ غالب ولد غالب شاہ آپ نکاح شہریار قادر شاہ ولد قادر شاہ کے ساتھ پچاس لاکھ روپے سیکہ رائج الوقت قرار پایا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے قاضی صاحب کے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہے تھے

Urdu Novels Ghar

بابا نے آہستہ سے اس کے سر پہ ہاتھ رکھا جبکہ دوسری طرف بیٹھا قلب اس کے گرد اپنے بازو پھیلائے ہوئے تھا ایک تحفظ کا احساس اسے ہر طرف سے گھیر گیا۔

Urdu Novels Ghar

قبول ہے اس میں بے حد مدد ہم آواز میں کہا

مولوی صاحب کی دو باہ آواز گونجی

قبول ہے

قبول ہے

Urdu Novels Ghar

اس کے الفاظ کے ساتھ ہی اس نے اپنا قلم اٹھا کر نکاح نامے پر سائن کیے تو آنکھوں سے آنسو بہنے لگے بابا نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے اس کا ماتھا چوما اور سب سے مبارکباد وصول کرنے لگے اس کے ساتھ ہی قلب نے بھی اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے محبت سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا

Urdu Novels Ghar

اوراس کے ساتھ ہی مبارکباد کا سلسلہ شروع ہوا سب مرد حضرات کمرے سے اٹھ کر باہر نکل گئے جب امی اور چاچی اس کے قریب آ بیٹھی۔

Urdu Novels Ghar

تھوڑی ہی دیر میں دوسری طرف سے بھی شور کی آواز گونجنے لگی اس طرف بھی مبارکباد کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا۔ نکاح مکمل ہو چکا تھا اسمارا غالب شاہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اسمارا شہریار شاہ بن گئی

Urdu Novels Ghar

وہ انجان شخص اس کا سائبان بن گیا کل تک جس کا نام بھی نہیں جانتی تھی آج وہ اس کا ہمسفر بن گیا تھا اس کی زندگی بھر کا ساتھی۔

Urdu Novels Ghar

نکاح سے پہلے ہی اس کے دل میں شہریار کے لیے نرم جذبے جنم لینے لگے تھے لیکن وہ ڈرتی تھی اسے سوچتے ہوئے شاید نہ محرم ہونے کا احساس گناہ گار بناتا تھا لیکن اب یہ احساس جیسے مٹ چکا تھا

Urdu Novels Ghar

وہ اس کا شوہر تھا اس کا محرم تھا اس کا سب کچھ تھا اس کی آنے والی زندگی کا ساتھی تھا اس کا مستقبل تھا۔ ابھی تک تو وہ ٹھیک سے اسے دیکھ تک نہیں پائی تھی لیکن وہ ایک ہی نظر اس کے لئے کافی تھی۔ جس میں وہ اسے اپنا سب کچھ ماننے لگی تھی۔

Urdu Novels Ghar

محبت تھی یا نہیں یہ وہ نہیں جانتی تھی مگر یہ جانتی تھی کہ اس سے محبت کرنا اس پر فرض ہے۔اسے چاہنا اس کا خیال رکھنا اس سے جڑی ہر ذمہ داری کو نبھانا اس کا فرض ہے۔اور اسے یقین تھا وہ اپنا فرض پوری ایمانداری سے نبھائے گی۔اپنے شوہر کو کسی قسم کی شکایت کا موقع نہیں دے گی۔

Urdu Novels Ghar

ایک اچھی بیٹی کی طرح وہ ایک اچھی بیوی ہونے کا حق ادا کرے گی

ooooo

اسلام علیکم آنٹی جی کیسی ہیں

سعدیہ بیگم نے جیسے ہی گیسٹ روم میں قدم رکھا شیزرہ کھڑے ہوتے ہوئے بولی جبکہ اسے پہلی بار یہاں

Urdu Novels Ghar

دیکھ کر سعدیہ بیگم بے حد خوش تھی

وعلیکم السلام میری جان میں بالکل ٹھیک ٹھاک تم یہاں تم نے تو مجھے سرپرائز دے دیا وہ خوشی سے اس سے ملتے ہوئے بولیں

دیکھا جی بالکل میں یہاں سرپرائز دینے ہی تو آئی ہوں میرا مطلب ہے میں اسمارہ کو اپنے ساتھ لے جانے کے لیے آئی ہوں

Urdu Novels Ghar

آج ہم اس کی چوائس کا لہنگا لینے والے ہیں بھیا نے تو سارے کام میرے سر پہ ڈال دیے ہیں تو میں سب سے پہلے یہاں آئی کیونکہ سب سے امپورٹنٹ تو دلہن ہوتی ہے نا دلہن کے بغیر تو شادی نہیں ہو سکتی اور لہنگے کے بغیر میری سہیلی دلہن کیسے بنے گی۔

وہ انہیں لو جک دیتی اتنی معصوم لگی کہ وہ بے اختیار مسکرا دی

Urdu Novels Ghar

ہاں بیٹا یہ بات تو تم نے بالکل ٹھیک کہی تمہاری سہیلی اپنے روم میں ہے یہاں سے سیڑھیاں چڑھتے ہی دوسرا کمرہ میں نے اسے کل رات ہی بتا دیا تھا کہ آج تمہارے گھر سے کوئی نہ کوئی آنے والا ہے اسے اپنے ساتھ شاپنگ پر لے جانے کے لیے اسی لئے وہ بھی مکمل تیاری کر کے بیٹھی ہوئی تھی

مجھے تو لگا تھا کہ رخشندہ بیگم ہی آئیں گی لیکن تم نے آ کر بہت خوش کر دیا تم جاو اس کے روم میں بیٹھو میں تمہارے لئے کچھ کھانے کو بھیجتی ہوں

انہوں نے اسے کمرے کا رستہ بتاتے ہوئے کہا تو وہ فوراً ہاں میں سر ہلاتی گیسٹ روم سے نکلتی سیڑھیاں چھڑتی اوپر کی جانب جانے لگی جہاں آنٹی نے اسارہ کا کمرا بتایا تھا لیکن اوپر بہت سارے ایک جیسے کمرے دیکھ کر وہ کچھ کنفیوز ہوئی۔

اس نے واپس نیچے کی جانب دیکھا تو نیچے کوئی بھی نہیں تھا نہ کوئی ملازم اور نہ ہی گھر کا کوئی فرد

چلی جاشیزرہ کسی بھی کمرے میں کون سا یہاں کے لوگ انجان ہیں اگر غلطی سے کسی غلط کمرے میں چلی بھی گئی تو سوری بول کر باہر آجانا

وہ سوچتے ہوئے ایک کمرے کی جانب بڑھی ایک کمرے کا دروازہ کھولا اور اندر آگئی۔کمرہ بالکل خالی تھا جیسے یہاں کوئی رہتا ہی نہ ہو صاف ستھرا بیڈ خوبصورت قالین لیکن اس کمرے کو دیکھ کر وہ اندازہ لگا چکی تھی کہ اس کمرے میں کسی کی بھی رہائش نہیں ہے

وہ الٹے قدم اس کمرے سے نکلتی دوسرے کمرے کی جانب بڑھی۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ پوری طرح کمرے کو دیکھتی کوئی دیوار بنا اس سے ٹکرایا تھا اس چٹان جیسے موجود سے ٹکرا کر پہلے شیزرہ کا دماغ گھوم گیا

لیکن پھر اپنے سامنے شرٹ لیس انسان کو کھڑے دیکھ کر اسے دن میں تارے نظر آنے لگے۔

اس نے بڑی مشکل سے سر اٹھا کر اوپر کی جانب دیکھا جو گہری نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

Urdu Novels Ghar

سوری قلب میں دراصل اسمارہ کا روم ڈھونڈ رہی تھی غلطی سے آپ کے کمرے میں آگئی وہ کچھ گھبرائے ہوئے لہجے میں بولی۔

تم مجھے بھائی کہہ سکتی ہو وہ ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولا تو شیز رہ نے آنکھیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا اس کی آنکھوں میں انجانا سا احساس تھا جسے نہ تو وہ خود سمجھ پا رہی تھی اور نہ ہی کسی دوسرے کے سامنے بول پا رہی تھی۔

Urdu Novels Ghar

لیکن آپ میرے بھائی نہیں ہیں میرا بس ایک ہی بھائی ہے۔اس کے لہجے میں کچھ تو ایسا تھا جو قلب کو ٹھٹکنے پر مجبور کر گیا۔

میں نے صرف کہنے کے لیے کہا ہے میں تم سے عمر میں بہت بڑا ہوں تمہیں میرا نام لیتے ہوئے عجیب نہیں لگتا اسمارہ کا بڑا بھائی ہوں میں تم بھی مجھے بھائی بلا سکتی ہو مجھے کوئی ایشو نہیں ہے۔وہ سمجھاتے ہوئے کہنے لگا

Urdu Novels Ghar

مگر مجھے ایشو ہے آپ میرے بھائی نہیں ہیں اور نہ ہی میں آپ کو کبھی بھائی کہوں گی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی ۔تو قلب نے بنا کچھ کہے ہاں میں سر ہلا دیا وہ اس چھوٹی سی لڑکی سے بحث ہر گز نہیں کرنا چاہتا تھا۔

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی وہ پیچھے ہٹتے ہوئے اپنی شرٹ اٹھا کر پہننے لگا کیونکہ وہ کب سے اس کی جھکی ہوئی نظر محسوس کر رہا تھا۔

وہ جب گھر میں ہوتا تھا تب زیادہ تر اپنے کمرے میں ہی رہتا تھا۔اور اپنے کمرے میں وہ پوری آزادی سے رہتا

تھااس کی اجازت کے بغیر اس کے کمرے میں کم ہی لوگ آتے تھے اسی لیے اس نے شرٹ پہننے کی ضرورت محسوس نہ کی جو اس وقت اسے اپنی غلطی لگ رہا تھا۔

یہاں سے ایک کمرہ چھوڑ کے آگے اسمارہ کا کمرہ ہے۔وہ اسے اسی طرح دروازے پر کھڑے دیکھ کر بتانے لگا

۔

جبکہ وہ ہاں میں سر ہلاتی کمرے سے باہر نکل گئی۔

قلب کو بہت عرصے کے بعد کچھ عجیب سا محسوس ہو رہا تھا اس لڑکی کا لب و لہجہ اس کے لہجے سے چھلکتا ضدی پن کچھ تو تھا جو اسے سوچنے پر مجبور کر رہا تھا۔

اس لڑکی کے دماغ میں کیا چل رہا تھا اس کا دیکھنے کا انداز بات کرنے کا انداز کچھ تو عجیب تھا۔

اس لڑکی کی نظریں دیکھ کر ہی تو قلب نے اسے کہا تھا کہ وہ اسے بھائی بلا سکتی ہے۔ وہ اسمارہ کا بھائی ہے تو اسمارہ کے بھائی ہونے کے ناطے ایک سہیلی کے طور پر اب وہ اسے بھائی کے ناطے عزت دے سکتی تھی۔

لیکن اس نے کہا کہ وہ اسے بھائی نہیں بولے گی صرف بھائی بولنے سے کیا فرق پڑ جاتا۔ قلب نہیں جانتا تھا کہ اس کی سوچ کس حد تک صحیح ہے لیکن اس لڑکی کی آنکھوں سے چھلکتا ضدی پن اسے بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر رہا تھا۔

اسے لگ رہا تھا کہ یہ لڑکی بہت جلد کوئی جذباتی قدم اٹھانے والی ہے کوئی جذبہ ہے جو اسے کنفیوز کر رہا ہے وہ غلط راستے پر جانے والی ہے قلب کی چھٹی حس اسے بتا رہی تھی کہ بہت جلد یہ لڑکی اس کے لئے بہت بڑی مشکل ثابت ہونے والی ہے

oooo

میں نے ان سے اس طرح سے بات کیوں کی مجھے ان سے بات نہیں کرنی چاہیے تھی وہ کیا سوچ رہے ہوں گے میرے بارے میں کس قسم کی لڑکی ہوں

Urdu Novels Ghar

کمرے سے باہر نکل کر وہ مسلسل یہی سب سوچ رہی تھی اسمارا کے کمرے میں جانے کے بجائے اس کے سوچیں کسی اور ہی طرف سفر کر رہی تھی۔

پتہ نہیں کبھی کبھی مجھے کیا ہو جاتا ہے میں اس طرح کی الٹی سیدھی باتیں کر دیتی ہوں اور پھر خود پریشان ہو جاتی ہوں

کتنے لوگوں کو بھائی بولتی ہوں میں اگر انہیں بھی بول دوں گی تو کیا ہو جائے گا۔اب کیا میں ساری زندگی

Urdu Novels Ghar

انہیں ان کے نام سے پکاروں گی کتنا برا لگے گا کیا سوچ رہے ہوں گے کہ میرے ماں باپ نے مجھے کچھ سیکھا یا نہیں۔

ان کی نظر میں تو میں ایک انتہائی بد تمیز قسم کی لڑکی ہوں کیسے منہ پھاڑ کے بول دیا کہ وہ میرے بھائی نہیں

ہاں تو اس میں غلط کیا تھا وہ میرے بھائی نہیں ہیں۔اب کیا جو بھی مجھ سے بڑا سامنے آئے گا اسے میں بھائی کہہ کر پکاروں گی۔

Urdu Novels Ghar

ہر کوئی بھائی تو نہیں ہو سکتا اور قلب تو بھائی نہیں ہیں۔۔۔ہاں نہیں ہیں بھائی۔اس نے اپنی سوچ کو صحیح کیا۔

۔۔۔؟ لیکن اگر بھائی نہیں ہے تو پھر کیا ہیں

اس کے دل کے ساتھ اس کے دماغ نے بھی یہی سوال کیا

Urdu Novels Ghar

جو بھی ہیں بس بھائی نہیں ہیں اس نے اپنے دل و دماغ کو جھٹکا۔اور پھر بنا کوئی الٹی سیدھی سوچ سوچے وہ اسمارا کے کمرے میں چلی آئی

وہ اس بارے میں مزید کچھ بھی نہیں سوچنا چاہتی تھی جتنا سوچ لیا تھا اسی نے اسے اچھا خاصا مشکل میں ڈال دیا تھا

oooo

وہ اسمارا کو اپنے ساتھ لے کر آئی تھی شاپنگ کے لیے اس وقت وہ دونوں شاپنگ کر رہی تھی جب کہ وہ بار بار شہریار کا نام لے کر اس کے چہرے کے ایکسپریشن نوٹ کر رہی تھی

میرے بھیا کو نیلا رنگ بے حد پسند ہے لیکن لہنگے کے لئے میرے خیال میں لال ٹھیک رہے گا۔ تمہارا کیا خیال ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

تمہیں جو ٹھیک لگے تو وہی لے لو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اسمارہ نے فوراً جواب دیا

ارے اعتراض کی ایسی کی تیسی تم کم از کم یہ تو بتا دو کہ تمہارا فیورٹ کلر کونسا ہے میرے حساب سے تمہیں

پنک کلر پسند ہے لیکن بھیا کو نیلا کلر پسند ہے تیار رہنا

اگر فیوچر میں کبھی تمہیں بھیا کے ساتھ شاپنگ پر جانے کا موقع ملا تو تمہیں زیادہ نیلا رنگ ہی زیادہ خریدنا ہو گا۔اور اگر تم نے نیلا نہ لیا تو میرے بھیا تمہیں سب کچھ نیلے رنگ میں لے کر دیں گے

اسی لیے اس سے پہلے کہ بھیا تمہیں زبردستی نیلا رنگ پہنائے تم خود ہی نیلے رنگ کا کچھ نہ کچھ خرید لینا تاکہ تم بعد میں اپنی مرضی کی شاپنگ کر سکو۔

ہاں اور اگر تمہیں بھیا کے ساتھ کبھی باہر لانچ یا ڈنر کرنے کا موقع ملا تو بھیا کی فیورٹ ڈیش ضرور منگوانا تمہیں پسند ہو یا نہ ہو بھیا کے لیے کہہ دینا کہ تمہیں پسند ہے بھیا خوش ہو جائیں گے

بھیا کے خوش ہوتے ہی تمہاری ہر بات مان لی جائے گی اگر ہزار چیزوں میں ایک چیز میرے بھیا کی پسند کے ہو جائے تو بھی وہ خوش ہو جاتے ہیں۔اور سامنے والے کو خوش کر دیتے ہیں۔

ویسے تمہیں بھیا کے بارے میں کچھ بھی پوچھنا ہو تو تم مجھ سے آرام سے بول سکتی ہو یار میں تمہاری دوست ہوں میں تمہیں سب کچھ بتا دوں گی

اتنا کام تو کر ہی سکتی ہوں تمہارا ویسے تمہارے دماغ میں کچھ سوال تو ہوں گے بھیا کے بارے میں تو تم ریلیکس ہو کر مجھ سے پوچھ سکتی ہو میں بھیا کو کچھ نہیں بتاؤں گی اس بارے میں

Urdu Novels Ghar

وہ اس کے کان کے قریب مسکراتے ہوئے بولی تو اسمارہ کی نظریں خود بخود جھک گئی

اوہو یار شرمانے کے لیے نہیں بولا صرف یہ کہہ رہی ہوں کہ اگر میرے بھیا کے بارے میں کچھ جاننا چاہتی ہو تو جان سکتی ہو اس کی نظریں جھکانے پر وہ مزید قریب ہو کر کہنے لگی۔

نہیں مجھے کچھ نہیں پوچھنا اب تو ساری زندگی ان کے ساتھ گزارنی ہے آہستہ آہستہ خود بخود سب کچھ پتہ چل جائے گا۔ وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے مدھم آواز میں بولی

ہاں تو وہ تو تم لوگ ساری زندگی ساتھ رہو گے تو خود بخود پتہ چل جائے گا لیکن میں چاہتی ہوں کہ تم مجھ سے دوستی کا فائدہ اٹھالو۔

تم جو بھی پوچھو میں وعدہ کرتی ہوں میں بھیا سے کچھ بھی شیئر نہیں کروں گی تو ریلیکس ہو کر کوئی بھی سوال کر سکتی ہو وہ اپنی بات پر قائم رہتے ہوئے کہنے لگی تو اسمارہ ہنسی

Urdu Novels Ghar

ٹھیک ہے اگر تم اپنی دوستی کی خدمات پیش کرنا چاہتی ہو تو بتاؤ تمہارے بھیا کو کیا پسند ہے۔اور کون سی چیز پسند نہیں ہے وہ اس کے سامنے ہار مانتے ہوئے پوچھنے لگی۔

یہ کیا بات ہوئی کسی ایک چیز کے بارے میں پوچھو جیسے کھانے میں کیا پسند ہے کیا پسند نہیں ہے کون سا ملک پسند ہے کون سا پسند نہیں ہے پہننے میں کیا پسند ہے کیا پسند نہیں ہے ایسے تو تم مجھے کنفیوز کر دو گی

Urdu Novels Ghar

وہ اسے تنگ کرتے ہوئے کہنے لگی تو اسمارہ نے اسے گھور کر دیکھا

اچھا بتاؤ انہیں کھانے میں کیا پسند ہے اور کیا پسند نہیں ہے۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگے

میرے بھائی بہت سویٹ ہیں انہیں کھانے میں تمہاری طرح بریانی پسند ہے اور انہیں بھی کڑیلے بالکل اچھے نہیں لگتے بالکل تمہاری طرح اس کا انداز ایسا تھا کہ اسمارہ نظر نہ اٹھا پائی

Urdu Novels Ghar

اورانہیں کون سی جگہ پسند ہے میرا مطلب ہے کہاں جانا پسند ہے ان کو اس کی نظریں اب تک جھکی ہوئی تھی

۔

انہیں ملک سے باہر جانا پسند نہیں ہے وہ اپنے ہی ملک میں اپنے ملک کی خوبصورتی دیکھنا پسند کرتے ہیں جیسے سوات کاغان کشمیر مری وغیرہ بالکل تمہاری طرح اس کے پھر سے شرارت سے کہنے پر آسمارا کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

Urdu Novels Ghar

.اور پہنے میں۔اس نے پھر سوال کیا

پہنے میں وہی جو لڑکے پہنتے ہیں۔اب کیا اس میں بھی تم چاہتی ہو کہ بھیا تمہاری طرح کچھ پہنے اس کے انداز میں بھرپور شرارت تھی اسمارہ نے گھور کر دیکھا

بہت بد تمیز ہو تم شیزرہ۔وہ گھور کہنے لگی تو شیزرہ قہقہ لگا اٹھی۔

اور آپ بہت سوئٹ ہیں بھابھی بیگم آپ کے ساتھ بہت مزہ آنے والا ہے وہ اسے اپنے ساتھ لگاتی ہستی ہوئی بولی۔

جب اپنے سامنے سے آتے ہوئے شخص کو دیکھ کر بہت پریشان ہونے لگی

اس کے ہاتھوں میں پسینہ آنے لگا جب وہ شخص انکے سامنے آرکا۔

Urdu Novels Ghar

یہ لے بھیا سنبھالیں اپنی بیگم صاحبہ کو ایک لہنگا تک پسند کرنے میں ہیلپ نہیں کر سکی ہیں۔آپ اسے کچھ کھلائیں پلائیں تب تک میں اکیلے ہی شوپنگ کر کے آتی ہوں آپ کی بیگم سے کچھ نہیں ہو سکتا ایک نمبر کی نکمی ہے یہ

وہ اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسمارہ کو اچھا خاصا جھٹکا دے چکی تھی

خبردار جو میری بیگم کو کچھ بھی کہا ابھی یہ معصوم ہے نہیں سمجھ سکتی کہ اتنی چالاک نند اس کے نصیب میں لکھی ہے لیکن کوئی بات نہیں اب میں آ گیا ہوں میں اچھے سے سمجھا دوں گا تم جاؤ شوپنگ کرو

تب تک میں اپنی بیگم صاحبہ کو کچھ کھلاتا پلاتا ہوں۔وہ مسکرا کر کہتا ہے اس کی جانب دیکھنے لگا جبکہ اسمارہ فی الحال اس ساری سچویشن کو سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی۔

ٹھیک ہے آپ دونوں جائیں تب تک میں جا رہی ہوں اپنی پسند کی شاپنگ کرنے اتنا وقت برباد کر دیا اس نے میرا وہ ایک نظر اسمارا کو دیکھتی مصنوعی خفگی سے کہتی جانے لگی جب اچانک آسمارہ نے اس کا ہاتھ تھام لیا

اسمارہ یار کیا ہو گیا ہے اتنی گھبرا کیوں رہی ہو کسی غیر کے ساتھ نہیں چھوڑ رہی میں تمہیں اس کی چہرے کی پریشانی دیکھ کر وہ فوراً بولی تھی

جب شہریار نے آگے بڑھتے ہوئے اس کا ہاتھ شیزرہ کے ہاتھ سے چھڑوا کر اپنے ہاتھ میں تھام لیا

Urdu Novels Ghar

تم جاو میں دیکھ لوں گا وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا

اور اگلے ہی لمحے شیزرہ بوتل کے جن کی طرح وہاں سے غائب ہو چکی تھی۔ جبکہ اسمارا کے حالت خراب ہو رہی تھی اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔

شہریار اس کی گھبراہٹ کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا ایک ایسی لڑکی جس نے کسی مرد سے کبھی بات بھی نہ کی ہو اس کے لئے کسی کے ساتھ وقت گزارنا کتنا مشکل ہوتا ہے وہ سمجھ سکتا تھا لیکن وہ کوئی غیر نہیں تھا اور یہی بات اس وقت اسمارا کو سمجھانی تھی۔

وہ اسے شاپنگ مال سے باہر لاتا سامنے ہی موجود ایک کیفے کی جانب لے کر جا رہا تھا۔ جبکہ اسمارہ اپنی گھبر آہٹ پر قابو پاتے ہوئے آہستہ آہستہ اس کے ساتھ چلتی جا رہی تھی

اپنے دل کو یہ سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی کہ اس کے قدم کسی غلط کام کے لیے نہیں اٹھ رہے وہ اپنے محرم کے ساتھ جا رہی ہے اسے ساری زندگی اسی کے ساتھ گزارنی تھی تو چند قدموں سے کیا فرق پڑ جاتا۔

Urdu Novels Ghar

ooooo

اسے کیفے کے اندر لاتے ہوئے وہ ایک فیملی کیبن کے اندر آیا تھا اس کے لیے کرسی گھستے ہوئے اس نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ بنا کچھ بولے اس کے سامنے والی سیٹ پر بیٹھ گئی۔

تمہیں گھبرانے یا پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں میں تمہیں کہیں دور اپنے ساتھ لے کر نہیں جا رہا ابھی وہ وقت نہیں آیا میں تمہیں جہاں بھی لے کر جاؤں گا تمہارے والدین کی مرضی کے بعد ہی لے کر جاؤں گا

فی الحال تم میری نہیں اپنے ماں باپ کی عزت ہو۔اور یقین کرو میں تمہارے والدین کی اتنی ہی عزت کرتا ہوں جتنی کے اپنے والدین کی۔

میں جانتا ہوں تم اس وقت کیا سوچ کر پریشان ہو رہی ہو میں فی الحال یہاں تمہیں بس اسلیے لایا تھا تاکہ تم سے شادی کے بارے میں پوچھ سکوں مجھے پتہ چلا ہے کہ تم نے اپنے والدین کے فیصلے پر سر جھکا لیا ہے مطلب شادی میں تمہاری پسند شامل نہیں ہے۔وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا جبکہ اس کے بات پر اسمارا نے سر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا۔

کیا یہ شادی صرف تم اپنے والدین کی مرضی سے کر رہی ہو۔۔۔۔میرا مطلب ہے اس نکاح کے لیے تم نے

۔۔۔۔

نہیں شہریار ایسا کچھ نہیں ہے اس شادی میں میری مکمل رضامندی شامل ہے یہ سچ ہے کہ میرے والدین نے ہی پہلے آپ کو پسند کیا ہے ان لوگوں کی مرضی کے بعد ہی میں نے ہاں کی ہے لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ اس شادی میں صرف ان لوگوں کی مرضی شامل ہے

میرے والدین نے مجھے پورا اختیار دیا تھا کہ اگر میں اس شادی سے انکار کرنا چاہوں تو کر سکتی ہوں لیکن مجھے میرے والدین کا فیصلہ بالکل ٹھیک لگا۔

وہ نہیں چاہتی تھی کہ شہریار کسی بھی قسم کا کوئی شک اپنے دماغ میں رکھے اسی لیے اس نے پوری ایمانداری سے اسے مکمل بات بتادی

Urdu Novels Ghar

اور حقیقت بھی یہی تھی کہ اس نے اپنے دل کی رضامندی سے اس رشتے کے لیے حامی بھری تھی۔

اس بار شہریار نے کوئی جواب نہیں دیا صرف ہاں میں سر ہلایا

اچھا بتاؤ کیا کھاؤ گی لانچ کا وقت ہو رہا ہے مجھے تو بھوک لگی ہے اب یہ مت کہنا کہ تمہیں بھوک نہیں لگی میں جانتا ہوں جو انسان شیزرہ کے ساتھ آتا ہے اس کے نصیب میں کھانا کم ہی ہوتا ہے وہ شاپنگ میں اس حد تک مگن ہو جاتی ہے کہ اسے خود نہ کھانے کا ہوش رہتا ہے اور نہ ہی اپنے ساتھ آئے انسان کی بھوک کا کچھ

احساس۔

اب جلدی سے بتاؤ کیا آرڈر کروں آج تمہاری پسند کا کھانا کھاتا ہوں اس سے پہلے کہ وہ انکار کرتی شہریار نے اس انداز میں کہا کہ اسے ہنسی آگئی اس بات میں تو کوئی شک نہیں تھا شیزرہ کو شاپنگ کے ٹائم پر صرف شاپنگ ہی کرنی تھی۔

۔۔بریانی۔۔۔اس نے بس ایک لفظ کہا شہریار دلکشی سے مسکرایا

اس کی مسکراہٹ کا مطلب وہ نہیں سمجھی تھی لیکن یہ سمجھ گئی تھی کہ اس کا بریانی کہنا اسے اچھا لگا ہے۔

مجھے بریانی بے حد پسند ہے ویٹر جیسے ہی ان کا آڑڈر رکھ کر واپس گیا اس نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

مجھے بھی۔۔اسمارہ نے مسکرا کر جواب دیا

Urdu Novels Ghar

گڈ ویری گڈ اور کیا کیا پسند ہے تمہیں۔ میرا مطلب ہے اور کون کون سی چیز پسند ناپسند ہے تمہیں بتاؤ مجھے ۔ ویسے تو تمہاری سہیلی مجھے اچھی خاصی انفارمیشن دی جا چکی ہے لیکن میں پھر بھی یہی چاہتا ہوں کہ تم خود بتاؤ۔

ساری زندگی ایک دوسرے کے ساتھ گزارنی ہے ہمیں ایک دوسرے کی پسند ناپسند معلوم ہونی چاہیے ۔ شاید نہیں یقیناً وہ اسے باتیں کرنے پر اکسا رہا تھا۔

Urdu Novels Ghar

وہ کم بولتی تھی یا صرف اس کے سامنے کم بول رہی تھی۔وہ نہیں جانتا تھا لیکن وہ چاہتا تھا کہ وہ اس سے باتیں کرے اس کے بارے میں جانے کچھ اپنے بارے میں بتائے۔

میں بہت عام سی ہوں شہریار مجھے ہر وہ چیز اچھی لگتی ہے جو خوبصورت ہوتی ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ مجھے بدصورت چیزوں سے نفرت ہے۔

آپ بتائیں آپ کو کیا پسند ہے۔اس نے بہت ہمت کر کے جواب دیا اور پھر اس سے سوال کرنے لگی شاید وہ

بھی سمجھ رہی تھی کہ وہ اس سے باتیں کرنا چاہتا ہے

مجھے تم پسند ہو میری نظروں میں تم عام نہیں ہو تم بہت خاص ہو اسمارا تم میرے لیے محبت کا پہلا احساس ہو۔ میری زندگی میں آنے والی پہلی لڑکی ہو جس کیلئے میں بہت خاص جذبات رکھتا ہوں

میں تمہاری طرح ایک عام سا مرد ہر گز نہیں ہوں میں خود کو تھوڑا الگ سمجھتا ہوں مجھے خاص چیزیں پسند ہیں۔ مجھے ہر خوبصورت چیز اچھی نہیں لگتی میں بدصورتی میں خوبصورتی کو ڈھونڈ لیتا ہوں۔

اور تم عام سی لڑکی ہر گز نہیں ہو۔اگر تم عام سی لڑکی ہوتی تو مجھے کبھی پسند نہیں آتی۔تم مجھے پسند نہیں ہو اسمارا تم میرے لیے میری محبت بن چکی ہو۔میری زندگی میں صرف چند لوگ ہیں ان سے میں بے حد محبت کرتا ہوں ان میں سے ایک تم ہو۔

اپنی زندگی میں بہت مردوں کو نہیں دیکھا صرف اپنے بابا کو ہی دیکھا ہے وہ بھی میرے جیسے تھے اپنی ضد میں پکے اپنے ہنر میں کھڑے اگر میرے بابا عام نہیں تھے تو میں عام کیسے ہو سکتا ہوں میں خود کو بہت خاص

سمجھتا ہوں

اور خود سے جڑے تمام لوگوں کو بھی۔میری پسند نہ پسند میں زیادہ چیزیں شامل نہیں ہے مجھے خود سے جڑے ہوئے لوگوں سے محبت ہے۔اور ان کی پسند نہ پسند میری پسند نہ پسند ہے۔

میں تمہیں اپنی زندگی میں ایک خاص مقام دے چکا ہوں اور میری خواہش ہے کہ تم بھی مجھے اپنی زندگی میں وہی مقام دو۔

Urdu Novels Ghar

میں تم سے محبت کر بیٹھا ہوں اسمارا اور چاہتا ہوں کے تم بھی مجھ سے محبت کرو اور میری اس خواہش میں کچھ بھی غلط نہیں ہے میں تم سے اپنا جائز حق مانگ رہا ہوں میں جانتا ہوں تمہارا دل شیشے کی طرح صاف ہے ۔مجھے یقین ہے کہ تمہارے دل پر دستک دینے والا پہلا مرد میں ہی ہوں۔

اور میں جانتا ہوں کہ ایک دن میں تمہارے دل کے تخت پر بیٹھا ہوں گا۔ تمہارے دل کی سلطنت پر صرف میری حکومت ہو گی۔ تم مجھے اتنا ہی چاہو گی جتنا میں تمہیں چاہتا ہوں۔

میں تمہیں آج اسی لیے لایا ہوں تاکہ میں تمہیں بتا سکوں۔ کہ میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں۔ تمہیں پہلی بار کالج میں دیکھتے ہی میں تمہارا اسیر ہو گیا۔

تم سے محبت اتنی بے ساختہ تھی کہ میں اپنے جذبات کو سمجھ ہی نہیں پایا بس تم دل میں اتر گئی۔ اور تمہیں پانا میرا مقصد بن گیا

Urdu Novels Ghar

کہتے ہیں کہ جذبات سچے ہوں۔تو خواب اپنے آپ سچ ہو جاتے ہیں میرے جذبات سچے تھے۔دیکھو میں نے تمہیں پالیا یہ سب اتنا جلدی ہوا کہ خود بھی یقین نہیں آتا لیکن تم میری ہو یہ سوچ مجھے سکون دیتی ہے۔وہ بے چینی جو چند دن میرے اعصاب پر سوار رہی نکاح ہوا تو سکون میں بدل گئی۔

تمہیں کھونے کا جو ذرا سا ڈر تھا وہ ختم ہو گیا اب تم میری ہو میری نکاح میں ہوں میری منکوحہ ہوں

اور یہی چیز میرا سکون ہے تم سمجھ نہیں سکتی کہ اپنی پہلی محبت کو حاصل کر لینا کتنا سکون بخش احساس ہے۔

اگر سچ کہوں تو اس وقت میں ہواوں میں اڑ رہا ہوں میں بے حد خوش ہوں تمہارے روپ میں مجھے میری محبت مل گئی مجھے اور کچھ نہیں چاہیئے میں خود کو اس دنیا کا سب سے خوش قسمت ترین انسان تسلیم کرتا ہوں۔

اس کا ہاتھ تھامے ہوئے وہ اپنے تمام تر جذبات اس کے سامنے بیان کر رہا تھا جب کہ اسمارہ اپنی نظر تک اٹھا نہیں پا رہی تھی وہ اس سے یہ سب کچھ کہنے والا ہے یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔

اسمارا کیا کہے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ بس اس کے جذبات کو محسوس کر رہی تھی اور اپنی قسمت پر رشک کر رہی تھی کہ اسے اتنا چاہنے والا ہمسفر بنانا نگے مل گیا تھا۔

وہ تو اس رشتے کو صرف اور صرف شیزرہ کی طرف سے اس کی پسند سمجھ رہی تھی اسے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اسے شہریار کی محبت بھی اس انداز میں نصیب ہو گی۔

Urdu Novels Ghar

اب تک اسمارہ اس رشتے کے بارے میں کھل کر کچھ بھی نہیں سوچ پا رہی تھی وہ اپنے ہونے والے ہم سفر کے بارے میں پہلے ہی بہت ساری امیدیں لگا کر وہ بعد میں ناامید نہیں ہونا چاہتی تھی لیکن اب شہریار نے اسے بہت ساری امیدیں دے دی تھی

اب شاید اس نے اسے خواب دیکھنے پر مجبور کر دیا تھا۔اس کے گال شرم سے سرخ ہو چکے تھے جب کی ہاتھ ابھی تک شہریار کے ہاتھوں میں تھے۔

شہریار نے بس ایک نظر اس کے چہرے کو دیکھا پھر مسکرا کر جیسے ترس کھانے والے انداز میں اس کے ہاتھ چھوڑ دیے۔

اب اگر تم اس طرح سے شرماتی رہو گی تو ایک ہفتے کے بجائے میں آج ہی بارات لے کر آ جاؤں گا۔اس کے انداز میں شرارت تھی

Urdu Novels Ghar

جبکہ اس بار بھی اسمارہ کچھ نہیں بول پائی۔اس سے پہلے کے شہریار کچھ اور کہتا شہریار کا فون بجنے لگا

شیزرہ یار میں تم سے ناراض ہوں تم نے میرے ساتھ دھوکہ بازی کی ہے اور غلط بیانی بھی اس نے فون اٹھاتے ہوئے کہا تو اسمارہ نے اسے دیکھا اس کی نظروں میں حیرانگی وہ صاف دیکھ چکا تھا۔

ارے تم نے تو کہا تھا کہ تمہاری سہیلی بہت باتیں کرتی ہے شروع ہوتی ہے تو پھر خاموش ہونے کا نام نہیں لیتی شازی یہ میڈم تو بولتی ہی نہیں ہیں مجھے لگ رہا ہے کہ میری منکوحہ صاحبہ گونگی ہیں

میں کب سے ان سے بات کرنے کی کوشش کر رہا ہوں لیکن یہ صرف آگے سے ہاں یا نہ میں جواب دے رہی ہیں اب تم ہی بتاؤ تم غلط تھی یا نہیں۔۔۔۔! دوسری طرف سے شیزرہ نے نہ جانے کیا کہا جب کہ وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتا پھر سے سوال کرنے لگا۔

اوووتو مطلب مجھے پہلے ان کا دوست بننا ہو گا یہ تو پھر مشکل کام ہے کیوں کہ میں ان کا دوست نہیں بننا چاہتا بلکہ میں تو ان کا بہت کچھ بن چکا ہوں۔ میرے خیال میں اب ہمارا رشتہ دوستی سے کافی آگے نکل چکا ہے ویسے پنگوں میں پڑنے کی ضرورت ہی نہیں ہے میں جو ہوں وہی سہی ہے۔

اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا جب کہ نظریں اب بھی اسارہ کہ سرخ ہوتے چہرے پر تھی۔

نہیں بالکل بھی نہیں تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں بنا دوست بنے بھی انہیں باتیں کرنے پر مجبور کر دوں گا تم اپنے بھائی کو نہیں جانتی

محترمہ مجھ سے بات نہیں کریں گی تو کہاں جائیں گی نہیں فی الحال ہم مصروف ہیں تم ابھی شاپنگ جاری رکھو بلکہ ایسا کرو کے ڈرائیور کے ساتھ گھر واپس چلی جاؤ اسمارہ کو میں خود ہی گھر چھوڑ دوں گا

Urdu Novels Ghar

اس نے کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا تو اسمارہ نے فوراً نہ میں سر ہلایا لیکن وہ اسے سن ہی کہاں رہا تھا اس کا سارا دھیان تو اس کے ہونٹ کے اوپر موجود چھوٹے سے تل پر تھا۔ جو بار بار اس کا چہرہ دیکھنے پر مجبور کر رہا تھا

نہیں تم سکون سے جاؤ میں سب کچھ ہینڈل کر لوں گا تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اس نے اسمارہ کے انکار کو اہمیت دیے بغیر اپنی بات جاری رکھی۔

ہاں وہ لہنگا بھی بعد میں دیکھ لے گئی اور ماما کو یہی کہے گی کہ اس کی پسند کا ہے تم آرام سے جاؤ۔ وہ اسے ریلیکس

کرتے ہوئے الوادعی کلام ادا کرتا فون بند کر چکا تھا۔

تم نا میں سر کیوں ہلا رہی تھی کیا تمہیں میرے ساتھ رہنے میں کوئی مسئلہ ہے۔وہ فون رکھنے کے بعد اس کی جانب متوجہ ہوا اس کا انداز کافی سرد تھا جیسے اسے اسکی یہ بات پسند نہ آئی ہو۔

نہیں وہ دراصل اگر شیزرہ چلی جائے گی تو آپ کی ماما کو پتہ چل جائے گا نہ کہ میں آپ کے ساتھ ہوں وہ کیا سوچیں گی میرے بارے میں اور میرے گھر میں بھی یہی بتا کر آئی تھی کہ میں شیزرہ کے ساتھ جا رہی ہوں

اور شیز رہے ماما سے کہا تھا کہ وہ واپسی پر آئے گی اور اب اگر وہ نہیں آئے گی تو سب کو پتہ چل جائے گا نا تو

۔۔پھر۔۔۔۔۔

۔۔۔؟ تو پھر

کیا ہو جائے گا اگر سب کو پتہ چل گیا کہ تم میرے ساتھ ہو کیا کوئی قیامت آجائے گی میں کوئی غیر نہیں ہوں

اسمارا تمہارا محرم ہوں تمہارا شوہر ہوں

میں کوئی غیر نہیں ہوں تمہارے لئے جو تم اس طرح سے ڈر رہی ہو اور میں تمہیں کسی ایسی جگہ پر نہیں لے کر گیا جہاں پر تمہارے دل میں کسی قسم کا کوئی ڈر یا خوف پیدا ہو ٹھیک ہے میں سمجھ سکتا ہوں تمہاری پریشانی کو لیکن کسی کی سوچ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں

میں نے ماما سے کہا تھا کہ میں تم سے ملنا چاہتا ہوں تم سے مکمل اپنے رشتے کی رضامندی پر بات کرنا چاہتا ہوں

اوراس میں کچھ غلط نہیں ہے میں حق رکھتاہوں یہ جاننے کا کہ میری منکوحہ میرے بارے میں کیاسوچتی ہے

اور جہاں تک تمہاری امی کی بات ہے تو ہم ان سے بھی کچھ نہیں چھپائیں گے میں تمہیں شام کو چھوڑنے جاؤں گا تو ان سے بھی مل کر انہیں بتادوں گا کہ تم میرے ساتھ تھی

اور مجھے یقین ہے انہیں بھی کوئی اعتراض نہیں ہو گا اس بات پر تم میرے نکاح میں ہو میرا تم سے ملنا جائز ہے

میں جانتا ہوں کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا بلکہ تمہاری امی بھی یہ بات سمجھ جائیں گی کہ کسی بھی رشتے کو آگے بڑھانے سے پہلے کچھ باتوں کا کلیئر ہو جانا بے حد ضروری ہے

اس بیس منٹ کی ملاقات میں میں نے تمہیں جتنا سمجھا ہے اندازہ لگا چکا ہوں کہ تم ایک شرمیلی سے لڑکی ہو ۔اور مجھے ایسی ہی لڑکی پسند ہے اپنے لئے تم نے مجھے اس ملاقات میں کتنا جانا یہ تم یقینا مجھ سے زیادہ اپنی سہیلی کو بتانا بہتر سمجھو گی۔

تو تم اسے ہی بتا دینا آگے اس سے پوچھنا میرا کام ہے۔

اور میں نے تمہیں اس ملاقات میں جتنا جانا ہے اس کے بعد بس اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ مجھے تم سے پہلے سے زیادہ محبت ہو گئی ہے۔

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا تو آسمارہ نے ایک نظر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا اور پھر فوراً ہی نظر جھکا گئی اس کے انداز پر شہریار کے لبوں پر ایک بار پھر سے خوبصورت سی مسکراہٹ آ گئی تھی

ooooo

بی بی جی ٹریفک زیادہ ہے اس کی وجہ سے آگے نہیں جا پا رہی گاڑی ہمیں تھوڑی دیر یہی انتظار کرنا ہو گا ڈرائیور نے پیچھے کی جانب دیکھتے ہوئے اسے بتایا تو اس کا موڈ بری طرح سے آف ہو گیا وہ جلدی سے جلدی گھر پہنچنا چاہتی تھی۔

اف پتہ نہیں یہ اتنا زیادہ ٹریفک کیوں ہے۔آپ کو پتہ ہے باہر کے ممالک میں ایسا ہر گز نہیں ہوتا وہاں ٹریفک کے اصول بنائے گئے ہیں اور ایک ہمارا ملک ہے جہاں باقی کے مسائل ہی حل نہیں ہوتے تو کوئی ٹریفک پر کیا غور کرے وہ دل کی بھڑاس نکالتے ہوئے گاڑی کی سیٹ کے ساتھ ٹیک لگا کر باہر کی جانب گاڑیوں کو دوڑتے بھاگتے دیکھنے لگی

جبکہ ڈرائیور اس کی بھڑاس سن کر خاموشی سے ہاں میں سر ہلا گیا وہ بیچارا کیا کہہ سکتا تھا اپنی چھوٹی سی مالکن کو

۔

بس وہ جو کہہ دے وہی سہی تھا۔

اب وہ اپنی سوچ میں بیزار سے بیٹھی تھی جب اس کا دھیان باہر کی جانب گیا اس سے کچھ فاصلے پر ایک گاڑی رو کی تھی جس میں قلب اپنے کان سے موبائل فون لگائے نہ جانے کس سے باتوں میں مصروف تھا اس کے چہرے کے ساری بیزاری لمحے میں دور ہوئی تھی اس کا سارا دھیان اسی کی جانب جا چکا تھا

وہ جلدی سے گاڑی سے نکلتے ہوئے تیزی سے قلب کی گاڑی کی جانب آئی تھی۔

ہیلو ہیلو آپ کہاں جا رہے ہیں وہ اس کی گاڑی کے دروازے کی جانب سے اچانک سامنے آتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی

شیزرہ تم یہاں کیا کر رہی ہو اچانک اس طرح ٹریفک میں گاڑی میں بیٹھا وہ پیچھے سے گاڑیوں کی آواز سنتے

ہوئے اسے کہنے لگا تو وہ فورا سر ہلاتے مسکراتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھول کر گاڑی کے اندر بیٹھ گئی

میں بھی شاپنگ کرنے آئی تھی لیکن شاپنگ کر کے جیسے ہی فارغ ہوئی گھر جانے کے لئے یہاں ٹریفک میں پھنس گئی پچھلے پندرہ منٹ سے یہی پر ہوں مت پوچھیں کہ کیا حال ہے اوپر سے گاڑی والوں نے تنگ کر کے میرے کانوں میں درد کر دیا ہے

وہ تیز تیز اپنی ہی دھن میں بولتی چلی جا رہی تھی جبکہ قلب ٹریفک کے کھلتے ہیں گاڑی آگے کی سمت بڑھا لے

گیا

اچھا مجھے یہ بتاؤ کہ تمہاری گاڑی کس طرف ہے میں تمہیں اس پر ڈراپ کر دیتا ہوں فی الحال تو رش بہت زیادہ ہے اگر تمہارے پاس ڈرائیور کا نمبر ہے تو اسے فون کر کے بتاؤ تھوڑا سا آگے جا کر تمھیں پک کر لے

اس کی باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے بولا

میری گاڑی تو یہیں کہیں ٹریفک میں پھنسی ہوئی ہے میں نے تو آپ کو دیکھا اسی لیے گاڑی سے اتر کے آپ کے پاس آ گئی مجھے تھوڑی نہ پتا تھا آپ کے پاس آتے ہیں ٹریفک ختم ہو جائے گی

ویسے آپ بہت ہی لکی ہیں میرے لئے جب بھی آپ آتے ہیں مجھے کوئی نہ کوئی فائدہ ہو جاتا ہے اسی لئے تو آپ مجھے اچھے لگتے ہیں

بلکہ میں آپ کو بتا بھی نہیں سکتی کہ آپ مجھے کتنے اچھے لگتے ہیں میں نے جب سے آپ کو دیکھا ہے نا بس آپ کے بارے میں سوچتی رہتی ہوں میں آپ سے ایک سوال بھی پوچھنا چاہتی تھی جو کافی دنوں سے میرے دماغ میں گھوم رہا ہے لیکن یہ پوچھتے ہوئے مجھے عجیب بھی لگ رہا تھا ایک دو بار تو میرا دل چاہا کہ میں اس بارے میں اسمارا سے بات کروں لیکن پھر مجھے اس سے پوچھنا بھی کچھ عجیب سا لگا اسی لئے میں نے یہ بات کسی سے بھی نہیں پوچھی

کون سی بات پوچھنا چاہتی ہو تم مجھ سے وہ آگے پیچھے اس کی گاڑی ڈھونڈتے ہوئے گاڑی چلاتا اس سے سوال کرنے لگا

آپ اداس کیوں ہیں میرا مطلب ہے آپ کی اداسی کے پیچھے کوئی ریزن ہے کیا آپ ہر وقت خاموش رہتے ہیں چپ چاپ رہتے ہیں کسی سے زیادہ بات نہیں کرتے آپ کی آنکھوں میں ایک اداسی ہے مجھے لگتا ہے جیسے آپ بہت پریشان ہیں مجھے تو آپ کی مسکراہٹ بھی جھوٹی لگتی ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے پورے یقین

سے بولی قلب کے سامنے یہ بات کرتے ہوئے اسے بالکل بھی عجیب نہیں لگ رہا تھا

نہ جانے کیوں وہ قلب کے سامنے کھل کر بات کر رہی تھی جب کہ کسی انجان شخص سے اس طرح سے کھل کر بات کرنا اس کے لیے آسان نہیں تھا وہ جلدی کسی سے بھی گلتی ملتی نہیں تھی دوست بہت سوچ سمجھ کر بناتی تھی

اور اپنے دل کی بات بہت کم لوگوں سے شیئر کرتی تھی لیکن آج قلب کے سامنے اس نے وہ بات کہہ دی

تھی جو بہت دنوں سے اسے پریشان کر رہی تھی ایسا کیا تھا وہ خود بھی نہیں جانتی تھی لیکن وہ قلب کو اپنے دل کی ہر بات بتا دینا چاہتی تھی۔

وہ جو خاموشی سے اس کی بات سن رہا تھا اس کی یقین سے کہنے پر ایک لمحے کو رک کر اس کی جانب دیکھنے لگا

نہیں میں پریشان نہیں ہوں بھلا مجھے اداس ہونے کی کیا ضرورت ہے تمہیں یقینا کوئی غلط فہمی ہوئی ہے یا مجھے لگتا ہے کہ تمہیں کہانیاں بنانے کی عادت ہے تم مجھ پر کوئی کہانی بنانا چاہتی ہو تمہیں جو لگتا ہے بالکل غلط

ہے میں بالکل بھی پریشان نہیں ہوں اور میری مسکراہٹ جھوٹی ہر گز نہیں ہے اس چھوٹی سی لڑکی کی بات کو جھوٹا کہنا اسے بہت عجیب لگ رہا تھا قلب کو لگ رہا تھا جیسے وہ اس کے سامنے اپنی صفائی دے رہا ہوں

جی نہیں آپ غلط بول رہے ہیں آپ کی مسکراہٹ جھوٹی ہے آپ کی آنکھوں میں اداسی ہے آپ پریشان ہیں

میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ آپ کو کوئی نہ کوئی پریشانی ضرور ہے کیا آپ کا بریک اپ ہو گیا ہے آپ کی گرل فرینڈ آپ کو چھوڑ کر چلی گئی ہے اگر ایسا ہے تو پلیز اس کے لئے پریشان مت ہوں آپ کے چہرے پر یہ اداسی بالکل بھی اچھی نہیں لگتی وہ لڑکی بد قسمت ہو گی جس نے آپ کو چھوڑ دیا

اس نے آپ سے دور جا کر اپنے لئے غلط راستہ چن لیا ہے آپ کو دیکھ کر لگتا ہے کہ یقیناً آپ اس سے بہت محبت کرتے تھے لیکن اس نے آپ کی محبت کی قدر نہیں کی لیکن آپ کے اداس ہونے سے یا پھر ہر وقت پریشان رہنے سے وہ لوٹ کر تو نہیں آجائے گی نا اسے جانا تھا وہ چلی گئی اب آپ اپنی زندگی میں آگے بڑھیں

میں نہیں جانتی کہ جو میں سوچ رہی ہوں وہ حقیقت ہے یا نہیں آپ کی زندگی میں کوئی لڑکی تھی یا نہیں لیکن اگر آپ کسی لڑکی کی وجہ سے اپنی زندگی مشکل میں ڈال رہے ہیں تو پلیز ایسا ہرگز مت کرے

اگر آپ کسی لڑکی کے لیے اپنی خوشیاں۔اپنی مسکراہٹ نظر انداز کرتے ہیں تو پلیز ایسا مت کریں آپ کے ساتھ بہت سارے لوگ جڑے ہوئے ہیں جو آپ سے بے انتہا محبت کرتے ہیں

اس لیے بہتر ہے کہ آپ اس خود غرض انسان کے بارے میں سوچنے کے بجائے ان سب کے بارے میں سوچیں جو آپ سے محبت کرتے ہیں یقین کرے آپ کو جینے کی ایک نئی وجہ مل جائے گی آپ کو خوش رہنے کی وجہ مل جائے گی۔

Urdu Novels Ghar

وہ پورے یقین کے ساتھ کہہ رہی تھی جب قلب نے اچانک گاڑی روک دی

تمہارا ڈرائیور تمہارا انتظار کر رہا ہے جاؤ اس کے لہجے میں سرد پن تھا جیسے شیزرہ نے محسوس کر لیا تھا۔

ارے آپ تو برا مان گئے لگتا ہے آپ کو میری بات بری لگی لیکن اگر آپ غور کریں تو آپ کو میری بات بالکل بھی بری نہیں لگے گی ایک غیر ہو کر میں نے آپ کی پریشانی کو سمجھا میں سمجھ گئی کہ آپ خوش نہیں ہیں تو یقیناً آپ کے گھر والے بھی جانتے ہوں گے آپ کے بارے میں انہیں تکلیف ہوتی ہو گی جب وہ آپ

کواس طرح سے اداس دیکھتے ہونگے میرے لئے نہیں مگر اپنی فیملی کے لیے آپ میری بات پر غور ضرور کیجئے گا انشاءاللہ آپ کو خود ہی احساس ہو جائے گا کہ میری بات بالکل ٹھیک ہے وہ ابھی یقین سے کہہ رہی تھی

گاڑی سے اتر کر اس نے ایک نظر مڑ کر دیکھا قلب اسی کو جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا پھر اس سے چہرہ پھیر کر اپنی گاڑی اسٹارٹ کرتا وہ وہاں سے آگے کی جانب بڑھ گیا

Urdu Novels Ghar

کیا میں نے کچھ غلط کہہ دیا یا آج ضرورت سے زیادہ بول دیا وہ سوچتے ہوئے اپنی گاڑی میں آ بیٹھی

ایک تو مجھے عادت ہے بہت زیادہ بولنے کی اب پتہ نہیں انہیں میری باتیں کیسی لگی ہو گی یقیناً اپنے پر سنلز انٹر فیر تو کسی کو بھی پسند نہیں ہوتا انہیں بھی پسند نہیں آیا ہو گا

مجھے اتنا زیادہ بولنا ہی نہیں چاہیے تھا ایک تو کہیں بھی دیکھے بنا شروع ہو جاتی ہوں میں مجھے احساس کرنا چاہیے آخر وہ بھائی کے ہونے والے سالے ہیں

پتا نہیں وہ میرے بارے میں کیا سوچ رہے ہوں گے یا اللہ ان کا دل میری جانب سے برا مت کرنا اس نے دل سے دعا مانگتے ہوئے ایک بار پھر سے اپنی گاڑی کی سیٹ کے ساتھ ٹیک لگائی۔

لوگ اس کے بارے میں کیا سوچتے تھے اچھا یا برا اسے فرق نہیں پڑتا تھا لیکن وہ نہیں چاہتی تھی کہ قلب اس کے بارے میں برا سوچے

قلب کے معاملے میں اس کا دل کچھ اور ہی سوچ سوچنے لگا تھا جس سے وہ خود بھی ابھی تک انجان تھی وہ نہیں جانتی تھی کہ قلب کے معاملے میں اس کے جذبات کیا ہوتے جا رہے ہیں ہاں لیکن بس وہ قلب کو بری نہ لگے

کہ اب قلب اسے اچھا لگنے لگا تھا وہ اسے اچھا کیوں لگنے لگا تھا یہ بھی اس کے جذبات کا ہی کوئی حصہ تھا جس سے وہ مکمل طور پر انجان تھی

Urdu Novels Ghar

وہ انجان شخص اس کے دل و دماغ پر سوار ہوتا جا رہا تھا۔

گھر آنے کے بعد اس نے اپنا سارا سامان ڈرائیور کو بول کر ماما کے روم میں ہی منگوالیا

کیسا رہا میری بیٹی کا دن اسمارہ کے ساتھ انجوائے کیا اسے اپنی گود میں سر رکھتے دیکھ ماما نے بے حد محبت سے اس سے پوچھا تھا

Urdu Novels Ghar

مجھے کیا پتا ماما میں کوئی اسمارا کے ساتھ تھوڑی تھی آپ کی بہورانی کے ساتھ تو آپ کے بیٹے صاحب تھے میں نے تو اکیلے شاپنگ کی ہے وہ بھی ساری کی ساری یہاں تک کہ دلہن کا ڈریس بھی بالکل اکیلے پسند کیا ہے میں نے

بھیا اچانک وہاں پر بھی ٹاپک پڑے اور کہا کہ اسمارہ کو اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتے ہیں میں بالکل بھی کباب میں ہڈی نہیں بنی میں نے آگے سے بول دیا آپ لے جائیں میں شاپنگ اکیلے کر لوں گی میں نے اچھا کیا نانا ما وہ اپنا کارنامہ انہیں بتاتے ہوئے آکسائیڈ ہو کر ان سے پوچھنے لگی

تم نے ان دونوں کو اکیلے چھوڑ دیا تم جانتی ہو نا کل ان کی مایوں کی رسم ادا ہونی ہے اس کے بعد وہ دونوں ایک دوسرے سے شادی کے روز تک نہیں مل سکتے وہ س کی بات سن کر ذرا سختی سے کہنے لگیں

ہاں تو وہ تو کل سے ہو گا نہ اب سے تھوڑی نہ ہو رہا ہے ابھی تو وہ ایک دوسرے سے مل سکتے ہیں ایک دوسرے سے بات کر سکتے ہیں ایک دوسرے کو سمجھ سکتے ہیں اور یہ اچھا موقع تھا ایک دوسرے کو سمجھنے کا

میں بھی یہی چاہتی تھی کہ بھائی ایک بار اسمارہ سے مل لیں اس کی نیچر کو سمجھ لیں اور اسمارا بھی سمجھ جائے گی کہ میرے بھیا کیسے ہیں اچھی بات ہے نا کہ شادی سے پہلے ان دونوں کی ایک ملاقات ہو گی میں تو بہت خوش ہوں۔

بالکل ایک بار پھر ایسی انداز میں ان کی گود میں لیٹ گئی اس بار ماما کچھ بھی نہیں بول رہی تھی اس کی بات غلط نہیں تھی مایوں کی رسم کل ادا ہونی تھی اور پردہ بھی کل سے ہی شروع ہونا تھا اچھا ہی تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے ایک بار مل چکے تھے

یقیناً اس ملاقات میں وہ دونوں ایک دوسرے کو کچھ حد تک سمجھ ہی گئے ہونگے

ooooo

اس کے بار بار انکار کرنے کے باوجود بھی شہریار اسے چھوڑنے کے لئے اندر تک آیا تھا اور نہ صرف آیا تھا بلکہ سب کو یہ بھی بتا دیا تھا کہ اسمارا اسی کے ساتھ تھی کسی نے کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں کیا تھا بابا تو شہریار سے مل کر اتنے زیادہ خوش ہوئے تھے کہ اسے ابھی تک جانے نہیں دیا تھا وہ تو زبردستی اسے رات کے کھانے پر بھی روک رہے تھے

لیکن اسے جانا تھا اس کے پاس وقت کم تھا لیکن ماما نے زبردستی اسے روک کر اس کے لیے اسمارہ کے ہاتھوں سے چائے بنوائی

اسمارا کو تو اس کے ساتھ آتے ہوئے اچھی خاصی شرمندگی ہو رہی تھی کہ پتا نہیں اس کے گھر والے اس کو کیا سمجھیں گے

Urdu Novels Ghar

لیکن کسی کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا

شہریار کھل کر سب سے بات کی سب کو بتایا کہ اسمارہ اس کے ساتھ تھی گئی تو وہ شیزرہ کے ساتھ شاپنگ پر تھی لیکن راستے میں وہ اسمارہ کو اپنے ساتھ لے گیا۔

کیونکہ وہ اپنی ہونی والی بیوی سے کچھ باتیں کرنا چاہتا تھا جس پر کسی کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا اس کے بابا اتنے اوپن مائنڈ تو ہر گز نہیں تھے لیکن اس کی امی نے کہا کہ وہ دونوں کا حق ہے اور یہ کوئی غلط بات نہیں ہے

بلکہ انہیں تو خوشی ہو رہی ہے یہ جان کر کہ شہریار اور آسمارہ ایک دوسرے سے مل کر اپنے نقطہ نظر ایک دوسرے کے سامنے بیان کر چکے ہیں

اس نے شہریار کے لئے چائے بنائی اور ملازمہ کے ہاتھوں گھسٹ روم میں بھیج کر خود اپنے کمرے میں آ گئی شہریار کتنی دیر کے بعد گیا اسے بالکل بھی پتہ نہیں تھا لیکن شہریار کے ساتھ اس پہلی ملاقات کے زیر اثر اس کے لبوں پر ایک مسکراہٹ بکھر گئی تھی

اس کی سوچیں شہریار کے ارد گرد گھوم رہی تھیں اس وقت اسے شہریار کے علاوہ جیسے اور کچھ سوچنا ہی نہیں تھا۔

اور نہ ہی کو اپنا دھیان اور کسی چیز پر لگانا چاہتی تھی اس کے لبوں پر مستقل ایک مسکراہٹ تھی چہرے پر شرم وحیا کا پہرہ تھا۔

Urdu Novels Ghar

اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب امی نے کمرے میں قدم رکھا وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھ کر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔امی کے اچانک آجانے سے اسکے چہرے پر گھبراہٹ آگئی تھی جیسے وہ کوئی چوری کرتے ہوئے پکڑی گئی ہو جیسے امی جان جائیں گی کہ وہ اس وقت کیا سوچ رہی تھی

شہریار کے بارے میں سوچ کر اس نے کوئی بہت بڑا گناہ کر دیا ہو

وہ ماما میں خود نہیں گئی تھی وہ شیز رہ ہے نا اس نے زبردستی مجھے بھیج دیا تھا۔قسم سے میں نے منع کیا تھا میں نے اس سے کہا تھا کہ مجھے کہیں نہیں جانا لیکن اس نے کہا کہ کوئی بات نہیں اور شہریار نے میرا ہاتھ تھاما اور مجھے زبردستی اپنے ساتھ لے گئے

بالکل بھی نہیں جانا چاہتی تھیں ان کے آتے ہی وہ بولنا شروع ہو گئی تو ماما اس کی بوکھلاہٹ پر مسکرائی دی

انہیں پتا تھا کہ ان کی بیٹی اتنی بہادر تو ہر گز نہیں ہے کہ اس طرح سے کسی کے ساتھ چلی جائے بے شک وہ اس کا محرم ہی کیوں نہ ہو

Urdu Novels Ghar

بس میرا بچہ میری جان کیا ہو گیا ہے اگر تم شہریار کے ساتھ اپنی مرضی سے بھی جاتی تو بھی ہمیں کوئی اعتراض نہیں تھا بیٹا وہ تمہارا محرم ہے تم پر حق رکھتا ہے اگر وہ تم سے بات کرنا چاہتا تھا تو اس میں کچھ بھی غلط نہیں تھا

اگر وہ تمہارے بابا سے اجازت مانگ کر تمہیں اپنے ساتھ لے جاتا تب بھی ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوتا بیٹا اس میں کچھ بھی غلط نہیں ہے

Urdu Novels Ghar

وہ حق رکھتا ہے اپنی ہونے والی بیوی کے بارے میں جاننے کا وہ رشتہ لے کر آئے ہم نے اس رشتے کے لیے حامی بھر دی کیونکہ یہ رشتے ہمیں زیادہ بہتر نظر آیا اس رشتے کے بعد تم ہمیشہ ہماری آنکھوں کے سامنے اس شہر میں ہمارے پاس رہو گی

یہ سوچ کر تمھارے بابا نے یہاں رشتہ کر دیا لیکن یہ بات بھی حقیقت ہے کہ نہ تو تم شہریار کے بارے میں کچھ جانتی ہو اور نہ ہی شہریار تمہارے بارے میں کچھ جانتا ہے

یقیناوہ اپنی بیوی کے بارے میں کچھ پوچھنا چاہتا ہو گا اس سے بات کرنا چاہتا ہو گا اسے سمجھنا چاہتا ہو گا

وہ حق رکھتا ہے اپنی ہونے والی بیوی کے بارے میں جاننے کا تمہیں اس لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کہ وہ تمہیں اپنے ساتھ لے گیا اس بات کو لے کر تمہارے بابا یا میں تم سے ناراض نہیں ہوں گے اس میں کچھ بھی غلط نہیں تھا بیٹا

اور ہمارا اپنا دل مطمئن ہونا چاہیے مجھے میری بیٹی پر پورا یقین ہے اپنی بیٹی کو دیکھ کر مجھے یہ لگ رہا ہے جیسے اس ملاقات کے بعد وہ خود بھی بے حد پر سکون اور خوش ہے یقیناً وہ تمہیں بھی بہت پسند آیا ہے۔

تمہارے چہرے کی رونق اس بات کی گواہی ہے وہ اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی یقیناً اس کے چہرے کی رونق ان سے چھپی نہیں رہی تھی وہ کچھ بھی جواب نہیں دے پائی بس مسکرا کر نظریں جھکا لی

سعدیہ بیگم کو تو اپنی بیٹی کی یہی شرم و حیا پسند تھی انہوں نے بے حد نرمی سے اس کے ماتھے کو اپنے لبوں سے چھوا

مجھے اور تمہارے بابا کو تم پر فخر ہے بیٹی ہو تو تمہارے جیسی مجھے یقین ہے تم آگے بھی اسی طرح اپنے بابا کی عزت کا پاس رکھو گی۔

یاد رکھنا میری جان باپ تب تک سر اٹھا کر چلتا ہے جب تک اس کی بیٹی باحیا ہو۔اگر بیٹی کی آنکھوں میں حیا

ختم ہو جائے تو باپ سر اٹھا چلنے کے قابل نہیں بچتا

مجھے اور تمہارے بابا کو تم پر پورا یقین ہے تم نے ہمیشہ ہمیں خود پر فخر کرنے پر مجبور کیا ہے۔ماما نے اسے اپنے پاس بٹھایا وہ اس سے ایسے ہی چھوٹی چھوٹی باتیں کر رہی تھی جب کہ اپنی ماں کی آواز میں یہ مان سن کر وہ خود بھی پر سکون تھی

اس کے ماں باپ نے اس کی زندگی کا بلکل ٹھیک فیصلہ کیا تھا وہ بہت خوش تھی اپنے آنے والی زندگی کو سوچ

کر۔

شہریار اس کی زندگی میں آنے والا پہلا مرد تھا جس کے لیے خواب سجانا اپنی آنے والی زندگی کو خوبصورت بنتے دیکھنا اس کا حق تھا

oooooo

Urdu Novels Ghar

وہ سب کھانا کھا رہے تھے شہریار کو آئے ہوئے آدھا گھنٹہ ہو چکا تھا جب ماں نے اسے آ کر کھانا لگ جانے کا بتایا تو وہ نیچے آ گیا

ابھی تک اس نے ماما کو نہیں بتایا تھا کہ وہ اسمارہ سے مل کر آیا ہے۔ لیکن اسے یقین تھا کہ ماما کی چمچی اب تک تمام خبر ان تک پہنچا چکی ہو گی

وہ خاموشی سے کھانا کھا رہا تھا جبکہ ماما اور شیزرہ اسے دیکھ کر مسکرائے جا رہے تھے

کیامسئلہ ہے آپ دونوں کو آپ دونوں اس طرح سے مسکرا کیوں رہی ہیں آخر کار اس نے پوچھ لیا

ہماری مسکراہٹوں کو تم گولی مارو تم ہمیں یہ بتاؤ کہ تمہیں اسمارہ کیسے لگی اب تک تو دور سے ہی اسے دیکھ کر اس کی محبت میں گرفتار ہو گئے تھے اب بتاو اس سے ملاقات کر کے محبت میں اضافہ ہوا یا اپنے فیصلے پر پچھتا رہے ہو

Urdu Novels Ghar

ماما نے اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا اس کی خاموشی ماما کو پریشان کرنے لگی تھی انہیں لگا تھا کہ شاید اسمارا کے معاملے میں انہوں نے جلد بازی سے کام لیا ہے اتنی جلدی اتنا بڑا فیصلہ نہیں کرنا چاہیے تھا پہلے اسمارا اور شہریار کو ایک دوسرے کو سمجھنے کا موقع دینا چاہیے تھا۔

آپ کی بہو رانی بہت اچھی ہے باتیں کم کرتی ہے شرماتی زیادہ ہے بہت زیادہ ڈرپوک اور کم ہمت والی لڑکی ہے میرے ساتھ گزارا اس کا مشکل ہو جائے گا لیکن اسے زیادہ مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا کیونکہ وہ شہریار شاہ کی ہم سفر ہے

اوراب اس کی زندگی میں کوئی بھی مسئلہ آنے سے پہلے شہریار شاہ اس کا مسئلہ حل کر دے گا اس کا ڈرنا گھبرانا شرمانا سب کچھ سر آنکھوں پر میں نے محبت اس کا خوبصورت چہرہ دیکھ کر نہیں کی تھی ماما مجھے وہ لڑکی دل سے خوبصورت لگی تھی

پہلی ہی نظر میں اس کے چہرے کی پاکیزگی دیکھ کر مجھے اس سے محبت ہوئی تھی۔ لیکن یہ جان کر کے اس کا دل بھی اس کے چہرے کی طرح پاکیزہ ہے میری محبت عشق میں بدل چکی ہے

Urdu Novels Ghar

مجھے اپنی چوائس پر فخر ہے۔یہ سوچ کر میرا دل مطمئن ہے کہ جس لڑکی کو میں نے اپنے لئے چنا ہے وہ میرے لئے بالکل پرفیکٹ ہے

اوراب آپ بالکل بے فکر ہو جائیں بس آپ بہولانے کی تیاری کریں۔آپ نے جلد بازی کر کے کوئی غلطی نہیں کی میں اس رشتے سے بے حد خوش ہوں تھینک یو سو مچ ماما میری محبت کو میرا کرنے کے لئے وہ ان کا ہاتھ تھامتے ہوئے مسکرا کر بولا تو جیسے ماما کے سینے سے بوجھ ہلکا ہو گیا وہ بھی مسکرا کر مطمئن ہو کر کھانا کھانے لگی

جب کہ شیزرہ تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھے بس اسی کو دیکھے جا رہی تھی

اب تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے گڑیا بتاؤ مجھے وہ اسے خود کی جانب متوجہ دیکھ کر پوچھنے لگا۔

چلیں آپ کو تو میری سہیلی پسند آگئی ماشاءاللہ سے میری سہیلی ہے ہی پسند کے قابل لیکن آپ یہ نہیں جاننا چاہیں گے کہ وہ آپ کے بارے میں کیا سوچتی ہے میرا مطلب ہے کہ اس نے جو باتیں مجھے آپ کے بارے میں بتائی ہیں

۔کہ اسے آپ پسند آئے یا نہیں آپ سے رشتہ کر کے وہ کیا سوچتی ہے۔آپ کے بارے میں اپنی کے آنے والی زندگی کے بارے میں اس کی کیا رائے ہے کیا سوچ ہے وغیرہ وغیرہ وہ اس کا دھیان اسمارا کی جانب کرتے ہوئے کہنے لگی شہریار جو چاولوں کا چمچ اپنے منہ میں لے کر جا ہی رہا تھا ہاتھ روک کر اسے دیکھنے لگا

کیا تمہاری بات ہوئی ہے اس سے بتاؤ اس نے تمہیں میرے بارے میں کیا بتایا کیسا لگتا ہوں میں اسے کیا کہا ہے اس نے تم سے وہ پوری طرح اس کی جانب متوجہ ہو گیا شیزرہ کی آنکھوں میں چمکتی شرارت ماما نے دیکھ لی تھی

بتاؤں گی بتاؤں گی آپ کھانا کھا کر ذرا میرے کمرے کی جانب آجانا تفصیل سے بات ہو گی اس بارے میں اس نے مجھے کیا کیا بتایا میں آپ کو سب کچھ بتادوں گی

اوہاں مجھے یاد آیا کل میرا بہت ضروری ٹیسٹ ہے جو ہر حال میں دینا ہو گا سو ابھی میں جا رہی ہوں سٹڈی روم میں جب تک میں فارغ ہوتی ہو تب تک آپ بھی اپنا کام ختم کر میرے کمرے میں آجائیں

شازی مجھے ابھی بتا کر جاؤ کہ اس نے میرے بارے میں تم سے کیا کہا اس طرح سے بات ادھوری مت چھوڑا کرو مجھے بہت برا لگتا ہے۔وہ اسے ٹوکتے ہوئے کہنے لگا لیکن وہ وہاں ہوتی تو اس کی ڈانٹ سنتی نہ وہ تو اپنی بات مکمل کر کے یہ جا وہ جا

Urdu Novels Ghar

ماما دیکھا آپ نے کبھی اپنی بات پوری نہیں کرتی اس طرح ادھوری باتیں مجھے بہت بری لگتی ہے وہ ماما سے اس کی شکایت کرنے لگا جو دبی دبی ہنسی ہنستی نفی میں سر ہلا گئی

دیکھو بیٹا یہ تم دونوں بہن بھائی کا مسئلہ ہے مجھے اس میں بالکل بھی نہیں پڑنا یہ تم لوگوں کا مسئلہ ہے تم لوگ خود ہی اسے حل کرو

مجھے بیچ میں گھسیٹنے کی ضرورت نہیں ماما ٹیبل سے اٹھتے ہوئے اپنے روم کی جانب بڑھ گئی جبکہ شہریار بس

ان کے کمرے کے بند دروازے کو دیکھتا رہ گیا

شہریار کا ارادہ اب سٹڈی روم میں جا کر شازی کے کان کھینچنے کا تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ جب تک اسے پوری طرح سے تنگ نہ کرے تب تک تو وہ اسے ہر گز نہیں بتائے گی کہ اسمارا نے اسے اس کے بارے میں کیا بتایا

یہ تو وہ سمجھ چکا تھا کہ اسمارا اتنی زیادہ شرمیلی قسم کی لڑکی ہے کہ وہ کبھی بھی اس کے سامنے کھل کر اپنے خیالات کا اظہار نہیں کرے گی بے شک شادی کے بعد ہی کیوں نا وہ کبھی اس سے کھل کر بات نہیں کرے

گی

اسمارہ کو اپنے ساتھ مکمل فری کرنے کے لیے اسے کافی زیادہ وقت درکار تھا

جس ماحول میں اسمارہ کی پرورش ہوئی تھی وہاں اپنے باپ سے بھی کھل کر فرمائش کرنا مشکل تھا تو اپنے شوہر کے سامنے بات کرنا کتنا مشکل ہو گا وہ اچھے سے سمجھ سکتا تھا

Urdu Novels Ghar

وہ جانتا تھا اسمارا کو اس کے ساتھ ایجسٹ ہونے میں تقریبا 2 سے 3 ماہ آسانی سے لگ جائیں گے۔ وہ اپنے ہم سفر کے بارے میں کیا سوچتی ہے۔

یا اپنی آنے والی زندگی کس طرح سے چاہتی ہے یہ سب کچھ جاننا شہریار کے اپنے بس کی ہر گز بات نہیں تھی اس میں صرف اس کی بہن مدد کر سکتی تھی جو اس وقت مکمل نخراد کھانے کے موڈ میں تھی۔

Urdu Novels Ghar

اس کے سامنے وہ بالکل بھی بیتابی نہیں دکھا سکتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر اس نے ذرا سی بھی بے تابی دکھائی تو شیزرہ مزید شیر ہو کر اسے کچھ بھی نہیں بتائے گی۔

اور اس کی بے چینی مزید بڑھ جائے گی جو پہلے ہی شیزرہ اچھی خاصی بڑھا کر گئی ہے۔

اسٹڈی روم کے پاس آیا تو دروازہ اندر سے لاک تھا۔ڈوبلیکیٹ کی اس کے پاس موجود تھی لیکن اس کے باوجود بھی وہ دروازہ کھول کر اندر داخل نہ ہوا بلکہ اس کی سٹڈی کمپلیٹ ہونے کا انتظار کرتا رہا

اس کا ارادہ آج اس سے اسمارا کا پرسنل نمبر لینے کا تھا وہ دن میں اتنی اہم بات کسے بھول گیا اگر وہ اس سے نمبر مانگتا تو وہ انکار تو ہرگز نہیں کرتی اور یقیناً نمبرا کسچینج کرنے کے بعد ایک دوسرے سے بات کرنے سے ان دونوں میں اجنبیت کی دیوار گرنے میں آسانی ہوتی

Urdu Novels Ghar

لیکن وہ اس سے نمبر لینا ہی بھول گیا شاید اسمارہ کے پاس ہونے کی وجہ سے اسے سوائے اسمارا کے اور کسی بھی چیز کا خیال نہیں آیا

اب اس کی بہن نے اس بات پر بھی اسے بہت سارے نخرے دکھانے تھے۔

لیکن کوئی بات نہیں اسمارہ کے لیے وہ اس کے تھوڑے بہت نخرے تو اٹھا ہی سکتا تھا آخر وہ اس کی اکلوتی لاڈلی بہن تھی

Urdu Novels Ghar

یہ حقیقت تھی کہ وہ شادی اپنی بہن کی مرضی سے کرنا چاہتا تھا لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ اس کی زندگی میں جو لڑکی آئے گی وہ اس کی بہن کی بیسٹ فرینڈ ہو گی اس نے خود بھی کبھی نہیں سوچا تھا کہ جس لڑکی کا نام دن رات اس کے سامنے لیا جاتا ہے وہ اس طرح اس کی زندگی کا حصہ بن جائے گی

وہ اس کے نکاح میں تھی اگر وہ چاہتا تو وہ نمبر کسی اور سے بھی آسانی سے لے سکتا تھا لیکن وہ اسمارہ کے لیے کسی بھی قسم کی مشکل پیدا نہیں کرنا چاہتا تھا

اسے کمرے میں آئے ابھی تھوڑا ہی وقت ہوا تھا جب اسے ملازم نے آکر بتایا کہ شیزرہ میڈم اپنے کمرے میں بلا رہی ہیں۔

اس کا دل تو چاہا کہ وہ فوراً چلا جائے لیکن اتنا جلدی جا کر وہ اسکے سامنے اپنی بے چینی ظاہر نہیں کر سکتا تھا اسی لئے اس کے بلانے کے باوجود بھی وہ تقریباً 20 منٹ کے بعد اس کے روم میں گیا۔

ہاں شازی بتاؤ یار کیوں بلایا بہت اہم پورٹ کام کر رہا تھا اگر کوئی ضروری بات تھی تو تم میرے ہی کمرے میں آجاتی وہ اس بات اس طرح سے شروع کر رہا تھا جیسے وہ ڈنر ٹیبل پر ہونے والی ساری گفتگو مکمل طور پر بھلا چکا ہے

کیا مطلب ہے آپ کی اس بات کا میں آپ سے بہت ضروری بات کرنے جا رہی ہوں آپ کو پتا ہے نا میں آپ کو بتانے والی ہوں کے اسمارہ آپ کے بارے میں کیا سوچتی ہے اور آپ مجھ سے پوچھ رہے ہیں کہ ضروری کام ہے یا نہیں خیرانگی سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی تو شہریار نے اپنے سر پہ ہاتھ مارا

اوہو مجھے دھیان نہیں رہا ذہن سے نکل گیا اب بتاؤ کیا سوچتی ہے تمہاری دوست میرے بارے میں وہ انجان بنا پوچھنے لگا

یہ کون سا طریقہ ہوا پوچھنے کا مجھے تو لگتا ہے کہ آپ کو جاننے میں انٹرسٹ ہی نہیں ہے اگر آپ کو جاننے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے تو مجھے بھی بتانے میں نہیں ہے جائیں اپنے کمرے میں مجھے کچھ نہیں بتانا آپ کو وہ ناراضگی سے منہ پھیر گی

Urdu Novels Ghar

یقیناوہ اس بات پر اپنے بھائی کے چہرے کی رونق دیکھنا چاہتی تھی اس کے ناراض ہونے پر شہریار نے فورا اٹھ کر اسے اپنے ساتھ لگایا

سوری سوری سوری میرا بچہ ناراض کیوں ہو رہی ہو یار مذاق کر رہا تھا میں جاننا چاہتا ہوں کہ وہ میرے بارے میں کیا سوچتی ہے

Urdu Novels Ghar

بس تنگ کر رہا تھا تمہیں اب یہاں بیٹھ کر مجھے بتاؤ کہ اس نے تمہیں میرے بارے میں کیا بتایا اور مجھے اس کا نمبر بھی چاہیے تاکہ میں خود اس سے بات کر سکوں

وہ اسے اپنے ساتھ بیٹھ کر پوری ایمانداری کے ساتھ اپنے جذبات اس کے سامنے رکھ کر پوچھنے لگا اس کا یہ انداز یقیناً اس کی بہن کو بھی بے حد پسند آیا تھا تبھی تو وہ بھی خوش ہو کر ریلیکس ہوتی بیڈ پر بیٹھ کر اسے اسمارہ کے بارے میں بتانے لگی

Urdu Novels Ghar

جس سے اس کی بات ابھی شام میں ہی ہوئی تھی اس نے اسمارہ سے اپنے بھائی اور اس کی ملاقات کے بارے میں پوچھا تھا

oooooo

اب بتاؤ بھی کے تمہاری دوست نے کیا کہا میرے بارے میں اسے منانے کے بعد وہ اس سے پوچھنے لگا

کچھ نہیں کہہ رہی تھی کہ تمہارا بھائی بالکل بھی خوبصورت نہیں ہے میرے ساتھ بالکل بھی پیارا نہیں لگے گا مجھے نہیں کرنی اس کے ساتھ شادی لیکن گھر والے شادی کے لیے ہاں کر چکے ہیں تو اب مجبوری ہے اس نے منہ بناتے ہوئے بتایا تو شہریار مسکرا دیا

مطلب کے تمہاری سہیلی کو میں ذرا سا بھی پسند نہیں ہوں اتنا بھی نہیں وہ دو انگلیوں کے بیچ تھوڑا سا فاصلہ بناتے ہوئے پوچھنے لگا تو شیزرہ نے فورا نہ میں سر ہلا دیا

اس کا مطلب ہے کہ یہ بہت بڑا مسئلہ ہو گیا مطلب میں تمہاری سہیلی کو پسند ہی نہیں آیا تھوڑا سا بھی پسند نہیں آیا تو یہ تو بہت بڑی زیادتی ہو جائے گی نہ تمہاری سہیلی کے ساتھ اب کیا کیا جائے وہ بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے پوچھنے لگا

میں مدد کر سکتی ہوں آپ کی اس معاملے اگر میں اسے کہوں گے میرے بھائی کو پیار کرو تو دیکھنا وہ آپ سے پیار کرنے لگے گی میری بیسٹ فرینڈ ہے میری ساری باتیں مانتی ہے جو کہوں وہ کرے گی

لیکن مسئلہ یہ ہے کہ میں آپ کے لیے ایسا کیوں بولوں کہ وہ آپ کو پسند کرے آپ سے شادی کرلے اور شادی کے بعد آپ سے پیار بھی کرے مجھے کیا فائدہ ہو گا یہ سب کچھ کرنے کا کچھ بھی نہیں

وہ منہ بناتے ہوئے کہنے لگی تو شہریار نے تھوڑی کے نیچے سوچنے والے انداز میں ہاتھ رکھا

ہاں یہ تو ہے لیکن اس مسئلے کا حل نکالتے ہیں نہ میں تو تمہارا بھائی ہوں اور تم اپنے بھائی سے بے حد پیار کرتی ہو تمہیں تو اپنے بھائی کے لیے ایسا کرنا ہو گا اور اگر اس کے بدلے میں تمہیں کچھ لینا چاہتی ہو

نہیں میں تمہیں لالچ نہیں دے رہا بلکہ وہ پوچھ رہا ہوں جو بھائی ہونے کے ناطے میرا فرض بنتا ہے کہ میں تمہیں کچھ دوں اور تم میرے لئے اتنا کام بھی کر رہی ہو تو تمہیں گفٹ کے طور پر بھی تو مجھے کچھ نہ کچھ دینا چاہیے نا اس کے منہ بنانے پر وہ فورا بات بدل گیا

ہاں دے دینا چاہیے آخر میں آپ کی لاڈلی اکلوتی بہن ہو اور آپ کی مدد بھی تو کر رہی ہوں کہ آپ کی بیگم صاحبہ آپ کے ساتھ خوشی خوشی شادی کر لیں بیچاری معصوم سی تو ہے کچھ بولتی بھی نہیں اپنے حق میں تو مجھے کچھ تو کرنا ہی پڑے گا اور اس کے بدلے آپ کو بھی کچھ نہ کچھ تو کرنا ہی پڑے گا

آپ نہ صرف مجھے گاڑی چلانے کی اجازت دے دیں اس نے فوراً ہی اپنی خواہش کا اظہار کر دیا جس پر شہریار نے فوراً نفی میں سر ہلانا شروع کر دیا ہر گز نہیں ہر گز گاڑی چلانے کی اجازت نہیں دے سکتا ابھی تم بچی ہو شیزرہ اور تمہیں ٹھیک سے گاڑی چلانی آتی بھی نہیں ہے

وہ فوراسے انکار کر گیا جس پر شیز رہ کا منہ بن چکا تھااس کا موڈ بری طرح سے خراب ہو چکا تھا شہریار سے یوں اچانک انکار کی امید تو ہر گز نہیں تھی

میں نے نہیں کرنی آپ کی ہیلپ آپ کی لو میرج ہو ہی نہیں سکتی بیچاری میری معصوم سی سہیلی اس کو تو کچھ پتا بھی نہیں ہے بیچاری اپنے ماں باپ کی مرضی سے شادی کے لئے ہاں کر گئی لیکن اب آگے اس کے ساتھ کیا ہو گا

میں آپ کی مدد کر سکتی تھی لیکن

بس میری ڈرامہ کوئین تمہیں گاڑی چلانے کی اجازت دے دوں گا لیکن ابھی نہیں پہلے میں تمہیں کسی اچھے سے انسٹیٹیوٹ سے ڈرائیونگ کورس کرواؤں گا تاکہ جو غلطیاں تمہاری ڈرائیونگ میں ہیں وہ ساری حل ہو جائیں۔

پر تب تک تم ڈرائیونگ کی بات ہر گز نہیں کروں گی بس اپنی سہیلی سے میری بات کرواؤ مجھے اس کا پرسنل

نمبر دو شہریار اپنے مطلب پر آتے ہوئے کہنے لگا

نمبر کون سے نمبر اس کے پاس کوئی پرسنل نمبر نہیں ہے اور نہ ہی اس نے موبائل رکھا ہوا ہے میں تو اس کے گھر پہ فون کرتی ہوں کوئی بھی اٹھا لیتا ہے اور پھر اسمارہ کو بھلا دیتا ہے میں بات کر لیتی ہوں

کا مطلب اس کا کوئی پرسنل نمبر نہیں ہے یا اللہ کون سے زمانے کے ہیں یہ لوگ مطلب کے اس کے پاس موبائل فون نام کی کوئی چیز ہے ہی نہیں میں کیسے رابطہ کروں گا اس سے وہ پریشان ہو کر پوچھنے لگا

شیز رہ نے فورا ایک پرائیویٹ نمبر اس کے سامنے اوپن کر دیا۔ یہ اس کے گھر کا نمبر ہے آپ اس پر کال کرو گے جو بھی فون اٹھائے گا اس کو کہہ دینا کیا آپ نے اسمارہ سے بات کرنی ہے تو وہ اسمارہ کو بلا دیں گے تو آپ اس سے بات کر لیجئے گا ویسے اس کے علاوہ نہ میں اس کی امی کا فون نمبر لے کر آئی تھی وہ دوں گی آپ کو

وہ نمبر دیتے ہوئے پوچھنے لگی شہریار نے ہاتھ جوڑ دیے

نہیں میری ماں مجھے نہیں چاہیے ان کا نمبر اس کو اس نمبر پر فون کرو تاکہ اسمارہ سے بات کرنے سے پہلے

پورے محلے سے بات کروں اور پھر جا کے کہیں اس کا نمبر آئے حد ہو گئی یار ایسے کیسے چلے گا وہ پریشانی سے کمرے سے باہر نکل گیا

جبکہ شیز رہ کندھے اچکا کر اپنے پرانے کام میں مصروف ہو گئی

ایک بار پھر سے دھیان قلب کی جانب چلا گیا آج وہ اس سے دن میں کیا کیا باتیں کر کے آئی تھی اس میں کچھ غلط تو نہیں تھا اس نے کچھ غلط نہیں کیا تھا

Urdu Novels Ghar

اتنے اچھے انسان کے ساتھ کتنا برا ہو رہا تھا یقیناً لڑکی بہت بری ہوں گی جو انہیں چھوڑ کر چلی گئی۔ہاں جی وہ لڑکی کبھی خوش نہ رہے اس نے منہ بناتے ہوئے بد دعا دی

توبہ توبہ سوری اللہ جی مجھے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا نا کسی کو بد دعا دینا تو بہت بری بات ہے

لیکن اس نے قلب کے ساتھ کتنا برا کیا حال دیکھیں ان کا ان کے چہرے کی اداسی ایسا لگتا ہے جیسے کبھی خوش نہیں ہوئے اللہ جی پلیز قلب جی کو خوش کر دیں ان کی زندگی کی خوشیاں ہی واپس لوٹا دے۔

کسی خود غرض کی وجہ سے جو کچھ ان سے چھن چکا ہے وہ سب واپس مل جائے وہ دل سے دعا کرتے ہوئے بولی۔

اس کے دل میں نرم جذبات پیدا ہونے لگے تھے وہ انجان شخص اس کے دل پر دستک دینے لگا تھا اس کی اداس آنکھیں اسے بے چین کرنے لگی تھی۔

کون سے راستوں کے مسافر بن رہی تھی وہ خود بھی انجان بھی لیکن محبت کا پرندہ اس کے دل پر دستک دے

چکا تھا۔اور اس پرندے کے لیے اس کے دل کے دروازے بھی کھل چکے تھے لیکن اس دل کی مالکن فی الحال کسی اور ہی کشمکش میں تھی

oooo

دور دور کے سارے رشتہ دار حویلی میں آ چکے تھے

شادی کی رسومات شروع ہو چکی تھی بس کچھ ہی دن میں ان کی بیٹی کی رخصتی ہونے والی تھی

Urdu Novels Ghar

آئے دن بازاروں کے چکر لگانے کے لیے رشتہ داروں کی ساری لڑکیاں حویلی میں جمع ہو چکی تھی اور ساتھ ہی ان کے ڈیرے اسمارہ کے کمرے میں جم چکے تھے ایسے میں اسمارہ کا بیٹھنا اب مشکل ہو گیا تھا اسے تو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کہاں اپنے لئے جگہ بنائے۔

کل رات اس نے بہت مشکل سے گزاری تھی آج تو اسکا کزن کے ساتھ سونے کا کوئی ارادہ نہیں تھا اس لیے صبح ہی امی کو بتا دیا تھا کہ آج ابو کو بیٹھک میں بھیج دیں کیونکہ وہ ان کے کمرے میں سونے والی ہے ورنہ یہ کزن نے تو اسے سونے بھی نہیں دیتے

Urdu Novels Ghar

اب وہ اپنے کمرے سے نکل کر باہر کی جانب آ رہی تھی کہ ملازم نے ہاتھ میں پکڑا ہوا پارسل اس کے حوالے کیا یہ کیا ہے بھیا وہ اس سے پوچھنے لگی تو اس نے انجان بن کر کندھے اچکا دیے

چھوٹے سے پارسل پر اس کا نام لکھا ہوا تھا پتا نہیں یہ کس نے بھیجا ہو گا اس نے کھول کر نام دیکھنا چاہتا شہریار کے نام پر اس کے ہاتھوں ایک پل کے لئے کانپے ایک بار پھر سے شرمیلی سی مسکراہٹ نے اس کے چہرے پر پہرا جما لیا

اس نے جلدی سے چیٹ کھول کر دیکھا میری پیاری سی ملکہ صاحبہ کے لیے ایک چھوٹا سا تحفہ رات کو فون کروں گا صرف اتنی سی تحریر لکھی ہوئی تھی اسمارہ نے جلدی سے پیکٹ کھولا جس میں پن پیک نیو موبائل فون تھا

اس نے چور نظروں سے آگے پیچھے ہر جانب دیکھا جب اپنے کمرے کے دروازے پر کھڑی ماما نظر آئی اس کے ہاتھوں میں لرزش سی طاری ہو گی اس نے فورا نظریں جھکالی چوری تو ویسے بھی پکڑی گئی تھی۔اپنی کوئی بھی غلطی نہ ہونے کے باوجود بھی اس کا ننھا سا دل کانپنے لگا تھا

کیاہواشہریارنے تحفہ بھیجاہےامی نے مسکراتے ہوئے پوچھامامانے کبھی اسے فون استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی تھی اورایک دو بار مانگنے پرانہوں نے سختی سے انکار کر دیا تھا کہ ہمارے خاندان کی بیٹیاں موبائل استعمال نہیں کرتی

جی ماماانہوں نے بھیجاہے لیکن مجھے اس بارے میں کچھ بھی پتا نہیں تھاپتا نہیں انہوں نے کیوں بھیجاہے میں انہیں واپس بھجوادوں گی اس طرح کے تحفے توہر گز نہیں لینے چاہیے وہ پریشانی سے کہنے لگی

ارے بیٹا واپس کیوں کرو گی تمہارے شوہر نے تمہیں پہلی دفعہ کوئی تحفہ دیا ہے اسے سنبھال کر رکھو وہ یقینا تم سے بات کرنا چاہتا ہو گا تم دونوں ایک دوسرے کے نکاح میں ہو میری جان تم دونوں کا بات کرنا غلط ہر گز نہیں ہے میں تمہیں پہلے بھی سمجھا چکی ہوں ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے اور اب تمہیں فون بھی بھیج دیا ہے

تم ایک دوسرے سے رابطہ کر سکتے ہو اور موبائل فون ایک بہترین طریقہ ہے ایک دوسرے کو جاننے کا سمجھنے کا یہ اچھا وقت ہے تم دونوں ایک دوسرے سے باتیں کرو ویسے بھی چند ہی دن میں تم اس گھر سے رخصت ہو جاؤ گی تو میں یہی چاہتی ہوں کہ تم شہریار کو ہر گز خود سے ناراض نہ کرو

اگر تم اس تحفے کو واپس بھیجو گی تو یقیناوہ تم سے خفا ہو جائے گا اور اس کے دل میں ایک گڑھا بن جائے گی کہ تم نے اس کے تحفے کی قدر نہیں کی اور میری بات ہمیشہ یاد رکھنا مرد کے دل میں اگر کوئی گرا بن جائے تو وہ کبھی نہیں کھلتی چاہے ساری زندگی بیت جائے

ویسے تو تم میرے کمرے میں سونے والی ہو لیکن اگر شہریار سے بات کرنا چاہتی ہو تو بیشک اوپر چھت پر چلی جاؤ وہاں آسانی سے اس سے بات کر سکو گی ورنہ یہاں تو یہ لڑکیاں تمہیں تنگ کر دیں گی

جاؤ شاباش اب تم آرام کرو اور اگر شہریار کا فون آئے تو میری اجازت مانگنے نیچے مت آجانا تم سکون سے اس سے بات کر لینا مجھے تمہارے بابا کو کوئی اعتراض نہیں ہے اس چیز پر ماما نے اسے بے حد پیار سے سمجھایا تو اس کے گالوں پر لالی سی آگئی

ماشاءاللہ اللہ میری بیٹی کو کسی کی نظر نہ لگائے۔وہ ایک نظر اسے دیکھتی نیچے چلی گی جہاں مہمانوں نے الگ ہی رونق لگا رکھی تھی۔

ملازموں کو ایک پل کا سکون نہیں تھا کبھی ایک کام تو کبھی دوسرا کام وہ بے چارے تو کبھی ادھر تو کبھی ادھر دوڑ ہی لگائے جا رہے تھے۔

وہ سارے ہال پر نظر دھرا رہی تھی جب ان کی نظر کنیز بیگم پر پڑی وہ ایک ہی جگہ مجسمہ بنی بیٹھی اپنی ہی سوچوں میں مگن تھی جہاں وہ اپنی بیٹی کی آنے والی زندگی کو لے کر مطمئن ہو چکی تھی وہی اپنی خوشیوں میں وہ کنیز بیگم کے دکھ کو نظر انداز نہیں کر سکتی تھیں۔

سچ تھا کرن نے غلط کیا تھا ان سب گھر والوں کو دکھ دیا تھا لیکن یہ بھی حقیقت تھی وہ اس گھر کی بیٹی تھی کنیز بیگم کے وجود کا حصہ تھی

وہ بے شک اب اس کا نام نہیں لیتی تھیں لیکن اس کا درد ان کے سینے میں موجود تھا۔ وہ بے شک سب کے سامنے مطمئن اور خوش رہنے کی کوشش کریں لیکن اپنی بیٹی کو بھلانا کتنا مشکل ہو سکتا ہے یہ سمجھنا آسان نہیں تھا۔

سردار صاحب تو خاموش ہو گئے تھے وہ اپنے دل کی بات کسی سے نہیں کہتے تھے۔ لیکن انہوں نے کبھی کنیز بیگم کا بھی حال پوچھنے کی غلطی نہیں کی تھی کرن کی بغاوت کو کنیز بیگم کی غلطی قرار دے کر انہوں نے ان کے دل کا حال پوچھنا ہی چھوڑ دیا تھا

اس وقت بھی اس دھوم دھام میں کنیز بیگم ایک سائیڈ ہو کر بیٹھی ان سب کی خوشیوں کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہی تھیں۔ ایک وقت تھا جب یہ ساری خوشیاں ان کی بیٹی کے نام کے ساتھ جُڑی تھی ۔اور آج اس حویلی میں کوئی ان کی بیٹی کا نام لینا بھی پسند نہیں کرتا تھا

oooo

کیا مجھے ان سے بات کرنی چاہیے۔رات نہ جانے کونسا پہر تھا جب شیزرہ کی آنکھ کھلی اور اس کا دھیان اپنے

آپ ہی قلب کی جانب چلا گیا۔

سارا دن شاپنگ کرنے کی وجہ سے آج کل بہت زیادہ تھک جاتی تھی اور گھر آتی ہیں سو بھی جاتی تھی آج بھی شاپنگ سے آکر وہ گہری نیند میں اتر چکی تھی ماما نے بھی شام کو اسے نہیں جگایا۔

اور اب رات کے گیارہ بجے اس کی آنکھ کھل گئی اور دھیان ایک بار پھر سے قلب کی طرف گیا

نہ جانے کیوں اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ اس سے بات کرے لیکن وہ بلا اس سے کیا بات کرے گی اس کے پاس تو اس سے کرنے کے لئے کوئی بات بھی نہیں تھی وہ تو ٹھیک سے اسے جانتی بھی نہیں تھی ایک اندازہ جو اس نے اپنی طرف سے لگایا تھا کہ اس کی گرل فرینڈ چھوڑ کر چلی گئی ہے اسی لیے وہ اداس ہے

اس کے علاوہ وہ کچھ جانتی نہیں تھی کیونکہ قلب اس کے اندازے کو غلط یا صحیح قرار نہیں دیا تھا اسی لئے وہ خود کو صحیح سمجھ رہی تھی

اوراس کادل بے چین ہو گیا تھا

ایک بار بات کر لیتی ہوں دن کی باتوں پر سوری بول دوں گی اس نے بہانہ سوچ لیا تھا۔

آخر آپنے بے چین دل کو بھی تو قرار دینا تھا جو نہ جانے کیوں قلب شاہ کے نام پر بے چین ہو جاتا تھا۔آج تک کوئی نہیں تھا جو اس کی سوچوں پر سوار ہو گیا ہو لیکن قلب اس کی سوچوں پر ہی نہیں اس کے دل پر بھی سوار ہو رہا تھا اور اس بات سے وہ انجان تھی۔

اس نے کچھ سوچتے ہوئے فون کرنے کا ارادہ کر لیا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ اس کے پاس قلب کا نمبر نہیں تھا لیکن شہریار کے پاس تھا

ہاں لیکن وہ شہریار سے کیا کہہ کر قلب کا نمبر لے گئی

اس کے دل میں چور تھا شہریار کے کمرے میں جاتے ہوئے بھی اسے عجیب لگ رہا تھا اس کے پاس شہریار سے نمبر لینے کا کوئی بھی بہانہ نہیں تھا لیکن اسے کوئی نہ کوئی حل تو نکالنا تھا قلب سے ہر حال میں اسے بات کرنی تھی۔

یہ دل کا معاملہ تھا اور دل اپنے معاملے میں کسی کی نہیں سنتا۔

وہ آہستہ سے قدم اٹھاتی شہریار کی کمرے تک آئی دروازہ نوک کرنے کی غلطی کیے بغیر اس نے آہستہ سے جھانک کر کمرے کے اندر دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا لیکن شہریار کا فون بیڈ پر پڑا ہوا تھا جب کہ واش روم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی مطلب کے وہ نہا رہا تھا

یہ اچھا موقع تھا شہریار کے فون کا پاسورڈ وہ ہمیشہ سے جانتی تھی بنا آواز وہ بیڈ کے پاس آئی

اور شہریار کے فون سے قلب کا نمبر نکالنے لگی۔کچھ ہی لمحوں میں اس نے شہریار کے فون کا پاسورڈ لگا کر وہاں سے قلب کا نمبر اپنے ذہن میں محفوظ کر لیا تھا۔

شہریار کا موبائل واپس اسی پوزیشن میں بیڈ پر رکھ کر وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی کمرے سے باہر نکل گئی اور پھر بنا آواز پیدا کیے کمرے کا دروازہ بند کر دیا ماما کی کمرے کی لائٹ آف تھی یقینا سو چکی ہوں گی

اسے اس وقت اپنی بھوک پیاس کا بلکل بھی کوئی احساس نہیں تھا اسے بس قلب سے بات کرنی تھی۔وہ

جلدی سے اپنے کمرے میں آئی اور دروازے کو اندر سے بند کر دیا

اس کا انداز بالکل چوروں جیسا تھا جیسے وہ کچھ چوری کر کے بھاگ گئی ہو۔اس نے کمرے میں آ کر اپنے موبائل پر قلب کا نمبر ڈائل کرنا شروع کیا قلب کا نمبر اس نے بس ایک نظر ہی دیکھ کر اپنے دماغ میں سیو کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اب یہ نمبر صحیح جگہ لگے گا یا نہیں اسے بالکل پتہ نہیں تھا اس نے بنا سوچے سمجھے کال ملائی

کال لگ چکی تھی اس کا دل بری طرح سے دھڑک رہا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرنے جارہی ہے

۔

بس قلب سے بات کرنے کا جنون اس کے سر پر سوار تھا قلب کے لئے اپنی جذبات کو وہ سمجھ نہیں پارہی تھی۔وہ دوسری طرف سے کال اٹھانے کا انتظار کررہی تھی لیکن دو تین بار کال کرنے کے باوجود بھی دوسری طرف سے کسی نے فون نہیں اٹھایا تو اس کے سر پر جیسے کوئی ضد سوار ہو گئی وہ مسلسل فون کرنے لگی

Urdu Novels Ghar

بس اسے کسی بھی قیمت پر بات کرنی تھی تو مطلب کرنی تھی وہ بار بار فون کئے جا رہی تھی آخر تنگ آ کر دوسری طرف سے فون اٹھا لیا گیا۔

oooo

ہیلو۔۔۔بھاری مردانہ آواز جو کی نیند میں ڈوبی ہوئی تھی شیزرہ کے کانوں میں سنائی دی اور اس آواز کو سننے کے بعد جیسے وہ کچھ بھی بولنا ہی بھول گئی

کیا مسئلہ ہے اب فون کیا ہے تو بتاؤ کہ کیوں کیا ہے آدھی رات کو کوئی کسی کی نیند خراب کرتا ہے فون کیا کیوں ہے اگر بات ہی نہیں کرنی تھی تو فون کر کے ڈسٹرب کیوں کر رہے تھے نیند میں ڈوبی ہوئی آواز آ رہی تھی

جبکہ دوسری طرف شیزرہ جیسے بت بنی ہوئی تھی اس کے منہ سے ایک لفظ نہیں نکل رہا تھا۔

ارے بھائی اگر بات ہی نہیں کرنی تو فون کیوں کیا۔۔۔؟ مذاق کی بھی حد ہوتی ہے آدھی رات کو کسی کی نیند خراب کرتے ہوئے تھوڑا سا ہوش ہی کر لیا کرو ہر کوئی تم لوگوں کی طرح فری نہیں بیٹھا ہوتا ہے غصے سے کہتا فون رکھنے ہی والا تھا کہ اس کے فون رکھنے کے ڈر سے وہ بول اٹھی

میں۔۔۔میں بات کر رہی ہوں۔وہ بڑی مشکل سے کہہ پائی

میں۔۔۔۔۔؟میں کون۔۔۔؟کیا کوئی نام نہیں رکھا گیا کیا آپ کا بی بی بتائیں آپ کا نام آپ کے میں کہنے سے آپ کا تعارف تو نہیں ہو جائے گا نا

شیزرہ کو برا لگا وہ اس اس کو پہچان نہیں پایا تھا لیکن وہ اسے جانتا ہی کہاں تھا کہ فون پر اسے پہچان پاتا اور اس نے کونسا کبھی فون پر اس سے بات کی تھی

ہاں صرف ایک بار کی تھی۔اس نے اپنے ذہن پر زور دیتے ہوئے یاد کیا۔پھر اگنور کر دیا ایک بار فون پر بات کر لینے سے کوئی جان پہچان تھوڑی نہ ہو جاتی ہے۔

شیزرہ قادر شاہ۔۔۔اس نے مکمل تعارف کروایا

جی بولیں میں کیا مدد کر سکتا ہوں اب دوسری طرف سے بے حد نارمل انداز تھا۔

میں نے کب کہا کہ مجھے آپ کی کوئی مدد چاہیے میرا تو دل کر رہا تھا آپ سے بات کرنے کا اسی لیے فون کر لیا آپ کو وہ دوستانہ انداز میں بولی

آپ کو میرا نمبر کس نے دیا دوسری طرف سے اب بھی وہی انداز تھا

کسی نے نہیں میں نے چوری کیا ہے اب یہ مت کہئے گا کہ آپ مجھے اس کی سزا دیں گے آخر آپ پولیس والے ہیں وہ اس سے بے تکی باتیں کر رہی تھی لیکن اسے اچھا لگ رہا تھا اس کی آواز سننا۔

مس شیزرہ میں آپ کو سزا دینے والا کوئی نہیں ہوتا میرا نمبر بہت لوگوں کے پاس ہے اگر آپ کے پاس محفوظ ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں اگر آپ کو ضرورت پڑے تو مجھے فون کر لیجئے میں آپ کی مدد کرنے کی پوری کوشش کروں گا

لیکن پلیز آئیندہ مجھے فون کرتے ہوئے وقت کا خاص خیال رکھیے گا رات کے ایک بجے کسی دوسرے کی نیند خراب ہو سکتی ہے صبح بہت اہم میٹنگ کے لئے جانا ہے اب فون رکھیں اور سو جائیں۔

وہ فون رکھتے ہوئے جیسے الوداعی کلام ادا کر رہا تھا اس کا اندازہ اس کی باتیں شیزرہ کو بری نہیں لگ رہی تھی ۔بے شک وہ بے حد روڈ تھا۔ لیکن پھر بھی اس کے انداز سے شیزرہ پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا

نہیں پلیز ذرا میری بات سنیں مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے آج دن کے حوالے سے میں نے آپ کو وہ ساری باتیں کہی

اٹس او کے آئندہ بولنے سے پہلے خیال رکھیے گا وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے کہنے لگا شیزرہ کو اس کا انداز ایک بار پھر سے بہت برا لگا۔

ایک منٹ پہلے آپ میری بات تو سن لیں دن میں میں نے آپ سے جو ساری باتیں کہی وہ بالکل ٹھیک تھی کسی ایک انسان کے لیے اپنی زندگی روکنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے آپ اپنی زندگی میں آگے بڑھیں آپ کے لیے بہتر رہے گا

اور دن میں نے زیادہ نہیں بلکہ بالکل ٹھیک بولا تھا ایک انسان ہونے کے ناتے آپ کو ایک اچھا مشورہ دیا تھا اب آپ میرے مشورے کو صحیح لیتے ہیں یا غلط ہے یہ آپ کی اپنی ذمہ داری ہے میری بات مانے تو اس لڑکی کو بھول جائیں

بھول جانا ہی سب سے بیسٹ آپشن ہوتا ہے اور بے وفا کے لیے ایک بہترین سزا بھی آپ کو چاہیے کہ آپ شادی کر لیں کسی اچھی سی لڑکی سے جو آپ کے لیے بیسٹ ہو آپ کو سمجھتی ہو وہ جو آپ کی آنکھوں میں دیکھ کر بتا دے کہ آپ اداس ہیں

جھوٹی تعریفیں کرنے والے تو بہت مل جائیں گے لیکن شادی اسی سے کرنی چاہیے جو آپ کو سمجھے آپ کے بارے میں سچ بیان کرے

آپ کے لب جب مسکراتے ہیں تو ان کی جھوٹی مسکراہٹ صاف نظر آتی ہے آپ کو کوئی ایسا ساتھی چاہیے جو آپ کی ان جھوٹی مسکراہٹوں کو سچی مسکراہٹوں میں بدل دے

Urdu Novels Ghar

آپ کو ایک سچے ساتھی کی ضرورت ہے وہ ایک بار پھر سے شروع ہو چکی تھی جب قلب دوسری جانب بے حد غصہ تھا اس طرح سے اگر کوئی اور لڑکی ہوتی تو اب تک وہ اس کا دماغ ٹھکانے لگا چکا ہوتا لیکن یہ اس کی بہن کی نند تھی

جس کا رشتہ جڑے صرف چند دن ہوئے تھے وہ اپنی وجہ سے اپنی بہن کے رشتے میں کسی بھی قسم کی کوئی رکاوٹ نہیں چاہتا تھا اسی لیے اس لڑکی کی یہ ساری بکواس سننے پر مجبور تھا۔

بات سنیں میری آپ کو کس نے کہہ دیا ہے کہ مجھے مشورے کی ضرورت ہے۔دیکھیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا آپ سوچ رہی ہیں

میری پرسنل لائف میں انٹرفیر کرنے کی کوشش نہ کریں مجھے ایسے لوگ بالکل بھی پسند نہیں ہے جو میری ذاتیات میں دخل اندازی کرتے ہیں مجھے رشتہ داریاں بھی ایک حد میں پسند ہیں۔

Urdu Novels Ghar

میں امید کرتا ہوں کہ آپ آئندہ مجھے فون نہیں کریں گی اور نا ہی فضول کے مشورے دیں گی۔ وہ بے حد نرم انداز میں کہہ رہا تھا جیسے کسی چھوٹے سے بچے کو سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں

آپ ایسی کوئی امید نہ کریں قلب۔ کیونکہ یہ ذاتیات اگر آپ کے چہرے کی مسکراہٹ آپ سے چھین لیتی ہیں تو میں ان میں دخل اندازی سے ضرور کروں گی

Urdu Novels Ghar

آپ کو اداس نہیں دیکھنا چاہتی میں آپ کے چہرے کے سچی مسکراہٹ آپ کے چہرے پر دیکھنا چاہتی ہوں یہ ایک چھوٹی سی خواہش ہے میری اگر اس خواہش کو پورا کرنے کے لیے مجھے آپ کے زیادتیات میں دخل اندازی سے کرنی پڑی تو میں ضرور کروں گی وہ اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے ضدی انداز میں۔

کس نے حق دیا آپ کو یہ سب کچھ کہنے اور کرنے کا آپ کو یہ حق نہیں ہے آپ کو۔۔۔

مجھے حق ہے اور یہ حق مجھے میرے دل نے دیا ہے میں آپ کو کسی اور کے لئے مرتے نہیں دیکھ سکتی کیونکہ

۔۔۔اس کی زبان رک گئی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی وہ کون سے الفاظ ادا کرنے جا رہی تھی

کیوں کہ۔۔۔؟کیونکہ مس شیزرہ اپنی بات جاری رکھیں مکمل کریں اپنی بات آخر آپ کیا چاہتی ہیں کیوں

۔۔۔۔؟ مجھے تنگ کر رہی ہے

۔۔۔؟ کیوں میری پرسنل لائف میں دخل اندازی کر رہی ہیں

جواب دیں مجھے آخر اس سب کے پیچھے وجہ کیا ہے کون سی انٹرٹینمنٹ کے لئے آپ میری پرسنل لائف

سے پردہ ہٹانا چاہتی ہیں

بتائیں آخر کیوں۔۔۔۔؟

کیوں کہ آئی لو یو۔۔۔ محبت کرتی ہو آپ سے آپ کے چہرے کی اداسی مجھ سے دیکھی نہیں جاتی۔

بہت بہت بہت زیادہ چاہتی ہوں آپ کو میں آپ کے ساتھ اپنی ساری زندگی گزارنا چاہتی ہوں

میں آپ سے پیار کرنے لگی ہوں قلب آپ کی آنکھوں کی اداسی مجھ سے سہی نہیں جاتی۔

آپ کا درد مجھ سے برداشت نہیں ہوتا میرا دل چاہتا ہے کہ میں آپ کے سارے غموں کو خوشیوں میں بدل ڈالو میں آپ سے بہت بہت بہت زیادہ محبت کرتی ہوں میں نے جب سے آپ کو دیکھا ہے میرا دل آپ کے نام سے دھڑکنے لگا ہے میں اب تک ان سب سے انجان تھی لیکن اب میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ مجھے آپ سے محبت ہے

یہ حقیقت ہے قلب آپ میری بات کو سمجھیں یا نہ سمجھیں لیکن میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔

ٹوں ٹوں ٹوں۔۔۔وہ ایک ہی سانس میں بولی جا رہی تھی جب اس کی سماعتوں سے یہ آواز ٹکرائی دوسری طرف قلب فون بند کر چکا تھا۔

Urdu Novels Ghar

شاید اس کے لئے یہ ساری باتیں کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتی تھی جو احساس وہ اتنے دنوں سے محسوس کر رہی تھی لیکن اس کو سمجھنا جیسے اس کے بس سے باہر تھا آج قلب کی آواز سن کر وہ اس اس کو سمجھنے پر مجبور ہو گئی تھی

اتنے دنوں سے جو چیز اسے بے چین کر رہی تھی وہ محبت تھی

اتنے دنوں سے جس چیز کیلئے وہ اتنی زیادہ پریشان تھی اسے تو پتہ نہ چلا لیکن قلب کے سامنے وہ کھل کر سامنے آگئی اس نے اپنے منہ سے قلب کے لئے اپنی محبت کا اظہار کر دیا

یہ محبت بھی کیا عجیب چیز ہے کبھی خود سمجھ میں نہیں آتی اور کبھی سب کچھ الٹا سیدھا کر دیتی ہے آج جیسے طوفان آیا تھا اس کی زندگی میں اس نے قلب کے سامنے وہ الفاظ کے کہے جو اس کا اپنا دل ہی قبول نہیں کر پا رہا تھا

قلب کے لئے اس کا دل کیا سوچتا تھا وہ خود بھی انجان تھی۔وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ کون سا احساس ہے جو اسے قلب کے بے حد قریب کر رہا ہے جو ایسے قلب کے بارے میں سوچنے پر مجبور کر رہا ہے۔

اس کے دل میں قلب کو لے کر بہت سارے سوال تھے جن کے وہ جواب چاہتی تھی قلب کے بارے میں حد سے زیادہ سوچنا اس کی پرسنل لائف میں انٹر فئر کرنا یہ سب کچھ کیا تھا وہ بالکل نہیں جانتی تھی لیکن آج اسے سب سوالوں کے جواب مل گئے تھے

یہ محبت تھی ایک انجان سی محبت جس سے وہ خود بھی سمجھ نہیں پاتی تھی جو وہ قلب سے کر بیٹھی تھی

یہ محبت اس نے نہیں اس کے دل نے کی تھی اتنی کہ اسے خبر بھی نہ ہوئی اور اب یہ دل بغاوت پر اتر آیا تھا اس کے سامنے وہ اپنے دل کی بات رکھ چکی تھی نہ جانے کیا ہو گا اس نے فون بند کر دیا تھا جسے اس بات کی

کوئی اہمیت ہی نہ ہو

لیکن محبت میں محبوب کی ہر ادا دل کو بھا جاتی ہے قلب کی یہ ادا بھی شیزرہ کو بھا گ گئی تھی۔ قلب کا فون بند کر دینا اسے برا نہیں لگا تھا اس نے دوبارہ فون کرنے کی کوشش نہیں کی تھی وہ جانتی تھی وہ بے حد غصہ ہو گا وہ اسے اپنے اوپر غصہ کرنے کا موقع نہیں دینا چاہتی تھی نہ جانے آگے زندگی میں ایسے کتنے موقع آنے تھے

اس نے سوچ لیا تھا اس راہ میں وہ پیچھے نہیں ہٹے گی قلب جس لڑکی سے محبت کرتا تھا وہ لڑکی اسے چھوڑ کر چلی گئی تو کیا ہوا وہ قلب کی زندگی میں خوشیاں لائے گی اسے پھر سے ایک نئی زندگی دے گی

وہ قلب کو اپنے ساتھ خوبصورت زندگی جینے پر مجبور کر دے گی وہ اسے خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دے گی

جس لڑکی کے لیے وہ اپنی زندگی خراب کر رہا ہے وہ اس لڑکی کو اس کی زندگی سے نکال پھینکے گی وہ قلب کو مجبور کر دے گی کہ وہ اس لڑکی کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بھول جائے

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب اس لڑکی کا سایہ بھی وہ اپنی زندگی میں نہیں پڑنے دے گی وہ قلب کو اب کبھی بھی مڑ کر پیچھے نہیں دیکھنے دے گی۔ یہ آسان تھا یا مشکل وہ نہیں جانتی تھی لیکن وہ محبت کی منزل کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھ چکی تھی بالکل اکیلے لیکن اس سفر کو اس نے اکیلے طے نہیں کرنا تھا قلب کو اس کا ساتھ دینا ہو گا اور وہ اس کا ساتھ دے گا یہ اس کا دعویٰ تھا

ooooooo

اب بتاؤ بھی کے تمہاری دوست نے کیا کہا میرے بارے میں اسے منانے کے بعد وہ اس سے پوچھنے لگا

کچھ نہیں کہہ رہی تھی کہ تمہارا بھائی بالکل بھی خوبصورت نہیں ہے میرے ساتھ بالکل بھی پیارا نہیں لگے گا مجھے نہیں کرنی اس کے ساتھ شادی لیکن گھر والے شادی کے لیے ہاں کر چکے ہیں تو اب مجبوری ہے اس نے منہ بناتے ہوئے بتایا تو شہریار مسکرا دیا

مطلب کے تمہاری سہیلی کو میں ذرا سا بھی پسند نہیں ہوں اتنا بھی نہیں وہ دو انگلیوں کے بیچ تھوڑا سا فاصلہ بناتے ہوئے پوچھنے لگا تو شیزرہ نے فورا نہ میں سر ہلا دیا

اس کا مطلب ہے کہ یہ بہت بڑا مسئلہ ہو گیا مطلب میں تمہاری سہیلی کو پسند ہی نہیں آیا تھوڑا سا بھی پسند نہیں آیا تو یہ تو بہت بڑی زیادتی ہو جائے گی نہ تمہاری سہیلی کے ساتھ اب کیا کیا جائے وہ بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے پوچھنے لگا

میں مدد کر سکتی ہوں آپ کی اس معاملے اگر میں اسے کہوں گے میرے بھائی کو پیار کرو تو دیکھنا وہ آپ سے پیار کرنے لگے گی میری بیسٹ فرینڈ ہے میری ساری باتیں مانتی ہے جو کہوں وہ کرے گی

لیکن مسئلہ یہ ہے کہ میں آپ کے لیے ایسا کیوں بولوں کہ وہ آپ کو پسند کرے آپ سے شادی کرلے اور شادی کے بعد آپ سے پیار بھی کرے مجھے کیا فائدہ ہو گا یہ سب کچھ کرنے کا کچھ بھی نہیں

وہ منہ بناتے ہوئے کہنے لگی تو شہریار نے تھوڑی کے نیچے سوچنے والے انداز میں ہاتھ رکھا

ہاں یہ تو ہے لیکن اس مسئلے کا حل نکالتے ہیں نہ میں تو تمہارا بھائی ہوں اور تم اپنے بھائی سے بے حد پیار کرتی ہو تمہیں تو اپنے بھائی کے لیے ایسا کرنا ہو گا اور اگر اس کے بدلے میں تمہیں کچھ لینا چاہتی ہو

نہیں میں تمہیں لالچ نہیں دے رہا بلکہ وہ پوچھ رہا ہوں جو بھائی ہونے کے ناطے میرا فرض بنتا ہے کہ میں تمہیں کچھ دوں اور تم میرے لئے اتنا کام بھی کر رہی ہو تو تمہیں گفٹ کے طور پر بھی تو مجھے کچھ نہ کچھ دینا چاہیے نا اس کے منہ بنانے پر وہ فورا بات بدل گیا

ہاں دے دینا چاہیے آخر میں آپ کی لاڈلی اکلوتی بہن ہو اور آپ کی مدد بھی تو کر رہی ہوں کہ آپ کی بیگم صاحبہ آپ کے ساتھ خوشی خوشی شادی کر لیں بیچاری معصوم سی تو ہے کچھ بولتی بھی نہیں اپنے حق میں تو مجھے کچھ تو کرنا ہی پڑے گا اور اس کے بدلے آپ کو بھی کچھ نہ کچھ تو کرنا ہی پڑے گا

آپ نہ صرف مجھے گاڑی چلانے کی اجازت دے دیں اس نے فوراً ہی اپنی خواہش کا اظہار کر دیا جس پر شہریار نے فوراً نفی میں سر ہلانا شروع کر دیا ہر گز نہیں ہر گز گاڑی چلانے کی اجازت نہیں دے سکتا ابھی تم بچی ہو

شیز رہ اور تمہیں ٹھیک سے گاڑی چلانی آتی بھی نہیں ہے

وہ فوراسے انکار کر گیا جس پر شیز رہ کا منہ بن چکا تھا اس کا موڈ بری طرح سے خراب ہو چکا تھا شہریار سے یوں اچانک انکار کی امید تو ہر گز نہیں تھی

میں نے نہیں کرنی آپ کی ہیلپ آپ کی لو میرج ہو ہی نہیں سکتی بیچاری میری معصوم سی سہیلی اس کو تو کچھ پتا بھی نہیں ہے بیچاری اپنے ماں باپ کی مرضی سے شادی کے لئے ہاں کر گئی لیکن اب آگے اس کے ساتھ

کیاہوگا

میں آپ کی مدد کر سکتی تھی لیکن

بس میری ڈرامہ کوئین تمہیں گاڑی چلانے کی اجازت دے دوں گا لیکن ابھی نہیں پہلے میں تمہیں کسی اچھے سے انسٹیٹیوٹ سے ڈرائیونگ کورس کرواؤں گا تاکہ جو غلطیاں تمہاری ڈرائیونگ میں ہیں وہ ساری حل ہو جائیں۔

Urdu Novels Ghar

پر تب تک تم ڈرائیونگ کی بات ہر گز نہیں کروں گی بس اپنی سہیلی سے میری بات کرواؤ مجھے اس کا پرسنل نمبر دو شہریار اپنے مطلب پر آتے ہوئے کہنے لگا

نمبر کون سے نمبر اس کے پاس کوئی پرسنل نمبر نہیں ہے اور نہ ہی اس نے موبائل رکھا ہوا ہے میں تو اس کے گھر پہ فون کرتی ہوں کوئی بھی اٹھا لیتا ہے اور پھر اسمارہ کو بھلا دیتا ہے میں بات کر لیتی ہوں

کا مطلب اس کا کوئی پرسنل نمبر نہیں ہے یا اللہ کون سے زمانے کے ہیں یہ لوگ مطلب کے اس کے پاس

موبائل فون نام کی کوئی چیز ہے ہی نہیں میں کیسے رابطہ کروں گا اس سے وہ پریشان ہو کر پوچھنے لگا

شیزرہ نے فوراً ایک پرائیویٹ نمبر اس کے سامنے اوپن کر دیا۔ یہ اس کے گھر کا نمبر ہے آپ اس پر کال کرو گے جو بھی فون اٹھائے گا اس کو کہہ دینا کیا آپ نے اسمارہ سے بات کرنی ہے تو وہ اسمارہ کو بلا دیں گے تو آپ اس سے بات کر لیجئے گا ویسے اس کے علاوہ نہ میں اس کی امی کا فون نمبر لے کر آئی تھی وہ دوں گی آپ کو

وہ نمبر دیتے ہوئے پوچھنے لگی شہریار نے ہاتھ جوڑ دیے

نہیں میری ماں مجھے نہیں چاہیے ان کا نمبر اس کو اس نمبر پر فون کرو تا کہ اسمارہ سے بات کرنے سے پہلے پورے محلے سے بات کروں اور پھر جا کے کہیں اس کا نمبر آئے حد ہو گئی یار ایسے کیسے چلے گا وہ پریشانی سے کمرے سے باہر نکل گیا

جبکہ شیزرہ کندھے اچکا کر اپنے پرانے کام میں مصروف ہو گئی

ایک بار پھر سے دھیان قلب کی جانب چلا گیا آج وہ اس سے دن میں کیا کیا باتیں کر کے آئی تھی اس میں کچھ غلط تو نہیں تھا اس نے کچھ غلط نہیں کیا تھا

Urdu Novels Ghar

اتنے اچھے انسان کے ساتھ کتنا برا ہو رہا تھا یقیناً لڑکی بہت بری ہوں گی جو انہیں چھوڑ کر چلی گئی۔ہاں جی وہ لڑکی کبھی خوش نہ رہے اس نے منہ بناتے ہوئے بد دعا دی

توبہ توبہ سوری اللہ جی مجھے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا نا کسی کو بد دعا دینا تو بہت بری بات ہے

لیکن اس نے قلب کے ساتھ کتنا برا کیا حال دیکھیں ان کا ان کے چہرے کی اداسی ایسا لگتا ہے جیسے کبھی خوش

نہیں ہوئے اللہ جی پلیز قلب جی کو خوش کر دیں ان کی زندگی کی خوشیاں ہی واپس لوٹا دے۔

کسی خود غرض کی وجہ سے جو کچھ ان سے چھن چکا ہے وہ سب واپس مل جائے وہ دل سے دعا کرتے ہوئے بولی۔

اس کے دل میں نرم جذبات پیدا ہونے لگے تھے وہ انجان شخص اس کے دل پر دستک دینے لگا تھا اس کی اداس آنکھیں اسے بے چین کرنے لگی تھی۔

Urdu Novels Ghar

کون سے راستوں کے مسافر بن رہی تھی وہ خود بھی انجان بھی لیکن محبت کا پرندہ اس کے دل پر دستک دے چکا تھا۔اور اس پرندے کے لیے اس کے دل کے دروازے بھی کھل چکے تھے لیکن اس دل کی مالکن فی الحال کسی اور ہی کشمکش میں تھی

oooo

دور دور کے سارے رشتہ دار حویلی میں آ چکے تھے

شادی کی رسومات شروع ہو چکی تھی بس کچھ ہی دن میں ان کی بیٹی کی رخصتی ہونے والی تھی

آئے دن بازاروں کے چکر لگانے کے لیے رشتہ داروں کی ساری لڑکیاں حویلی میں جمع ہو چکی تھی اور ساتھ ہی ان کے ڈیرے اسمارہ کے کمرے میں جم چکے تھے ایسے میں اسمارہ کا بیٹھنا اب مشکل ہو گیا تھا اسے تو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کہاں اپنے لئے جگہ بنائے۔

کل رات اس نے بہت مشکل سے گزاری تھی آج تو اسکا کزن کے ساتھ سونے کا کوئی ارادہ نہیں تھا اس لیے صبح ہی امی کو بتا دیا تھا کہ آج ابو کو بیٹھک میں بھیج دیں کیونکہ وہ ان کے کمرے میں سونے والی ہے ورنہ یہ کزن نے تو اسے سونے بھی نہیں دیتے

اب وہ اپنے کمرے سے نکل کر باہر کی جانب آ رہی تھی کہ ملازم نے ہاتھ میں پکڑا ہوا پارسل اس کے حوالے کیا یہ کیا ہے بھیا وہ اس سے پوچھنے لگی تو اس نے انجان بن کر کندھے اچکا دیے

چھوٹے سے پارسل پر اس کا نام لکھا ہوا تھا پتا نہیں یہ کس نے بھیجا ہو گا اس نے کھول کر نام دیکھنا چاہتا شہریار کے نام پر اس کے ہاتھوں ایک پل کے لئے کانپے ایک بار پھر سے شرمیلی سی مسکراہٹ نے اس کے چہرے پر پہرا جما لیا

اس نے جلدی سے چیٹ کھول کر دیکھا میری پیاری سی ملکہ صاحبہ کے لیے ایک چھوٹا سا تحفہ رات کو فون کروں گا صرف اتنی سی تحریر لکھی ہوئی تھی اسمارہ نے جلدی سے پیکٹ کھولا جس میں پن پیک نیو موبائل فون تھا

اس نے چور نظروں سے آگے پیچھے ہر جانب دیکھا جب اپنے کمرے کے دروازے پر کھڑی ماما نظر آئی اس کے ہاتھوں میں لرزش سی طاری ہو گی اس نے فورا نظریں جھکا لی چوری تو ویسے بھی پکڑی گئی تھی۔اپنی کوئی بھی غلطی نہ ہونے کے باوجود بھی اس کا ننھا سا دل کانپنے لگا تھا

کیاہواشہریارنے تحفہ بھیجاہےامی نے مسکراتے ہوئے پوچھامامانے کبھی اسے فون استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی تھی اورایک دو بار مانگنے پرانہوں نے سختی سے انکار کر دیا تھا کہ ہمارے خاندان کی بیٹیاں موبائل استعمال نہیں کرتی

جی ماماانہوں نے بھیجاہے لیکن مجھے اس بارے میں کچھ بھی پتا نہیں تھاپتا نہیں انہوں نے کیوں بھیجاہے میں انہیں واپس بھجوادوں گی اس طرح کے تحفے توہر گز نہیں لینے چاہیے وہ پریشانی سے کہنے لگی

ارے بیٹا واپس کیوں کرو گی تمہارے شوہر نے تمہیں پہلی دفعہ کوئی تحفہ دیا ہے اسے سنبھال کر رکھو وہ یقینا تم سے بات کرنا چاہتا ہو گا تم دونوں ایک دوسرے کے نکاح میں ہو میری جان تم دونوں کا بات کرنا غلط ہر گز نہیں ہے میں تمہیں پہلے بھی سمجھا چکی ہوں ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے اور اب تمہیں فون بھی بھیج دیا ہے

تم ایک دوسرے سے رابطہ کر سکتے ہو اور موبائل فون ایک بہترین طریقہ ہے ایک دوسرے کو جاننے کا سمجھنے کا یہ اچھا وقت ہے تم دونوں ایک دوسرے سے باتیں کرو ویسے بھی چند ہی دن میں تم اس گھر سے رخصت ہو جاؤ گی تو میں یہی چاہتی ہوں کہ تم شہریار کو ہر گز خود سے ناراض نہ کرو

اگر تم اس تحفے کو واپس بھیجو گی تو یقیناوہ تم سے خفا ہو جائے گا اور اس کے دل میں ایک گڑھا بن جائے گی کہ تم نے اس کے تحفے کی قدر نہیں کی اور میری بات ہمیشہ یاد رکھنا مرد کے دل میں اگر کوئی گرا بن جائے تو وہ کبھی نہیں کھلتی چاہے ساری زندگی بیت جائے

ویسے تو تم میرے کمرے میں سونے والی ہو لیکن اگر شہریار سے بات کرنا چاہتی ہو تو بیشک اوپر چھت پر چلی جاؤ وہاں آسانی سے اس سے بات کر سکو گی ورنہ یہاں تو یہ لڑکیاں تمہیں تنگ کر دیں گی

جاؤ شاباش اب تم آرام کرو اور اگر شہریار کا فون آئے تو میری اجازت مانگنے نیچے مت آجانا تم سکون سے اس سے بات کر لینا مجھے تمہارے بابا کو کوئی اعتراض نہیں ہے اس چیز پر ماما نے اسے بے حد پیار سے سمجھایا تو اس کے گالوں پر لالی سی آگئی

ماشاءاللہ اللہ میری بیٹی کو کسی کی نظر نہ لگائے۔وہ ایک نظر اسے دیکھتی نیچے چلی گی جہاں مہمانوں نے الگ ہی رونق لگا رکھی تھی۔

ملازموں کو ایک پل کا سکون نہیں تھا کبھی ایک کام تو کبھی دوسرا کام وہ بے چارے تو کبھی ادھر تو کبھی ادھر دوڑ ہی لگائے جا رہے تھے۔

وہ سارے ہال پر نظر دھرا رہی تھی جب ان کی نظر کنیز بیگم پر پڑی وہ ایک ہی جگہ مجسمہ بنی بیٹھی اپنی ہی سوچوں میں مگن تھی جہاں وہ اپنی بیٹی کی آنے والی زندگی کو لے کر مطمئن ہو چکی تھی وہی اپنی خوشیوں میں وہ کنیز بیگم کے دکھ کو نظر انداز نہیں کر سکتی تھیں۔

سچ تھا کرن نے غلط کیا تھا ان سب گھر والوں کو دکھ دیا تھا لیکن یہ بھی حقیقت تھی وہ اس گھر کی بیٹی تھی کنیز بیگم کے وجود کا حصہ تھی

وہ بے شک اب اس کا نام نہیں لیتی تھیں لیکن اس کا درد ان کے سینے میں موجود تھا۔ وہ بے شک سب کے سامنے مطمئن اور خوش رہنے کی کوشش کریں لیکن اپنی بیٹی کو بھلانا کتنا مشکل ہو سکتا ہے یہ سمجھنا آسان نہیں تھا۔

سردار صاحب تو خاموش ہو گئے تھے وہ اپنے دل کی بات کسی سے نہیں کہتے تھے۔ لیکن انہوں نے کبھی کنیز بیگم کا بھی حال پوچھنے کی غلطی نہیں کی تھی کرن کی بغاوت کو کنیز بیگم کی غلطی قرار دے کر انہوں نے ان کے دل کا حال پوچھنا ہی چھوڑ دیا تھا

اس وقت بھی اس دھوم دھام میں کنیز بیگم ایک سائیڈ ہو کر بیٹھی ان سب کی خوشیوں کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہی تھیں۔ ایک وقت تھا جب یہ ساری خوشیاں ان کی بیٹی کے نام کے ساتھ جُڑی تھی

۔اور آج اس حویلی میں کوئی ان کی بیٹی کا نام لینا بھی پسند نہیں کرتا تھا

oooo

Urdu Novels Ghar

کیا مجھے ان سے بات کرنی چاہیے۔رات نہ جانے کونسا پہر تھا جب شیزرہ کی آنکھ کھلی اور اس کا دھیان اپنے آپ ہی قلب کی جانب چلا گیا۔

سارا دن شاپنگ کرنے کی وجہ سے آج کل بہت زیادہ تھک جاتی تھی اور گھر آتی ہیں سو بھی جاتی تھی آج بھی شاپنگ سے آکر وہ گہری نیند میں اتر چکی تھی ماما نے بھی شام کو اسے نہیں جگایا۔

اور اب رات کے گیارہ بجے اس کی آنکھ کھل گئی اور دھیان ایک بار پھر سے قلب کی طرف گیا

نہ جانے کیوں اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ اس سے بات کرے لیکن وہ بلا اس سے کیا بات کرے گی اس کے پاس تو اس سے کرنے کے لئے کوئی بات بھی نہیں تھی وہ تو ٹھیک سے اسے جانتی بھی نہیں تھی ایک اندازہ جو اس نے اپنی طرف سے لگایا تھا کہ اس کی گرل فرینڈ چھوڑ کر چلی گئی ہے اسی لیے وہ اداس ہے

اس کے علاوہ وہ کچھ جانتی نہیں تھی کیونکہ قلب اس کے اندازے کو غلط یا صحیح قرار نہیں دیا تھا اسی لئے وہ خود کو صحیح سمجھ رہی تھی

اوراس کادل بے چین ہو گیا تھا

ایک بار بات کر لیتی ہوں دن کی باتوں پر سوری بول دوں گی اس نے بہانہ سوچ لیا تھا۔

آخر آپنے بے چین دل کو بھی تو قرار دینا تھا جو نہ جانے کیوں قلب شاہ کے نام پر بے چین ہو جاتا تھا۔آج تک کوئی نہیں تھا جو اس کی سوچوں پر سوار ہو گیا ہو لیکن قلب اس کی سوچوں پر ہی نہیں اس کے دل پر بھی سوار ہو رہا تھا اور اس بات سے وہ انجان تھی۔

اس نے کچھ سوچتے ہوئے فون کرنے کا ارادہ کر لیا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ اس کے پاس قلب کا نمبر نہیں تھا لیکن شہریار کے پاس تھا

ہاں لیکن وہ شہریار سے کیا کہہ کر قلب کا نمبر لے گئی

اس کے دل میں چور تھا شہریار کے کمرے میں جاتے ہوئے بھی اسے عجیب لگ رہا تھا اس کے پاس شہریار سے نمبر لینے کا کوئی بھی بہانہ نہیں تھا لیکن اسے کوئی نہ کوئی حل تو نکالنا تھا قلب سے ہر حال میں اسے بات کرنی تھی۔

یہ دل کا معاملہ تھا اور دل اپنے معاملے میں کسی کی نہیں سنتا۔

وہ آہستہ سے قدم اٹھاتی شہریار کی کمرے تک آئی دروازہ نوک کرنے کی غلطی کیے بغیر اس نے آہستہ سے جھانک کر کمرے کے اندر دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا لیکن شہریار کا فون بیڈ پر پڑا ہوا تھا جب کہ واش روم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی مطلب کے وہ نہا رہا تھا

یہ اچھا موقع تھا شہریار کے فون کا پاسورڈ وہ ہمیشہ سے جانتی تھی بنا آواز وہ بیڈ کے پاس آئی

اور شہریار کے فون سے قلب کا نمبر نکالنے لگی۔کچھ ہی لمحوں میں اس نے شہریار کے فون کا پاسورڈ لگا کر وہاں سے قلب کا نمبر اپنے ذہن میں محفوظ کر لیا تھا۔

شہریار کا موبائل واپس اسی پوزیشن میں بیڈ پر رکھ کر وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی کمرے سے باہر نکل گئی اور پھر بنا آواز پیدا کیے کمرے کا دروازہ بند کر دیا ماما کی کمرے کی لائٹ آف تھی یقینا سو چکی ہوں گی

اسے اس وقت اپنی بھوک پیاس کا بلکل بھی کوئی احساس نہیں تھا اسے بس قلب سے بات کرنی تھی۔وہ جلدی سے اپنے کمرے میں آئی اور دروازے کو اندر سے بند کر دیا

اس کا انداز بالکل چوروں جیسا تھا جیسے وہ کچھ چوری کر کے بھاگ گئی ہو۔اس نے کمرے میں آ کر اپنے موبائل پر قلب کا نمبر ڈائل کرنا شروع کیا قلب کا نمبر اس نے بس ایک نظر ہی دیکھ کر اپنے دماغ میں سیو کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اب یہ نمبر صحیح جگہ لگے گا یا نہیں اسے بالکل پتہ نہیں تھا اس نے بنا سوچے سمجھے کال ملائی

کال لگ چکی تھی اس کا دل بری طرح سے دھڑک رہا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کرنے جارہی ہے
۔

بس قلب سے بات کرنے کا جنون اس کے سر پر سوار تھا قلب کے لئے اپنی جذبات کو وہ سمجھ نہیں پارہی تھی۔وہ دوسری طرف سے کال اٹھانے کا انتظار کر رہی تھی لیکن دو تین بار کال کرنے کے باوجود بھی دوسری طرف سے کسی نے فون نہیں اٹھایا تو اس کے سر پر جیسے کوئی ضد سوار ہو گئی وہ مسلسل فون کرنے لگی

Urdu Novels Ghar

بس اسے کسی بھی قیمت پر بات کرنی تھی تو مطلب کرنی تھی وہ بار بار فون کئے جا رہی تھی آخر تنگ آ کر دوسری طرف سے فون اٹھا لیا گیا۔

oooo

ہیلو۔۔۔بھاری مردانہ آواز جو کی نیند میں ڈوبی ہوئی تھی شیزرہ کے کانوں میں سنائی دی اور اس آواز کو سننے کے بعد جیسے وہ کچھ بھی بولنا ہی بھول گئی

کیا مسئلہ ہے اب فون کیا ہے تو بتاؤ کہ کیوں کیا ہے آدھی رات کو کوئی کسی کی نیند خراب کرتا ہے فون کیا کیوں ہے اگر بات ہی نہیں کرنی تھی تو فون کر کے ڈسٹرب کیوں کر رہے تھے نیند میں ڈوبی ہوئی آواز آ رہی تھی

جبکہ دوسری طرف شیزرہ جیسے بت بنی ہوئی تھی اس کے منہ سے ایک لفظ نہیں نکل رہا تھا۔

ارے بھائی اگر بات ہی نہیں کرنی تو فون کیوں کیا۔۔۔؟ مذاق کی بھی حد ہوتی ہے آدھی رات کو کسی کی نیند خراب کرتے ہوئے تھوڑا سا ہوش ہی کر لیا کرو ہر کوئی تم لوگوں کی طرح فری نہیں بیٹھا ہوتا ہے غصے سے کہتا فون رکھنے ہی والا تھا کہ اس کے فون رکھنے کے ڈر سے وہ بول اٹھی

میں۔۔۔میں بات کر رہی ہوں۔وہ بڑی مشکل سے کہہ پائی

میں۔۔۔۔؟میں کون۔۔۔؟کیا کوئی نام نہیں رکھا گیا کیا آپ کا بی بی بتائیں آپ کا نام آپ کے میں کہنے سے آپ کا تعارف تو نہیں ہو جائے گا نا

شیزرہ کو برا لگا وہ اس اس کو پہچان نہیں پایا تھا لیکن وہ اسے جانتا ہی کہاں تھا کہ فون پر اسے پہچان پاتا اور اس نے کونسا کبھی فون پر اس سے بات کی تھی

ہاں صرف ایک بار کی تھی۔اس نے اپنے ذہن پر زور دیتے ہوئے یاد کیا۔پھر اگنور کر دیا ایک بار فون پر بات کر لینے سے کوئی جان پہچان تھوڑی نہ ہو جاتی ہے۔

شیزرہ قادر شاہ۔۔۔اس نے مکمل تعارف کروایا

جی بولیں میں کیا مدد کر سکتا ہوں اب دوسری طرف سے بے حد نارمل انداز تھا۔

میں نے کب کہا کہ مجھے آپ کی کوئی مدد چاہیے میرا تو دل کر رہا تھا آپ سے بات کرنے کا اسی لیے فون کر لیا آپ کو وہ دوستانہ انداز میں بولی

آپ کو میرا نمبر کس نے دیا دوسری طرف سے اب بھی وہی انداز تھا

کسی نے نہیں میں نے چوری کیا ہے اب یہ مت کہئے گا کہ آپ مجھے اس کی سزا دیں گے آخر آپ پولیس والے ہیں وہ اس سے بے تکی باتیں کر رہی تھی لیکن اسے اچھا لگ رہا تھا اس کی آواز سننا۔

مس شیزرہ میں آپ کو سزا دینے والا کوئی نہیں ہوتا میرا نمبر بہت لوگوں کے پاس ہے اگر آپ کے پاس محفوظ ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں اگر آپ کو ضرورت پڑے تو مجھے فون کر لیجئے میں آپ کی مدد کرنے کی

پوری کوشش کروں گا

لیکن پلیز آئیندہ مجھے فون کرتے ہوئے وقت کا خاص خیال رکھیے گا رات کے ایک بجے کسی دوسرے کی نیند خراب ہو سکتی ہے صبح بہت اہم میٹنگ کے لئے جانا ہے اب فون رکھیں اور سو جائیں۔

وہ فون رکھتے ہوئے جیسے الوداعی کلام ادا کر رہا تھا اس کا انداز ہ اس کی باتیں شیزرہ کو بری نہیں لگ رہی تھی ۔بے شک وہ بے حد روڈ تھا۔ لیکن پھر بھی اس کے انداز سے شیزرہ پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا

نہیں پلیز ذرا میری بات سنیں مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے آج دن کے حوالے سے میں نے آپ کو وہ ساری باتیں کہی

اٹس اوکے آئندہ بولنے سے پہلے خیال رکھیے گا وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے کہنے لگا شیزرہ کو اس کا انداز ایک بار پھر سے بہت برا لگا۔

ایک منٹ پہلے آپ میری بات تو سن لیں دن میں میں نے آپ سے جو ساری باتیں کہی وہ بالکل ٹھیک تھی کسی ایک انسان کے لیے اپنی زندگی روکنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے آپ اپنی زندگی میں آگے بڑھیں آپ کے لیے بہتر رہے گا

اور دن میں نے زیادہ نہیں بلکہ بالکل ٹھیک بولا تھا ایک انسان ہونے کے ناتے آپ کو ایک اچھا مشورہ دیا تھا اب آپ میرے مشورے کو صحیح لیتے ہیں یا غلط ہے یہ آپ کی اپنی ذمہ داری ہے میری بات مانے تو اس لڑکی کو بھول جائیں

بھول جانا ہی سب سے بیسٹ آپشن ہوتا ہے اور بے وفا کے لیے ایک بہترین سزا بھی آپ کو چاہیے کہ آپ شادی کر لیں کسی اچھی سی لڑکی سے جو آپ کے لیے بیسٹ ہو آپ کو سمجھتی ہو وہ جو آپ کی آنکھوں میں دیکھ کر بتا دے کہ آپ اداس ہیں

جھوٹی تعریفیں کرنے والے تو بہت مل جائیں گے لیکن شادی اسی سے کرنی چاہیے جو آپ کو سمجھے آپ کے بارے میں سچ بیان کرے

آپ کے لب جب مسکراتے ہیں تو ان کی جھوٹی مسکراہٹ صاف نظر آتی ہے آپ کو کوئی ایسا ساتھی چاہیے جو آپ کی ان جھوٹی مسکراہٹوں کو سچی مسکراہٹوں میں بدل دے

Urdu Novels Ghar

آپ کو ایک سچے ساتھی کی ضرورت ہے وہ ایک بار پھر سے شروع ہو چکی تھی جب قلب دوسری جانب بے حد غصہ تھا اس طرح سے اگر کوئی اور لڑکی ہوتی تو اب تک وہ اس کا دماغ ٹھکانے لگا چکا ہوتا لیکن یہ اس کی بہن کی نند تھی

جس کا رشتہ جڑے صرف چند دن ہوئے تھے وہ اپنی وجہ سے اپنی بہن کے رشتے میں کسی بھی قسم کی کوئی رکاوٹ نہیں چاہتا تھا اسی لیے اس لڑکی کی یہ ساری بکواس سننے پر مجبور تھا۔

بات سنیں میری آپ کو کس نے کہہ دیا ہے کہ مجھے مشورے کی ضرورت ہے۔دیکھیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا آپ سوچ رہی ہیں

میری پرسنل لائف میں انٹرفیر کرنے کی کوشش نہ کریں مجھے ایسے لوگ بالکل بھی پسند نہیں ہے جو میری ذاتیات میں دخل اندازی کرتے ہیں مجھے رشتہ داریاں بھی ایک حد میں پسند ہیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ آپ آئندہ مجھے فون نہیں کریں گی اور نا ہی فضول کے مشورے دیں گی۔ وہ بے حد نرم انداز میں کہہ رہا تھا جیسے کسی چھوٹے سے بچے کو سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں

آپ ایسی کوئی امید نہ کریں قلب۔ کیونکہ یہ ذاتیات اگر آپ کے چہرے کی مسکراہٹ آپ سے چھین لیتی ہیں تو میں ان میں دخل اندازی سے ضرور کروں گی

Urdu Novels Ghar

آپ کو اداس نہیں دیکھنا چاہتی میں آپ کے چہرے کے سچی مسکراہٹ آپ کے چہرے پر دیکھنا چاہتی ہوں یہ ایک چھوٹی سی خواہش ہے میری اگر اس خواہش کو پورا کرنے کے لیے مجھے آپ کے زیادتیات میں دخل اندازی سے کرنی پڑی تو میں ضرور کروں گی وہ اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے ضدی انداز میں۔

کس نے حق دیا آپ کو یہ سب کچھ کہنے اور کرنے کا آپ کو یہ حق نہیں ہے آپ کو۔۔۔

مجھے حق ہے اور یہ حق مجھے میرے دل نے دیا ہے میں آپ کو کسی اور کے لئے مرتے نہیں دیکھ سکتی کیونکہ ۔۔۔۔اس کی زبان رک گئی تھی وہ خود بھی نہیں جانتی تھی وہ کون سے الفاظ ادا کرنے جا رہی تھی

کیوں کہ ۔۔۔؟ کیونکہ مس شیزرہ اپنی بات جاری رکھیں مکمل کریں اپنی بات آخر آپ کیا چاہتی ہیں کیوں ۔۔۔۔۔؟ مجھے تنگ کر رہی ہے

۔۔۔۔؟ کیوں میری پرسنل لائف میں دخل اندازی کر رہی ہیں

جواب دیں مجھے آخر اس سب کے پیچھے وجہ کیا ہے کون سی انٹرٹینمنٹ کے لئے آپ میری پرسنل لائف سے پردہ ہٹانا چاہتی ہیں

بتائیں آخر کیوں۔۔۔۔۔؟

کیوں کہ آئی لو یو۔۔۔ محبت کرتی ہو آپ سے آپ کے چہرے کی اداسی مجھ سے دیکھی نہیں جاتی۔

بہت بہت بہت زیادہ چاہتی ہوں آپ کو میں آپ کے ساتھ اپنی ساری زندگی گزارنا چاہتی ہوں

میں آپ سے پیار کرنے لگی ہوں قلب آپ کی آنکھوں کی اداسی مجھ سے سہی نہیں جاتی۔

آپ کا درد مجھ سے برداشت نہیں ہوتا میرا دل چاہتا ہے کہ میں آپ کے سارے غموں کو خوشیوں میں بدل

ڈالو میں آپ سے بہت بہت بہت زیادہ محبت کرتی ہوں میں نے جب سے آپ کو دیکھا ہے میرا دل آپ کے

نام سے دھڑکنے لگا ہے میں اب تک ان سب سے انجان تھی لیکن اب میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ

مجھے آپ سے محبت ہے

یہ حقیقت ہے قلب آپ میری بات کو سمجھیں یا نہ سمجھیں لیکن میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔۔

ٹوں ٹوں ٹوں۔۔۔وہ ایک ہی سانس میں بولی جا رہی تھی جب اس کی سماعتوں سے یہ آواز ٹکرائی دوسری طرف قلب فون بند کر چکا تھا۔

شاید اس کے لئے یہ ساری باتیں کوئی اہمیت ہی نہیں رکھتی تھی جو احساس وہ اتنے دنوں سے محسوس کر رہی تھی لیکن اس کو سمجھنا جیسے اس کے بس سے باہر تھا آج قلب کی آواز سن کر وہ اس اس کو سمجھنے پر مجبور ہو گئی تھی

اتنے دنوں سے جو چیز اسے بے چین کر رہی تھی وہ محبت تھی

اتنے دنوں سے جس چیز کیلئے وہ اتنی زیادہ پریشان تھی اسے تو پتہ نہ چلا لیکن قلب کے سامنے وہ کھل کر سامنے آگئی اس نے اپنے منہ سے قلب کے لئے اپنی محبت کا اظہار کر دیا

یہ محبت بھی کیا عجیب چیز ہے کبھی خود سمجھ میں نہیں آتی اور کبھی سب کچھ الٹا سیدھا کر دیتی ہے آج جیسے طوفان آیا تھا اس کی زندگی میں اس نے قلب کے سامنے وہ الفاظ کے کہے جو اس کا اپنا دل ہی قبول نہیں کر پا رہا تھا

قلب کے لئے اس کا دل کیا سوچتا تھا وہ خود بھی انجان تھی۔ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ کون سا احساس ہے جو اسے قلب کے بے حد قریب کر رہا ہے جو ایسے قلب کے بارے میں سوچنے پر مجبور کر رہا ہے۔

اس کے دل میں قلب کو لے کر بہت سارے سوال تھے جن کے وہ جواب چاہتی تھی قلب کے بارے میں حد سے زیادہ سوچنا اس کی پرسنل لائف میں انٹر فئر کرنا یہ سب کچھ کیا تھا وہ بالکل نہیں جانتی تھی لیکن آج اسے سب سوالوں کے جواب مل گئے تھے

یہ محبت تھی ایک انجان سی محبت جس سے وہ خود بھی سمجھ نہیں پاتی تھی جو وہ قلب سے کر بیٹھی تھی

یہ محبت اس نے نہیں اس کے دل نے کی تھی اتنی کہ اسے خبر بھی نہ ہوئی اور اب یہ دل بغاوت پر اتر آیا تھا

اس کے سامنے وہ اپنے دل کی بات رکھ چکی تھی نہ جانے کیا ہو گا اس نے فون بند کر دیا تھا جسے اس بات کی کوئی اہمیت ہی نہ ہو

لیکن محبت میں محبوب کی ہر ادا دل کو بھا جاتی ہے قلب کی یہ ادا بھی شیزرہ کو بھا گ گئی تھی۔ قلب کا فون بند کر دینا اسے برا نہیں لگا تھا اس نے دوبارہ فون کرنے کی کوشش نہیں کی تھی وہ جانتی تھی وہ بے حد غصہ ہو گا وہ اسے اپنے اوپر غصہ کرنے کا موقع نہیں دینا چاہتی تھی نہ جانے آگے زندگی میں ایسے کتنے موقع آنے تھے

Urdu Novels Ghar

اس نے سوچ لیا تھا اس راہ میں وہ پیچھے نہیں ہٹے گی قلب جس لڑکی سے محبت کرتا تھا وہ لڑکی اسے چھوڑ کر چلی گئی تو کیا ہوا وہ قلب کی زندگی میں خوشیاں لائے گی اسے پھر سے ایک نئی زندگی دے گی

وہ قلب کو اپنے ساتھ خوبصورت زندگی جینے پر مجبور کر دے گی وہ اسے خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دے گی

جس لڑکی کے لیے وہ اپنی زندگی خراب کر رہا ہے وہ اس لڑکی کو اس کی زندگی سے نکال پھینکے گی وہ قلب کو

مجبور کر دے گی کہ وہ اس لڑکی کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بھول جائے

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب اس لڑکی کا سایہ بھی وہ اپنی زندگی میں نہیں پڑنے دے گی وہ قلب کو اب کبھی بھی مڑ کر پیچھے نہیں دیکھنے دے گی۔ یہ آسان تھا یا مشکل وہ نہیں جانتی تھی لیکن وہ محبت کی منزل کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھ چکی تھی بالکل اکیلے لیکن اس سفر کو اس نے اکیلے طے نہیں کرنا تھا قلب کو اس کا ساتھ دینا ہو گا اور وہ اس کا ساتھ دے گا یہ اس کا دعویٰ تھا

oooo

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے وہ جسے نادان بچی سمجھ رہا تھا وہ اس سے ایسی بات کرے گی یہ تو وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا

یہ نہیں تھا کہ آج تک کسی لڑکی نے اس سے اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا بہت ساری لڑکیاں تھیں جو کھل کر اپنے جذبات اس کے سامنے ظاہر کر چکی تھی وہ جانتا تھا وہ ایک شاندار شخصیت کا مالک ہے کوئی بھی اس کی محبت میں گرفتار ہو سکتا ہے

لیکن خاندان کے اندر کسی لڑکی کا اس طرح سے بے باکی سے اظہار محبت کرنا اسے غصہ دلا گیا تھا۔

اسے شیزرہ کا بے باک انداز پسند نہیں آیا تھا۔آج کل لڑکیوں کے لئے محبت مذاق بن گئی تھی کوئی بھی دل کو ذرا سا اچھا لگے تو اسے محبت کا نام دے کر جذبات کا اظہار کرنا ایک عام سی بات ہو چکی تھی۔

اگر بات خاندان کی عزت کی نہ ہوتی تو وہ اس بات کو نظر انداز کر دیتا وہ رشتے میں اس کی بہن کی نند تھی وہ اس بات کو نظر انداز نہیں کر سکتا تھا۔

اس نے شیزرہ کا نمبر بلاک کر دیا تھا وہ اس کے جذبات کو بالکل ہوا نہیں دے سکتا تھا اور نہ ہی اس کے بچپنے میں اس کا ساتھ دے سکتا تھا وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ لڑکی بھی اس کی پرسنلٹی سے انسپائر ہے جسے وہ محبت کا نام دینے لگی ہے

جو اس کے لئے بالکل بھی صحیح نہیں تھا وہ اس کے جذبات کو اتنی اہمیت بھی نہیں دے سکتا تھا کہ وہ اسے سمجھانے کے لیے وقت نکال لے اس کے سمجھانے کا وہ کچھ اور ہی مطلب لیتی اسی لیے اس نے یہی سوچا کہ وہ اس سے کوئی رابطہ نہیں کرے گا

ابھی تو اسے یہ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آخر اس کے پاس اس کا نمبر کہاں سے آیا۔ کیونکہ وہ اپنا پرسنل نمبر صرف اپنی فیملی ممبرز کے لئے استعمال کرتا تھا وہ بہت کم لوگوں کے پاس تھا۔

اور اسمارا کو تو کبھی اس کے پرسنل نمبر کی ضرورت ہی نہیں تھی کہ وہ یہ سوچتا تھا کہ شاید اس نے اسمارہ سے اس کا نمبر لیا ہو گا وہ یہی سوچ رہا تھا جب اچانک اسے خیال آیا کہ کچھ دن پہلے جب وہ ٹرپ والا واقعہ پیش آیا تھا اس نے شیزرہ سے شہریار کا نمبر لے کر اسے فون کیا تھا یقیناً شہریار کے فون میں اس کا نمبر محفوظ ہو گا۔

اس نے اس وقت اس بے وقوف کی بیوقوفی کو نظر انداز کرنے کا فیصلہ کیا اور اس کا نمبر بلاک کرتے ہوئے اپنی طرف سے قصہ تمام کر دیا اس کا غصہ اپنی جگہ لیکن وہ اپنی وجہ سے اپنی بہن کی زندگی میں کسی قسم کی کوئی پریشانی نہیں لانا چاہتا تھا

بہت وقت کے بعد اس کے گھر میں خوشی آئی تھی جسے وہ اپنی وجہ سے خراب نہیں کرنا چاہتا تھا

ooooo

انہوں نے تو میرا نمبر ہی بلاک کر دیا اب کیا کروں میں کسی دوسرے نمبر سے فون کروں نہیں ورنہ وہ اور

۔۔۔؟ بھی زیادہ مجھ سے ناراض ہو جائیں گے۔تو پھر میں کیا کروں

اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا اس کے پاس کرنے کے لئے کوئی بات نہیں تھی لیکن ایک بار پھر سے قلب کی آواز سننے کی بے چینی اس پر سوار ہونے لگی تھی

اپنے دل کی کیفیت کو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی اسے محبت ہو چکی تھی اور وہ اس محبت کو قبول کر چکی تھی۔اپنی سوچوں سے بھاگنے والی لڑکی ہر گز نہیں تھی

اس کے دل نے اس سے کہا تھا کہ وہ محبت کر بیٹھی ہے تو اسے محبت ہو گئی ہے وہ کھل کر اپنی محبت کا اظہار کرتی ہے اسے قلب سے محبت ہے اور وہ محبت میں ہارنے والے نہیں بلکہ اپنی چاہت کو پانے والی لڑکی تھی

جانتی تھی کہ قلب اس وقت اس کے بارے میں کیا سوچ رہا ہو گا وہ اسے کوئی آوارہ کی قسم کی لڑکی یا پھر وقت گزارنے کے لیے کسی لڑکے سے بات کرنے والی لڑکی سمجھ رہا ہو گا

اسے فرق نہیں پڑتا تھا کہ وہ اس کے بارے میں کیا سوچ رہا ہے اس کے لیے اہمیت رکھتی تھی تو صرف اپنی سوچ

اسے صرف اس بات سے فرق پڑتا تھا کہ وہ اس سے محبت کرتی ہے بار بار فون کرنے کی کوشش کرنے کے باوجود بھی فون نہ لگا وہ اس کا نمبر واٹس ایپ اور کانٹیکٹ ہر جگہ سے ڈلیٹ کر چکا تھا وہ ہر طرف سے بلاک تھی

Urdu Novels Ghar

لیکن اسے قلب سے بات کرنی تھی وہ اسے بتانا چاہتی تھی کہ وہ اسے جس طرح کی لڑکی سمجھ رہا ہے وہ ہر گز ایسی نہیں ہے وہ تو خود بھی اپنے جذبات کو نہیں جانتی تھی وہ تو خود بھی نہیں جانتی تھی کہ وہ انجانے میں اس شخص سے محبت کر بیٹھی ہے

اس کے دل نے تو آہستہ سے اس سے سرگوشی کی تھی اور اسے بتایا تھا کہ یہی شخص تمہارا مسٹر رائٹ ہے۔

لیکن اب اس کا مسٹر رائٹ اسے بالکل بھاؤ نہیں دے رہا تھا

یہ آپ بالکل ٹھیک نہیں کر رہے قلب آپ کو کیا لگتا ہے کہ اگر آپ میرا نمبر بلاک کر دیں گے تو میں آپ کو بھول جاؤں گی ایسا ہر گز نہیں ہو گا میں آ رہی ہوں آپ کے پاس آج ہی آپ سے ملنے کے لیے

آپ چاہیں یا نہ چاہیں آپ کو مجھ سے بات کرنی ہو گی آپ کو اس لڑکی کو بھلا کر مجھے ایکسیپٹ کرنا ہو گا اگر اللہ نے میرے دل میں آپ کے لیے محبت ڈالی ہے تو میں آپ کو بھی اس راستے سے پیچھے نہیں ہٹنے دوں گی

میں جانتی ہوں اس سب میں آپ کا ہر گز کوئی قصور نہیں ہے قصور تو میرے دل کا ہے جو آپ پر آ گیا ہے

میں جانتی ہوں آپ کسی اور سے محبت کرتے ہیں لیکن یہ محبت زیادہ دن تک میں رہنے نہیں دوں گی آپ کو مجھ سے محبت ہو جائے گی

کیوں کہ جس اللہ نے مجھے آپ سے محبت کرنے کا حوصلہ دیا ہے وہ آپ کے دل میں میرے لئے نرمی پیدا ضرور کرے گا اس نے فیصلہ کرتے ہوئے موبائل اپنے بیگ میں رکھا اور قلب کے گھر جانے کا ارادہ کرتے ہوئے نیچے ماما کے پاس چلی آئی

ooooo

وہ کتنی دیر سے موبائل کو دیکھ رہی تھی ابھی تک اس پر کوئی بھی کال نہیں آئی تھی

اسے موبائل استعمال کرنا نہیں آتا تھا لیکن وہ کافی سارا سسٹم سمجھ چکی تھی یہ زیادہ مشکل کام نہیں تھا

ماما ابھی تک کمرے میں واپس نہیں آئی تھی شاید وہ مہمانوں کے ساتھ نیچے مصروف تھیں۔

اس نے سونے کا ارادہ کرتے ہوئے موبائل ایک طرف رکھا اور سونے کے لئے لیٹ گی ابھی اسے آنکھیں

بند کئے ہوئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ اس کا موبائل بجنے لگا اور اس کے ساتھ ہی اس کا دل بھی زور زور سے دھڑکنے لگا

فون تو اس نے اپنے پاس رکھ لیا تھا لیکن اب شہریار سے کیا بات کرے گی یہ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا سکرین پر شہریار نام صاف لفظوں میں جگمگا رہا تھا شاید اس نے اپنا نمبر پہلے ہی محفوظ کر دیا تھا

اس نے جلدی سے اٹھ کر سب سے پہلے دروازہ بند کیا اور پھر موبائل کو آن کرتے ہوئے اسے کان سے لگایا

Urdu Novels Ghar

اتنی دیر سے فون اٹھایا سو گئی تھی کیا دوسری طرف سے فون اٹھاتے ہی شکوہ آیا

نہیں سوئی نہیں تھی کمرے کا دروازہ بند کر رہی تھی اس نے بے ساختہ کہہ کر اپنی زبان دانتوں کے نیچے دبائی جبکہ اس کے اتنے صاف جواب پر دوسری طرف سے شہریار کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی

اچھا لیکن دروازہ بند کرنے کی کیا ضرورت تھی وہ شرارتی انداز میں بولا

وہ اگر کوئی آجاتا تو کیا کہتا کہ میں شادی سے پہلے اپنے دلہے سے بات کر رہی ہوں وہ ذرا گھبرائے ہوئے لہجے

میں مدھم سی آواز میں بولی

تو کیا کہتا کیا تمہارے ہاں شادی سے پہلے دلہے سے بات کرنا گناہ کے زمرے میں آتا ہے اس کا لہجہ اب بھی شرارتی سا تھا

نہیں ایسا تو کچھ نہیں ہے بس کزن لوگوں کو پتہ چل جائے تو وہ بعد میں تنگ کرتی ہیں اس کا لہجہ اب بھی ویسا ہی تھا معصوم سا مدھم سا شہریار کو بے حد پسند تھا

اچھاتو تم نہیں چاہتی کہ تمہاری کزن کو پتہ چلے کہ میرا فون ہے۔وہ حیران نہیں ہوا تھا بس بات سے بات نکال رہا تھا تاکہ وہ اس سے باتیں کرتی رہے

جی کیونکہ پھر بعد میں تنگ کرتی ہیں ے وہ مجھے۔۔۔۔۔

Urdu Novels Ghar

تو تمہیں کیا رک کیوں گئی بتاو۔۔وہ پوچھنے لگا جبکہ اسمارہ کو لگا تھا وہ بات کو لمبا نہیں کھینچے گا وہ اس کے چپ ہونے پر بات ضروری نا سمجھتے ہوئے نظر انداز کر دے گا۔

تو مجھے شرم آئے گی۔وہ سچ میں شرما گئی تھی

لیکن تمہیں شرم کیوں آئے گی ہم تو ایسے ویسی کوئی بات نہیں کر رہے۔وہ ہنستے ہوئے حیرانگی کی بھرپور اداکاری کرنے لگا

نہیں وہ اصل میں بات کو کوئی اور رنگ دے دیتی ہیں۔ مطلب کچھ اور باتیں بنا لیتی ہیں وہ سمجھنا نا چاہتی تھی لیکن یہاں سمجھنا کون چاہتا تھا۔

کیا رنگ کون سی اور باتیں۔۔۔وہ جان بوجھ کر پوچھنے لگا اس کی بات کو تو وہ گہرائی تک سمجھ گیا تھا لیکن اس کا شرمیلا انداز اور گھبراہٹ اسے الگ ہی مزا دے رہی تھی۔

Urdu Novels Ghar

اف چھوڑیں آپ نہیں سمجھیں گے وہ بات ختم کرنے والے انداز میں بولی۔

ارے تم سمجھاو تو سہی میں اتنا بھی نالائق نہیں ہوں جو سمجھ نا سکوں۔وہ ہنستے ہوئے بولا۔یعنی وہ شروع سے ہی سمجھ گیا تھا صرف اسے تنگ کر رہا تھا۔

اسے اپنی بے وقوفی پر جی بھر کے غصہ آیا لیکن غصے میں وہ کچھ نہیں کرتی تھی سوائے رونے کے لیکن اس وقت اسے رونا نہیں آرہا تھا۔

بلکہ اس وقت تو وہ خود بھی اپنی کنڈیشن سمجھنے سے قاصر تھی

ویسے میں سوچ رہا ہوں کہ تنگ تو تمہاری سہیلیاں ویسے بھی کرنے والی ہیں تو کچھ باتیں ان کی سوچ کے مطابق کر لیتے ہیں۔ وہ ایک بار پھر سے شرارتی انداز میں ملا۔

نہیں۔۔۔بے ساختہ اس کی زبان سے پھسلا

کیا نہیں میں تو رونمائی کے تحفے کی بات کر رہا ہوں یہی پوچھنا چاہتی ہوں گی نا تمہاری کزنز اور سہیلیاں یا اور اس بھی اگے کی باتیں ہوتی ہیں۔۔۔؟ وہ حیرانگی ظاہر کرنے لگا۔

اف۔۔۔اب وہ پتا نہیں کیا کیا کہنے والا تھا۔اس ٹیلیفونک گفتگو سے وہ یہ اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ کافی بے باک قسم کا انسان ہے وہ اسے ہلکے میں ہر گز نہیں لے سکتی۔

کچھ نہیں مجھے بات ہی نہیں کرنی اس بارے میں بات ختم کرنے والے انداز میں بولی شہریار بھی سمجھ گیا اسی لئے اسے مزید تنگ نہ کرتے ہوئے بات ہی بدلنے لگا

Urdu Novels Ghar

اچھا ٹھیک ہے یار اب ایسی کوئی بات نہیں کرتا یہ بتاؤ کی تمہیں شادی کا جوڑا کیسا لگا اور رونمائی میں کون سا تحفہ چاہتی ہو۔

جوڑا تو بہت اچھا ہے بے حد خوبصورت ہے وہ بس اتنا ہی بول پائی۔

میں نے کچھ اور بھی پوچھا ہے اس نے اپنی بات پر زور دیا

مجھے نہیں پتا۔۔۔وہ اس ٹاپک کو بھی ختم کر دینا چاہتی تھی۔

Urdu Novels Ghar

ایسے کیسے نہیں پتا بتاو مجھے تمہیں کون سی چیز پسند ہے یا پھر ایک خوبصورت سا پینڈانٹ خرید لوں بات یہ ہے میرا ماننا ہے کہ انسان کو تحفے میں کوئی ایسی چیز دینی چاہیے جو سامنے والے کو پسند آئے

اسی لیے میں چاہتا ہوں کہ میں تمہارے لئے جو بھی چیز خریدوں وہ کم از کم تمہاری پسند کی ہو وہ اسے اس کی پسند پوچھنے کی وجہ بتانے لگا

آپ کو جو چیز پسند آئے وہ آپ میرے لئے لے لیں یقین کریں آپ کی پسند میری پسند ہے اس نے پوری

ایمانداری سے اپنی سوچ ظاہر کی۔

اچھا تو ایسی بات ہے مطلب کی میں جو پسند کروں گا وہ تمہیں پسند آئے گا بیشک میں تمہارے لئے سگریٹ پیک ہی کیوں نہ لے لوں۔اس کا انداز شرارت سے بھرپور تھا

اللہ جی۔میں سگریٹ نہیں پیتی شہریار قسم سے میں نے تو کبھی قریب سے دیکھا بھی نہیں ہے اس نے جلدی سے کہا کہ وہ یہ غلط فہمی نہ پالے کہ وہ سگریٹ پیتی ہے جبکہ شہریار تو اس کے منہ سے "اللہ جی" سن کر ہی

گھائل ہو گیا تھا

اس نے آج تک کسی کے لبوں سے اس طرح کا ساؤنڈ نہیں سنا تھا اور اس کا یوں بے ساختہ "اللہ جی" کہنا اس بے حد بھایا تھا۔

میں نے کب کہا کہ تم سگریٹ پیتی ہو تم نے کہا کہ میری پسند کی ہر چیز تمہیں پسند ہو گئی تو سوچا کہ تمہیں سگریٹ پسند آئیں گے کیونکہ میں سگریٹ بہت پسند کرتا ہوں میرا مطلب ہے بہت زیادہ پیتا ہوں تم نے

کبھی قریب سے کسی کو سگریٹ پیتے ہوئے نہیں دیکھا تو تمہاری یہ خواہش بھی میری صورت میں پوری ہو ہی جائے گی اس نے جیسے اپنے بارے میں کچھ بھی نہ چھپانے کا فیصلہ کر لیا تھا

کیا آپ سگریٹ پیتے ہیں۔۔۔۔؟اس کی حیرانگی سے بھرپور مدھم سے آواز آئی

میں پیتا ہوں اور بہت زیادہ پیتا ہوں۔اس نے پوری ایمانداری سے جواب دیا جب کہ اس کے جواب کے بعد دوسری طرف سے کوئی آواز سنائی نہیں دی تو وہ خود ہی پھر سے بولنے لگا

Urdu Novels Ghar

کیا تمہیں سگریٹ پینے والے لوگ پسند نہیں۔۔کیا تمہیں میرا سگریٹ پینا پسند نہیں۔

نہیں نہیں شہریار ایسی کوئی بات نہیں ہے سگریٹ تو قلب بھائی بھی پیتے ہیں۔لیکن سائنس کہتی ہے کہ یہ صحت کے لئے موثر ہے نہیں پینا چاہیے۔اس سے انسان کی طبیعت خراب ہو جاتی ہے اور سانسیں کم ہو جاتی ہیں۔اس نے جلدی سے جواب دیا تھا جب کہ اس کے جواب پر دوسری طرف سے شہریار کا قہقہ سنائی دیا۔

غلط ہے تمہاری سائنس۔میں تقریبا سات سال سے سگریٹ پی رہا ہوں آج تک میری صحت پر اس سے کوئی بھی برا اثر نہیں ہوا

اور نہ ہی اس کی وجہ سے کبھی میری طبیعت خراب ہوئی ہے سانس بھی ایک نمبر آرہی ہے ابھی تک کوئی کمی محسوس نہیں ہوئی۔اب تمہارے آنے کے بعد کمی ہو جائے تو الگ بات ہے وہ پھر سے بے باک ہوا۔

میرے آنے کے بعد کیوں کمی ہو گی۔میں کیا سانسیں چھن لوں گی آپ سے وہ حیران ہوئی۔

نہیں سانسیں تو نہیں چھینو گی لیکن سننے میں آیا ہے کہ شادی کے بعد بیویاں خون پی جاتی ہیں وہ ہنستے ہوئے بولا۔

یااللہ کیا میں آپ کو ایسی لگتی ہو وہ ناراض ہو کر کہنے لگی شہریار سے باتوں کے دوران وہ یہ بھی بھول چکی تھی کہ اس سے بات کرنے سے پہلے وہ کتنی زیادہ نروس تھی

اس کی امی نے سچ ہی کہا تھا شہریار زیادہ دیر خود سے کسی کو انجان نہیں رہنے دیتا کتنی آسانی سے اس نے اسے باتوں میں لگا لیا تھا۔

میں تمہیں کیا بتاؤں کہ تم مجھے کیسی لگتی ہو جانم اگر اس وقت میرے پاس ہوتی تو اپنی باہوں میں بھر کر تمہیں سینے میں چھپا لیتا اور پھر دنیا سے دور لے جاتا۔ وہ بے خودی میں بول تو گیا لیکن اب اسے احساس ہوا تھا کہ اس نے وقت سے پہلے اپنے جزبات کا اظہار کر دیا ہے جو ابھی کے لیے سہی نہیں تھا۔

اسمارہ۔۔۔؟ اسمارہ اس نے پکارہ لیکن دوسری طرف سے صرف اس کی سانسوں کی آواز آ رہی تھی۔

یار کچھ بولو نہ۔ چلو ہاں یا نہ ہی بول دو تمہاری خاموشی ڈرا رہی ہے مجھے۔

لگاتا ہے تم نے اب شادی کی رات ہی لب کھولنے ہیں لیکن اتنے وقت تک میں تم سے بات کیے بنا نہیں رہ

پاوں گا۔

میرا دل چاہ رہا ہے کہ میں تم سے اپنے دل کی ہر بات شیئر کروں میں تمہارے بارے میں کیا سوچتا ہوں اپنی آنے والی شادی شدہ زندگی کے بارے میں کیا سوچتا ہوں۔ آگے اپنی زندگی میں کیا چاہتا ہوں۔

تمہیں لے کر میں نے کون کون سے خواب سجائے ہیں

میں تمہارے ساتھ اپنی آنے والی زندگی کو کس طرح سے خوبصورت بناوں گا۔

Urdu Novels Ghar

میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ میں ہر ایک لمحے کو تمہارے ساتھ کس طرح سے سپیشل بناؤں گا۔

میں اپنی زندگی کے 28 سال گزار چکا ہوں لیکن ایسا لگتا ہے جیسے ابھی ایک لمحہ بھی نہیں گزارا زندگی تو تب شروع ہو گی جب تم میری ہم سفر بن کر میری زندگی میں شامل ہو گئی وہ ایک ایک پل خوشگوار ہو گا۔

مجھے شدت سے آنے والے زندگی کا انتظار ہے جس میں تم میرے ساتھ ہو گی۔اور میں تمہیں اپنی باہوں میں لے کر محبت کا ایک نیا جہاں بساؤں گا۔وہ سمجھ چکا تھا کہ اب وہ کچھ نہیں بولے گی اسی لیے کھل کر اپنے

جذبات اس پر ظاہر کرنے لگا تھا

جبکہ دوسری طرف وہ سنے جا رہی تھی وہ جانتا تھا کہ وہ اس کی ایک ایک بات کو سن رہی ہے اور اس کی طرف سے جواب کا منتظر ہر گز نہیں تھا پھر بھی ایک چھوٹی سی پکار کے ساتھ وہ یقین دہانی چاہتا تھا

اسمارہ تم بھی یہی چاہتی ہوں نا تم بھی میرے ساتھ پیاری سے زندگی گزارنا چاہتی ہو نا کیا تمہیں لگتا ہے کہ زندگی تب شروع ہو گی جب ہم دونوں ایک ساتھ ہوں گے

اس نے بلاارادہ اس سے پوچھ لیا جبکہ دوسری طرف سے اسے کافی دیر تک کوئی آواز نہیں سنائی تھی لیکن اس نے محسوس کیا تھا شاید اس کی باتیں سن کر وہ مسکرائی تھی اور پھر فون آہستہ سے کان سے ہٹا کر اپنے دل کے قریب رکھ لیا

اس کی دھڑکنوں کی آواز سنتے ہوئے شہریار کے لبوں پر پیاری سی مسکراہٹ بکھر گئی جب کہ اگلے ہی لمحے اس نے فون بند کر دیا تھا

شہریار نے دوبارہ اسے فون نہیں کیا وہ اسے مزید کسی امتحان میں نہیں ڈال سکتا تھا لیکن اس کا کھل کر اظہار کرنا ہی اس کے لیے ایک بڑی مشکل پیدا کر گیا تھا

ooooo

ارے شیزرہ بیٹا تم یہاں آؤ نا وہ اسے اپنے گھر میں خوش آمدید کرنے لگی اس کے مطابق تو شہریار اور اس کی فیملی نے اب کل ہی مہندی کی رسم ادا کرنے آنا تھا لیکن اس وقت اچانک شیزرہ۔ کو یہاں دیکھ کر انہیں بے حد خوشی ہو رہی تھی

جی آنٹی میں شاپنگ کے لیے بازار گئی تھی تو واپسی پر یہاں آ گئی آپ کو میرا آنا برا تو نہیں لگا۔ قلب کے نمبر بلاک کرنے پر وہ یہاں تو آ گئی تھی لیکن اس نے یہاں آنے کا کوئی بہانہ سوچ کر نہیں رکھا تھا اسی لئے اب جو منہ میں آیا بول دیا

ارے بیٹا برا کیوں لگے گا بلکہ ہمیں تو تمہارا آنا بے حد اچھا لگا ہے۔ آجکل اسمارہ بھی گھر سے باہر نہیں نکل سکتی تو اچھا ہے کہ تم آئی ہو اپنی سہیلی کے ساتھ اور وقت گزارو ہمیں بے حد خوشی ہوتی ہے تمہارے یہاں آنے سے غالب صاحب نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا انہیں یہ پیاری سی بچی بے حد اچھی لگتی تھی۔

تھینک یو۔میں تو یہاں آتے ہوئے ہر بات کا گھبرا رہی تھی کہ یہ نہ ہو کہ آپ کو میرا روز روز کا آنا اچھا نہ لگے ۔دراصل آج کل کالج نہیں جا رہی نہ تو اسمارہ کو بہت مس کرتی ہوں آخر وہ بہانہ بنانے میں کامیاب ہو گئی تھی۔

ہاں بیٹا تمہارا جب دل کرے تو یہاں آجایا کرو اسمارا اپنے کمرے میں ہے تم وہاں چلو میں تب تک تمہارے لئے تمہاری پسند کا کچھ لے کر آتی ہوں اسمارا نے بھی ابھی کھانا نہیں کھایا تم بھی لنچ یہی پر کرنا سعدیہ بیگم نے بے حد محبت سے اسے آفر کی۔

ارے نہیں آنٹی میں لنچ تک تو نہیں رک پاؤں گی بس ذرا سی دیر اسمارہ کے پاس بیٹھوں گی۔آپ کو کسی بھی قسم کی زحمت کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس وقت میں اسمارہ کی نند نہیں بلکہ اس کی سہیلی بن کر آئی ہوں اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

میں جانتی ہوں میری جان لیکن میں تمہیں اسمارا کی نند نہیں کہہ رہی بلکہ تم تو میری بیٹی جیسی ہو میرے لیے بے حد عزیز ہوں بالکل اسمارا کی طرح اور میں اپنی بیٹی کو اس طرح اس سے بھوکا گھر سے واپس نہیں جانے دے سکتی تو کھانا تو تمہیں کھانا ہو گا۔

اسی لئے اب تم بنا کچھ بھی بولے اسمارہ کے کمرے میں جاؤ میں تمہارے لئے کچھ لے کر آتی ہوں۔انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس بار شیزرہ کچھ بھی نہیں بول پائی بس ان کے حکم پر سر ہلاتی اسمارہ کے کمرے کی جانب جانے لگی

Urdu Novels Ghar

ابھی وہ سیڑھیاں طے کر کے اوپر آئی تھی کہ دھیان قلب کے کمرے کے کھلے دروازے کی طرف گیا وہ اسمارہ کے کمرے کی جانب جانے کے بجائے اس کے کمرے کی طرف آ گئی۔ ویسے بھی آج وہ اسمارہ کے لئے ہر گز نہیں آئی تھی آج تو وہ یہاں قلب کے لئے آئی تھی اسے قلب سے بے حد ضروری بات کرنی تھی۔

اسے کیا لگتا تھا اسے بلاک کر دینے سے یا پھر نظر انداز کر دینے سے وہ اسے چھوڑ دے گی۔

یا اپنے قدم پیچھے کر لے گی تو ایسا ہر گز ممکن نہیں تھا وہ محبت کے راستے کی مسافر بن چکی تھی۔ اور اس میں

قصور قلب کی اداس آنکھوں کا تھا جو اس سے اس کا چین و قرار چین چکی تھی۔

وہ بکمرے کا دروازہ کھلا دیکھ اندر داخل ہوئی وہ آئینے کے سامنے کھڑا تیار ہو رہا تھا۔اس وقت وہ فل یونیفارم میں تھا یقینا کہیں جانے کی تیاری کر رہا تھا

۔۔۔۔؟ تم یہاں

۔۔؟ لڑکی تم یہاں کیا کر رہی ہو اور اس طرح بنا نوک میرے کمرے میں کیوں آئی

اس بار وہ بنا کسی لحاظ کے بولا تھا اسے ہر گز نہیں لگا تھا کہ وہ یہاں تک آ جائے گی

اور سچ تو یہ تھا کہ اس کا یہاں اس طرح آنا اسے بے حد غصہ دیلا گیا تھا لیکن نہ تو وہ غصے کا اظہار کر سکتا تھا اور نہ ہی اس لڑکی کے ساتھ زیادہ سختی سے بات کر سکتا تھا

لیکن اس سے نرمی سے بات کر کے وہ اسے کسی قسم کی خوش فہمی میں بھی نہیں ڈال سکتا تھا

Urdu Novels Ghar

دوسری وجہ یہ بھی تھی کہ وہ اسے اونچی آواز میں بات نہیں کر رہا تھا کیونکہ اسے لگ رہا تھا کہ شاید وہ اپنی غلطی پر شرمندہ ہو کر اس سے معافی مانگنے آئی ہے شاید اسے احساس ہو گیا ہے کہ کل رات وہ غلط الفاظ

Urdu Novels Ghar

استعمال کر گئی ہے یا کچھ زیادہ جذباتی ہو گئی ہے

مجھے نہیں لگتا کہ آپ کے کمرے میں آنے کے لیے مجھے کسی اجازت کی ضرورت ہے ویسے بھی تو فیوچر میں یہ کمرہ میرا ہے جب میری اور آپ کی شادی۔۔۔۔۔

Urdu Novels Ghar

جسٹ شاٹ اپ میں تمہیں بے وقوف سمجھتا تھا لیکن تم اتنی پاگل ہو گئی میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا ایک تو تم بنا اجازت میرے کمرے میں آ گئی اور دوسری یہاں آ کر اس طرح کی فضول باتیں کر رہی ہو

Urdu Novels Ghar

اگر میں نے تمہاری ان باتوں کے بارے میں تمہارے بھائی کو بتا دیا تو جانتی ہوں تمہارے ساتھ کیسا سلوک کرے گا

نہیں میں نہیں جانتی کہ وہ میرے ساتھ کیسا سلوک کریں گے لیکن یہ بات کوئی چھپانے والی تھوڑی ہے میں خود ہی انہیں بتا دوں گی کہ میں آپ سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔

Urdu Novels Ghar

اور مجھے یقین ہے کہ وہ مجھے کچھ نہیں کہیں گے کیونکہ اپنی پسند سے شادی کرنا ہر انسان کا حق ہوتا ہے اور میں آپ کو لائیک کرتی ہوں تو۔۔۔۔۔۔۔۔

میں عمر میں تم سے تقریباً دس بارہ سال بڑا ہوں لڑکی تمہارا دماغ ضرورت سے زیادہ خراب ہے۔وہ اسے آسان لفظوں میں سمجھانے کی کوشش کرنے لگا

محبت میں عمر کا فرق مٹ جاتا ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔وہ جسے اس کا واحد بہانہ مٹانے لگی۔

تم کس چیز کو محبت کا نام دے رہی ہو شیز رہ

۔۔۔تم جیسے محبت کہہ رہی ہو وہ اصل میں محبت ہے ہی نہیں بلکہ۔۔۔

دیکھیں آپ بار بار میری بات کاٹ کر اپنی نہ شروع کریں۔آپ کو کیا لگتا ہے میں محبت سے ناواقف ہوں کیا میں نہیں جانتی محبت کیا ہے

۔۔۔۔؟ کیا میں آپ کو دودھ پیتی بچی نظر آتی ہو

نہیں نا تو آپ مجھ سے بچوں والے سوال کیوں پوچھ رہے ہیں۔آپ مجھ سے دس سال بڑے ہوں یا بارہ سال یہ میرا مسئلہ ہے آپ کا نہیں۔کاش میں تھوڑا بہت پہلے پیدا ہو جاتی کوئی مسئلہ ہی نہ ہوتا لیکن اب بھی یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے اگر اسے مسئلہ بنانے کی کوشش نہ کریں تو

دیکھیں بات صرف اتنی سی ہے کہ میں آپ سے محبت کرتی ہوں اور آپ سے شادی کرنا چاہتی ہوں جس طرح سے بھائی کی شادی ہو رہی ہے اسمارہ کے ساتھ اسی طرح سے میری شادی اگر آپ سے ہو جائے گی تو دیکھیں کتنا فائدہ ہو جائے گا ہمارا رشتہ اور مضبوط ہو جائے گا اور۔۔۔۔۔۔۔۔

میں شادی شدہ ہوں لڑکی۔ میری شادی ہو چکی ہے اور اب تم فضول کی تقریریں بند کرو۔ ایک شادی شدہ آدمی ہوں اب نکلو میرے کمرے سے اور یہ بچپنا بند کرو یہ بات ابھی صرف تمہارے اور میرے درمیان ہے اچھا ہے کہ یہی ختم ہو جائے

میں تمہارے اس بچپنے کو اپنے اور تمھارے بڑوں کے سامنے نہیں لانا چاہتا اس لیے بہتر ہو گا کہ اپنے قدم پیچھے ہٹالو یہی پر سنبھل جاؤ آگے جا کر یہ ساری چیزیں تمہارے لئے بے حد نقصان دہ ہو سکتی ہیں تم جانتی ہو محبت کیا ہے جس کا دعوا کر کے تم یہاں آئی ہوں اپنی حرکتوں کو اگر تم محبت کا نام دے رہی ہو تو یہ صرف تمہاری غلط فہمی ہے محبت نہیں

تم آج کل کی کالج گرلز کے لئے محبت کیا ہے صرف ایک نظر دیکھا اور محبت ہو گی چل نکلی اپنی عشق کی کہانی لکھنے

محبت کا مطلب بھی سمجھتی ہو تم نہ سمجھانہ جانااور چل نکلی محبت کرنے۔میں یہ بات خود تک محدود رکھوں گا بہتر ہے کہ تم بھی اس بات کو یہیں پر ختم کر دو تمہاری بہتری اسی میں ہے وہ اس کے چہرے کے اڑتے ہوئے رنگ دیکھ چکا تھا شاید وہ اس کی شادی کے بارے میں سن کر حیران تھی وہ جا نہیں رہی تھی اس کی آنکھوں میں بے یقینی تھی

شاید وہ اس بات کو قبول ہی نہیں کر پا رہی تھی۔

اب نکلو میرے کمرے سے اور آئندہ یہی کوشش کرنا کہ تمہارا اور میرا سامنا نہ ہو ہم یہ بات یہی ختم کر

رہے ہیں اپنی زندگی میں آگے بڑھو

اور فضول کے چکروں میں پڑنے سے بہتر ہے کہ اپنی پڑھائی پر دھیان دو وہ اسے نظر انداز کرتا ایک بار پھر سے آئینے میں دیکھنے لگا جبکہ شیزرہ کی بے چین نظر خود پر اب تک محسوس کر رہا تھا شاید وہ اب تک اس بات کو قبول ہی نہیں کر پائی تھی کہ جس انسان سے محبت کر بیٹھی ہے وہ تو پہلے سے شادی شدہ ہے

آپ۔۔۔آپ مجھ سے جھوٹ بول رہے ہیں تاکہ میں آپ کا پیچھا چھوڑ دوں۔۔۔۔۔!وہ کافی دیر کے بعد

بول پائی تھی قلب نے ایک نظر اس پر ڈالی

نہیں مجھے تم سے جھوٹ بولنے کی کیا ضرورت ہے میرا تم سے رشتہ ہی کیا ہے جس کی بنا پر میں تم سے جھوٹ بولوں گا میں ایک شادی شدہ شخص ہوں شیزرہ کچھ مسائل کی وجہ سے میں اور میری بیوی ایک ساتھ نہیں۔

اگر یقین نہ آئے تو تم میری فیملی سے اس بارے میں پوچھ سکتی ہو۔اس میں جھوٹ بولنے والی کون سی بات

ہے کوئی بھی شخص اپنی شادی چھپائے گا کیوں۔۔۔۔تم نے غلط جگہ ٹرائی مارا ہے

کہیں اور کوشش کرو وہ اسے نظر انداز کر چکا تھا جب کہ وہ اب بھی وہی پر کھڑی تھی اسے اس کی بات پر یقین نہیں آرہا تھا اسے کسی سے تو کنفرم کرنا ہی تھا وہ اتنی بڑی بات نہیں بول سکتا تھا لیکن شاید اس سے جان چھڑانے کے لئے وہ اس کی محبت کو سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا

وہ اس کی محبت کو ایک ٹاسک یا پھر بچپنا قرار دے رہا تھا جو اس کی محبت کی توہین تھی۔

ایک نظر اسے دیکھتی تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی قلب نے ایک نظر دروازے سے غائب ہوتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔

اسے یقین تھا کہ یہ بات یہیں پر ختم ہو جائے گی اگر اس کی جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو وہ اتنی نرمی سے ہر گز پیش نہ آتا۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ اس کا ایک غلط قدم اس کی بہن کی زندگی میں مشکل پیدا کر سکتا ہے

Urdu Novels Ghar

تین دن کے بعد اس کی بہن کی رخصتی تھی جس میں وہ کسی بھی قسم کی بدمزگی پیدا نہیں کر سکتا تھا شیزرہ کو اس نے جتنا سمجھا تھا وہ یہ بات سمجھ چکا تھا کہ وہ ایک لڑکی ہے جو چاہتی ہے اسے حاصل کرتی ہے

بھائی کی محبت نے اس سے حد درجہ بگاڑ دیا ہے اسے صحیح غلط کی ہر گز کوئی پہچان نہیں ہے۔ وہ اپنے بچپنے میں اپنے لئے غلط راستے چن رہی ہے۔ جو آگے جا کر اس کے لیے مشکل ثابت ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ اس کا سر درد نہیں تھا اس کے لیے جتنا کر سکتا تھا کر چکا تھا اب اسے نظر انداز کرنے میں ہی اس کی بہتری تھی

ooooooo

وہ قلب کے کمرے سے نکل کر سیدھی اسمارہ کے کمرے میں آئی تھی جو اسے دیکھتے ہی بے حد خوش ہو کر اٹھ کھڑی ہوئی

شیزرہ تم وہ اس کے گلے لگتے ہوئے اس کی پریشانی نوٹ کر چکی تھی اس کے چہرے پر اداسی اور آنکھوں میں نمی اسے پریشان کر گئی تھی

کیا ہوا شیزرہ تم اتنی پریشان کیوں ہو خیریت تو ہے تم رو کیوں رہی ہو اس کی آنکھوں سے جھلکتے آنسو دیکھ کر وہ اس سے پوچھنے لگی

یقیناکچھ توہوا تھا جس کی وجہ سے وہ رو رہی تھی

اسمارہ میں تم سے جو جو پوچھوں گی تم مجھے سچ سچ بتاؤ گی نا دیکھو مجھ سے کچھ بھی مت چھپانا میری زندگی اور موت کا سوال ہے وہ اس کی بات نظر انداز کرتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی تو اسمارہ نے فوراً ہاں میں سر ہلایا آخر ایسا کیا ہو گیا تھا کہ اس کی زندگی اور موت کا سوال بن گیا تھا

دیکھو اسمارہ میں جاننا چاہتی ہوں کہ قلب کی زندگی میں پہلے کیا ہوا ہے میرا مطلب ہے کہ ان کی زندگی میں وہ

لڑکی کون تھی

جس کی وجہ سے قلب کی زندگی ویران ہو گئی ہے ان کی آنکھوں میں اداسی ہے وہ خوش نہیں ہے ان کی مسکراہٹیں جھوٹی ہیں اسمارا مجھے سچ سچ بتاؤ ان کی زندگی میں کیا ہوا ہے کون تھی وہ لڑکی جو ان کی زندگی برباد کر گی

پلیز مجھ سے کچھ بھی مت چھپانا اس کے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے۔

شیز رہ رونا بند کرو یار تم اس طرح سے رو کر مجھے پریشان کر رہی ہوں دیکھو تم جو بھی جاناچاہتی ہو میں تمہیں سب کچھ بتاؤں گی مگر کیوں یہ سب کچھ۔۔۔۔؟میرا مطلب بھائی کی زندگی سے تمہارا کیا لینا دینا ہے اس کے انداز نے اسے پریشان کر دیا تھا

کیونکہ میں ان سے محبت کرتی ہوں اسمارا میں۔آئی لو ہم اس کے الفاظ شدت سے بھرپور تھے جبکہ اس کے لہجے اور الفاظ پر وہ حیران رہ گئی تھی

۔۔۔؟ اتنا بھرپور دعوا

شیز رہ یہ تم کیا کہہ رہی ہو تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تم اور بھائی وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتی تمہیں اندازہ بھی ہے بھائی کی عمر کیا ہے

اور بھائی کی زندگی میں پہلے کیا ہوا ہے

کیا تمہیں لگتا ہے کہ بھائی تمہارے ساتھ آگے۔۔۔۔۔۔

Urdu Novels Ghar

میں یہ سب کچھ نہیں جانتی اور نہ ہی میں اس کے بارے میں بات کرنا چاہتی ہوں مجھے بس جانا ہے کہ قلب کی زندگی میں اب تک کیا ہوا ہے کون تھی وہ لڑکی جو انہیں چھوڑ کر چلی گئی ہیں وہ کہتے ہیں کہ وہ شادی شدہ ہیں لیکن ایسا کیسے ہو سکتا ہے میرا مطلب ہے اگر وہ شادی شدہ ہیں تو ان کی بیوی کہاں ہے وہ چھوڑ کر کیوں گئی پلیز پلیز مجھے سب کچھ بتاؤ تم میری اچھی دوست ہو نا میری بیسٹ فرینڈ ہو پلیز مجھ سے کچھ بھی مت چھپانا میں بہت پریشان ہوں مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا میں کیا کروں پلیز میری کنڈیشن کو سمجھنے کی کوشش کرو۔ وہ اپنی بے چینی کھل کر اس پر ظاہر بھی نہیں کر پا رہی تھی جب کہ آنسو مسلسل اس کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے

شیز رہ پلیز ریلیکس ہو کر یہاں بیٹھو میرے پاس میں تمہیں سب کچھ بتاتی ہوں لیکن رونا بند کرو

اگر ابھی یہاں ماما آ گی تو کیا سوچیں گے۔

اور تم نے کہیں یہ ساری باتیں بھائی کے سامنے تو نہیں کر دی اگر ایسا ہوا تو بات آگے بڑھ جائے گی شیز رہ بہت سارے مسائل کھڑے ہو جائیں گے پلیز تم یہ ساری باتیں بھائی کے سامنے مت کرنا اور کسی سے بھی اس بارے میں ذکر نہیں کرنا وہ اس کے جذباتی پن کو دیکھ کر سمجھانے لگی

میں ان سے اپنے جذبات کا اظہار کر چکی ہوں میں انہیں بتا چکی ہوں کہ میں ان سے محبت کرتی ہوں تبھی تو انہوں نے مجھ سے یہ کہا کہ وہ پہلے سے شادی شدہ ہے اور اگر ہیں ابھی تو مجھے فرق نہیں پڑتا اس کے انداز میں ضد جھلک رہی تھی۔

ہاں یہ سچ ہے کہ بھائی شادی شدہ ہیں اور میں سب کچھ بتاتی ہوں پلیز تم رونا بند کرو اور یہاں ریلیکس ہو کر بیٹھو وہ کمرے کا دروازہ بند کرتے ہوئے اسے سمجھانے لگی

لیکن اس کی حالت بتا رہی تھی کہ اس وقت وہ کچھ بھی سمجھنا نہیں چاہتی بس قلب کے بارے میں سب کچھ جاننا چاہتی ہے۔اسمارہ اس کے سامنے ہار مانتے ہوئے اسے قلب کے بارے میں بتانے لگی

oooo

ایک وقت تھا جب حویلی میں سب کچھ ٹھیک تھا ہم سب لوگ بہت پیار محبت سے رہتے تھے۔

گھر والے بتاتے ہیں کہ قلب بھائی سب سے الگ تھے وہ شروع سے ہی اپنی دنیا میں مگن رہنے والے انسان تھے بابا کی جب شادی میری ماما سے ہو گی تو قلب بھائی ہمیشہ کے ہوسٹل چلے گئے

وہ بہت خاموش طبیعت کے انسان کسی سے زیادہ گلتے ملتے نہیں تھے میٹرک کے بعد وہ واپس آ گئے۔تب کرن آپی نویں جماعت میں پڑھتی تھی

قلب بھائی جو کسی سے بھی زیادہ بات نہیں کرتے تھے کرن آپی کو اہمیت دینے لگے کرن آپی بھی سارا وقت انہی کے ساتھ گزارتی تھی۔ان دونوں میں بہت انڈر سٹینگ ہو گئی تھی۔

وہ دونوں ایک دوسرے میں دلچسپی لینے لگے تھے اور اسی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے ہی بابا اور چاچو نے ہمیشہ کے لئے ان دونوں کو ایک کرنے کا فیصلہ کر لیا جلد ہی ان دونوں کا نکاح ہو گیا

نکاح کے بعد بھی سب کچھ بہت نارمل تھا۔ گھر میں اب کرن کی اہمیت گھر میں بیٹی ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ بہو ہونے کی وجہ سے بھر گئی تھی سب اہمیت دینے لگے تھے

ہر کوئی ان کی جائز ناجائز ہر خواہش پوری کرتا تھا کرن آپی میں تو دادا جان کی جان بستی تھی۔اس گھر میں ایسا کوئی کام نہیں تھا جو کرن آپی کی اجازت کے بغیر کیا جاتا ہو

لیکن آہستہ آہستہ سب کچھ بدلنے لگا کرن آپی چینج ہونے لگی جیسے جیسے وہ دنیا کی رنگینیوں میں ڈھلنے لگی ویسے ہی وہ ہم سب سے دور ہونے لگی۔

Urdu Novels Ghar

ان کی سہیلیاں چوری چپکے انہیں عجیب قسم کے میگزین لا کر دیتی۔ سارا دن ٹی وی کے سامنے بیٹھ کر فیشن شوز دیکھنا ان کا فیورٹ کام تھا۔ سب لوگ اس چیز کو نظر انداز کرتے رہے کہ یہ تو لڑکیوں کا شوق ہوتا ہے لیکن کسی کو اندازہ بھی نہ تھا کہ یہ شوق کو نسا روپ اختیار کر لے گا

کسی کو کانوں کان خبر بھی نہ ہوئی کہ کرن آپی نے اپنی تصویریں کسی میگزین کے شوٹ کے آڈیشن کے لیے بھجوا دی۔ ان کو سولڑکیوں میں سلیکٹ کر لیا گیا جن کا اڈیشن میگزین کے لیے لیا جانا تھا یہ بات جب گھر میں پتہ چلی تب ایک ہنگامہ مچ گیا۔

بہت شور شرابا ہوا کرن آپی نے بہت واویلا مچایا انہیں کسی بھی حالت میں اس ایڈیشن کے لئے جانا تھا لیکن گھر میں انہیں کوئی بھی اس کی اجازت نہیں دے رہا تھا ایک تو اپنے خاندان کی کسی لڑکی کی تصویریوں باہر نکل جانا ہی گھر والوں کے لئے کسی شاکڈ سے کم نہ تھا۔

اور پھر اوپر سے کرن آپی کی ضد نے گھر کا ماحول اور بھی خراب کر دیا۔ جسے دیکھتے ہوئے چاچو نے یہ فیصلہ کیا کہ اب کرن آپی کی شادی کر دینی چاہیے۔ لیکن وہ شادی کے لیے تیار ہی نہیں تھی ان کا کہنا تھا کہ ان کا کریئر بن سکتا ہے وہ ایک فیشن ماڈل بن سکتی ہیں

لیکن گھر میں یہ بات کسی کو بھی پسند نہیں تھی ان کی شادی کی ڈیٹ ایک ماہ بعد فکس کر دی گئی۔

کرن آپی کی دوست گھر میں ان سے ملنے آتی تھی شادی کی رسومات کے دوران بھی وہ مسلسل اس کے ٹچ میں رہیں پھر اچانک ایک دن کرن آپی نے بھی سب کچھ قبول کر لیا انہیں بھی یہی لگا کہ شاید ان کے گھر والے اس چیز کے لئے کبھی بھی راضی نہیں ہوں گے۔

چاچو بہت خوش تھے انہیں لگ رہا تھا کہ ان کی بیٹی سنبھل گئی ہے لیکن کسی کو بھی اندازہ نہیں تھا کہ آگے کیا ہونے والا ہے

شادی کو پندرہ دن باقی تھی جب ایک دن اچانک کرن آپی گھر سے غائب ہو گئی کسی کو پتہ نہ چلا کہ وہ کہاں گئی ہیں۔ قلب بھائی نے انہیں ہر جگہ جا کر ڈھونڈا تب انہیں پتہ چلا کہ کرن آپی اپنے اس میگزین آڈیشن کے لئے کراچی جا چکی ہیں

Urdu Novels Ghar

قلب بھیا خود گئے تھے انھیں لانے کے لیے قلب بھائی جب کراچی پہنچے تب تک آڈیشن ہو چکا تھا۔ وہ اپنے خاندان کی عزت بچانے کے لئے انہیں واپس تو لے آئے تھے لیکن ان کی بغاوت اب بھی ختم نہ ہوئی تھی ان کا ولولہ ایک بار پھر سے گھر میں آندھی طوفان بن چکا تھا

قلب بھیا نے ان سے شادی سے انکار کر دیا تھا اب وہ کرن آپی سے شادی نہیں کرنا چاہتے تھے لیکن چاچو نے ان کے سامنے اپنے ہاتھ جوڑ دیے۔ قلب بھیا نے مجبور ہو کر شادی کے لیے حامی بھر دی وہ اپنے چاچو کے جھکے کندھے نہیں دیکھ سکتے تھے

کرن آپی کی کوئی بھی بات کسی نے نہیں سنی تھی ان کی فضول ضد کے سامنے کوئی ان کی زندگی برباد نہیں کر سکتا تھا۔

چاچو نے کرن آپی کو دھمکی دی تھی کہ اگر اب انہوں نے کسی بھی قسم کا کوئی ولولہ مچایا تو وہ ان سے ہر تعلق

ختم کرلیں گے شادی خاموشی سے ہوگئی تھی کرن آپی نے اس کے بعد کسی بھی قسم کا کوئی ہنگامہ نہیں کیا

رخصتی ہوئی اور کرن آپی کو قلب بھیا کے کمرے میں رخصت کر دیا گیا۔ قلب بھیا نے پرانی ہر بات بھلا کر ان کے ساتھ نئی زندگی شروع کرنے کا فیصلہ کیا آخر وہ ان کی پہلی محبت تھی۔ وہ ان کیلئے بے حد خاص تھی۔

انہوں نے کرن آپی کی غلطی معاف کر دی۔ اور ان کے ساتھ اپنی آنے والی نئی زندگی کے خواب سجاتے شادی کی پہلی رات ان کے قریب گئے

اس سے پہلے کہ وہ ان سے اپنی محبت کا اظہار کرتے کرن نے ماتھے پر گن رکھ کر خود کشی کرنے کی کوشش کی ۔ان کا کہنا تھا کہ انہیں اسی وقت قلب بھیا سے طلاق چاہیے

وہ قلب بھیا سے کسی بھی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی انہوں نے قلب بھیا کے سارے خواب اپنے قدموں تلے کچل دیے۔

قلب بھیا اس دن ٹوٹ گئے تھے وہ طلاق دینے کو تیار تھے لیکن چاچو کی وجہ سے وہ ایسا نہ کر سکے اس سے پہلے کہ وہ انہیں طلاق دیتے بابا نے کمرے میں آ کر انہیں بتایا کے دادا جان کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی ہے

اور دادا جان کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ بھی کرن آپی ہی تھی تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتی شیزرہ جو میگزین شوٹ وہ کروا کر واپس آئی تھی وہ اس حد تک بے ہودا تھا کہ کوئی بھی غیرت مند مرد اپنی بہن بیٹی کو اس روپ میں نہیں دیکھ سکتا۔

داداجان کو ہارٹ اٹیک آیا تھا ڈاکٹر نے ان کی جان تو بچا لی لیکن انہوں نے فیصلہ کیا کہ اب کرن آپی اس گھر میں نہیں رہ سکتی داداجان نے ان سے ہر تعلق ختم کر دیا

وہ ان سے کسی بھی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے تھے۔داداجان نے بہت واضح الفاظ میں کہا تھا کہ جو کرن سے تعلق رکھے گا اس کا اس خاندان اور ان سے کوئی تعلق نہیں ہو گا

جبکہ کرن آپی کے لیے تو یہ فیصلہ بہترین ثابت ہوا وہ گھر چھوڑ کر چلی گئی کیونکہ انہیں اس میگزین کے لیے سلیکٹ کر لیا گیا تھا۔

Urdu Novels Ghar

اوراس کے بعداس گھر میں کبھی ان کا نام نہ لیا گیا۔اس گھر میں آج بھی ان کا نام لینا گناہ سمجھا جاتا ہے

وہ عورت کہنے کو تو بھائی کی بیوی ہے۔کیونکہ آج تک اس نے بھائی سے طلاق کا مطالبہ نہیں کیااور نہ ہی کبھی پھر سے ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کی چار سال گزر چکے ہیں

اور میرا نہیں خیال کے بھیااس سے کوئی تعلق رکھنا چاہتے ہیں بابا نے تو کہیں بار ان سے دوسری شادی کی

بات کی لیکن قلب بھیا کا پہلا ایکسپیرینس ہی اتنا برا رہا ہے کہ اب وہ دوسری شادی نہیں کرنا چاہتے جس لڑکی کو انہوں نے دل سے چاہا تھا

جسے اپنی پہلی چاہت بنایا وہی انہیں دھوکا دے کر چلی گئی۔

کہتے ہیں کہ مرد زندگی میں ایک ہی بار محبت کرتا ہے اور قلب بھیا اپنے حصے کی محبت کر چکے ہیں

Urdu Novels Ghar

بہتر ہے کہ تم بھی اپنے راستے بدل لو۔ تم غلط راستہ اختیار کر رہی ہو شاید جذبات میں آ کر تمہیں ایسا لگ رہا ہے کہ تم ان سے محبت کر بیٹھی ہو لیکن محبت اتنی عام چیز نہیں جو یوں بیٹھے بٹھائے ہو جائے۔

فرض کرو کہ کل تمہیں یہ احساس ہوتا ہے کہ جسے تم محبت سمجھ رہی تھی وہ تو صرف ایک وقتی احساس تھا تو تم اپنی زندگی کو پچھتاوے کی نذر کر دو گی سنبھل جاؤ۔ وقتی جذبات کو محبت کا نام مت دو

محبت بہت خاص جذبہ ہے شیزرہ یہ یوں بیٹھے بٹھائے نہیں ہو جاتی۔

میں ان سے محبت کرتی ہوں اسمارا اور یہ حقیقت ہے۔میں نہیں جانتی کہ تم سب کو میری محبت جذباتی کیوں لگ رہی ہے لیکن میں سچ میں اس سے محبت کرتی ہوں پلیز میرا یقین کرو میں ان کے لئے کچھ بھی کر سکتی ہوں

وہ اسے یقین دلانا چاہتی تھی لیکن شاید وہ بھی اس کی محبت کو قلب کی طرح بچپنے کا ہی نام دے رہی تھی

Urdu Novels Ghar

لیکن نہیں اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ ان سب پر اپنی محبت ظاہر کر کے رہے گی وہ سب کو بتائے گی کہ وہ سچ مچ میں قلب سے محبت کرتی ہے اور یہ کوئی وقتی جذبات نہیں ہیں۔

محبت کوئی وقتی احساس نہیں ہوتا یہ زندگی بھر کا احساس ہوتا ہے جسے ساری زندگی اپنے ساتھ لے کر چلنا ہوتا ہے۔

Urdu Novels Ghar

اسمارہ کیا تم نہیں چاہتی کہ تمہارا بھائی خوش رہے وہ خوشیاں جو کرن اس سے چھین کر لے گئی ہے انہیں واپس ملیں وہ مسکراہٹیں جو ان سے روٹھ گئی ہیں وہ ان کی زندگی میں واپس لوٹ آئیں۔

اسمارہ کیا تم نہیں چاہتی کہ تمہارا بھائی ایک بار پھر سے اپنی زندگی جینا شروع کر دے جو ایک خود غرض لڑکی کی وجہ سے رک گئی ہے۔ وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی سوال کر رہی تھی

اسمارہ کا دل چاہا کہ وہ کہہ دے کہ وہ اپنے بھائی کی خوشیاں چاہتی ہے۔اسے اپنی پیاری سہیلی اپنی بھابی کے روپ میں قبول ہے لیکن جانتی تھی کہ ایسا ممکن ہی نہیں ہے قلب عمر میں تقریبا اس سے بارہ سال بڑا تھا

ان دونوں کی شادی کے لئے تو خود شیزرہ کے اپنے گھر والے بھی کبھی رضامند نہ ہوتے کہاں وہ اسے قلب کی دلہن بنانے کا سوچتی اس شادی کے لیے تو شہریار بھی کبھی تیار نہ ہوتا۔

Urdu Novels Ghar

وہ ایک ناممکن بات کر رہی تھی۔ لیکن وہ اپنی سہیلی کو اس کنڈیشن میں اکیلا چھوڑ بھی نہیں سکتی تھی۔اس کی ضد اسکی ہٹ دھرمی اس کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی تھی۔

ہاں میں چاہتی ہوں میرا بھائی خوش رہے اسے اس کی زندگی کی ہر خوشی ملے لیکن ایسا ممکن نہیں ہے کہ شیز رہ تمہارا اور بھائی کا ساتھ ممکن نہیں ہے۔جو چیز ممکن ہی نہیں ہے اس کے بارے میں سوچنا بیوقوفی ہوتا ہے پلیز یہ بے وقوفی مت کرو

مت سوچو یہ سب کچھ جو ممکن ہی نہیں ہے

یہ ممکن ہے اسمارا اور میں اسے ممکن کر کے دکھاؤں گی میں تمہیں دکھاؤں گی کہ میں قلب سے کتنی محبت کرتی ہوں تمہیں یہ سب کچھ میرا بچپنا لگتا ہے یہ سب کچھ وقتی احساس لگتا ہے تو اب میں تمہیں بتاؤں گی کہ یہ وقتی احساس نہیں ہے بلکہ میری سچی محبت ہے

میں سچ میں ان سے بے حد محبت کرتی ہوں اور اب میں انہیں حاصل کر کے رہوں گی۔ چاہے مجھے اس کے لئے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے لیکن میں مسز قلب شاہ بن کر رہوں گی۔

وہ اسے چیلنج کرتے ہوئے بولی اسمارہ کے پاس کوئی جواب نہیں تھا اس کی ضد سر چڑھ کر بول رہی تھی۔

وہ بنا اس سے کچھ بھی کہے کمرے سے باہر آئی تیزی سے سیڑھیاں طے کر کے سعدیہ بیگم کی آواز کو نظر انداز کرتی تقریبا بھاگتے ہوئے باہر نکل گئی۔

سعدیہ بیگم نے پریشانی سے سیڑھیوں کی اوپر کی جانب اسمارہ کو کھڑے دیکھا

امی دراصل اس کے گھر سے فون آیا ہے اسے جلدی واپس بلایا ہے اسی لئے پریشانی سے واپس چلی گئی ہے ان شاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو گا۔اسمارہ نے مسکرا کر اپنی ماں کی پریشانی دور کرنی چاہی۔

لیکن اس وقت وہ خود بہت پریشان تھی شیزرہ نے اسے پریشان کر دیا تھا اسے خود کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔

وہ جانتی تھی شیزرہ کس طرح کی لڑکی ہے۔وہ حد درجہ ضدی تھی اسے کوئی بات سمجھانا ناممکن تھا۔یہ اس کی ضد ہی تھی کہ اگر اسے کالج میں کوئی چیز پسند آجاتی تو اگلے دن وہ چیز اس کے پاس ہوا کرتی تھی۔چاہے اس چیز کے لیے کھانا پینا ہی کیوں نہ چھوڑنا پڑے لیکن اسے حاصل کیے بنا اسے سکون نہیں ملتا تھا۔

لیکن اس بار اسے سمجھنا ہو گا کہ کسی چیز اور کسی انسان میں بہت فرق ہوتا ہے۔

وہ انہی سوچوں کے ساتھ اپنے کمرے کی جانب جانے لگی لیکن کچھ سوچ کر اپنے کمرے میں جانے کی بجائے وہ قلب کے کمرے میں آگئی

oooo

کیا میں اندر آسکتی ہوں اس نے دروازے پر دستک دیتے ہوئے کہا قلب بیڈ پر بیٹھا شوز پہن رہا تھا شاید کہیں جانے کی تیاری کر رہا تھا

Urdu Novels Ghar

ہاں گڑیا آؤنا تمہیں اجازت مانگنے کی کیا ضرورت ہے اس نے مسکرا کر اسے کمرے میں آنے کی اجازت دی تو وہ آہستہ سے کمرے میں داخل ہوتی دروازہ بند کرتے ہوئے اس کے پاس بیٹھی

شیز رہ آئی ہوئی تھی بس تھوڑی دیر ہوئی ہے واپس چلی گئی ہے اس نے جان بوجھ کر اس کا نام لیا تھا کہ اس کے چہرے کے تاثرات سے اندازہ لگا سکے۔ کہ وہ اس کے بارے میں کیا سوچتا ہے لیکن وہ بالکل نارمل تھا کچھ بھی نہیں بولا

Urdu Novels Ghar

اچھی بات ہے تم بھی اپنے سسرال والوں کو سمجھنا شروع کر دو۔یہ تو خوش قسمتی ہے کہ سہیلی کے روپ میں نند مل جائے ورنہ آج کل تو یہ رشتہ بہت خطرناک ہے اس نے مسکرا کر شرارتیاً کہا

نہیں وہ ایسی نہیں ہے وہ بہت اچھی ہے وہ مسکرائی

ویسے وہ آپ کے بارے میں پوچھ رہی تھی میرا مطلب ہے آپ کی پچھلی زندگی کے بارے میں میں نے بھی بتا دیا ایسا کچھ نہیں جو چھپایا جا سکے اور ویسے بھی وہ ساری باتیں تو سب جانتے ہیں۔

آج نہیں تو کل ان لوگوں کو بھی پتہ چل ہی جائے گا تو مجھے چھپانا ٹھیک نہ لگا

اچھا کیا تم نے اس سے کچھ بھی نہیں چھپایا لیکن میری زندگی سے ان لوگوں کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

اور کسی کا تعلق ہو نہ ہو لیکن وہ سب جاننا چاہتی تھی کیونکہ وہ آپ کو پسند کرتی ہے اسی لیے اس نے مجھ سے جو بھی پوچھا میں نے اسے بتا دیا۔

وہ خود بھی جانتا تھا کہ وہ اسے پسند کرتی ہے۔اسی لئے اسمارا نے کچھ بھی چھپانا مناسب نہ سمجھا

قلب نے ایک نظر اسے دیکھا۔اسے نہیں لگا تھا کہ وہ لڑکی اتنی بے وقوف ہو گی کہ یہ بات اس کی بہن تک بھی لے جائے گی

تم سمجھجاؤ ایسے اسمارا وہ لڑکی بے وقوفی کر رہی ہے اس کا دماغ خراب ہو گیا ہے اسے سمجھاؤ کہ ایسا ممکن نہیں ہے یہ فضول کے خواب دیکھنا چھوڑ دے یہ زندگی ہے کوئی کھیل نہیں اسے مذاق بنانا بند کرے

Urdu Novels Ghar

یہ بچپنااور ضدی انداز اس کے گھر والوں کو اچھا لگتا ہو گا بہتر ہو گا کہ وہ میری پرسنل لائف میں انٹرفیر نہ کریں

وہ آپ سے محبت کرتی ہے بھائی اس کا دعویٰ ہے کہ وہ آپ کی زندگی میں خوشیاں لا سکتی ہے وہ خوشیاں جو کرن آپی۔۔۔۔

خبردار اسمارہ میں اپنی پرسنل زندگی میں کسی کو بھی دخل اندازی کرنے کی اجازت نہیں دیتا تمہیں بھی نہیں اور اس لڑکی کا نام آئندہ میرے سامنے کبھی مت لینا میں اس عورت کو اپنی زندگی کا تلخ باب سمجھ کر ہمیشہ کے لیے اسے اپنی زندگی سے نکال چکا ہوں بار بار اس کا نام لے کر میری زندگی کی وہ کتاب مت کھولو جس کا

ایک ایک لفظ مجھے تکلیف دیتا ہے

وہ بے حد غصے سے بولا

شیز رہ اچھی لڑکی ہے بھائی اگر آپ کی اس کے ساتھ شادی ہو جائے تو آپ اس کے ساتھ بہت خوش رہیں گے مجھے بھی یہی لگتا ہے کہ آپ کو اپنی زندگی میں آگے بڑھنا چاہیے بہت ہو گیا

Urdu Novels Ghar

کب تک اس خود غرض کی یادوں میں خود کو تباہ کرتے رہیں گے بس کریں آگے بڑھیں اپنی زندگی میں چاچو آج بھی اپنے آپ کو آپ کی حالت کا ذمہ دار سمجھتے ہیں انہیں لگتا ہے کہ ان کی وجہ سے آپ کی زندگی خراب ہوئی ہے اپنے لیے نہ سہی لیکن ہم لوگوں کے لئے آگے بڑیں بھیا

ہم میں سے کوئی بھی آپ کو اس طرح سے نہیں دیکھ سکتا ہے کیا ہم نہیں جانتے کہ آپ ادھورے ہیں۔اپنی زندگی کو ایک ہی جگہ روک کر آپ ہم سب کو تکلیف دے رہے ہیں پلیز دوسری شادی کر لیں زندگی بہت خوبصورت ہے اور اگر شیزرہ کے ساتھ۔۔۔

چپ ہو جاؤ اسمارا جن باتوں کی تمہیں سمجھ ہی نہیں ہے اس میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے تمہاری سہیلی نے تمہارا دماغ خراب کر دیا ہے

کب میں تمہیں اداس سا زندگی سے بیزار نظر آیا ہوں میں اپنی زندگی میں بہت خوش ہوں اکیلے اپنی زندگی کو انجوائے کر رہا ہوں مجھے نہیں ہے ضرورت کسی کی بھی میں اپنی زندگی میں بہت پر سکون اور مطمئن ہوں تمہیں میرے لئے ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے۔

Urdu Novels Ghar

جاؤ یہاں سے اس وقت اور آئندہ وہی بات کرنا جس کی اجازت میں تمہیں دوں میری پرسنل لائف میں انٹر فئر کرنے کی ضرورت نہیں ہے جن چیزوں سے تمہارا تعلق نہیں ہے ان سے دور رہو بے حد غصے سے بولا تھا جبکہ کمرے کے دروازے پر کھڑی سعدیہ بیگم اس کے آخری الفاظ سن چکی تھیں۔

اس نے ایک نظر سعدیہ بیگم کی جانب دیکھا اور انہیں نظر انداز کمرے سے باہر نکل گیا

کیا بات ہوئی ہے اسمارا یہ قلب تم سے اس لہجے میں بات کیوں کر رہا تھا۔اور کیا ہوا ہے یہاں کس بارے میں بات ہو رہی تھی تم دونوں کے درمیان وہ اتنی اونچی آواز میں بات کیوں کر رہا تھا

کس بات کو لے کر تم پر اتنا زیادہ چلا رہا تھا اسمارہ مجھے جلدی بتاؤ میرا دل بیٹھا جا رہا ہے کیا کہا ہے تم نے اس سے سعدیہ بیگم اس کے پاس آتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی ان کے چہرے پر پریشانی صاف جھلک رہی تھی

آج رات اس کی مہندی تھی اور صبح اس کی شادی اس نے رخصت ہو کر ہمیشہ کے لیے اس گھر سے چلے جانا

تھااور ایسے میں قلب کااس طرح سے اسمارا کو ڈانٹنا انہیں بے حد پریشان کر گیا تھا۔

کچھ نہیں میں ان سے کہہ رہی تھی کہ دوسری شادی کر لیں اپنی زندگی میں آگے بڑھیں کرن آپی کو بھلا کر اپنی زندگی کی نئی شروعات کریں لیکن انہیں میری بات بری لگی وہ غصہ ہو گئے۔

وہ مدہم آواز میں اداسی سے بولی

اسمارامیری جان تم جانتی ہو ناوہ اس بارے میں کسی سے کوئی بات نہیں کرتا تو کیا ضرورت تھی اسے غصہ دلانے کی آئندہ تھوڑا احتیاط کرنا دیکھو فی الحال تم ان سب باتوں پر دھیان مت دو اپنی شادی پر دھیان دو میں تمہارے کمرے میں گئی تو وہاں تمہارا فون بج رہا تھا

تمہیں وہاں نہ پا کر میں یہاں آ گئی قلب کے کمرے میں تمہیں دیکھنے کے لئے ساری لڑکیاں شاپنگ پر گئی ہوئی ہیں۔ تم بھی جا کر تھوڑی دیر شہریار سے بات کر لو وہ کب سے تمہیں فون کیے جا رہا ہے امی نے اس کا دھیان شہریار کے فون پر دلایا تو اسکے گال لال ہونے لگے۔

وہ ان کے ہاتھ سے فون لیتی اپنے کمرے میں چلی گئی۔ابھی اس نے کمرے میں قدم رکھا ہی تھا کہ فون ایک بار پھر سے بجنے لگا

اس فون کو اس کے ہاتھ میں آئے صرف تین دن ہوئے تھے لیکن اس پر شہریار کی بے حساب کالز آچکی تھی اب شہریار سے بات کرتے ہوئے اسے گھبراہٹ نہیں ہوتی تھی وہ کوئی ایسی ویسی بات کرتا ہی نہیں تھا کتنا پیار الب ولہجہ تھا اس کا سویٹ سا محبت میں ڈوبا ہوا

اور کتنے کھلے الفاظ میں اپنی محبت کا اظہار کرتا تھا آنے والے وقت کی بے چینی اس کے سامنے ظاہر کرتا تھا۔

جب کہ وہ اپنے آنے والی زندگی کو سوچ کر کبھی پریشان ہوتی تو کبھی خود کو خوش قسمت سمجھنے لگتی۔اسے اتنا

اچھااور چاہنے والا شوہر ملے گا یہ تو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا لیکن اس کا رب اس پر بے حد مہربان تھا

کاش اس کے بھائی کی زندگی بھی سنبھل جائے جو جذبات شیزرہ کے دل میں پیدا ہوئے ہیں کاش اس کے بھائی کے دل میں بھی پیدا ہو جائیں اللہ ان دونوں کی زندگی ایک ساتھ لکھ دے۔

کاش وہ دونوں ایک ہو جائیں۔وہ صرف دعا ہی مانگ سکتی تھی

oooooo

آفس میں پہنچتے ہی اس نے سب سے پہلے شیزرہ کا نمبر ان بلاک کر کے اسے کال کی تھی۔

وہ ابھی اپنے گھر پہنچی تھی اور گھر پہنچتے ہی اس نے اپنے آپ کو ایک کمرے میں لاک کر لیا تھا۔

ُلب کا نمبر اپنے موبائل پر دیکھ کر پہلے تو وہ حیران ہوئی پھر اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی اس نے ایک لمحے

سے بھی کم وقت لگایا تھا اس کی کال اٹینڈ کرتے ہوئے

مجھے تم سے ملنا ہے کل گیارہ بجے کیفے میں تمہارے گھر سے تقریباً 15 منٹ کے فاصلے پر ہے۔ وقت پر پہنچ جانا ہے مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے وہ اسے بولنے کا موقع دیے بنا اپنی بات کہہ کر فون بند کر چکا تھا

Urdu Novels Ghar

جبکہ دوسری طرف وہ ابھی تک بے یقینی کی کیفیت میں تھی ابھی تک وہ اس کے الفاظ پر غور کر رہی تھی اس نے سچ میں اسے بلایا تھا ملنے کے لیے کل صبح 11 بجے

ہاں اس کے گھر کے 15 منٹ کے فاصلے پر ایک کیفے تھا

وہ اکثر وہاں جاتی تھی۔

وہ اسے بلا رہا تھا اب ملنے کے لیے وہ اس سے کیا بات کرنے والا تھا بنا مکمل بات کئے اس نے فون بند کر دیا تھا

اس کا دل چاہا وہ دوبارہ اسے فون کر کے وجہ پوچھے لیکن اس نے فون نہ کیا یہ نہ ہو کہ وجہ پوچھنے پر وہ وجہ بھی نا بتائے اور ملنے سے بھی منع کر کے اسے دوبارہ بلاک کر دے نہیں وہ یہ رسک نہیں لے سکتی تھی

اس نے نیا نیا محبت کا ذائقہ چکھا تھا۔ وہ اس احساس سے دور نہیں جانا چاہتی تھی۔ اس وقت خوشی کے مارے اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے آج اسمارہ کی مہندی تھی اس کے گھر میں اور یہاں بھائی کی مہندی تھی لیکن اسے زیادہ ایکسٹیمنٹ اسے قلب سے ملنے کی تھی وہ ابھی سے ایک ایک لمحہ اس پل کا انتظار کرنے لگی

اس نے جلدی سے اٹھ کر اپنا نیا ڈریس نکالا۔جو کہ ایک جینز اور اس کے ساتھ ایک لمبا کرتا تھا اسے کرتا کچھ خاص پسند نہیں آیا

یقینا یہ قلب کو بھی بالکل پسند نہیں آئے گا اس نے سوچتے ہوئے اپنے سارے کپڑے نکال کر بیڈ پر پھینکے

Urdu Novels Ghar

اوران میں سے سب سے اچھاوالاڈریس نکالنے لگی وہ قلب اوراپنی پہلی ڈیٹ کو بہت خوبصورت بناناچاہتی تھی

وہ نہیں جانتی تھی کہ قلب نےاسے کیوں بلایا تھالیکن اس کی خوشی اس چیز میں تھی کہ قلب نےاسے بلایا تھااس نےاس کے لئے وقت نکالا تھاوہ اس سے بات کرناچاہتا تھا

Urdu Novels Ghar

محبوب کے ساتھ گزارا ایک ایک لمحہ قیمتی ہوتا ہے اس کے لیے یہ لمحات قیمتی تھے۔

اتنی تیاری اس نے آج رات کے مہندی کے فنکشن کے لئے نہیں کی تھی جتنی اس نے قلب سے ہونے والی اس پہلی ملاقات کی کر لی تھی پتہ نہیں یہ رات کیسے گزرے گی۔

اپنے موڈ کو مزید خوشگوار بنانے کے لیے وہ آج مہندی کے فنکشن کی تیاری کرنے لگی۔

وہ بے حد خوبصورت تھی اور آج بھی بے حد خوبصورت لگ رہی تھی اس نے اپنے نقوش کو مزید خوبصورت بنالیا تھا۔

وہ تیار ہو کر نیچے آئی تو گھر میں موجود تمام مہمان اس کی خوبصورتی کی تعریف کیے بنا نہ رہ سکے ایک تو خوبصورتی اور دوسرے چہرے کی معصومیت اسے سب سے منفرد بناتی تھی۔

Urdu Novels Ghar

ماما کو بھی آج اپنی بیٹی پر بے حد پیار آ رہا تھا انہوں نے بے حد محبت سے اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس ڈر سے کہ کہیں اسے نظر نہ لگ جائے اسے کالا ٹیکا بھی لگایا تھا

ماما میں آپ کو یاد دلا دوں کہ دولہا میں ہوں اور یہ کالا ٹیکا آپ کو مجھے لگانا چاہیے چوہیا کو نہیں۔ شہریار نے اسے مسکراتے ہوئے کہا تو اس کی بات پر منہ بنانے کے بجائے وہ کھل کھلا کر ہنسی

میں پیاری لگ رہی ہوں اسی لئے تو ہر کوئی میری تعریفیں کر رہا ہے اور آپ دلہا ہونے کے باوجود بھی مجھ سے جل رہے ہیں۔اس بات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس دنیا میں لڑکیوں سے زیادہ خوبصورت اور کچھ بھی نہیں یہ آپ کی جیلسی کو میں بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہی ہوں لیکن اس کے لئے میں آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتی وہ اترا کر کہتی تھی اس کے قریب سے گزرتی اپنی سہیلیوں میں مگن ہو گئی۔

جبکہ شہریار اور ماما ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا دیئے

ooooo

مہندی کی رسم ادا ہو چکی تھی دلہے کے گھر سے شیزرہ اور شہریار کی امی آئی تھی اور اسمارہ کی طرف سے بھی اس کی امی بابا اور چاچی مہندی کے رسم ادا کرنے گئی تھیں

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو اس کے موبائل پر ہزار میسجز آئے ہوئے تھے جس میں شہریار کی بس ایک ہی ڈیمانڈ تھی مجھے ابھی اپنی تصویر سینڈ کرو میں تمہیں دیکھنا چاہتا ہوں

شیزرہ نے تمہاری بے حد تعریف کی ہے اور تصویر مانگنے پر نخرے دکھا رہی ہے اب تم مجھے اپنی تصویر سینڈ

کر وتا کہ کل تک تمہارا انتظار کرتے کرتے مجھے اپنی بہن کے ترلے نا کرنے پڑیں س اس کا میسج پڑھ کر اسے پھر سے گھبراہٹ ہونے لگی

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا اسے تصویر سینڈ کرنی چاہیے یا نہیں امی نے اسے اجازت دی تھی اور کہا تھا کہ شہریار کی ہر بات مانے لیکن پھر بھی اسے عجیب سے ڈر لگ رہا تھا

ویسے تو وہ شہریار سے ایک ہفتے سے باتیں کر رہی تھی وہ کافی حد تک ایک دوسرے کو سمجھنے لگے تھے لیکن ابھی تک ایک دوسرے کو تصویر سینڈ کرنے والا سلسلہ شروع ہوا نہیں تھا۔یہی وجہ تھی کہ اسے یہ عجیب لگ رہا تھا۔

لیکن پھر بھی اس کے شوہر کی فرمائش تھی جو اسے ہر حال میں پوری کرنی تھی وہ آہستہ سے اٹھتی شیشے سامنے آکر کے اپنی ایک تصویر بنائی

جو ابھی سینڈ کرتے ہوئے اسے شرم آرہی تھی۔وہ ایک دوسرے سے مل نہیں سکتے تھے کیونکہ مایوں کے بعد یہ رولز کے خلاف تھا۔ورنہ شہریار اسے اپنے ساتھ کوئی گفٹ لینے لے جانا چاہتا تھا

وہ اس کی پسند کر کا گفٹ اسے دلانا چاہتا تھا۔لیکن ایسا ممکن نہ ہو سکا کیونکہ مایوں کی دلہن کو کہیں بھی آنے جانے کی اجازت نہیں تھی۔

اجازت تو شہریار کو بھی نہیں تھی لیکن اس پر کسی کا زور نہیں چلتا تھا وہ ساتھ ساتھ اپنا کام جاری رکھے ہوئے

تھا وہ اپنے بزنس کو کسی بھی کنڈیشن میں نظر انداز نہیں کر سکتا تھا

کیونکہ یہ صرف اس کی محنت ہی نہیں بلکہ اس کے باپ کا خواب تھا۔

مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ میری دلہن اتنی خوبصورت لگ رہی ہو گی۔اسے فوٹو سینڈ کیے ابھی کچھ ہی سیکنڈ ہوئے تھے کہ دوسری طرف سے شہریار کی کال آگئی

فون اٹینڈ کرنے کے بعد اس نے یہی تعریفی جملہ سنا تھا۔اس کے لبوں پر شرمیگی مسکراہٹ آگئی۔

اس نے جواب میں کچھ نہیں کہا تھا وہ کچھ بھی نہیں کہتی تھی ایک ہفتے سے وہ دونوں فون پر ایک دوسرے سے بات کرتے تھے جس میں زیادہ تر باتیں شہریار ہی کر رہا تھا

وہ اس سے بات کرتے ہوئے اب کافی ریلیکس تھی لیکن اس کے باوجود بھی زیادہ بات نہیں کرتی تھی۔ایک تو اسے زیادہ بات کرنے کی عادت ہی نہیں تھی۔اور دوسرا اسے سمجھ ہی نہیں آتا تھا کہ وہ شہریار سے کیا بات کرے

اب تک وہ شہریار کو جتنا سمجھی تھی اسے یہ پتہ چل چکا تھا کہ وہ ایک بہت بے باک اوپن مائنڈ انسان ہیں۔

اس نے اسے کہا تھا کہ شادی کے فورا بعد وہ کہیں ہنی مون کے لئے نہیں جائیں گے بلکہ وہ اگلے مہینے ہونے والے اپنے پیپرز کی تیاری کرے گی۔جس کے بعد ہی وہ کہیں گھومنے پھرنے جائیں گے

شادی ہو گئی ہے اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہو گا کہ وہ اپنی پڑھائی پر دھیان نہ دیے وہ اپنا خواب ضرور ضرور پورے کرے گی۔

اس کی شادی پاکستان میں ہو اس چیز کی خواہش اس نے صرف اس لیے رکھی تھی تاکہ وہ اپنی پڑھائی مکمل کر سکے اپنے خواب سچ کر سکے۔اور وہ اپنے رب کی شکر گزار تھی کیونکہ اسے شوہر ایسا ملا تھا جو اس کے خوابوں کو جانتا تھا

ام اسے روک ٹوک کرتی رہتی تھی۔ باہر کھیلنے جانے میں فون استعمال کرنے میں یا فینسی کپڑے پہننے میں وہ تو اونچی ایڑی والے سینڈل بھی نہیں پہنتی تھی۔

کیونکہ اس کی امی کہا کرتی تھی کہ پتا نہیں اگلے گھر میں یہ ساری سہولتیں ہوں گی یا نہیں۔اسی لئے ایسی خواہشات پالو ہی نہیں جو گلے پر جائیں۔

اس کی ماں نے زندگی کے ایک ایک قدم پر اسے بہت محتاط ہو کر پالا تھا خاص کر کے کرن کے اتنے بڑے قدم کے بعد جو شرمندگی کنیز بیگم کو اٹھانی پڑی تھی اس کے بعد وہ بہت زیادہ ڈر گئی تھی کہ پرورش پر انگلی اٹھائی جائے تو سر اٹھانا بھی مشکل ہو جاتا ہے

اس کی امی یہ شرمندگی نہیں اٹھانا چاہتی تھی اسی لیے انہوں نے اس کے دل میں ایسی کوئی فضول خواہش پیدا ہونے ہی نہ دی۔

انہی سب باتوں کی وجہ سے اسمارہ نے بھی خواب دیکھنا چھوڑ دیا تھا۔ لیکن اسے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ اسے شہریار جیسا سمجھنے والا ہم سفر ملے گا۔

شہریار کسی بھی لڑکی کا خواب ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ایک مسئلہ تھا ضرورت سے زیادہ بے باک تھا لیکن وہ اپنی بے باکی کو رومینس کا نام دیتا تھا۔

اور وہ یہ بھی کہہ چکا تھا کہ اسے اس کی بیوی اپنے جذبات کو ظاہر کرنے والی چاہیے کل تو وہ یہ بھی کہہ رہا تھا کہ اس کا یوں ہی شرمانا گھبرانا جاری رہا تو آگے جا کہ اسمارہ کے لیے مشکل بھی پیدا ہو سکتی ہے۔

لیکن اسمارہ کے پاس اس کی باتوں کا کوئی جواب نہیں تھا۔وہ تو بس چپ چاپ اسے سنتی تھی۔اس کے دل کی دھڑکن کبھی اس کی باتوں سے آئستہ تو کبھی تیز ہو جاتی۔

وہ اظہار کے معاملے میں اس سے بہت اوپر تھا۔وہ تو اپنی بات تک کھل کر نہیں کہہ سکتی تھی اور وہ ہنی مون سے لے کے اپنی آگے والے پچاس سالوں کی تیاری کر رہا تھا۔

اس کا کہنا تھا کہ اسے دو بچے چاہے۔جبکہ اس کی اس بات پر بھی وہ اپنے دل کی دھڑکنیں شمار کرتی رہی جبکہ وہ اپنی بات پوری ہر کے آگلی بات بھی شروع کر گیا۔

oooooo

وہ وقت سے پہلے پہنچ چکی تھی اور اب بہت شدت سے قلب کے آنے کا انتظار کر رہی تھی اسے خود بھی نہیں پتا تھا کہ وہ کتنا جلدی آئی ہے

اسے ساری رات خوشی کے مارے نیند نہیں آئی تھی بس ذہن پر ایک ہی سوچ سوار تھی آخر قلب اس سے کیا بات کرنا چاہتا ہے

Urdu Novels Ghar

اس نے قلب کو دوبارہ فون نہیں کیا تھا اور نہ ہی اسے میسج کیا تھا۔ وہ تو اپنی ہی اس خوشی کو جی رہی تھی کہ وہ اس سے ملنے کے لیے آرہا ہے اس وقت وہ وہاں بیٹھی مسلسل اس کے آنے کا انتظار کر رہی تھی

لیکن شاید وہ اس سے ملنے کے لیے اتنا بے چین نہیں تھا جتنی کہ وہ خود۔ ویٹر تین بار آکر اس سے پوچھ چکا تھا کہ اسے کیا چاہیے لیکن اس نے کہا کہ ابھی اسے کچھ بھی چاہیے

وہ اپنے کسی عزیز کا انتظار کر رہی ہے جب وہ آجائے گا تو وہ آرڈر کریں گے۔

اور پھر آخر انتظار ختم ہوا قلب نے اسے گیارہ بجے بلایا تھا لیکن وہ خود پونے بارہ بجے آیا تھا شاید کسی کام میں پھنس گیا ہو گا وہ کوئی اس کی طرح ایک سٹوڈنٹ لائف تو نہیں جی رہا تھا

وہ ایک بہت مصروف انسان تھا اس پر اپنے وطن کے حوالے سے کچھ ذمہ داریاں تھیں شیزرہ کو اس کے دیر سے آنے پر کسی قسم کی کوئی ناراضگی کوئی گلا نہیں تھا۔

وہ کیفے کے اندر داخل ہوا شیزرہ نے دور سے ہی اسے دیکھ لیا تھا بلو جینس کے اوپر وائٹ شرٹ پہنے وہ وجاہت کا منہ بولتا ثبوت تھا۔

وہ بے حد ہینڈسم تھا لیکن یہ الگ بات تھی کہ شیزرہ کو محبت اس کی شکل سے نہیں بلکہ اس کی ان آنکھوں سے تھی جنہیں دیکھتے ہی وہ کشمکش کا شکار ہو گئی۔

اس نے کھڑے ہو کر اسے ویلکم کیا تھا جبکہ وہ بنا کسی تاثر کے اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا۔

آسمارہ سے کیا کہا تم نے وہ بنا خیر خیریت پوچھے بنا اسے اہمیت دئے سیدھے سوال جواب پر آیا تھا۔اس نے اس کے چہرے کی ایکسائٹمنٹ تک کو کوئی اہمیت نہیں دی تھی وہ سرے سے نظر انداز کر گیا تھا اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی جواب تک برقرار تھی۔

وہ اس کے آنے پر جس جوش سے اٹھ کر کھڑی ہوئی تھی اسی جوش سے بیٹھ کر ویٹر کو اشارہ کیا

اسے آرڈر دے کر وہ قلب کی جانب متوجہ ہوئی

سوری وہ کیا ہے نا وہ کب سے انتظار کر رہا تھا آرڈر اور میں کب سے بولے جا رہی تھی کہ جب تک آپ نہیں آجاتے مجھے کچھ بھی آرڈر نہیں کرنا میں آپ کے ساتھ پہلی بار کافی پینے جا رہی ہوں مجھے کافی بالکل بھی پسند

نہیں ہے لیکن آپ نے مجھے بلایا ہی اتنی بور نگ س جگہ پر ہے تو میں کیا کروں کچھ نہ کچھ تو آرڈر کرنا ہی پڑے گا نا

میں نے کہا اسمارا سے کیا کہا ہے تم نے وہ اس کی فضول کی باتیں نظر انداز کرتے ذرا سخت لہجے میں بولا

بتا رہی ہوں ذرا صبر تو کریں وہ مسکرا کر بولی جب کہ سامنے والے کے چہرے پر کسی قسم کی کوئی مسکراہٹ نہیں تھی اگر اس کے چہرے پر کچھ تھا تو وہ تھا غصہ یعنی کہ وہ اس سے ناراض ہو کر یہاں تک آیا تھا

اچھا ٹھیک ہے بابا گھورنا بند کریں میں آپ کو بتاتی ہوں میں نے اس سے کچھ نہیں کہا بلکہ اسے بس یہ کہا کہ وہ مجھے بتائیے کہ آپ کی زندگی میں پہلے کیا ہوا ہے اور اس نے مجھے بس یہی بتایا کہ آپ کی پہلے شادی ہوئی تھی اور پھر طلاق ہو گئی اور۔۔۔۔۔

میں اس سب کے بارے میں نہیں پوچھ رہا میں تم سے یہ پوچھ رہا ہوں کہ اس کے سامنے کیا بکواس کی ہے تم نے۔۔۔

اگر میری بہن تمہارے بھائی کی منکوحہ ہے تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے کہ تم اپنی کوئی بھی بات اس کے سامنے کرو گی اس کا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے ہر بہن کی طرح وہ بھی چاہتی ہے کہ اس کے بھائی کا گھر بس جائے

لیکن میں ایسا نہیں چاہتا میں تم سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا اگر اب میں نے زندگی میں کبھی دوسری شادی کرنے کا فیصلہ کیا بھی تو وہ تم کبھی نہیں ہو گی کیونکہ میں تم جسی لڑکی سے شادی کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا

جو وقتی احساس کو محبت کا نام دے کر ساری دنیا میں ڈھنڈورا پیٹنا شروع کر دے

کیا ہو تم 1918 سال کی تھرڈ ائیر کی سٹوڈنٹ جس کے لیے اپنی ضد سے زیادہ کچھ بھی عزیز نہیں ہے۔

تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہاری کوئی ضد ہوں میں قلب شاہ ہوں لڑکی میرے سامنے تم ایک چھوٹی بچی ہو مجھے لگ رہا تھا کہ تمہیں صحیح غلط کی سمجھ نہیں ہے لیکن وقت رہتے تم سمجھ جاؤ گی مجھے لگا تھا کہ یہ بات ہم دونوں تک محدود رہے گی لیکن تم اسے میری فیملی تک لے آئی ہوں

میں تمہاری عزت رکھنا چاہتا تھا میں اس بات کو خود تک محدود کر کے تمہیں کسی مسئلہ میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا لیکن اب مجھے لگتا ہے کہ مجھے یہ بات تمہارے بھائی اور ماں تک لے کر جانی چاہیے تاکہ انہیں بھی پتہ چلے کہ ان کی بیٹی کس طرح سے اپنی زندگی خراب کرنے کی کوشش کر رہی ہے

میں تمہیں لاسٹ وارننگ دے رہا ہوں وہ بھی اس لیے کہ تم میری بہن کی نند ہو بہتر ہے کہ اپنے قدم پیچھے کر لو اور خبردار جو آئندہ میرے راستے میں آئی اگر تم نے اس سب چیزوں میں کسی اور کو شامل کرنے کی کوشش کی نہ تو میں بہت برے طریقے سے پیش آؤں گا

اگر تمہیں یہ لگتا ہے کہ اپنی بہن کی خاطر میں خاموش ہو جاؤں گا تو یہ تمہاری غلط فہمی ہے میں بہت اچھے سے تمہیں سیدھے راستے پر لانا جانتا ہوں اگر خاموش ہوں تو صرف تمہاری عزت کی خاطر اگر میں تمہارے والے کام کرنے پر آیا نہ تو تمہارا بھائی کس طرح کی طبیعت کا مالک ہے میں بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا ہوں تمہیں ایک ہی کمرے میں قید کر دے گا

اگر تمہیں لگتا ہے کہ تمہاری ضد کی وجہ سے تمہارا بھائی ہنسی خوشی تمہاری شادی میرے ساتھ کرے گا تو

اس غلط فہمی سے باہر نکل آؤ مجھے مجبور مت کرو کہ میں تمہارا چہرہ تمہارے بھائی کے سامنے لے آؤں وہ جو تمہیں حد درجہ معصوم سمجھتا ہے تمہاری ان حرکتوں پر کان کے نیچے لگا کر سارے لاڈ آگ میں جھونک دے گا۔

اور تمہاری بے حیائی کو دیکھتے ہوئے مجھ سے نہیں لیکن کسی نہ کسی سے تمہیں ضرور باندھے گا بہنیں بہت پیاری ہوتی ہے لیکن عزت سے زیادہ عزیز کچھ نہیں ہوتا یاد رکھنا۔

اب تمہاری مرضی کی تم اس ڈرامہ کو یہی بند کرو گی یا پھر یہ بات آگے جانی چاہیے وہ اسے صاف الفاظ میں دھمکی دے رہا تھا۔ہاں لیکن وہ اس کی دھمکی سے خوفزدہ نہیں ہوئی تھی

سچ ہی کہتے ہیں ڈرتے وہ لوگ ہیں جو دکھاوا کرتے ہیں اس نے تو سچی محبت کی تھی عشق تو ویسے بھی آگ کا دریا ہے اور شیزرہ قادر شاہ ڈوبنے کے لیے تیار تھی۔

میں کوئی ڈرامہ نہیں کر رہی میں آپ سے محبت کرتی ہوں آپ یہ بات چاہیے پوری دنیا کو بتا دیں تب بھی میں کسی سے خوفزدہ ہو کر پیچھے نہیں ہٹوں گی میں نے محبت کی ہے اور جو محبت کرتے ہیں وہ ساری کشتیاں جلا دیتے ہیں میں بھی جلا چکی ہو

میں نے آپ سے سچی محبت کی ہے قلب میں آپ سے بے حد محبت کرتی ہوں اور آپ کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں۔ میں آپ کی ان دھمکیوں میں نہیں آنے والی

میں آپ کو سچ سچ بتاتی ہوں آپ بے شک مجھ سے محبت نہ کر ہں میں آپ سے اتنی محبت کرتی ہوں میری محبت ہم دونوں کے لیے کافی ہو گی۔

میں صرف آپ کو خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔میں آپ کے چہرے پر سچی خوشی دیکھنا چاہتی ہوں میں چاہتی ہوں جب آپ کے لب مسکرائے تب آپ کی آنکھوں میں بھی سچی مسکراہٹ ہو۔

اور وہ مسکراہٹ آپ کو میں دے سکتی وں جب میں آپ کی زندگی میں آجاؤں گی تب آپ کو اصلی مسکراہٹ سے ملواوں گی میں آپ کو بتاؤں گی کہ مسکرانا کسے کہتے ہیں اس کے لئے ہم دونوں کی شادی ہونا بہت ضروری ہے۔اور اس کے لیے آپ کا میرے گھر رشتہ بھیجنا بھی بہت ضروری تو آپ میرے گھر کرشتہ بھیجیں میں ہمیشہ آپ کو خوش رکھوں گی

ویسے یہ لڑکوں کا ڈائیلاگ ہوتا ہے لیکن کوئی بات نہیں ڈائیلاگ جس کا بھی ہو مقصد تو خوش رکھنا ہوتا ہے نہ میں آپ سے بہت پیار کرو گی

شٹ اپ جیسٹ شٹ اپ میں تمہیں کیا بتا رہا ہوں اور تم آگے سے کیا بکواس کیے جا رہی ہو تمہارا دماغ خراب ہو چکا ہے۔اب تمہارا بھائی ہی سیدھا کرے گا۔تمہارے سر پر جو یہ محبت کا بھوت سوار ہوا ہے نہ تمہارا بھائی ہی اتارے گا۔

محبت کو کھیل بنا لیا ہے یہ ہوتی ہے محبت اسے تم محبت کہتی ہو محبت میں انسان جینا چھوڑ دیتا ہے۔محبت اپنا آپ بھلا دیتی ہے یاد رہتا ہے تو صرف وہ شخص جس سے وہ محبت کرتا ہے

یہ اپنے بچپنے کو اس گیم کو تم محبت کا نام دے رہی ہوں یہ محبت نہیں ہے

محبت انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑتی۔ محبت میں انسان اپنے آپ کو آئینے میں اکیلا نہیں دیکھ سکتا۔

پل پل کسی کی یادوں میں مرنا کیسا ہوتا ہے جانتی بھی ہو تم محبت کرتی ہے۔۔۔وہ تنفر سے سر ہلاتا اٹھ کھڑا ہوا اس کے سامنے مزید وہ کوئی بات نہیں کرنا چاہتا تھا وہ اس کے سامنے رہنا ہی نہیں چاہتا تھا اس لڑکی کے پاس دماغ نام کی کوئی چیز نہیں تھی نہ جانے کس وہم کو اس نے محبت کا نام دے دیا تھا

ایک منٹ رک جائیں محبت کو کوئی کھیل نہیں بنا سکتا اور میں اپنی محبت کو ہی محبت کہتی ہو قلب صاحب۔

صحیح کہا آپ نے محبت میں انسان اپنا آپ بھلا دیتا ہے یاد رہتا ہے تو صرف وہ شخص جس سے وہ محبت کرتا ہے یہی تو حال ہے میرا آپ کے علاوہ مجھے کچھ یاد ہی نہیں رہتا۔

میں آپ کے ساتھ کوئی گیم نہیں کھیل رہی اور نہ ہی میں نے کسی کھیل کو محبت کا نام دیا ہے۔ لیکن وہ محبت ہی کیا جو انسان کو کہیں کا نہیں چھوڑے۔

میں بھی محبت کے آئینے میں اپنے آپ کے ساتھ آپ کا عکس دیکھنا چاہتی ہوں یہ میری محبت کی شدت ہے ۔کہ آپ آئینے کے سامنے میرے ساتھ ہو یا نہ ہو لیکن میں آپ کو تصور کر سکتی ہوں

پل پل کسی کی یادوں میں مرنا محبت نہیں ہوتی بلکہ پل پل اس کے ساتھ جینا محبت ہوتی ہے اسی لئے تو میں آپ کے ساتھ جینا چاہتی ہوں۔

محبت میں مرنا نہیں جینا معنی رکھتا ہے۔کسی کے پیچھے اپنی زندگی برباد کر دینا ہر وقت چہرے پر اداسی رکھ کر اپنے سے بڑے لوگوں کو تکلیف دینا اگر محبت ہے تو میں اسے محبت نہیں مانتی

اگر یوں اداس رہ کر پریشان رہ کر آپ کرن صاحبہ کے لئے اپنی محبت کو ظاہر کر رہے ہیں تو معاف کیجیے گا یہ محبت نہ ہوئی۔

دکھاوا ہوا قلب صاحب آپ دکھاوا کر رہے ہیں کہ آپ کو کرن سے محبت تھی جب کہ آپ کی محبت تو اسی دن ختم ہو گئی جس دن وہ آپ کو چھوڑ کر گئی تھی

آپ نہیں کرتے اس سے محبت اگر کرتے بھی تھے تو وہ محبت مٹ چکی ہے کہیں مر چکی ہے اسے دفنا دیں

اسے اپنے ساتھ چلنے پر مجبور نہ کریں۔

یہ محبت صرف آپ کو تکلیف دے گی اور کچھ بھی نہیں۔ لیکن میری محبت آپ کو خوشیاں دے گی۔ یہ میرا کوئی دعویٰ نہیں بلکہ مجھے یقین ہے میں جانتی ہوں میں آپ کی زندگی خوشیوں سے بھر سکتی ہوں۔

کیونکہ آپ کو خوش دیکھنا اب سے میری خوشی بن چکا ہے میں آپ کے ساتھ اپنی زندگی گزارنا چاہتی ہوں میں آپ کو اتنا چاہتی ہوں کہ اگر آپ مجھے نہ ملے تو آپ کی یاد میں پل پل تڑپنے کے بجائے مرنا پسند کروں گی۔

اور یقین کریں اس بار میں کوئی دھمکی نہیں دے رہی میں سچ کہہ رہی ہوں اگر آپ نے میری محبت سے انکار

کیا نا تو میں ہر حد پار کر جاؤں گی میں مر جاؤں گی

شاید جیتے جی آپ کو میری محبت پر یقین نہ آئے لیکن میرے مرنے کے بعد آپ کو میری محبت پر یقین ہو جائے گا وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اتنے یقین سے کہہ رہی تھی کہ قلب اسے دیکھ کر رہ گیا پھر سر جھٹک کر مسکرایا

اس طرح کی دھمکیاں بہت ساری لڑکیاں دے چکی ہے مجھے یہ نہ ہوا تو خودکشی کر جاؤں گی یہ نہ ہوا تو مر جاؤں گی۔

لیکن آج تک کوئی مری نہیں ٹرائی کر و ہو سکتا ہے اس سے میں تم سے شادی پر مجبور ہو جاؤ وہ جیسے چیلنج کر رہا

تھا

میں مذاق نہیں کر رہی قلب وہ بے حد سیریس تھی

ہاں تو ثابت کرو کہ تم مذاق نہیں کر رہی محبت کرتی ہو نہ مجھ سے میرے لئے کچھ بھی کر سکتی ہوں ہر حد پار کر جاؤ گی تو مر کے دکھادو۔ ہو سکتا ہے میرے دل میں تمہارے لئے کوئی نرم احساس پیدا ہو جائے

ان دھمکیوں سے تو میں تم سے ان پریس ہونے سے رہا اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی وہ بس اسے دیکھ کر رہ گئی اس وقت وہ یوں دل کشی سے مسکراتے ہوئے کتنا پیارا لگ رہا تھا۔ کہ شیزرہ کا دل چاہا کہ وہ بس اسے دیکھتی ہی رہے۔

آئی لو یو قلب میں آپ کے چہرے پر یہی مسکراہٹ دیکھنا چاہتی تھی۔اگر میری موت کی خبر آپ کو اتنی خوشی دے گی نہ تو یقین کریں آج ہی آپ کو میری موت کی خبر مل جائے گی وہ اس انداز میں بولی کہ وہ قہقہ لگا اٹھا۔

میں بے صبری سے اس خبر کا انتظار کروں گا۔۔۔وہ ٹیبل سے اپنے گاڑی کی چابی اور موبائل اٹھاتا کافی کی پیمیٹ کرتا اس کی نظروں سے اوجھل ہو چکا تھا۔

وہ کتنی ہی دیر بت بنی کھڑی اسے وہی دیکھتی رہی۔

تو اب اس سے اپنی محبت کا یقین دلانے کے لیے یہ انتہائی قدم اٹھانا ہو گا اس کے چہرے پر ایک پر سرار سے مسکراہٹ آئی۔وہ ریلیکس ہو کر واپس کرسی پر بیٹھ گئی

تو آپ کو اس طرح سے میری محبت پر یقین آئے گا قلب تو ایسے ہی سہی۔

آج آپ کو میرا ہونا ہو گا یا پھر میں ہمیشہ کے لئے اس دنیا سے چلی جاؤ گی

ooooo

وہ گھر آئی تو سب گھر والے بارات لے کر جانے کے لیے تیاری کر رہے تھے تھوڑی دیر میں ان سب نے یہاں سے نکلنا تھا۔

وہ بنا کسی کو مخاطب کیے اپنے کمرے میں آ گئی دروازہ اندر سے بند کر کے وہ ایک لمحے کے لیے رکی

جو فیصلہ اس نے کیا تھا وہ آگے کیا رنگ لائے گا وہ نہیں جانتی تھی لیکن اس وقت وہ خود کر سمجھ چکی تھی یا تو

اسے قلب چاہیے تھا یا پھر اس نے زندگی ہی نہیں جینی تھی

جانتی تھی اس کے گھر والے اس سے بے انتہا محبت کرتے ہیں اس نے قلم اور پیپر اٹھایا اور اس پر اپنے دل کی حقیقت بیان کر دی

اگر اس کے نصیب میں قلب نہیں تھا تو اس زندگی کا کیا کرتی وہ اس کی پہلی محبت تھا اور عورت کبھی اپنی پہلی محبت نہیں بھلا سکتی جو شخص اس کے دل میں اتر جائے تا قیامت اس کے دل میں رہتا ہے دل کے گھر میں کسی اور کو بسنا ناممکن ہو جاتا ہے اور وہ بھی اپنے دل میں قلب کو بسا چکی تھی۔

وہ یہ قدم بے حد مجبوری میں اٹھا رہی تھی اس وقت قلب پر اپنی محبت ظاہر کرنے کے علاوہ اس کی زندگی کا

جیسے اور کوئی مقصد ہی نہ تھا اس نے اسے چیلنج کیا تھا

اگر وہ اس سے محبت کرتی ہے تو پھر وہ اس پر اپنی محبت ظاہر کرے اور وہ ایسا کرنے کے لئے تیار تھی۔

اگر اس طرح سے قلب کو اس کی محبت پر یقین آجانا تھا تو اسے یہی منظور تھا۔

پیپر پر تحریر لکھ کر اس نے اپنے بیڈ پر رکھی۔ ناتو اس میں حوصلے کی کمی تھی اور نہ ہی وہ کسی چیز سے خوف زدہ تھی۔

اس نے ایک نظر فروٹس کی ٹوکری پر رکھی چھری پر ڈالی۔ پر سرار سے مسکراہٹ نے اس کے لبوں کو چھوا تھا

۔اس نے ٹوکری میں رکھی ہوئی چھری کو اٹھایا اور پھر اپنا بازو سامنے کیا

کافی ڈفرنٹ تجربہ تھا۔لیکن اگر وہ زندہ بچ گئی۔تو قلب کو اس کی محبت پر یقین نہیں آئے گا اس نے ہاتھ اس انداز میں کاٹنا تھا کہ اس کی زندگی کی کوئی امید باقی نہ رہے

اگر زندہ بچ گئی تو آپ کو لگے گا کہ میں آپ سے محبت نہیں کرتی اسی لیے مجھے یہ کام کافی سمجھداری سے کرنا ہو گا۔

لیکن ایسے نہیں ایسے تو سب کو یہ لگے گا کہ محبت میں ناکام ہو کر ایسا قدم اٹھا رہی ہوں لیکن ایسا کچھ نہیں ہے میں تو یہ سب کچھ صرف اور صرف یہ ثابت کرنے کے لئے کر رہی ہوں کہ میں آپ کے لئے کچھ بھی کر

سکتی ہوں۔

اور میری محبت کوئی ڈراما نہیں ہے اور نہ ہی یہ کوئی وقتی جذبات ہیں۔

اس نے اپنا فون اٹھا کر قلب کو فون کیا۔یہ اتفاق تھا یا کچھ اور آئینے کے سامنے کھڑا قلب اپنی تیاری مکمل کر رہا تھا اس کا فون آتا دیکھ اس نے مسکرا کر فون اٹھا لیا

شاید اب وہ سمجھ گئی تھی کہ اس نے کافی غلط فیصلہ کیا تھا شاید وہ اپنی غلطی کی معافی مانگنے والی تھی

ہو سکتا ہے وہ اسے یہ کہنے والی ہو گی یہ بات وہ اپنے تک محدود رکھیں اس کے بھائی شامل نہ کریں۔وہ خود بھی اسے یہی سمجھانا چاہتا تھا

السلام علیکم مجھے خوشی ہوئی کہ تمہاری عقل ٹھکانے آگئی۔اب اچھے بچوں کی طرح اپنی پڑھائی پر دھیان دو اور اپنے آنے والی زندگی کو بھرپور طریقے سے جیو فضولیات میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے وہ اس سے زیادہ دیر بات نہیں کرنا چاہتا تھا اسی لیے سیدھا موضوع پے آیا

میں نے یہ سب کہنے کے لیے فون نہیں کیا میں آپ کو یہ بتانے والی ہو کہ میں اپنی کلائی کاٹ لے جا رہی ہوں

اور بالکل فکر نہ کریں میں اس انداز میں کاٹوں گی کہ زندہ نہ بچوں۔کیوں کہ اگر زندہ بچ گئی تو آپ کو پھر لگے گا کہ میں نے صرف ڈرامہ کیا ہے

لیکن میرے مرنے کے بعد آپ کو پتہ بھی تو ہونا چاہیے نا کہ میں نے آپ کے لیے یہ قدم اٹھایا ہے اسی لئے میں آپ سے اپنی محبت کا اظہار کرنے جا رہی ہوں۔

آئی لو یو۔۔۔۔ جتنا پیار میں نے آپ سے کیا ہے اتنا کوئی نہیں کر سکتا یہ بات یاد رکھیے گا

اور میرے مرنے کے بعد خبر دار جو دوسری شادی کی کیونکہ اگر آپ میرے ہوتے ہوئے دوسری شادی کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ آپ کا کوئی حق نہیں بنتا کہ میرے جانے کے بعد آپ میری جگہ کسی اور کو دے دیں آپ کی دوسری بیوی یا تو شیزرہ بنے گی یا پھر کوئی نہیں۔

خدا حافظ اپنا خیال رکھیے گا اور خوش رہنے کی کوشش کیجئے گا باقی آپ کو میری محبت کا ثبوت مل جائے گا

فون بند ہو چکا تھا قلب نے ایک نظر فون کو دیکھا اور پھر نفی میں سر ہلاتا فون بیڈ پر پھینک کر ایک بار پھر سے اپنی تیاری مکمل کرنے لگا۔

oooo

سب لوگ تیار ہیں بس دس منٹ میں ہم لوگ نکلنے والے ہیں شیز رہ کو بلا لاؤ کب سے کمرے میں گھسی ہوئی ہے دس بار ملازمہ کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا چکی ہے لیکن مجال ہے یہ لڑکی باہر نکلی ہو

ماما سب لوگوں کی تیاری دیکھتی ایک بار پھر سے شیز رہ کو ڈھونڈنے لگی اور اس بار بھی ملازم نے یہی بتایا کہ دروازہ کھٹکھٹانے کے باوجود بھی اس نے دروازہ نہیں کھولا تو شہریار کے پاس آئی تھی نہ جانے کیا بات تھی

اب شہریار کے علاوہ شاید ہی اس نے کسی اور کی بات ماننی تھی وہ جب گھر آئے تھے تب اس کا موڈ بے حد اچھا تھا۔

کمرے میں جاتے ہوئے ماما نے صرف اتنا ہی کہا تھا کہ تیاری کرو 12 بجنے میں بس تھوڑا ہی وقت رہ گیا ہے وہ بنا کچھ بولے اپنے کمرے میں چلی گئی اور اب ماما کو پریشانی ہو رہی تھی کہ وہ تیار بھی ہوئی ہے یہ نہیں دروازہ کھولنے کا نام نہیں لے رہی تھی اسی لیے وہ شہریار سے اس کی شکایت کرنے آ گئی۔

ماما آپ ریلیکس ہو جائیں میں خود جا کر دیکھتا ہوں آپ ان لوگوں پر دھیان دیں وہ انہیں مہمانوں کی طرف متوجہ کرتا ہے خود تیزی سے سیڑھیاں چڑھنے لگا

اس نے دو بار کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا لیکن اندر سے کوئی آواز نہیں آئی

اب اسے بھی پریشانی ہونے لگی تھی اس نے زیادہ وقت ضائع کرنے کے بجائے ڈبلیکیٹ کی سے دروازہ کھولا سامنے کا منظر اسے حیران کر گیا تھا

وہ تیزی سے کمرے کے اندر داخل ہوا اور زمین پر پڑے اپنی بہن کے بے جان وجود کو دیکھتا تڑپ کر اس کے پاس آیا

زمین پر خون کی لمبے لمبے لکیریں نہ جانے کس طرف سفر کر رہی تھیں وہ اپنے ہوش ہی بھلا بیٹھا تھا اس کی بہن جو زندگی بھرپور طریقے سے جیتی تھی وہ زندگی کو ختم کرنے کا فیصلہ کیسے کر سکتی ہے اس کا ہاتھ یہ لخ بے شمار سرخ لکیر سے بھرا ہوا تھا بے شمار زخموں نے اس کے بازو کو پوری طرح سے کور کر رکھا تھا۔

اس کے بازو پر کچھ لکھا تھا لیکن اس وقت وہ اس کنڈیشن میں نہیں تھا کہ وہ کچھ بھی سمجھ پاتا

اس کے ہاتھ میں ایک کاغذ دبا ہوا تھا جسے دیکھنا یا سمجھنا اس وقت شہریار کے بس میں نہیں تھا اس نے تیزی سے اسے اٹھایا اور تقریبا بھاگتا ہوا گاڑی کی جانب آیا تھا اسے اس طرح سے آتا دیکھ سب لوگ حیران ہو چکے تھے

شیزرہ کا بے جان وجود اس کے بازوؤں میں تھا شیزرہ کی حالت دیکھ کر ڈرائیور نے تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھولا۔

اچانک کیا ہوا تھا یہ سمجھنا ان سب کے لئے بے حد مشکل تھا شیزرہ کی حالت دیکھ ماما کی حالت بھی خراب ہونے لگی تھی۔ وہاں موجود تقریبا سبھی لوگ سمجھ چکے تھے کہ اس نے خودکشی کرنے کی کوشش کی ہے

لیکن شیزرہ جیسی لڑکی اور ایسا قدم ایسا تو ممکن ہی نہیں تھا۔ کیوں اٹھایا تھا اس نے اتنا خطرناک قدم آخر کیوں اس نے اپنی زندگی ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا

وہ لوگ ہسپتال پہنچے تو جلد ہی شیزرہ کا ٹریٹمنٹ شروع ہو گیا کیونکہ اس ہسپتال میں شہریار کا ایک بہت عزیز دوست تھا جو ڈاکٹر کے فرائض سرانجام دے رہا تھا وہ شیزرہ کو بھی بہت اچھے سے جانتا تھا جس کی وجہ سے پولیس کیس بننے کے بجائے شیزرہ کی حالت پر غور کرنا زیادہ بہتر سمجھا گیا

ڈاکٹر نے شہریار کے ہاتھ میں ایک کاغذ پکڑایا جو اس نے شیزرہ کے مٹھی سے نکال کر اسے دیا تھا۔ شہریار وہی باہر بیٹھ کر ڈاکٹر کے آنے کا انتظار کرنے لگا

ooooooo

میں شیزرہ قادر اپنی مرضی سے خودکشی کرنے جا رہی ہوں

کیوں کہ میں جس سے محبت کرتی ہوں اسے میری محبت پر یقین نہیں ہے

اسی لئے میں اس کا نام اپنی کلائی پر لکھ کر اپنی محبت کو امر کرنے جا رہی ہوں

میں جانتی ہوں اس کی نظر میں میری حرکت ایک بچکانہ اور بے وقوفی بھری حرکت ہو گی۔ لیکن میں اپنی محبت کو اور کسی طریقے سے ثابت نہیں کر پا رہی۔ اس شخص کو میری محبت پر یقین نہیں ہے اور اسے یقین دلانے کے لیے میں اس حد تک جا رہی ہوں

مجھ پر کسی قسم کی کوئی زور زبردستی نہیں ہے کوئی بھی انسان میری موت کی وجہ نہیں ہے میری موت کی

وجہ میری محبت میں ناکامی ہے

اور میری دعا ہے کہ ہر لڑکی کی محبت کامیابی کے مراحل طے کرے لیکن شاید میری محبت کے نصیب میں کامیابی نہیں لکھی

Urdu Novels Ghar

شہری بھیا میں آپ سے اور ماما سے بہت محبت کرتی ہوں آئی ایم سوری میں کسی اور کی محبت کے لئے آپ لوگوں کی محبت کو امتحان میں ڈال رہی ہوں ہو سکے تو اپنی لاڈلی کو معاف کر دیجیے گا

آپ کی شیزرہ۔

شہریار نے اپنے ہاتھ میں موجود اس کاغذ پر لکھی ہوئی تحریر کو پڑھا۔اندر اس کی لاڈلی بہن کا آپریشن چل رہا تھا

۔

Urdu Novels Ghar

اور وہ یہاں باہر بیٹھا ہاتھ میں کاغذ لیے مسلسل اس کاغذ پر لکھی ہوئی تحریر کو پڑھ رہا تھا اس نے بہت بار اس تحریر کو پڑھا

Urdu Novels Ghar

آخر کون تھا وہ شخص جس کے لیے اس کی بہن نے اتنا بڑا قدم اٹھایا تھا۔ کس کی محبت میں اس کی بہن اس حد تک چلی گئی تھی کہ وہ اپنی زندگی ہی ختم کر دینا چاہتی تھی اس کا دماغ بالکل کام نہیں کر رہا تھا

کون ہو سکتا ہے وہ شخص وہ مسلسل سوچے جا رہا تھا۔

آخر کس کو اپنی محبت کا یقین دلانا چاہتی تھی کس پر ظاہر کرنا چاہتی تھی اپنی محبت کو۔ وہ تو کسی بھی لڑکے سے بات نہیں کرتی تھی کسی انجان کی طرف دیکھتی تک نہیں تھی

شہریار کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا آخر کون ہو سکتا ہے وہ انسان۔۔۔کیا اس کی یونیورسٹی میں کوئی ایسا شخص تھا جس سے وہ محبت کرتی تھی وہ تو محبت میں اس طرح کے قدم اٹھا لینے والوں کو بے وقوف کہتی تھی تو خود اتنی بڑی بیوقوفی کیسے کر سکتی تھی۔

اس نے ایسا قدم کیوں اٹھایا تھا آخر کون تھا وہ شخص جیسے اس کی محبت پر یقین نہیں تھا۔

اس نے اپنے بازو پر اس شخص کا نام لکھا تھا تو تھوڑی ہی دیر میں ڈاکٹر نے اسے بتا دینا تھا کہ اس خط میں وہ کس کا ذکر کر رہی ہے۔

شہریار نے سوچ لیا تھا اسے چاہے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے وہ اپنی بہن کی خوشی کی خاطر اس شخص کو اپنی

Urdu Novels Ghar

بہن کی زندگی میں لے آئے گا

وہ اپنی بہن کی خوشی کی خاطر ہر حد پار کر جائے گا۔اگر اپنی بہن کے لیے اسے اس شخص کے پیر بھی پکڑنے پڑے تو وہ پیچھے نہیں ہٹے گا جس شخص کے لئے اس کی بہن اتنا بڑا قدم اٹھا سکتی تھی یقیناً وہ اسے بے حد چاہتی تھی

Urdu Novels Ghar

شہریار اپنی بہن کی خوشی کے لئے کچھ بھی کر سکتا تھا اسے پتہ تھا تو صرف اتنا کے اس شخص کے لئے اس کی بہن نے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے

اگر اس شخص کو اس کی بہن پر اعتبار نہیں تھا تو وہ خود اس کے پاس جائے گا اسے بتائے گا کہ اس کے لئے اسکی بہن نے اپنی زندگی تک خطرے میں ڈال لی ہے۔

Urdu Novels Ghar

وہ اسے بتائے گا کہ وہ اس سے کتنا زیادہ محبت کرتی ہے یقیناوہ شخص بھی اس کی محبت پر یقین کرے گا۔اور اگر یقین نہیں کرے گا تو شہریار اسے مجبور کر دے گا

oooo

غالب صاحب بارات کتنے بجے تک آنے والی تھی وہ لوگ ابھی تک کیوں نہیں آئے اب تک تو آجانا چاہیے تھا آپ نے تو کہا تھا کہ مغرب کی اذان سے پہلے ہی رخصتی کر دیں گے۔

لیکن یہاں تو بارات کا نام و نشان بھی نہیں ہے اور لوگ مغرب کی نماز بھی ادا کر کے واپس آچکے ہیں غالب

صاحب کے ایک جاننے والے نے پوچھا۔

جی بس آنے ہی والی ہو گی بارات پتا نہیں شاید کوئی مسئلہ ہو گیا ہے میں شہریار کو فون کر کے پوچھتا ہوں اللہ نے چاہا تو سب کچھ بہتر ہی ہو گا۔ میں بات کرتا ہوں شہریار نے تین گھنٹے پہلے فون کیا تھا تو اس نے کہا تھا گھر سے نکل رہے ہیں

Urdu Novels Ghar

کہیں راستے میں ہی ہوں گے غالب صاحب نے پر شانی سے کہا۔

راستے میں ہوتے تو اب تک آ چکے ہوتے اتنا بھی دور نہیں ہے قادر صاحب کا گھر کہ آتے ہوئے تین گھنٹے لگ جائیں آپ فون کریں پوچھیں کہ یہ لوگ کہاں رہ گئے۔ مہمان آ چکے ہیں لوگ طرح طرح کی باتیں کرنے لگے ہیں وہ انہیں لوگوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہنے لگے

ہاں میں شہریار کو فون کرتا ہوں آپ لوگ جائیں مہمانوں کو سنبھالیں تب تک میں شہریار سے بارات کے متعلق پوچھ کر آپ کو بتاتا ہوں غالب صاحب انہیں کہہ کر باہر نکلے اور آ کر شہریار کو فون کرنے لگے لیکن دوسری طرف سے کوئی بھی فون نہیں اٹھا رہا تھا اور غالب صاحب کی پریشانی میں اضافہ ہونے لگا

کیا بات ہے بابا سب خیریت تو ہے آپ کافی پریشان لگ رہے ہیں لوگ بارات کے بارے میں پوچھ رہے ہیں کہ بارات کیوں نہیں آئی اب تک وہ اس کے پاس آکر پوچھنے لگا

پتا نہیں بیٹا اب تک تو بارات کو آجانا چاہیے تھا لیکن اب تک شہریار کی کوئی خبر نہیں اور شہریار بھی فون نہیں

اٹھا رہا تمہارے پاس شہریار کے کسی دوست یا فیملی ممبر کا نمبر ہے تو مجھے دو میں اسے فون کر کے پوچھتا ہوں

غالب صاحب کافی پریشان لگ رہے تھے

بابا میرے پاس تو نہیں لیکن ڈائری میں شہریار کے کسی عزیز دوست کا نمبر لکھا ہوا ہے میں لے کے آتا ہوں

آپ بات کر لیں قلب نے ان کی پریشانی کو سمجھتے ہوئے کہا تو غالب صاحب نے صرف ہاں میں سر ہلایا

Urdu Novels Ghar

اس کے پاس شیزرہ کا بھی نمبر تھا لیکن شیزرہ کا نمبر دینا اس سے ہر گز مناسب نہیں لگا

بارات کا اب تک نہ آنا ان کی پریشانی کی وجہ تھا۔لوگ باری باری آکر ان سے بارات کے متعلق سوال کر رہے تھے لیکن ان کے پاس کوئی جواب نہیں تھا

Urdu Novels Ghar

ooo

وہ باہر بیٹھا مسلسل یہی سب کچھ سوچ رہا تھا جب ڈاکٹر نے کمرے کے باہر قدم رکھا وہ بے چینی سے اٹھ ڈاکٹر کے پاس چلا آیا

احمد بتاؤ میری بہن کیسی ہے۔۔۔؟اس کے ہاتھ سے بہت زیادہ خون بہہ رہا تھا تم نے سب کچھ ہینڈل کر لیا نا ۔وہ احمد کو دیکھتے ہی اس کی طرف لپک کر پوچھنے لگا

ہاں شہریار ہم نے خون روک لیا ہے خون کافی زیادہ ضائع ہو گیا تھا لیکن پھر بھی ہم نے کوشش جاری رکھی

اب حالات بہتر ہیں

کلائی کو اس انداز میں کاٹا گیا ہے کہ جان بچانا تقریبا ناممکن تھا ہم نے بہت مشکل سے اس کی جان بچائی ہے

Urdu Novels Ghar

شہریار اس بے وقوف لڑکی نے اپنے ہاتھ کو چھ جگہوں سے کاٹا ہے

اس کی نس بہت متاثر ہو چکی ہے اتنی مشکل سے اس لڑکی کی جان بچائی ہے کہ تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے

آج کچھ بھی ہو سکتا تھا اسے مجھے شیزرہ جیسی لڑکی سے اس طرح کی بے وقوفانہ حرکت کی امید ہر گز نہیں

تھی

وہ جو کل تک خود محبت کو ایک مذاق کہتی تھی خود کس طرح سے اپنی زندگی برباد کرنے جا رہی تھی۔

مجھے تو یقین نہیں آ رہا کہ یہ شیزرہ ہی ہے۔اس بے وقوف لڑکی نے اس لڑکے کا نام اپنے ہاتھ پر لکھا ہے بتاؤ

۔۔۔؟ مجھے آخر لڑکا ہے کون

جس کے لیے وہ اس حد تک چلی گئی بتاؤ مجھے کیا تم کسی قلب کو جانتے ہو۔۔۔۔؟اس سے پہلے کے شہریار اس سے پوچھتا کہ شیزرہ کی کلائی پر کیا نام لکھا ہے احمد نے خود ہی بتا دیا لیکن یہ نام جان کر شہریار کو جیسے جھٹکا لگا تھا

Urdu Novels Ghar

مطلب کے اس نے یہ قدم قلب کے لیے اٹھایا تھا لیکن قلب اور شیز رہ کا بلا کیا جوڑ تھا۔ کہاں اس کی انیس سالہ بہن اور کہاں وہ با تیس سالہ آدمی ان دونوں کا تو کوئی جوڑ تھا ہی نہیں۔

تو کیا شیز رہ نے یہ قدم قلب کیلئے اٹھایا تھا لیکن وہ قلب کے بارے میں ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہے۔

Urdu Novels Ghar

کیااسے قلب کی پچھلی زندگی کے بارے میں پتا تھا کیاوہ جانتی تھی کہ قلب ایک شادی شدہ آدمی ہے۔

کیاوہ قلب کے بارے میں کچھ بھی معلومات رکھتی تھی۔یقیناً نہیں

وہ قلب کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی تھیں خاص کر اس کی پہلی شادی کے بارے میں اسے بالکل بھی کچھ پتہ نہیں تھا

Urdu Novels Ghar

کوئی شک نہیں تھا کہ وہ شخص بہت شاندار پرسنلٹی کا مالک تھا وہ کسی بھی لڑکی کا خواب ہو سکتا تھا لیکن اس کی بہن کے ساتھ۔۔۔۔؟

۔شہریار ایسا سوچ بھی نہیں سکتا تھا

قلب کا شہریار کے ساتھ بے حد مضبوط رشتہ تھا۔لیکن شہریار نے کبھی قلب کے لیے ایسا نہیں سوچا تھا اور نہ ہی وہ ایسا کبھی سوچ سکتا تھا۔

یقیناہر بھائی کی طرح وہ بھی اپنی بہن کے لئے اس کے جوڑ کے مطابق لڑکے کا خواب دیکھتا تھا۔

اور ویسے بھی اسے جتنی معلومات قلب کے بارے میں ملی تھی اس حساب سے وہ اسمارا کا سوتیلا بھائی تھا اور اسمارہ کے ساتھ بھی اس کا کوئی بہت اچھا تعلق نہیں تھا

وہ دونوں بے حد نارمل انداز میں رہتے تھے جیسے ان دونوں کا ایک دوسرے سے کوئی تعلق ہی نہ ہو ایک ہی جگہ پر رہنے کے بعد ان دونوں میں کبھی کبھار بات ہوتی تھی۔

اسمارہ کی ماں سعدیہ نے بھی اسے یہی بتایا تھا کہ قلب اسمارہ کا سگا بھائی نہیں ہے وہ غالب صاحب کی پہلی شادی میں سے ان کی اکلوتی اولاد ہے جب کہ اسمارہ ان کی دوسری شادی سے ہے۔اور یہی وجہ ہے کہ قلب اور اسمارہ میں بہت اچھے تعلقات ہر گز نہیں ہے

اسمارا کے حوالے سے بھی اس کا قلب کے ساتھ اتنا مضبوط رشتہ نہیں تھا کہ وہ کبھی شیزرہ اور قلب کو ایک ساتھ سوچتا۔

لیکن اب وہ سوچنے پر مجبور تھا اپنی بہن کی خاطر

Urdu Novels Ghar

ooooo

بیٹا بارات کہاں تک پہنچی سب لوگ انتظار کر رہے ہیں مغرب کی اذان سے پہلے رخصتی کرنے کا کہا تھا۔ لیکن آپ لوگ اب تک یہاں نہیں پہنچے سب خیریت تو ہے ناغالب صاحب مسلسل شہریار کو فون کر رہے تھے لیکن اس کا فون بند جا رہا تھا۔

جس کی وجہ سے غالب صاحب کے ساتھ ساتھ تقریباً گھر کے سارے لوگ ہی پریشان تھے آخر ایسا کیا ہو گیا تھا کہ وہ لوگ بارات لے کر اب تک نہیں آئے تھے

Urdu Novels Ghar

اب تو لوگ بھی آہستہ آہستہ باتیں کرنا شروع کر چکے تھے اور وہ اپنی بیٹی کی عزت پر کسی قسم کا کوئی سوال نہیں چاہتے تھے لوگوں کی عجیب و غریب باتوں سے تنگ آ کر وہ بار بار شہریار کو فون کر رہے تھے

اور شہریار کے فون نہ اٹھانے پر انہوں نے شہریار کے کسی دوست کو بھی فون کرنے کی کوشش کی لیکن اس نے بھی فون نہ اٹھایا اب جا کر انہیں ایک اور نمبر ملا تھا یہ بھی شہریار کے دوست کا نمبر تھا

Urdu Novels Ghar

انکل دراصل شیزرہ بہت زیادہ بیمار ہے اور وہ ہسپتال میں ہے اس کی وجہ سے بارات ابھی تک نہیں آئی اس کی حالت بہت زیادہ خراب ہے ہم تھوڑی دیر میں پہنچ جاہیں گے میں ابھی شہریار سے بات کرتا ہوں۔

سیعد نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا

بیٹا یہ واقعی بہت بڑا مسئلہ ہے اللہ شیزرہ بیٹی کو صحت دے گا لیکن شہریار کو کہو کہ اگر وہ بارات لے کر نہیں آیا تو ہماری عزت پر انگلیاں اٹھائی جائیں گی لوگ عجیب قسم کی باتیں کر رہے ہیں

اور یہ بات بالکل بھی ٹھیک نہیں ہے بیٹا اسے سمجھانے کی کوشش کرو اگر بارات نہیں آئی تو ہمارے لئے بہت بڑا مسئلہ بن جائے گا غالب صاحب نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا وہ ان کی بات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا تھا لیکن وہ انہیں یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ شیزرہ نے خودکشی کرنے کی کوشش کی ہے

وہ اپنے دوست کی عزت کو اپنی عزت سمجھتا تھا۔

اسی لیے اس نے غالب صاحب کو تھوڑی دیر میں بارات لانے کا یقین دلایا اور فون بند کرتے ہوئے شہریار کی جانب آ گیا

یہ ان لوگوں کی عزت کا سوال تھا شہریار کی ہونے والی بیوی کہ عزت کا سوال تھا اسی لئے تو وہ اسے سمجھانے کے لیے اس کے پاس آ بیٹھا۔

Urdu Novels Ghar

وہ جانتا تھا کہ شہریار اپنی بہن سے بے حد محبت کرتا ہے اور اسے اس حالت میں چھوڑ کر کہیں بھی جانے کو تیار ہر گز نہیں ہو گا لیکن وہ اسے سمجھانا چاہتا تھا کہ دوسری طرف بھی کوئی غیر نہیں بلکہ اس کی منکوحہ ہے

ooooo

شہریار بارات لے کر جانا ہے اور شیزرہ کا یہ حال ہے کہ سمجھ نہیں آرہا کیا کریں وہ لوگ بار بار فون کر رہے ہیں

Urdu Novels Ghar

میں نے اب تک نہ آنے کی وجہ یہ بتائی ہے کہ شیزرہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور وہ ہسپتال میں ہے۔ لیکن وہ لوگ جلد آنے کا کہہ رہے ہیں آخر ان کی عزت کا سوال ہے ان کی بیٹی کی رخصتی مغرب کی اذان سے پہلے ہونی تھی

اب تک بارات ہی نہیں گئی وہاں۔ رات کے آٹھ بج رہے ہیں۔ تم بتاؤ کیا کریں سعید اس کے پاس بیٹھا پوچھ رہا تھا

Urdu Novels Ghar

میں کچھ نہیں جانتا سعید مجھے بس اتنا پتہ ہے کہ میں اپنی بہن کی ہر خواہش پوری کروں گا

میری بہن کسی چیز کے لئے ترسے ایسا کبھی نہیں ہوا اور ایک شخص کی محبت کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھالیا اگر میری بہن کی خوشی اس شخص میں ہے تو اسے اس کی خوشی ضرور ملے گی۔

Urdu Novels Ghar

کیا مطلب ہے تمہارا میں سمجھا نہیں وہ اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

مطلب صاف ہے سیعد میری بہن قلب شاہ سے محبت کرتی ہے۔اور میں اپنی بہن کی خوشی کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہوں

اگر میری بہن کی خوشی قلب شاہ کے ساتھ ہے تو مجھے اس کے ساتھ شیز رہ اس کی شادی پر کوئی اعتراض نہیں اگر وہ محبت میں اس حد تک جا سکتی ہے تو میں بھی اپنی بہن کی خوشی کے لئے کچھ بھی کر جاؤں گا ڈاکٹر نے کہا ہے

Urdu Novels Ghar

کہ کچھ گھنٹے میں اسے ہوش آجائے گا اس کی جان اب خطرے سے باہر ہے اور میں اپنی بہن کی آنکھیں کھلنے سے پہلے اسے اس کی زندگی کی سب سے بڑی خوشی دوں گا۔

چاہے اس کے لیے مجھے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے میں قلب شاہ کو مجبور کر دوں گا اسے میری بہن سے شادی کرنی ہو گی اسے اس کی محبت دینی ہو گی میں اپنی بہن کے اس قدم کو ضائع نہیں جانے دوں گا۔

میری بہن نے اس شخص کو اپنی محبت کا یقین دلانے کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے تو اس شخص کو میری بہن کی محبت پر یقین کرنا ہو گا۔

اگر شیزرہ کی خوشی قلب شاہ ہے تو میں اسے اس کی خوشی دوں گا۔اس کی آنکھیں کھلنے سے پہلے میں قلب شاہ کو مجبور کر دوں گا وہ میری بہن سے شادی کرے گا ہر قیمت پر اسے میری بہن کا ہاتھ تھامنا ہو گا۔

اگر اس نے ایسا نہیں کیا تو میں اس کے سامنے ایسی شرط رکھوں گا کہ وہ مجبور ہو جائے گا۔ میں اپنی بہن کے لیے کسی بھی حد سے گزر جاؤں گا

بے شک مجھے اس کے لئے اپنی محبت ہی داؤ پر کیوں نہ لگانی پڑے لیکن میں اپنی بہن کو اس کے حصے کی خوشی

Urdu Novels Ghar

ضرور دوں گا اسے میری بہن سے شادی کرنی پڑے گی

میں اسے شیزرہ کا ہاتھ تھامنے پر مجبور کر دوں گا اب جب تک شیزرہ کا نکاح نہیں ہوتا اسمارا کی رخصتی بھی نہیں ہو گی۔ وہ اسمارہ سے اپنی محبت ظاہر نہیں کرتا لیکن میں جانتا ہوں کہ وہ بھی اسمارہ کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہے جیسے میں شیزرہ کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہے۔ اس نے یقین سے کہا سعید کچھ نہیں بول سکا

oooooo

Urdu Novels Ghar

وہ یہاں آ چکا تھا وہ کیا کرنے جا رہا تھا وہ خود بھی نہیں جانتا تھا لیکن سوال اس کی بہن کی زندگی کا تھا

جس پر کسی بھی قسم کا رسک نہیں لے سکتا تھا اگر اس کا یہ قدم اس کی بہن کی خوشی کا سبب بن سکتا تھا تو ایسا ضرور کرے گا

Urdu Novels Ghar

اس کی بہن کی خوشی قلب شاہ میں تھی بے شک وہ عمر میں اس سے 1312 سال بڑا تھا لیکن وہ اس کی بہن کی محبت تھا اس نے بھی تو محبت کی تھی محبت میں عمر کا فرق یا کوئی بھی فرق کہاں دیکھا جاتا ہے

محبت تو اندھی ہوتی ہے اور وہ اپنے ساتھ ہر شخص کو اندھا کر دیتی ہے وہ اپنی بہن کی خوشی کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھا اسے قلب کے پیر ہی کیوں نہ پکڑنے پڑے وہ اپنی بہن کی خاطر قلب کے پیر بھی پرنے کو تیار تھا۔

Urdu Novels Ghar

لیکن وہ آج ایک بہت گری ہوئی حرکت کرنے جا رہا تھا جس کے لیے وہ خود سے بھی شرمندہ تھا

آج اس نے شیشہ نہیں دیکھا تھا وہ آئینے میں اپنی صورت نہیں دیکھ سکتا تھا کیونکہ آج وہ قلب کے سامنے اس کی بہن کی زندگی کی ساری خوشیوں کی شرط رکھنے جا رہا تھا ہاں وہ بہت گرا ہوا کام کرنے جا رہا تھا کیونکہ یہاں سوال اس کی بہن کی خوشیوں کا تھا

زندگی نے اسے بہت برا وقت دیکھایا تھا لیکن یہ بھی حقیقت تھی کہ وہ اپنی بہن کو خود سے دور جاتا نہیں دیکھ سکتا تھا اس نے سوچ لیا تھا اس کی بہن کی آنکھیں کھولنے سے پہلے اسے ہوش آنے سے پہلے وہ اس کی یہ خواہش بھی پوری کرے گا۔وہ شیزرہ کو وہ خوشی دے گا جس کے لئے اس نے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے

Urdu Novels Ghar

oooooo

شہریار کی گاڑی آتے دیکھ جیسے سب کو سکون ملا تھا لیکن یہ کیا بارات میں صرف دلہا آیا تھا اس کے ساتھ اور کوئی بھی نہیں تھا

آ گئے تم شہریار باقی سب کہاں ہیں اسے گاڑی سے نکلتے دیکھ سب سے پہلے قلب سامنے آیا تھا۔

Urdu Novels Ghar

مجھے گھر کے سب لوگوں سے بے حد ضروری بات کرنی ہے کیا آپ سب ایک سائیڈ میں آ سکتے ہیں۔اس نے گھر کے افراد کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔

شہریار بیٹا یہ باتوں کا وقت نہیں ہے رخصتی میں پہلے ہی بہت زیادہ دیر ہو چکی ہے غالب صاحب اس کے پاس آتے ہوئے کہنے لگے

Urdu Novels Ghar

میری بات بہت زیادہ ضروری ہے انکل پلیز آپ لوگ پہلے میری بات سن لیں پھر کوئی اور بات کریئے گا
۔میں چاہتا ہوں کے اسمارہ بھی وہاں موجود ہو اس نے غالب صاحب کو دیکھتے ہوئے کہا تو غالب صاحب نے
ہاں میں سر ہلاتے ہوئے اسے اسمارا کے کمرے میں لے جانا ہی بہتر سمجھا تھا

کمرے میں گھر کے تمام افراد تھے جن میں شہریار بھی شامل تھا وہ حیرانگی سے شہریار کو دیکھ رہی تھی جو نہ
جانے ان سب سے کون سی بات کرنے آیا تھا

انکل میں آپ سے کچھ نہیں چھپاؤں گا میری بہن اس وقت ہسپتال میں زندگی اور موت سے لڑ رہی ہے اور اس کے پیچھے وجہ آپ کا بیٹا ہے۔میں یہ نہیں کہتا کہ میری بہن کو قلب نے ورغلایا ہے

میں جانتا ہوں اس سب کے پیچھے قلب کا ہاتھ ہر گز نہیں ہے میری بہن نادان ہے میں نے بچپن سے اس کی ہر خواہش کو پورا کیا ہے اس کی کسی بھی بات کو رد نہیں ہونے دیا۔

اور میں آگے بھی اپنی بہن کی ہر خواہش کو پورا کرنا چاہتا ہوں وہ آپ کے بیٹے سے محبت کر بیٹھی ہے میں جانتا ہوں یہ سب بہت غلط ہے بہت برا ہے لیکن میں اپنی بہن کو اس راستے پر جانے سے روک نہیں پایا وہ اس سے بے حد محبت کرتی ہے اور اس کی خاطر اس نے اپنے ہاتھ کی نس کاٹ لی ہے

Urdu Novels Ghar

شیز رہ قلب کو اپنی محبت کا یقین دلانا چاہتی ہے وہ قلب سے شادی کرنا چاہتی ہے وہ آئستہ آئستہ انہیں پوری بات بتا رہا تھا جب کہ قلب بے یقینی سے سن رہا تھا تو کیا وہ لڑکی سچ میں اس حد تک جا چکی تھی اسے یقین نہ آیا

بیٹا مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تم کہنا کیا چاہتے ہو کہ شیز رہ اور قلب کا کوئی جوڑ نہیں ہے قلب اس سے عمر میں بہت زیادہ بڑا ہے اور تمہیں تو پتا ہی ہے کہ قلب شادی شدہ انسان ہے

Urdu Novels Ghar

وہ نادان لڑکی جانے کیا کیا سوچ بیٹھی ہے تم اس کی اس غلط فہمی کو دور کر دو بیٹا وہ اپنی زندگی کو مشکل میں ڈال رہی ہے غالب صاحب نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

میں اسے نہیں سمجھا سکتا انکل لیکن میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں اپنی بہن کی اس خواہش کو پورا کروں گا اور اس کے لیے چاہے مجھے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے میں اپنی بہن سے بہت محبت کرتا ہوں۔

Urdu Novels Ghar

اورا گراس گھر میں میری بہن کے لیے کوئی خوشی نہیں ہے تو میں یہاں شادی نہیں کر سکتا۔

اگر آپ لوگ رخصتی چاہتے ہیں تو فیصلہ آپ کو آج اورا بھی کرنا ہو گا اس نے شرط رکھتے ہوئے کہا تو جیسے کسی کو یقین ہی نہ آیا کہ شہریار اس حد تک بھی جا سکتا ہے

Urdu Novels Ghar

یہ کیا بکواس کر رہے ہو تم شہریار رخصتی کے وقت پر ایسی فضول شرط کیسے رکھ سکتے ہو غالب صاحب تو اپنے داماد کی یہ شرط سن کر حیران رہ گئے تھے

ایک تو وہ بنا بارات کے یہاں آیا تھا اور آتے ہی ایسی شرط

انکل یہ ایسی بھی کوئی بھی شرط نہیں ہے۔جو مانی نہ جا سکے بھائی اپنی بہنوں کے لیے کیا نہیں کرتے قلب صرف نکاح نہیں کر سکتا شہریار کے لہجے میں تنفر تھا

Urdu Novels Ghar

اووہاں میں تو بھول ہی گیا اسمارا تو قلب کی سوتیلی بہن ہے بلا کوئی اپنی سوتیلی بہن کے لئے کچھ کیوں کرے گا۔۔۔۔؟

لیکن معاف کیجئے گا میں اپنی بہن کی خوشیاں نظر انداز کر کے اپنے خوابوں کا محل تعمیر نہیں کر سکتا اسمارا کی رخصتی صرف ایک شرط پر ہو گی اگر قلب میری بہن شیزرہ سے نکاح کرے گا

اگر قلب میری معصوم بہن جو اس کی وجہ سے ہسپتال میں آج زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہی ہے کا ہاتھ نہیں تھام سکتا تو میں بھی اسمارہ سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا اس کے الفاظ دلہن بنی اس نازک سی لڑکی کے دل کو لہولہان کر رہے تھے

بیٹا بہنوں کی زندگی کے فیصلے اس طرح سے نہیں کیے جاتے ہیں سمجھنے کی کوشش کرو غالب صاحب نے اسے سمجھانے کی ناکام کوشش کی وہ اپنی بیٹی کی زندگی داؤ پر نہیں لگا سکتے تھے

جبکہ اسمارا خاموشی سے اس ستمگر کو سن رہی تھی وہ اپنی بہن کی خاطر کس طرح اس کی زندگی برباد کر رہا تھا اتنا چاہنے والا شخص اتنا ظالم کیسے ہو سکتا ہے

Urdu Novels Ghar

میں آپ کی یہ ساری باتیں سننے یہاں نہیں آیا میں صرف اپنا فیصلہ سنانے آیا تھا اگر آپ اپنی بیٹی کی خوشیاں چاہتے ہیں تو آپ کو میری بہن کی خوشیوں کی پرواہ کرنی ہو گی ورنہ میں اس طرح کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا میں شہریار قادر شاہ اپنے پورے ہوش و حواس میں اسمارا سے جڑا اپنا ہر رشتہ۔۔۔۔۔۔

رک جاؤ شہریار میں شیزرہ سے نکاح کرنے کے لیے تیار ہوں اپنی بہن کی آنکھوں سے بہتے آنسو اور بابا کے جھکے سر نے آج اسے یہ الفاظ بولنے پر مجبور کر دیا تھا۔ وہ جانتا تھا اگر وہ لمحے کی بھی تاخیر کرتا تو اس کی بہن کے نام کے ساتھ جڑا اس شخص کا نام جو صرف ایک ہفتہ پرانا تھا اس کے جذباتی پن میں ہمیشہ کے لئے الگ ہو جاتا

شہریار کے ساتھ باقی سب نے بھی بے یقینی سے اسے دیکھا تھا

بابا نے کرب سے اپنی آنکھیں میچ لیں جبکہ سعدیہ بیگم خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھیں جو آج تک اسے اپنا سوتیلا بیٹا کہتی تھیں

اس نے یہ چند الفاظ کس طرح سے ادا کیے تھے یہ اس گھر کا ایک ایک فرد جانتا تھا

oooo

اس کی آنکھ کھلی تو شہریار اس کی بے حد قریب بیٹھا اس کا ہاتھ تھامے ہوئے تھا

اس کے بازو پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔

۔۔۔۔قلب۔۔۔۔۔اس کی لب آہستہ سے ہلے اس کی ہونٹوں نے جو لفظ ادا کیا تھا وہ شہریار نے پڑھ لیا تھا۔

شیز رہ میری جان قلب یہی پر ہے وہ تم سے نکاح کرنے کے لیے تیار ہے۔میرا بچہ تم لوگوں کی شادی پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہے قلب بھی تم سے شادی کے لیے تیار ہے

Urdu Novels Ghar

میں نے منالیا ہے سب کو اب تمہاری شادی ہو گی مولوی صاحب آئے ہوئے ہیں نکاح کے لئے یہاں تمہارا نکاح ہو گا تو ہی میں تمہاری بھابھی کو گھر لاؤں گا۔

وہ بے چاری اب تک وہاں اپنے دلہے کا انتظار کر رہی ہے اور تم یہاں بستر پر پڑی ہو۔۔اٹھ جاؤ میری جان آج تمہارا نکاح ہے۔وہ بے حد محبت سے کہہ رہا تھا جب کہ شیزرہ بے یقینی سے دروازے کے قریب کھڑے اس ستمگر کو دیکھ رہی تھی جو اس کی محبت کو قہقہ میں اڑا چکا تھا۔

کیا۔۔۔؟آپ سچ میں۔۔۔ مجھ سے شادی کرنے کے لئے تیار ہیں۔۔۔اس نے بے یقینی سے قلب کی جانب دیکھتے ہوئے سوال کیا

شہریار اسے سب بتاو میں مولوی صاحب کو بلا کے لاتا ہوں۔وہ اسے جواب دیے بنا باہر نکل گیا۔

شیزرہ کو تو جیسے یقین ہی نہ آیا لیکن پھر اسے یقین کرنا پڑا کیوں کہ تھوڑی ہی دیر میں قلب مولوی صاحب کو لے کر اندر داخل ہوا تھا

چند گواہوں کی موجودگی میں نکاح کی رسم بے حد سادگی سے ادا ہوئی

شیزرہ تو اب تک بے یقینی کی کیفیت سے باہر نہیں نکل پائی تھی اس نے نکاح نامے پر سائن کرتے ہوئے نکاح قبول کر لیا

Urdu Novels Ghar

سچ مچ میں وہ شخص اس کا ہو گیا اور اسے پتہ بھی نہیں چلا

اس نے اتنی آسانی سے اپنی محبت کو پا لیا تھا۔اتنی آسانی سے اس کا نام اپنے نام کے ساتھ جوڑ لیا تھا یا یہ سب کچھ اتنا آسان تھا۔۔۔

اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا سب نے اسے مبارکباد دی جب کہ وہ نکاح کے فورا بعد ہی قلب وہاں سے چلا گیا

Urdu Novels Ghar

غالب صاحب نے بہت تھکے الفاظ میں بس اتنا ہی کہا تھا کہ اب آ کر میری بیٹی کے رخصتی کر لو شہریار مہمان اب تک انتظار میں بیٹھے ہیں تمہاری بہن کی رخصتی تمہارے ولیمے کے بعد ہو گی

بس اتنا کہہ کر وہ لوگ چلے گئے تھے شیزرہ کو ابھی آرام کی ضرورت تھی شہریار کو اکیلے ہی سب کچھ ہینڈل کرنا تھا

ooooo

رات کے تقریباً دو بجے بارات بہت دھوم دھام سے حویلی میں داخل ہوئی تھی کوئی رسم نہیں کی گئی بس سادگی سے ہی رخصتی کا اعلان کر دیا گیا

اندر کیا ہوا تھا کیا نہیں کوئی نہیں جانتا تھا لیکن لوگوں نے اچھی خاصی باتیں بنالی تھی لیکن اتنا ہی کافی تھا کہ رخصتی ہو رہی تھی

Urdu Novels Ghar

اسمارہ میں تم سے کچھ کہنا چاہتی ہوں میری باتیں بہت غور سے سننا امی اس کا دوپٹہ سیٹ کرتے ہوئے اسے بتانے لگیں

دیکھو بیٹا میں جانتی ہوں آج شہریار کی طرف سے تمہارے دل میں گرا بندھ چکی ہیں جو حرکت اس نے کی ہے وہ بہت بری تھی لیکن میں تمہیں یہ سمجھانا چاہتی ہوں کہ اپنی زندگی کی نئی شروعات کرتے ہوئے تم پرانی کوئی بھی بات اپنے دل میں ہر گز نہیں لانا

میں جانتی ہوں آج جو کچھ بھی ہوا بہت غلط ہوا لیکن اگر دیکھا جائے تو کوئی بھی بھائی اپنی بہن کی زندگی خراب ہوتے نہیں دیکھ سکتا شیز رہ نے جو قدم اٹھایا وہ کتنا خطرناک تھا تم اچھے طریقے سے سمجھ سکتی ہو شہریار کی جگہ اگر کوئی بھی ہوتا تو شاید اپنی بہن کے لیے ایسا ہی کرتا

آج تم اپنا گھر بسانے جا رہی ہو یاد رکھنا تم بسنے جا رہی ہو اجڑنے نہیں جانتی ہوں شہریار کی طرف سے تمہارے دل میں کچھ سوال آ گئے ہیں لیکن ان سب باتوں کو نظر انداز کر کے اللہ کی رضا کے لئے آج ایک

نئی زندگی کی شروعات کرنا

شہریار تمہارا شوہر ہے وہ تم سے محبت کرتا ہے۔ لیکن کسی بھی بھائی کی طرح وہ بھی اپنی بہن کو مرتے تو نہیں دیکھ سکتا نا اس نے یہ شرط رکھی کیوں کہ وہ اپنی بہن کی خاطر مجبور تھا

Urdu Novels Ghar

میں جانتی ہوں میری بیٹی بہت سمجھ دار ہے وہ ان سب چیزوں کو سمجھ کر ایک نئی زندگی کی شروعات ہنسی خوشی کرے گی تم ان سب چیزوں کو بھول کر اپنی اور شہریار کی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچنا

آنے والی زندگی مشکل تو ہو سکتی ہے لیکن میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کے شہریار تمہاری ہر مشکل کو حل کرے گا۔

Urdu Novels Ghar

شہریار کی طرف سے اپنا دل صاف کر لو۔ دیکھو بیٹا اپنے دل میں کوئی بات رکھ کر تم ایک پر سکون زندگی کبھی نہیں گزار سکو گی۔

ایک نئی شروعات کے لئے پرانی ہر بری بات کو بھول جانا چاہیے مجھے یقین ہے کہ تم آج کے اس واقعے کو بھول جاؤ گی تم بس یہ سوچو کہ تمہاری وجہ سے تمہارے بھائی کی زندگی میں بھی بہار آئے گی مجھے یقین ہے وہ لڑکی قلب کو کرن سے دور لے آئے گی

Urdu Novels Ghar

یہ لڑکی قلب کو کرن کو بھول جانے پر مجبور کر دے گی اگر قلب کو کچھ یاد ہو گا تو صرف اور صرف شیز رہ

اور ایسا تب ہی ممکن ہو گا جب تم اپنے گھر میں ایک پر سکون زندگی گزارنے کی کوشش کرو گی وہ اسے سمجھا رہی تھیں جبکہ اسمارا خاموشی سے انہیں سن رہی تھی

ooooo

رخصتی بہت سادگی سے ہوئی شہریار نے کسی قسم کے بینڈ باجے نہیں بجانے دیے تھے کیونکہ ایک تو وہ بہت

زیادہ پریشان تھا دوسرا شیزرہ کی طبیعت بہت خراب تھی۔

اتنا سب کچھ ہو جانے کے بعد شاید وہ لوگ بھی کسی قسم کا کوئی شور شرابہ نہیں چاہتے تھے۔شہریار کی اس شرط نے بے شک ان سب کا دل شہریار کی طرف سے بہت میلا کر دیا تھا۔لیکن وہ کیا کرتا اس کی بہن کی زندگی کا سوال تھا

شیزرہ اس کے لئے اس کی بہن نہیں بلکہ اس کی بیٹی تھی۔اور وہ اسے دوبارہ ایسی حرکت کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا تھا ایک بار اس کی جان بچ گئی تھی ضروری نہیں کہ ایسا ہر بار ہوتا۔

اس کے لیے اس کی بہن اہم تھی اس لیے اس نے اتنا بڑا فیصلہ کر لیا تھا وہ جانتا تھا اس نے جو بھی کیا ہے وہ غلط ہے لیکن اپنی بہن کے معاملے میں وہ بہت بے بس ہو جاتا تھا اور یہاں بھی وہ بے بس ہو گیا تھا اپنی بہن کی زندگی کے لئے اس نے یہ قدم اٹھا تو لیا تھا لیکن وہ جانتا نہیں تھا کہ اب آگے کیا ہو گا

بارات گھر پہنچی تو شہریار ایک بار پھر سے غائب ہو گیا۔ رخشندہ بیگم کی طبیعت بہت خراب تھی لیکن اس کے باوجود بھی وہ اسمارہ کو شہریار کے کمرے میں خود چھوڑ کر گئی۔ اسمارہ ان کی بہو تھی ان کے بیٹے کی محبت ان سب چیزوں میں وہ اسے نظر انداز نہیں کر سکتی تھیں وہ ان کے لئے بے حد اہم تھی

شہریار گھر پہنچا تو بنا اپنی نئی نویلی دلہن کی پرواہ کیے ہسپتال چلا گیا اور اسے یہ بات اس کی ساس نے آ کر بتائی تھی کہ شہریار شیزرہ سے ملنے ہسپتال گیا ہے

اگر وہ چاہے تو بھاری لباس اتار کر ایزی ہو سکتی ہے۔ کیونکہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ شہریار کب تک واپس آئے گا ابھی تو وہ گیا تھا اس کی واپسی کب تک ہو گی وہ نہیں جانتی تھی اور ایسے میں اسمارا کا اس کا انتظار کرنا انہیں ٹھیک نہیں لگا تھا

وہ سارے دن کی تھکی ہوئی تھی اپنے بیٹے کی لاپرواہی کے سزا وہ اسے ہرگز نہیں دینا چاہتی تھی اس لیے وہ

نہیں چاہتی تھی کہ ان کی بہو ان کے بیٹے کے انتظار میں بیٹھی اپنی طبیعت خراب کر لے۔

نہیں آنٹی میں بالکل ٹھیک ہوں آپ فکر نہ کریں آپ جائیں آرام کریں آپ کی طبیعت پہلے ہی ٹھیک نہیں ہے وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی ان کی حالت کافی خراب لگ رہی تھی ان کا بی پی کافی زیادہ ہائی تھا۔

شیزرہ کے اتنے بڑے قدم پر یقیناً انہیں بہت صدمہ پہنچا تھا۔ شیزرہ ایسی حرکت کرے گی ایسا تو اس نے بھی کبھی نہیں سوچا تھا۔ وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی

Urdu Novels Ghar

رخشندہ بیگم کچھ بھی نہیں بول پائی تھی اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی اسمارا کو ان کی اور ان کے بیٹے کی پرواہ تھی اور شہریار نے اس لڑکی کا استعمال کیا تھا انہیں سچ میں اسمارہ کے معاملے میں شہریار کی زیادتی نے ہرٹ کیا تھا۔

ہاں بیٹا میں بھی اپنے کمرے میں جا رہی ہوں تم بھی اب ریسٹ کرو پتہ نہیں شہریار کو آنے میں کتنا وقت لگے گا

ڈاکٹر نے شیزرہ کی طبیعت بہت زیادہ خراب بتائی ہے ایسے میں شہریار اسے چھوڑ کر نہیں آ سکتا شیزرہ نے

جذبات میں آکر بہت بڑا قدم اٹھالیا ہے

اپنے بچپنے میں اس نے بہت بڑی غلطی کی ہے اور شہریار اس کی غلطی سدھارنے کے بجائے اس کا ساتھ دے رہا ہے انہوں نے افسوس سے سر ہلایا۔اسمارہ نے کوئی جواب نہیں دیا تھا اس کے پاس بولنے کے لئے کچھ تھا ہی نہیں

ooooo

۔۔۔۔؟ بھیا آپ نے ایسا کیوں کیا

آپ کو اسمارہ کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا نہ جانے وہ میرے بارے میں کیا سوچ رہی ہو گی۔ کتنی بری

دوست ہوں میں اپنے لئے میں نے اپنی دوست کا استعمال کیا میں تو دوست کہلانے کے لائق ہی نہیں ہوں

یااللہ مجھے کیوں احساس نہ ہوا کہ میرے اس فیصلے میں میری سہیلی کی زندگی برباد ہو سکتی تھی

یہ سب اس کے لیے بہت تکلیف دہ ہو گا پتا نہیں وہ مجھے معاف کرے گی یا نہیں۔اس کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی شہریار نے بس ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھا تھا

میں نے اپنی بے وقوفی میں اتنا بڑا قدم اٹھایا لیکن بھیا آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا آپ کو اسمارا کی زندگی کی خوشیوں پر ایسی شرط نہیں رکھنی چاہیے تھی۔

پتا نہیں کیا کیا خواب سجائے تھے اس نے اپنی شادی کو لے کر اور آپ نے شادی کے پہلے ہی دن اس کے سارے خواب مٹی میں ملا دیئے۔آپ نے اس کے ساتھ بہت زیادتی کی ہے بھیا

کوئی بھی لڑکی اپنی شادی شدہ زندگی شروع ہونے سے پہلے اس طرح کی ذیادتی کیسے سہہ سکتی ہے۔آپ نے اس کے معصوم خوابوں کو توڑ دیا بھیا آپ نے بہت غلط کیا۔اور یہ سب کچھ میری وجہ سے ہوا ہے اس کی خوشی کے قاتل میں ہوں

کیاوہ اب کبھی آپ پر یا مجھ پر اعتبار کر سکے گی۔ میری وجہ سے یہ سب کچھ ہوا ہے آج کے دن شاید وہ مجھ سے نفرت کر رہی ہو گی

اب تو شاید میں کبھی اسمارہ سے نظر بھی نہیں ملا پاؤں گی وہ بری طرح سے روتے ہوئے بولی

اس طرح سے مت رو گڑیا تمہاری طبیعت پہلے ہی سہی نہیں ہے اور اس طرح سے رونے سے تمہاری طبیعت مزید بگڑ جائے گی سمجھنے کی کوشش کرو

Urdu Novels Ghar

اور اپنی سہیلی کی فکر تم مت کرو میں ہوناجو اس کی زندگی میں یہ بُرا دن لایا ہے وہ اسے اس دن سے نکال بھی لے گا میں تم سے وعدہ کرتا ہوں آج کے دن کی کوئی بھی بری یاد تمہاری سہیلی کی یادوں میں بھی نہیں رہے گی۔

تمہیں اپنے بھائی پر اعتبار ہے نہ میں تم سے وعدہ کرتا ہوں اسمارہ کو کبھی اس دن کو یاد بھی نہیں کرنے دوں گا وہ ہمیشہ خوش رہے گی

میں اسے ہر وہ خوشی دوں گا جو اس کا حق ہے پلیز مجھ پر یقین کرو۔ہاں آج میں نے جو کچھ بھی کیا وہ صرف اور

صرف تمہیں سوچ کر کیا اس وقت میں کچھ اور سوچنا نہیں چاہتا تھا مجھے بس یہ پتا تھا کہ تمہاری جان کو خطرہ ہے۔

میں اپنی آنکھوں کے سامنے تمہیں مرتے ہوئے تو نہیں دیکھ سکتا تھا مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا میں کیا کروں ۔

اس کے علاوہ مجھے اور کچھ نظر نہیں آیا۔ ہم سب مان بھی جاتے تب بھی قلب تم سے کبھی بھی شادی کیلئے تیار نہیں ہوتا۔ اسی لیے میں نے اسے بے بس کرنے کے لئے اس کے سامنے یہ گھٹیا اور گری ہوئی شرط رکھ دی

تمہیں تمہاری زندگی کی خوشیاں دینے کے لیے میں نے یہ قدم اٹھایا ہے شیزرہ۔وہ شخص کبھی بھی تم سے شادی پر تیار نہیں ہوتا کبھی تمہیں اپناتا نہیں اور یہ نام جو تم نے اپنی کلائی پر لکھا ہے وہ کبھی نہیں مٹے گا۔

اور میں یہ جانتا ہوں یہ نام صرف تمہاری کلائی سے ہی نہیں بلکہ تمہارے دل سے بھی کبھی نہیں مٹے گا ۔محبت صرف ایک بار ہوتی ہے بار بار نہیں

اور محبت کو پانے کا موقع بھی صرف ایک بار ہی ملتا ہے میں تم سے اس موقع کو چھین نہیں سکتا تھا

ooooo

اس نے کمرے میں قدم رکھا تو نظر بیڈ پر پڑی جہاں وہ دلہن کے لباس میں بیٹھی ابھی تک اس کے انتظار میں تھی شہریار کو حیرت ہوئی وہ بنا اس سے کچھ بھی کہے چلا گیا تھا وہ تو کمرے میں بھی نہیں آیا تھا۔

لیکن وہ اس کے انتظار میں اب تک بیٹھی ہوئی تھی آج کا دن اس کے لیے بہت اہم ہونے والا تھا خوشیوں سے بھرا ہوا اس کی۔ خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی اس نے اپنی محبت کو حاصل کرنا تھا۔

اس کی قربت پانے کے لیے وہ کتنے دنوں سے مچل رہا تھا لیکن اس وقت وہ اس سے بے حد شرمندہ تھا وہ اس معصوم سے لڑکی کے خواب توڑ چکا تھا اس کی خوشیوں کا سودا کر کے آیا تھا

اسے لگا تھا کہ وہ کسی ایسے انسان پر دو حرف لعنت بھی بھیجنا پسند نہیں کرے گی لیکن وہ معصوم سی لڑکی اپنے خواب ٹوٹ جانے کے بعد بھی ابھی تک اس کے انتظار میں تھی اسے شرمندگی نے آگھیرا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اس سے کیا کہے گا بس آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا بیڈ پر اس کے قریب آ بیٹھا۔

میں نے امی کو بتایا تھا کہ تمہیں آرام کرنے کے لئے کہیں لیکن تم ابھی تک میرے انتظار میں بیٹھی ہو

تم تھک گئی ہو گی آرام کرو اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اس سے کیا کہے اسی لئے اس کے قریب بیٹھتے ہوئے بولا

۔۔۔؟ شیزرہ کیسی ہے اب

ڈاکٹر نے کیا کہا اس کے لہجے میں پریشانی صاف جھلک رہی تھی۔اس کے انداز نے شہریار کو ایک بار پھر سے شرمندہ کر دیا تھا اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی اس لڑکی کو اس کی بہن کی پرواہ تھی۔

تم مجھ سے ناراض نہیں ہو وہ اس کے سوال کا جواب دیے بنا پوچھنے لگا

میں آپ سے ناراض کیوں ہوں گی شہریار ہر کام میں اللہ کی کوئی نہ کوئی بہتری ہوتی ہے اور میری سہیلی میرے بھائی کی دلہن بنے یہ تو میرا بھی خواب تھا

جس طرح سے یہ سب کچھ ہوا اس طرح امید نہیں تھی لیکن میں جانتی ہوں یہ بھی اللہ کی طرف سے ہمارے لئے کوئی بہتری ہی ہو گی

اتنے سالوں سے میرے بھائی کی زندگی ویران پڑی تھی کرن آپی نے میرے بھائی کے ہر خوشی چھین لی تھی

لیکن مجھے یقین ہے شیز رہ سب کچھ ٹھیک کر دے گی

اس کی معصومیت میرے بھائی کو ایک دفعہ پھر سے دنیا کی طرف لے آئے گی اور مجھے آپ سے کوئی گلا نہیں اور نہ ہی شیز رہ سے ہے میں ہر چیز کو اللہ کی رضا سمجھ کر قبول کرتی ہوں اور مجھے یقین ہے یہ فیصلہ بھی اللہ کی طرف سے میرے لیے کوئی نہ کوئی بہتری ہی لے کے آئے گا۔

اسمارہ آہستہ سے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے بولی تو شہریار نے اگلے ہی لمحے اسے بازو سے کھینچ کر اپنے سینے میں چھپا لیا۔

تھیکو سوچ اسمارہ میں نہیں جانتا تم میری کس نیکی کا صلہ ہو لیکن تم میرے لیے کسی حسین تحفے سے کم نہیں ہو۔وہ اسے خود میں چھپائے ہوئے بولا۔

تحفہ کا مطلب یہ تو نہیں کہ آپ مجھے تحفہ نہیں دینے والے وہ کچھ شرارتی سے لہجے میں بولی تو شہریار نے اسے خود سے الگ کرتے ہوئے دیکھا اور پھر مسکرا دیا

بڑی انفارمیشن لے کر آئی ہوں آج کی رات کی وہ مسکراتے ہوئے سائیڈ دراز سے اس کے لیے تحفہ نکالنے

لگا

ہاں کزن نے بتا کر بھیجا ہے کہ آج کی رات تحفہ لازمی ملتا ہے اس نے مسکراتے ہوئے بتایا شہریار کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔

بالکل صحیح انفارمیشن دی ہے تمہاری کزن نے گفٹ ضرور ملتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت کچھ ہوتا ہے کیا تمہیں اس کزن نے بتایا وہ اس کے ہاتھ میں ایک خوبصورت سا بریسلٹ پہناتے ہوئے پوچھنے لگا ۔اسمارہ کے گال سرخ ہونے لگے اس نے شرما کر نا میں سر ہلایا تو اگلے ہی لمحے شہریار نے اسے ایک بار پھر سے اپنے بے حد قریب کر لیا۔

کوئی بات نہیں باقی ساری انفارمیشن میں تمہیں خود دے دوں گا وہ اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر چکا تھا

اس کے دل نے زور پکڑ لیا روم روم جیسے کانپنے لگا تھا وہ اس طرح کی بے ساختہ حرکت کرے گا اسے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا

لیکن اس کی بیتابیوں کا اندازہ تو موبائل پر اس کی باتیں سن کر ہی لگا چکی تھی۔اس کی رات کا تھوڑا سا ڈر تو اس کے اندر تھا لیکن اسے یقین تھا کہ شہریار کی محبت کے سامنے یہ ڈر بھی اس سے دور چلا جائے گا

اسے اپنی باہوں میں سماتے ہوئے وہ اسے اپنے اتنے قریب لے آیا جیسے وہ اسی کا حصہ ہو۔رات آہستہ آہستہ گزرنے لگی اور شہریار اسے اپنی محبت کی بارش میں بھیگوتا چلا گیا

oooo

اسے یقین نہیں آرہا تھا وہ اتنا بڑا قدم اٹھا چکا ہے کوئی لڑکی اس کے نکاح میں آچکی ہے اس نے شادی کر لی ہے کل اسمارا کا ولیمہ تھا اور برسوں اس کی نئی نویلی دلہن نے رخصت ہو کر اس کے کمرے کا حصہ دار بن جانا تھا۔

کیا یہ سب کچھ اتنا آسان تھا کہ اس نے اتنا بڑا قدم اٹھالیا اسے تو خود سمجھ نہیں آرہا تھا اتنا اچانک

اور وہ بے وقوف لڑکی اس طرح کی حرکت کر کیسے سکتی ہے وہ تو اس ساری بات کو یہی پر ختم کر دینا چاہتا تھا لیکن وہ لڑکی اس حد تک آگے چلی گئی

نکاح نامہ پر سائن کر کے وہ فوراً ہی وہاں سے باہر نکل آیا تھا اس نے شیزرہ ٹھیک ہے یہ جاننے کی بھی کوشش نہیں کی تھی ذہن پر بس ایک ہی سوچ سوار تھی کہ اب اس کی زندگی میں کوئی ہے جس کا سب سے گہرا رشتہ اسی کی ذات کے ساتھ ہے

تھوڑی دیر پہلے بابا اس کے کمرے میں آئے تھے اسے یہ سمجھانے کے لیے کہ اپنی بہن کی خاطر اس نے اتنا بڑا فیصلہ تو کر لیا ہے لیکن اب اسی بہن کی خاطر اسے اس رشتے کو نبھانا بھی ہو گا۔

آگے کیا ہونے والا تھا وہ نہیں جانتا تھا اس نے یہ سب کچھ صرف اور صرف اسمارہ کے لیے کیا تھا اس کی آنکھوں میں شہریار کے لیے خواب وہ دیکھ چکا تھا

اس کی بہن اس شخص سے محبت کرنے لگی تھی جو اپنی بہن کی خاطر اسے چھوڑنے کے لئے تیار ہو گیا تھا

وہ نہیں جانتا تھا کہ شہریار سچ میں اسے طلاق دے دے گا یا صرف ان لوگوں کو ڈرانے کی کوشش کر رہا ہے لیکن اسے بس یہ پتا تھا کے اگر اس نے انکار کیا تو اس کی بہن رل جائے گی

سعدیہ بیگم کی نظر میں شاید وہ اس کا سگا بھائی نہیں تھا لیکن بھائی اور بہن کا رشتہ دل سے جڑا ہوتا ہے اور آسمارہ کے ساتھ اس کا دل کا رشتہ جوڑا ہوا تھا

ooooo

وہ بہت عجیب کشمکش میں تھی اس کا یوں اچانک نکاح ہو جائے گا اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا شہریار یہ قدم اٹھائے گا اس رشتے کے لیے شہریار اپنا رشتہ خطرے میں ڈال دے گا وہ نہیں جانتی تھی لیکن اپنے بھائی کے اس قدم پر بھی وہ بہت پریشان ہو گئی تھی

شہریار نے بہت برا کیا تھا اسمارہ کے معصوم خواب توڑے تھے نہ جانے اس کی سہیلی اس کے بارے میں کیا سوچ رہی ہو گی۔

وہ اس خفا ہو گئی اسے ایسا قدم اٹھانے سے پہلے کم از کم ایک بار اسمارہ کے بارے میں سوچنا چاہیے تھا

وہ اس وقت بہت زیادہ پریشان تھی نہ جانے اسمارا اس وقت کیا کر رہی ہو گئی کیا اس نے شہریار کو معاف کیا ہو گا

اسے اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا تھا اس نے سچ میں بہت بڑی غلطی کی تھی جسے کر کے اب وہ پچھتا بھی رہی تھی اگر قلب اس شادی کے لیے راضی نہ ہوتا تو شاید اسمارا کی زندگی برباد ہو جاتی

قلب نے یہ شادی صرف اپنی بہن کے لئے کی تھی اس کی محبت سے ہار کر نہیں یقیناً اس کی محبت اس کی نظر میں اس کا جذباتی اور وقتی احساس تھا

چاہے وہ اپنی محبت کا یقین دلانے کی ہزار کوشش بھی کیوں نہ کر لے لیکن قلب کی نظر میں اس کی محبت کی کوئی اہمیت نہیں تھی

لیکن اسے یقین تھا کہ قلب کو اپنی محبت کا یقین دلا کر ہی دم لے گی۔ قلب کو اپنی محبت پر یقین کرنے پر مجبور کر دے گی وہ جانتی تھی یہ سفر آسان نہیں ہے قلب کے دل و دماغ پر کسی اور کا پہرہ ہے وہ کسی اور سے محبت کرتا ہے لیکن اسے خود پر یقین تھا وہ قلب کو اس لڑکی کی یادوں سے باہر نکال کر اپنی اور اس کی یادیں بنائے گی

قلب کے ساتھ اس کا بہت گہرا رشتہ بن چکا تھا کل تک وہ اس کے لیے کچھ نہیں تھا لیکن آج وہ اس کے شوہر کے عہدے پر فائز ہو چکا تھا

یہ احساس اس کے لئے بہت نیا اور بہت عجیب سا تھا۔ کل تک وہ ایک عام سی لڑکی تھی جو اس سے بات کرنے کے لیے بہانوں کی تلاش کرتی تھی لیکن اب اسے کسی بھی قسم کا بہانہ بنانے کی ضرورت نہیں تھی وہ اس کی بیوی تھی

اگر اس کے ہاتھ میں درد نہیں ہوتا تو وہ اس سے یہ ضرور کہتی دیکھو میں نے تمہیں حاصل کر لیا وہ آس میں

جی رہی تھی کہ قلب اس کا ہو چکا ہے اس وقت وہ قلب کی تلخ باتیں سن کر وہ اپنا موڈ بالکل خراب نہیں کرنا چاہتی تھی اور دوسرا اسے اسمارہ کی بھی پریشانی تھی بس دعا ہی کر سکتی تھی کہ اسمارا اور شہریار کی زندگی میں سب کچھ ٹھیک ہو جائے جو اسے کافی مشکل لگ رہا تھا

اس کے بھائی نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر لے گا وہ اسمارہ کی آنکھوں میں کبھی آنسو نہیں آنے دے گا اور اسے اپنے بھائی پر پورا یقین تھا اسے یقین تھا کہ وہ اپنی محبت کو رسوا نہیں ہونے دے گا وہ اسمارہ کو منا لے گا

ooooo

یہ صبح بے حد خوش گوار تھی وہ شہریار کی باہوں میں اس کے سینے پر سر رکھے گہری نیند میں تھی جبکہ شہریار اسے اپنی باہوں کے حصار میں لئے آنکھیں بند کیے لیٹا ہوا تھا۔وہ سو رہا تھا یا جاگ رہا تھا اسے بلکل نہیں پتا تھا بس وہ اس کی بند آنکھیں دیکھتے ہوئے ہی سرخ ہو گئی تھی۔

رات بھر اس کی شدت یاد کرتے ہوئے اس کا دل ایک بار پھر سے دھڑکنے لگا شہریار رومانٹک ہو گا اس بات کا اندازہ اسے تھا لیکن اتنا رومینٹک۔۔۔اف وہ حد سے زیادہ رومانٹک تھا اپنی بات کھل کر بتاتا تھا

اس نے بہت واضع الفاظ میں اسے بتا دیا تھا کہ وہ اپنی محبت کے معاملے میں کسی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کر سکتا۔

وہ اس سے بے حد محبت کرتا ہے اور بدلے میں اس کی محبت چاہتا ہے اس کی زندگی میں صرف تین ہی رشتے ہیں۔ جن سے وہ بے حد محبت کرتا ہے ماں بہن اور بیوی اور وہ اگلا رشتہ بیٹی کا چاہتا ہے کیوں کہ اس کی نظر میں عورت سے بہتر اور کوئی وفا نہیں کر سکتا۔

شہریار نے اسے دو مہینے کے آزادی دی تھی تاکہ وہ اپنی پڑھائی مکمل کر سکے اور اس کے بعد شہریار کو اپنی بیٹی چاہیے تھی

اس نے اس سے کہا تھا کہ اگر وہ آگے اپنی پڑھائی جاری رکھنا چاہتی ہے تو اسے ایک پیاری سی بیٹی دے دے جس کے ساتھ وہ اور اس کی ماں کھل کر اپنا دل بہلائیں کھیلیں اس نے کہا تھا کہ وہ اپنے بچے کو اس کی پڑھائی میں کبھی بھی رکاوٹ نہیں بننے دے گا

وہ خود اسے پالے گا سنبھالے گا اسمارہ اگر اپنی زندگی میں کچھ کرنا چاہتی ہے کچھ بننا چاہتی ہے تو اسے کوئی اعتراض نہیں تھا وہ شادی شدہ زندگی کی ذمہ داریاں اس پر ڈال کر اسے ہرگز کمزور نہیں کرنے والا تھا

شادی شدہ زندگی کی یہ پہلی رات بے حد حسین تھی اسے یقین نہیں آرہا تھا اس کا ہمسفر اس سے اتنی محبت

کرتا ہے اس کے چہرے پر ایک بے حد خوبصورت سی مسکراہٹ تھی

اس نے بے حد آہستہ سے شہریار کا حصار توڑنے کی کوشش کی لیکن اس سے پہلے کہ وہ اس کی پناہ سے نکلتی ہیں وہ اسے ایک بار پھر سے خود میں قید کر چکا تھا۔

اس کی اس حرکت پر وہ ایک بار پھر سے سرخ ہو گئی تھی پھر بے حد آہستہ سے اس کے کان کے قریب بولی

شہریار اٹھ جائیں آپ نے شیزرہ کو ہسپتال سے لینے جانا ہے آپ نے کہا تھا نہ کہ آپ اسے صبح صبح لے آئیں گے وہ اسے یاد کرواتے ہوئے بولی تو شہریار نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولیں۔

اس نے بے حد نرمی سے اس کی پیشانی کو چھوتے ہوئے گھڑی کی جانب دیکھا جو صبح کے نو بجا رہی تھی۔

ہاں جی جان میں تو بہت لیٹ ہو گیا شیز رہ ویٹ کر رہی ہو گی جلدی چلو تمہیں پالر چھوڑ کر شیز رہ کو سیدھے وہی لے کر آنا ہے وہ جلدی سے اٹھتے ہوئے بولا اس کی جلد بازی دیکھ کر اسمارا بھی جلدی جلدی ہاتھ چلانے لگی۔

جبکہ اس کی اتنی زیادہ فرمانبرداری پر وہ شدت سے اس کا گال چومتا اٹھ کر واش روم میں گیا تھا۔ جبکہ اس کی جسارت پر وہ ایک بار پھر سے لال ٹماٹر ہو گئی

ooooo

شہریار صبح ہوتے ہی اسے لینے آ پہنچا تھا

بھائی اسمارا کیسی ہے اس نے آپ سے بات کی وہ ناراض ہو گی نہ ہم سے بہت زیادہ ہم نے بہت زیادتی کی ہے اس کے ساتھ پلیز آپ اس کے سامنے غصہ مت ہوئیے گا

آہستہ آہستہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا آپ اس سے بہت زیادہ پیار سے بات کرنا کہ اس کے دل میں ہمارے لیے کوئی بد گمانی پیدا نہ ہو میں خود اس سے بات کروں گی بلکہ اپنے کیے کی معافی مانگو کی بہت غلط کیا ہے اس کے ساتھ

۔۔۔؟ مجھے احساس کرنا چاہیے تھا پلیز بتادیں وہاں کیا ہوا

وہ آپ سے بھی ناراض ہے آپ نے

کہا تھا آپ اسے منالیں گے آپ نے اسے منانے کی کوشش کی۔ وہ اسے لینے کمرے میں پہنچا تو شیزرہ اس کے انتظار میں بیٹھی تھی اس کے آتے ہی شروع ہو گی

کل رات اسمارا کا قسمت کا لکھا سمجھ کر سب کچھ قبول کر لینا اور اس کی محبت پر کسی قسم کا شک نہ کرنا قدرت کی طرف سے اس کے لیے کسی تحفے سے کم نہیں تھا

اسمارہ دیکھنے میں ایک چھوٹی سی ان میچور لڑکی لگتی تھی لیکن وہ اس کی سوچ سے زیادہ اسے سمجھنے والی تھی

رات وہ اسے اپنی پناہ میں لے کر کس حد تک بے تاب ہو گیا تھا وہ خود بھی اندازہ نہیں لگا سکتا تھا اپنی شدت یاد کرتے ہوئے اس کا دل ایک بار پھر سے تیزی سے دھڑکنے لگا تھا

شہریار صبح کتنی مشکل سے اس کے حسین مہکتے وجود سے نظریں چرا کر یہاں آیا تھا صرف وہی سمجھ سکتا تھا

اس وقت وہ واپس اسی کے پاس چلا جانا چاہتا تھا لیکن فی الحال اسمارا اس کے قتل کے مزید ہتھیار تیار کر رہی تھی اب پالر والی نے اس کے حسین نقوش کو مزید حسین بنا کر اس کے صبر کا امتحان لینا تھا جب کہ شیزرہ کی پریشانی پر تو اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ قہقہ لگائے

بھائی بتائیں نا کیا ہوا ہے یہاں میں اتنی زیادہ پریشان ہوں اور آپ مسکرا رہے ہیں وہ اسے گھورتے ہوئے ذرا سختی سے بولی۔

سب کچھ ٹھیک ہے اسنارا کو ہم سے کوئی گلہ نہیں ہے وہ اس وقت پالر میں ہے اور یہ تمہیں اسی کے پاس لے کر جا رہا ہوں تم خود اس سے بات کر لینا وہ تم سے بالکل بھی ناراض نہیں ہے وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بولا

Urdu Novels Ghar

ڈاکٹر نے اسے کل صبح ڈسچارج کرنے کے لیے کہا تھا لیکن اس نے کہا کہ اس کے بھائی کا ولیمہ ہے اور وہ ہر حال میں آج جانا چاہتی ہے اگر ڈاکٹر اسے اجازت نہیں دیتا ہے تب بھی وہ ہر گز نہیں رکے گی

ooooo

شہریار اس کا ہاتھ تھامے ہوئے اسے پالر کے دروازے لے آیا تھا۔اسے آتے دیکھ اسمارہ فوراً اس کے پاس آ کر اسے سہارا دیتے ہوئے اندر لے کر چلی گئی

شہریار کی طرف دیکھنے کی ہمت تو اس میں اس وقت بالکل بھی نہیں تھی جبکہ شیزرہ کافی زیادہ پریشان لگ رہی تھی

اسمارا اس سے مل کر بہت خوش ہوئی اس نے کسی قسم کا کوئی گلہ کوئی شکوہ نہیں کیا تھا بس کے لبوں پر ایک پیاری سی مسکراہٹ تھی جسے دیکھ کر کوئی بھی اندازہ لگا سکتا تھا کہ اپنی شادی شدہ زندگی میں وہ بے حد مطمئن تھی

اس کے چہرے پر نئی شادی شدہ لڑکی جیسا روپ تھا اس نے اپنے آپ کو بہت خوبصورتی سے سجایا ہوا تھا ابھی تک بیوٹیشن نے اسے تیار نہیں کیا تھا لیکن اس کے باوجود بھی وہ روز کی بنسبت کافی مختلف لگ رہی تھی شاید اس کے بھائی کی محبت تھی۔ جو اس کے چہرے کو اور بھی زیادہ خوبصورت بنا رہی تھی

ooooo

ولیمہ میں قلب کے علاوہ سب لوگ آئے تھے اس کی کسی ضروری میٹنگ کی وجہ سے وہ نہیں آ پایا تھا یہ صرف ایک بہانہ تھا اور یہ بات تقریباً سب لوگ ہی جانتے تھے کل جو کچھ بھی ہوا اس کے بعد قلب کا آنا تقریباً ناممکن ہی تھا۔

کل کا دن ان سب کی زندگی میں بہت عجیب گزرا تھا سب کچھ اتنا اچانک اور جلد بازی میں ہوا تھا کہ اس وقت کوئی بھی ایک دوسرے سے نظر نہیں ملا پا رہا تھا وہ سب لوگ بے حد پریشان تھے کسی کے بھی چہرے پر خوشی نہیں تھی لیکن پھر اسمارہ کے معصوم چہرے کی خوشی دیکھ کر سب مطمئن بھی تھے

ان سب کے لئے یہ بات سب سے زیادہ اہمیت رکھتی تھی کہ ان کی بیٹی پر سکون تھی کہنے کو ان سب کو ہی شہریار سے بہت سارے گ لے تھے قلب کو نکاح پر مجبور کرنا ان سب کی ناراضگی کی وجہ تھی لیکن اسمارہ کے چہرے کی مسکراہٹ میں جیسے ان سے تمام گلے شکوے چھین لیے تھے

ان سب نے شہریار کو بہت مناسب الفاظ میں قلب کے نہ آنے کی وجہ بتائی تھی

شہریار نے بھی کسی قسم کا کوئی خاص رسپانس نہ دیا۔وہ زیادہ دیر ان لوگوں کے پاس رکا بھی نہیں تھا مہمانوں کو سنبھالنے میں لگے رہنے کی وجہ سے وہ اس طرف کم ہی آیا تھا۔

ooooo

کہاں جانے کی تیاری ہے محترمہ اس نے کمرے میں قدم رکھا تو اسمارا اپنا سادہ سوٹ نکال چکی تھی

شہریارامی کہہ رہی ہیں کہ رسم کے لئے مجھے آج ہی گھر جانا ہو گا تو وہی جانے کی تیاری کر رہی ہوں اس نے مسکراتے ہوئے کہا

Urdu Novels Ghar

لیکن اس کی مسکراہٹ کے جواب میں شہریار مسکرایا نہیں تھا

انکار کر دو بولو ہم رسم کرنے کرنے کل یا پرسوں آئیں گے آج تمہارا ان لوگوں کے ساتھ جانا ممکن نہیں

وہ اسے اپنی باہوں میں لیتا اس کی گردن پر اپنے لب رکھ چکا تھا اس کی مدہوشی ایک بار پھر سے اپنے عروج پر تھی اسمارا نے پلٹ کر اسے دیکھا اس سے نظر ملانا اس وقت دنیا کا سب سے مشکل کام تھا کیونکہ اس وقت شہر یار کی آنکھیں خمار سے بھری ہوئی تھی اور یہ خمار اسمارہ کی قربت کا تھا

لیکن شہریار میں تو نیچے امی کو کہہ کر آئی ہوں اور رسم تو آج ہی ہوتی ہے نہ ویسے تو ہمارے ہاں یہ رسم ایک ہفتے کے بعد کی جاتی ہے لیکن پھر بھی آپ کی امی نے کہا کہ آپ کی ہاں یہ رسم شادی کے دوسرے دن ہو گی

وہ اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے بولی کیونکہ اب شہری اسے دیکھ نہیں رہا تھا بلکہ اپنے انداز میں اسے خود میں قیّد کر رہا تھا

کچھ بھی کہہ کر آجاؤ بولا نا تمہیں انکار کرنا ہے آج کی رات میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا کل رات میں ڈھنگ سے تمہاری تعریف بھی نہیں کر پایا آج میں تمہاری بہت ساری تعریف کرنا چاہتا ہوں اس کے نازک لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیتے وہ پیچھے ہٹ کر بولا

لیکن میں ان سے کیا کہہ کر اور شہریار میں امی کو کہہ کر آئی ہوں

میں نے کہا کوئی بھی بہانہ بنالو کچھ بھی کہہ دو کل آجائیں گے ہم یہی کہہ دینا اور اب مزید بحث نہیں جاؤ جلدی واپس آؤ وہ بستر پر لیٹتے ہوئے ذرا سختی سے بولا اسمارہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ نیچے جا کر کیا کہے گی

شہریار نے اسے اچھی خاصی مشکل میں ڈال دیا تھا

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی نیچے کی جانب آ رہی تھی وہ سب اسے لے کر جانے کے لیے تیار کھڑے تھے اسے یوں ہی دلہن کے روپ میں واپس آتے دیکھ کر امی نے اسے حیرت سے دیکھا تھا انہوں نے تو اسے چینج کرنے کے لیے بھیجا تھا

اس سے پہلے کہ وہ ان کے سامنے کوئی بھی بہانہ کرتی اوپر سے شہریار کی آواز آئی

ایم ریلی سوری آنٹی لیکن کل شیزرہ کی رخصتی ہے ایسے میں اگر اسمارہ چلی جائے گی تو سارے نظام کون سنبھالے گا

ماما کی کنڈیشن آپ کے سامنے ہے وہ اس وقت کسی بھی قسم کی مہمان نوازی کرنے کی حالت میں ہر گز نہیں

ہے اب یہ گھر اسمارا کا ہے سب کچھ اسی کو سنبھالنا ہے یہ کل شیزرہ کی رخصتی کے بعد رسم کرنے آجائے گی

شہریار کے کہنے پر سعدیہ بیگم نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا

ہاں بیٹا کیوں نہیں جیسے تمہاری مرضی رخشندہ بہن فی الحال کافی زیادہ بیمار ہے سب کچھ سنبھالنا بہت مشکل ہو جائے گا

اسمارہ رہے گی تو بہتر ہے تم لوگ کل رسم کر لینا ہمیں کوئی اعتراض نہیں سعدیہ بیگم اپنے داماد کی بات کا انکار تو ہر گز نہیں کر سکتی تھی ہاں لیکن اس کا یوں اچانک اسمارہ کو روک لینا ان کو اچھا بھی نہیں لگا تھا غالب صاحب نے بھی کوئی خاص ریسپنوس نہیں دیا وہ سب لوگ صرف اسمارہ کی خوشی چاہتے تھے اسی لئے خوشی

خوشی سے دعائیں دیتے رخصت ہو گئے

oooooooo

قلب کہاں تھے تم آج ولیمہ تھا وہاں اور تم وہاں نہیں تھے۔ مہمان بار بار تمہارے بارے میں پوچھ رہے تھے اور تمہارہ کوئی اتا پتا ہی نہیں تھا. پہلے ہی لوگوں کو اچھا خاصہ موقع مل گیا ہے باتیں کرنے کا اور آج جو کمی رہ گئی تھی وہ تم نے پوری کر دی

Urdu Novels Ghar

کتنا برا لگتا ہے اس طرح سے شہریار کا ری ایکشن پتا نہیں ہو گیا تھا تمہارے نہ آنے کا سن کر ذرا سوچو اگر اس بات کو لے کر اس نے اسمارہ سے کچھ کہہ دیا تو وہ نادان کچھ سمجھ بھی نہیں پائے گی۔

قلب سمجھنے کی کوشش کرو تم نے اپنی بہن کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے تو اسے اس رشتے کو سمجھنے کے لئے وقت کی ضرورت ہے اسے اپنا گھر بسانے کے لئے تمہارے سہارے کی ضرورت ہے

دیکھو بیٹا میں یہ نہیں کہتا کہ تم اس رشتے کو گلے کا طوق ہی بنالو لیکن تم نے اسمارہ کی خاطر شیز رہ سے نکاح کر ہی لیا ہے تو اس نکاح کو نبھانے کی کوشش کرنا میں جانتا ہوں شیز رہ سے تم نے شادی کا فیصلہ صرف اسمارہ کی خاطر کیا ہے لیکن یاد رکھنا اب تمہارے ہر فیصلے سے اب صرف تمہاری زندگی کا نہیں بلکہ اسمارہ کی زندگی کا بھی تعلق ہے

Urdu Novels Ghar

تمہاری ایک چھوٹی سی غلطی تمہاری بہن کی خوشیاں برباد کر سکتی ہے۔ دادا جان اسے اپنے پاس بٹھائے سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے۔

Urdu Novels Ghar

دادا جان مجھے سچ میں بہت کام تھا میں نے کوئی بہانہ نہیں بنایا میں خود بھی اپنی بہن کے ولیمے میں جانا چاہتا تھا خیر آپ اسے لے کر آئے ہوں گے میں اس سے مل لیتا ہوں ان کے قریب سے اٹھتے ہوئے بولا تو دادا جان نے اس کا ہاتھ تھام لیا

شہریار نے اسے ہمارے ساتھ نہیں آنے دیا اب وجہ تو میں نہیں جانتا وجہ تمہارا وہاں نہ جانا نہ ہو بس یہ دعا کرتا ہوں لیکن آج اسمارا اپنی رسم ادا کرنے نہیں آئی شاید وہ کل آئے۔ان کا کہنا ہے کہ کل اس گھر کی بیٹی کی

رخصتی ہے ایسے میں گھر کی بہو کا گھر پر ہونا بے حد ضروری ہے

اسمارا کی رسم تب ہی ہو گی جب شیر زہ کی رخصتی ہو گئی دادا جان نے جیسے شہر یار کا پیغام اسے دیا تھا قلب کے ماتھے کی لکیریں واضح ہونے لگی

Urdu Novels Ghar

کیا مطلب ہے آپ کا وہ لوگ ہمیں شیزرہ کے لیے بلیک میل کریں گے۔۔؟ کل میں نے شہریار کے بات صرف اس لئے مانی کیوں کہ میری بہن کی خوشیوں کا سوال تھا میں اپنی بہن کی زندگی پر کسی قسم کا کوئی داغ نہیں لگنے دے سکتا لیکن اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں تھا کہ وہ اب ہمیں بلیک میل کرے گا

Urdu Novels Ghar

وہ بے حد غصے سے بولا تھا

نہیں قلب وہ ہمیں بلیک میل نہیں کر رہا اور نہ ہی وہاں ایسی کوئی بھی بات ہوئی ہے بس اس نے اسمارہ کو ہمارے ساتھ نہیں آنے دیا۔

اس نے کہا ہے کہ اس کی ماں کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے گھر کے ساری ذمہ داری اسمارہ کے کندھوں پر ہو گی اور ایسے میں وہ اسے ہمارے ساتھ نہیں بھیج سکا اس کے انداز میں ایسا کچھ بھی نہیں تھا جس کا ہم غلط مطلب

Urdu Novels Ghar

نکالتے

میں صرف تمہیں یہ سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں کہ اب تمہاری شادی ہو چکی ہے۔اور تمہیں اس رشتے کو نبھانا ہے صرف اپنے لئے نہیں بلکہ اپنی بہن کے لیے بھی۔

Urdu Novels Ghar

بھول جاؤ پرانی ہر بات آگے بڑھو تمہارے سامنے ایک خوبصورت زندگی ہے جو باہیں پھلائے تمہارا انتظار کر رہی ہے میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ شیزرہ تمہیں پرانی ہر بات بھلا دینے پر مجبور کر دے گی بہت پیاری بچی ہے اسے خوش رکھنا قلب

Urdu Novels Ghar

دادا جان نے بہت آس سے اس سے کہا تھا جب کہ قلب بنا کچھ بولے ان کے کمرے سے اپنے کمرے میں آ گیا

ooooo

ماما پتہ نہیں اسے کیا کیا سمجھا رہی تھی جب کہ وہ آنے والے وقت کو لے کر خوش بھی تھی لیکن پریشان بھی تھی پتہ نہیں کیا ہونے والا تھا۔

Urdu Novels Ghar

اسے قلب سے کوئی امید نہیں تھی اور نہ ہی اس نے قلب کو لے کر کوئی بھی خواب سجائے تھے وہ جانتی تھی کہ قلب نے اس سے شادی صرف اپنی بہن کی خوشی کی خاطر کی ہے اس سے وہ کسی بھی قسم کا تعلق نہیں رکھنا چاہتا ہے یہاں تک کہ وہ اب اس کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا ہو گا۔

Urdu Novels Ghar

لیکن اپنی بہن کی خوشیوں کی خاطر اس نے اسے اپنا لیا تھا اپنی بہن کی خوشیوں کے سامنے وہ بے بس ہو گیا تھا لیکن اب اسے مزید بے بس نہیں کرنا چاہتی تھی وہ جانتی تھی اسے رشتوں کا استعمال کرنا بالکل بھی پسند نہیں تھا کیوں کہ اس کی محبت میں اتنی طاقت تھی کہ قلبجود ہی اس کی محبت کو قبول کر لے

اسے خود پر اعتبار تھا وہ ہر حال میں قلب کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دینے والی تھی اس کو قلب کی محبت نہیں چاہیے تھی اس کے لیے وہی محبت کافی تھی جو وہ قلب سے کرتی تھی

یہ قلب اور اس کا معاملہ تھا۔ جس میں اسمارہ اور شہریار کی زندگی بھی بری طرح سے متاثر ہونے والی تھی

اب وہ اسمارہ کو اپنے لیے بالکل بھی استعمال ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھی اس نے شہریار کو بھی منع کر دیا تھا کہ قلب کے سامنے اسمارہ کا نام لیکر وہ بالکل کچھ نہیں کہے گا

Urdu Novels Ghar

اس کی محبت میں اتنی طاقت ہے کہ وہ قلب کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دے گی وہ قلب سے محبت کی بھیک نہیں مانگے گی اور نہ ہی اب اسے اس کی بہن کے نام پر طعنے دے گی

Urdu Novels Ghar

شہریار نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اسمارہ کو خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔اب اسے زندگی میں کوئی تکلیف نہیں دے گا

اور نا ہی ان کے کسی بھی معاملے میں اسمارا کو شامل کرے گا

ماما نے اسے آنے والی زندگی کے بارے میں بہت کچھ سمجھایا تھا۔وہ بہت بڑی فیملی تھی جس میں کافی سارے لوگ تھے اس نے سب کے دلوں کو جیتنا تھا ان لوگوں کے دل میں اسمارہ کو لے کر جو سوچ آئی تھی وہ سب نکالنی تھی۔

کہنے کو یہ شادی وٹہ سٹہ تھا ان سب لوگوں کے دلوں میں یہ ڈر ہو گا کہ اگر کسی ایک جوڑے کی آپس میں نہ بنی تو دوسرے جوڑے کی زندگی برباد ہو گی لیکن شیزرہ نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ ایسا نہیں ہونے دے گی۔

Urdu Novels Ghar

وہ خود سے جڑے تمام رشتوں کو سنبھالے گی اور قلب کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دے گی اور اگر اسے قلب کی محبت نہ بھی ملی تب بھی اس کے لئے یہی احساس بہت بڑا تھا کہ وہ شخص اب صرف اس کا ہے

اس پر وہ حق رکھتی ہے وہ اس پر اپنا حق جتا سکتی ہے۔اب قلب مانے یا نا مانے وہ اس کی بیوی تھی اور اب

مرتے دم تک اس نے مسز قلب شاہ ہی رہنا تھا

Urdu Novels Ghar

ooooo

بارات میں زیادہ دھوم دھام ہر گز نہیں تھی لیکن قریب کے کچھ رشتہ داروں کو بلایا گیا تھا یہ قلب کی دوسری شادی تھی اگر پہلی ہوتی تو یقیناً پہلی شادی کی طرح بہت دھوم دھام سے کی جاتی ہے لیکن اس شادی اس کے کوئی جذبات نہ جوڑے تھے اور نہ ہی وہ اس شادی میں خوش تھا

Urdu Novels Ghar

قلب کی بیزاری کو دیکھ کر سب نے یہی کہا تھا کہ قلب کی دوسری شادی زبردستی کروائی جا رہی ہے۔اور گھر کے کسی فرد نے بھی مہمان کی غلط فہمی دور کرنا ضروری نہیں سمجھا تھا۔

قلب کے چہرے سے وہ کسی کو بھی خوش نہیں لگا تھا اور نہ ہی اس نے اپنے چہرے پر کسی قسم کی کوئی جھوٹی خوشی سجانے کی کوشش کی تھی

Urdu Novels Ghar

وہاں پہنچے تقریبا دس پندرہ دن منٹ ہی ہوئے تھے کہ اس نے رخصتی کی رسم ادا کرنے کے لیے کہہ دیا
۔رخشندہ بیگم نے کسی بھی قسم کی بدمزگی کیے بنا ہی رخصتی کرنے کا فیصلہ کر دیا۔شہریار بھی کچھ نہیں بولا تھا

Urdu Novels Ghar

ooooo

دیکھو بیٹا اپنا خیال رکھنا تم ایک بہت بڑی ذمہ داری اپنے کندھوں پر لے چکی ہو۔اب سے تمہاری زندگی پر صرف تمہارا نہیں بلکہ قلب کا بھی حق ہے تم اکیلے اپنی زندگی کا کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی تمہیں قلب کا تابعدار ہونا پڑے گا تمہیں اس کا فرمانبردار ہونا پڑے گا

Urdu Novels Ghar

بیوی کی ذمہ داریاں نبھانا آسان نہیں ہوتا میں امید کرتی ہوں کہ قلب کے ساتھ تمہاری آنے والی زندگی خوشگوار ہو گئی ماما آنکھوں میں آنسو لیے اسے رخصت کر رہیں تھیں جبکہ شہریاران کے پاس کھڑا بس سن رہا تھا۔

اس نے شیزرہ کو اپنے سینے سے لگایا تو اس کی آنکھیں نم ہونے لگی یہ لمحہ اس کے لیے بے حد رنجیدہ تھا وہ اپنی گڑیا کو خود سے دور بھیجتے ہوئے بہت اداس ہو گیا تھا۔ لیکن یہ دن بھی تو اس کی زندگی میں آنا ہی تھا اس نے شیرزہ کو بہت ساری دعائیں دی تھی

قلب میں اپنی بہن سے بہت پیار کرتا ہوں اس کی ہر خواہش پوری کرنا اپنی ذمہ دار سمجھتا ہوں۔ میں نے اسے بہت محبت سے پالا ہے پلیز اسے کوئی دکھ مت دینا۔ اور اسے تم کوئی دھمکی مت سمجھنا بس اسے ایک بھائی کی درخواست سمجھ لینا

Urdu Novels Ghar

قلب کے سامنے کھڑا شہریار بہت عاجزی سے بولا تھا۔ قلب کے دل میں اس کے لئے جو سختی آئی تھی اسے اس طرح سے سر جھکائے دیکھ کر تھوڑی کم ہو گئی تھی۔

Urdu Novels Ghar

پریشان مت ہو شہریار میں پوری کوشش کروں گا کہ میری وجہ سے تمہاری بہن کو کوئی تکلیف نہ ہو۔اور تم سے بھی یہی امید کرتا ہوں۔وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے بولا تو شہریار نے ہاں میں سر ہلایا۔

شیر زہ قلب کے ساتھ بہت ساری دعائیں لے کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ان کے گھر سے رخصت ہو گئی

ooooo

حویلی میں بہت شاندار ویلکم کیا گیا تھا۔یہ سب کچھ اس کی امید سے بے حد سے زیادہ تھا۔اسے بالکل بھی نہیں لگا تھا کہ یہاں اسے اتنی زیادہ اہمیت دی جائے گی وہ تو یہی سوچ رہی تھی کہ یہ سب لوگ اس سے بہت

زیادہ خفا ہوں گے سعدیہ بیگم نے کچھ رسمیں کی اور پھر اسے جانے کی اجازت دے دی

جب قلب کی پہلی شادی ہوئی تھی تب سعدیہ بیگم نے کسی بھی طرح کی رسم میں حصہ نہیں لیا تھا اس بار وہ

Urdu Novels Ghar

ہر چیز میں آگے آگے رہی تھیں شادی کی ساری رسمیں انہوں نے قلب کی ماں بن کر ہی ادا کی تھی قلب نے ویسے بھی ان کی بیٹی کیلئے کتنا بڑا قدم اٹھایا تھا

اگر وہ ان کی بیٹی کے لیے اتنا کچھ کر سکتا تھا تو کیا وہ قلب کے لئے اتنا نہیں کر سکتی تھی کہنے کے لیے یہ سب کچھ قلب کے لئے نہیں بلکہ وہ اپنی بیٹی کے لیے کر رہی تھی قلب کو تو ان سب چیزوں سے کوئی مطلب ہی نہیں تھا لیکن وہ مجبور تھی شاید وہ قلب کے ساتھ ساتھ اسمارا کو بھی سوچ رہی تھی۔

وہ ماں تھی اپنے بچوں کی بھلائی کے لئے جتنا ممکن ہو سکے اتنی کوشش کر رہی تھی۔

انہیں ڈر تھا کہ شیزرہ کو کوئی بات بری نہ لگ جائے جس کے بعد شہریاران کی بیٹی کی زندگی عذاب کر دے

وٹہ سٹہ کے رشتے نبھانا آسان نہیں ہوتا اور یہ بات وہ بہت اچھے طریقے سے جانتی تھیں

Urdu Novels Ghar

شیزرہ کو کمرے میں چھوڑ کر واپس نیچے آئی تو انہیں پتہ چلا کہ قلب تو کسی ضروری کام کے سلسلے میں گھر سے نکل چکا ہے

قلب کے جانے کا سن کر ان کی پریشانی میں اضافہ ہو گیا تھا شادی کے روز بھلا کوئی اپنی نئی نویلی بیوی کو یوں چھوڑ کر جاتا ہے

Urdu Novels Ghar

غالب صاحب کو تو اچھا خاصا غصہ آ گیا تھا جو بھی تھا جیسا بھی تھا اور وہ شیز رہ کو لے کر قلب کی طرف سے اتنی لاپرواہی کی امید نہیں رکھتے تھے

شیز رہ س کے انتظار میں بیٹھی ہے اس سے کیا کہوں میں وہ غالب صاحب کے پاس آتے ہوئے پوچھنے لگیں

Urdu Novels Ghar

بتادو اسے کہ وہ نہیں ہے یہاں قلب سے اس بارے میں بات کرنی پڑے گی وہ اتنی لاپرواہی کا مظاہرہ کیسے کر سکتا ہے آنے دو اسے واپس میں خود اسے اس کے وہ شیر زہ اور اسکے رشتے کی نزاکت کو سمجھاؤں گا اس کی ایک غلطی اسمارہ کی شادی شدہ زندگی تباہ کر سکتی ہے

Urdu Novels Ghar

کتنی خوش ہے ہماری بچی شہریار کے ساتھ اور یہاں ایک قلب ہے میں مانتا ہوں کہ اس نے یہ قدم صرف اسمارہ کی خوشی کے لیے اٹھایا ہے

Urdu Novels Ghar

لیکن اب اسمارا کی خوشی کے لئے اس رشتے کو نبھانا بھی ہو گا غالب صاحب غصے سے کہتے اپنے کمرے میں چلے گئے تھے جبکہ سعدیہ بیگم شیزرہ کے پاس قلب کے کمرے میں جانے لگی

oooooo

وہ دلہن بنی قلب کی سیج سجائے ہوئے بیٹھی تھی کمرہ بالکل سجانے کی زحمت نہیں کی تھی۔یقینا قلب کو یہ

سب کچھ پسند نہیں تھااور وہ بھی ایک ان چاہی بیوی کے لئے تو بالکل بھی نہیں

کمرے کادروازہ کھٹکھٹا کر جب وہ کمرے میں داخل ہوئی تو شیزرہ کو لگا کہ قلب آگیا ہے لیکن انھیں سامنے دیکھ کر وہ سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھنے لگی وہ بھی قلب کی ہی منتظر تھی اور اس کی جگہ انہیں دیکھ کر وہ پریشان ہوئی تھی

Urdu Novels Ghar

بیٹا قلب بے حد ضروری کام کے لیے چلا گیا ہے ویسے اس کا جانا بنتا تو نہیں تھا لیکن تم جانتی ہو اس کا کام ہی کچھ ایسا ہے کہ میں اسے روک نہیں پائی۔

Urdu Novels Ghar

دیکھو بیٹا یہ رشتہ جن حالات میں جڑا ہے ایسے میں سب کچھ اتنی جلدی قبول کرنا اس کے بس میں بھی نہیں ہے یہ سب کچھ بہت مشکل ہے آہستہ آہستہ ہی سب کچھ ٹھیک ہو گا لیکن تم فکر مت کرو ان شاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا تم یہ ڈریس چینج کر کے آرام کرو۔

سارے دن کی بیٹھی ہوئی ہو کمر بھی اکڑ گئی ہو گی وہ اسے قلب کی کمرے میں چھوڑ کر قلب کو بھیجنے کا کہہ کر باہر چلی گئی اور تھوڑی دیر میں واپس آ کر کہنے لگی کہ قلب تو اپنے کسی ضروری کام کے لیے جا چکا ہے۔

اسے یہ سب اچھا تو نہیں لگ رہا تھا لیکن پھر بھی اس نے اپنے چہرے پر بہت مشکل سے مسکراہٹ سجا کر کہا تھا کہ کوئی بات نہیں میں قلب کا انتظار کر لوں گی آنٹی

Urdu Novels Ghar

نہیں بیٹا انتظار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے نہ جانے اس کا کام کب تک ختم ہو گا اور پتا نہیں اس کی واپسی کب تک ہو گی ہو سکتا ہے کہ اس کی واپسی صبح تک ہو بے کار میں اس کا انتظار کرتی رہو گی تم آرام کرو صبح تم لوگوں کا ولیمہ بھی تو ہے

Urdu Novels Ghar

اسمارہ بھی رسم ادا کرنے کے لیے آئی ہوئی ہے لیکن اس وقت وہ اپنے کمرے میں شہریار کے ساتھ تھی تو کسی نے بھی انہیں ڈسٹرب نہیں کیا قلب گھر پر نہیں ہے یہ بات بھی ابھی تک شہریار کے کان تک نہیں پہنچی تھی اور کوئی بھی اسے یہ بات بتانا بھی نہیں چاہتا تھا۔

اسی لئے تو سعدیہ بیگم خود ہی آکر شیزرہ کو یہ بات بتا کر چلی گئی تھی اور جاتے ہوئے کمرہ بھی بند کر گئی۔

Urdu Novels Ghar

قلب کی غیر موجودگی اسمارہ کے لیے کسی بھی قسم کا کوئی مسئلہ نہ بنے اپنی بیٹی کی خوشیوں کے لیے تھوڑی سی خود غرض ہو گئی تھی وہ جانتی تھی کہ وہ غلط کر رہی ہیں لیکن وہ کیا کرتی

Urdu Novels Ghar

قلب پر ان کا کسی قسم کا کوئی زور نہیں تھا اور اپنی بیٹی کی زندگی برباد ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھیں

ooooo

نہ جانے کب رات اس کی آنکھ کھل گئی اسے بالکل ہوش نہیں تھا۔ سارا دن ایک ہی پوز میں بیٹھے رہنے کی وجہ سے اس کی کمر اکڑ گئی تھی

Urdu Novels Ghar

رات بستر پر لیٹتے ہی وہ گہری نیند میں آتر گئی۔اب اس کی آنکھ کھولی تو اس نے دونوں بازروں کو کھول کر انگڑائی لی تو اس کا ہاتھ کسی چیز سے ٹچ ہوا اس کی نیند لمحے میں اڑ گئی۔وہ پوری آنکھیں کھول کر اپنے بیڈ سائیڈ پر دیکھنے لگی۔

Urdu Novels Ghar

اس کے بالکل ساتھ قلب دوسری طرف کروٹ لئے سو رہا تھا اسے یقین نہ آیا تو وہ خود اٹھ کر بیٹھی اور پھر سے اسے دیکھنے لگی وہ سچ میں یہیں پر تھا اس کے ساتھ اس کے اتنے قریب

رات اس کی واپسی کب ہوئی تھی وہ تو پورے بیڈ پر پھیل کر لیٹ گئی تھی جبکہ قلب ایک سائیڈ پر ایک کونے میں بالکل کروٹ لے کر سو رہا تھا جیسے اسے دیکھنا تک گناہ ہو۔

قلب کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر جہاں اس کی دھڑکنوں میں ہلچل مچ گئی تھی وہیں اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی

Urdu Novels Ghar

رات قلب کا کمرے میں نہ آنا اسے بہت برے طریقے سے ہرٹ کر گیا تھا وہ بہت زیادہ رونا چاہتی تھی لیکن اس کی امی نے کہا تھا دلہن کا رونا اس کی ساری زندگی اس کی خوشیوں پر گرہن لگا سکتا ہے اور وہ ان سب باتوں پر بہت زیادہ یقین کرتی تھی

رات اپنے آنسوؤں کو اس نے بہت مشکل سے روکا تھا اس نے قلب کا انتظار نہیں کیا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس کے انتظار کرنے کے باوجود بھی وہ نہیں آئے گا کیونکہ وہ اس کی من چاہی نہیں بلکہ زبردستی کی گلے

پڑی تھی

لیکن وہ آیا تھا اور اس کے لیے یہ بات بے حد خوشی کی تھی

وہ بس خاموشی سے قلب کو دیکھے جا رہی تھی وہ اس کے اتنے قریب تھا کہ اگر وہ ذرا سا بھی ہلتی تو یقیناً اس سے ٹچ ہوتی۔

Urdu Novels Ghar

کیاان کو جگاؤں اس نے سوچا

نہیں ایسے ہی منہ بنالیں گے سوتے ہوئے کتنے پیارے لگ رہے ہیں اس نے نظر بھر کر اسے دیکھا تھا۔وہ وجاہت کا منہ بولتا ثبوت تھا کسی بھی لڑکی کا خواب قلب شاہ جیسا مرد ہی تھا

Urdu Novels Ghar

لیکن اس کو تو اس کی آنکھوں سے محبت تھی جو اس وقت بند تھی اس کی پلکیں اتنی بڑی بڑی تھی کہ شیزرہ کو لگا کہ شاید اس نے آئی لیشز لگائی ہوئی ہیں

ایسا کیسے ہو سکتا ہے اتنی لمبی پلکیں تو لڑکیوں کی بھی نہیں ہوتی اس نے اگلی دانتوں میں دبا کر سوچا

ٹچ کر لیتی ہو کونسا پتہ چلے گا دیکھو تو صحیح ہو سکتا ہے دولہا بنتے ہوئے میکپ میں لگا دی گئی ہوں اسی لیشز اصلی تو

ہو ہی نہیں سکتی اسے یقین تھا۔

اس نے ہاتھ اس کے چہرے کی جانب بڑھایا لیکن اس سے پہلے کہ وہ اس کی آنکھوں کو چھوٹی اچانک قلب نے اس کا ہاتھ کی کلائی سے تھام لیا تھا اور اس کے ساتھ ہی وہ چیخ اٹھی تھی۔

Urdu Novels Ghar

کیونکہ یہ وہی ہاتھ تھا جس کی کلائی کٹی ہوئی تھی اس کی تکلیف کو سوچتے ہوئے قلب نے فوراً اس کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا

Urdu Novels Ghar

تکلیف سے اس کی آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی۔اس کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو دیکھ قلب نے چہرہ پھیر لیا تھا۔

اور بنا اس کی طرف دیکھے بیڈ سے اٹھتا واش روم میں بند ہو گیا اس نے دروازہ اتنے زور سے بند کیا تھا کہ شیزرہ نے بے ساختہ اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھ لئے

Urdu Novels Ghar

تقریبا دس منٹ کے بعد وہ نہا کر باہر آیا تو شیز رہ وہی بیڈ پر بیٹھی آنسو بہانے میں مصروف تھی

Urdu Novels Ghar

رو کر مجھے ظالم کی قسم کا شوہر ثابت کرنا بند کرو لڑکی یہ تکلیف تمہارے ہی کرتوتوں کی ہے اٹھو جا کر فریش ہو اور باہر چل کر سب کے سامنے نارمل رہنا۔

تمہارا بھائی بھی ہے نیچے تو اس کے سامنے آنسو بہا کر اپنی مظلومیت کو ثابت کرنے کی کوشش مت کرنا ورنہ پچھتاو گی

Urdu Novels Ghar

وہ اس کا بازو سختی سے تھام کر اسے بیڈ سے کھڑا کر چکا تھا اور پھر دھکا دینے ہوئے انداز میں اسے واش روم کے دروازے تک لے گیا۔

Urdu Novels Ghar

شیزرہ کو لگا تھا کہ شاید وہ اپنی بے ساختہ حرکت پر اسے سوری بولے گا وہ اس کی تکلیف کی وجہ بنا ہے یہ سوچ کر وہ اس سے معافی مانگے گا اور کچھ نہ سہی اس کی خیریت ہی دریافت کر لے گا

لیکن اس کا لہجہ اتنا تلخ تھا کہ وہ اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو آنسوؤں کی شکل لینے سے روک نہ پائیں

پانچ منٹ ہے تمہارے پاس لڑکی اگر تم نے یہی رونا دھونا اگلے آنے والے پانچ منٹ میں جاری رکھا تو میں تمہیں اسی حالت میں نیچے لے جاؤں گا

پھر اپنے بھائی پر اپنی مظلومیت کھل کر ظاہر کرنا اور میری جان چھوڑ کا یہاں سے دفع ہو جانا۔ وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے اپنے سابقہ لہجے میں بولا

Urdu Novels Ghar

آپ کی جان تو اب میں قیامت تک نہیں چھوڑوں گی قلب صاحب لیکن مجھے نہیں پتا تھا اپنی ہار کو آپ قبول نہیں کر پائیں گے۔اپنی آنکھوں سے آنسو سختی سے صاف کرتی وہ چیلنج کرتے انداز میں بولی قلب نے گھور کر اسے دیکھا تھا

Urdu Novels Ghar

کون سی ہار کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا وہ گھورتے ہوئے پوچھنے لگا

میری اس بات کا یہی مطلب ہے مسٹر قلب شاہ کہ میں ہوں آپ کی مسز قلب شاہ جو اس وقت آپ کے کمرے میں ساری رات آپ کے بیڈ پر اب آنے والی ساری زندگی آپ کی زندگی میں رہے گی

ویسے آپ کو ہار کر کیسا لگا ایک بے وقوف نادان وقتی جذبات میں پاگل ہونے والی لڑکی سے ہار کر مزہ تو آیا ہو گا اب یہ مزا اب ساری زندگی چکھیں گے

کیوں کے اب آپ کی زندگی میں آگئی ہوں اور بہت جلد آپ کے دل میں بھی آؤں گی اگر روک سکتے ہیں تو روک لیں وہ اپنی تکلیف بلائے اس کے روبرو ایسے انداز میں بول رہی تھی قلب کے لیے اپنے غصے پر قابو کرنا مشکل ہو گیا

Urdu Novels Ghar

وہ اسے گھورے جا رہا تھا جبکہ شیز رہ اپنے بال ایک کندھے پر کرتے بڑے ناز سے واش روم میں بند ہو گی۔

oooo

وہ باہر آئی تو سب سے بے حد خوشی سے ملی تھی اس نے کسی پر بھی اپنی فیلنگ ظاہر نہیں ہونے دی اس کے ہاتھ میں بہت تکلیف تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ قلب نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا وہ ایسے مردوں میں سے تھا ہی نہیں جو کسی کو تکلیف دے پاتا

Urdu Novels Ghar

صبح وہ اس کے ساتھ ہیں ناشتے کی میز پر آیا تھا گھر کے تقریبا سب ہی لوگ جانتے تھے کہ وہ رات گھر پر نہیں تھا لیکن شہریار کو یہ بات پتا نہیں تھی اور نہ ہی اسمارہ کو

اسمارہ نے اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے پوچھا کہ

۔۔۔؟ اچھا یہ تو بتاؤ بڑی مہک رہی ہو میرے بھیا کیسے ہیں

Urdu Novels Ghar

بہت بور نگ۔وہ ایک نظر سامنے بیٹھے قلب کو دیکھتے ہوئے جل کر بولی جس پر اسمارا قہقہ لا کر ہنس دی

لگتا ہے میرے بھیا نے تمہاری اچھے سے مرمت کی ہے وہ اسے دیکھتے مسکر کر بولی

مرمت تو میں کروں گی تمہارے بھیا کہ سارے ہی پرزے ڈھیلے ہیں لیکن اب میں ہونا اچھی مکینک ہونے کا ثبوت دوں گی اسمارہ کیا بول رہی تھی شیز رہ کے پلے کچھ نہیں پڑھ رہا تھا لیکن اس کی باتیں اسمارا کو بار بار قہقہ لگانے پر مجبور کر رہی تھی

Urdu Novels Ghar

ooooo

آج ولیمہ تھا صبح قلب اپنے دل کی بھڑاس نکل کر چلا گیا۔اس نے بہت ہمت سے کام لیا تھا۔وہ قلب کے سامنے کچھ نہیں بولی تھی لیکن اب وہ بہت پریشان تھی۔اس نے اتنا بڑا قدم تو اٹھا لیا تھا لیکن اس کی آنے والی

زندگی میں کیا ہونے والا تھا وہ نہیں جانتی تھی۔۔

قلب کے سامنے الٹی سیدھی بکواس کر کے وہ اپنے آپ کو ہر گز بہادر ثابت نہیں کر سکی تھی

Urdu Novels Ghar

فریش ہو کر باہر نکلی تو قلب نے اسے صاف الفاظ میں کہہ دیا کہ باہر جا کر کسی بھی قسم کا ڈرامہ کرنے کی ہر گز کوئی ضرورت نہیں ہے۔اگر تم نے باہر جا کر کسی پر بھی یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ میں نے تم پر کوئی ظلم کیا ہے تو اپنے انجام کے ذمہ دار تم خود ہو گی

Urdu Novels Ghar

تمہارا یہاں ہونا نہ ہونا میرے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتا لیکن اپنے بھائی کی شادی شدہ زندگی تم خود اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتی ہو وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش ہیں اور اگر کل کو ان کی زندگی میں ان دونوں کی وجہ سے کسی قسم کی کوئی پریشانی آتی ہے تو اس کی ذمہ دار اکیلی شیز رہ ہو گی.

اگر وہ اپنے بھائی کی زندگی میں خوشیاں دیکھنا چاہتی ہے تو اپنا منہ بند کر لے اور سب کے سامنے یہی ظاہر کرے کہ اس کے ساتھ وہ بہت نارمل زندگی گزار رہی ہے۔

اسے قلب کی بات غلط نہیں لگی تھی وہ بالکل ٹھیک کہہ رہا تھا اسمارہ اور شہریار ایک دوسرے کے ساتھ ایک خوشحال زندگی گزار رہے تھے اور وہ اپنے لئے ان کی خوشیاں کبھی برباد نہیں کر سکتی تھی

Urdu Novels Ghar

اس نے بہت خاموشی سے قلب کے فیصلے کو قبول کر لیا تھا تھا وہ اس کے ساتھ کسی قسم کا کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتا تھا لیکن اسے یقین تھا کہ جلد ہی وہ اسے اپنی محبت کو قبول کرنے پر مجبور کر دے گی

کیونکہ چاہے حالات کچھ بھی کیوں نہ ہو قلب کی محبت اس کے ساتھ تھی اسے یقین تھا کہ وہ قلب کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دے گی۔ وہ اپنی محبت کو ہارنے نہیں دے سکتی تھی۔

Urdu Novels Ghar

ایک نا ایک دن وہ بھی اس کی محبت کو قبول کر لے گا۔ سفر مشکل تھا لیکن اسے یقین تھا وہ ہمت نہیں ہارے گی۔ اگر وہ اپنی محبت کی طاقت سے یہاں تک آسکتی تھی تو آگے بھی جا سکتی تھی اسے قلب کے دل میں اپنے

لیے جگہ بنانی تھی

وہ قلب کے چہرے پر وہ مسکراہٹ لانا چاہتی تھی جس کے لئے وہ اس کی زندگی میں آئی تھی۔ وہ اس کے آنکھوں کی اداسی کو ختم کر دینا چاہتی تھی۔ وہ اس کی اداس آنکھوں کو مسکراتے ہوئے دیکھنا چاہتی تھی

Urdu Novels Ghar

اوراب اس کی ایک خواہش تھی جو اس کے دل میں جگہ بنا چکی تھی وہ ان آنکھوں میں اپنے لیے محبت دیکھنا چاہتی تھی۔

Urdu Novels Ghar

وہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے وہ چاہت دیکھنا چاہتی تھی جو وہ اپنے دل میں اس کے لئے محسوس کرتی ہے

لیکن وہ جانتی تھی کہ ایسا ہونے میں ابھی بہت سارا وقت جائے گا اتنی آسانی سے قلب اسے قبول نہیں

Urdu Novels Ghar

کرے گا۔

لیکن امید پر دنیا قائم تھی اسے بھی امید تھی کے اس کا اللہ اس کے شوہر کے دل میں اس کے لیے محبت ڈال دے گا

Urdu Novels Ghar

Urdu Novels Ghar

ooooo

گھر مہمانوں سے بھرا ہوا تھا۔ ہر طرف لوگ ہی لوگ تھے زیادہ تر لوگوں کو تو وہ جانتی بھی نہیں تھی

بیوٹیشن گھر پر ہی آئی تھی اسے تیار کرنے کے لئے وہ ویسے بھی بے انتہا خوبصورت تھی لیکن دلہن کے روپ میں غضب ڈھا رہی تھی

Urdu Novels Ghar

جو بھی اس سے مل رہا تھا اس کی بہت تعریف کر رہا تھا اسمارہ اور شہریار بھی۔، آئے ہوئے تھے۔

وہ ولیمے کی دلہن بنی اکیلی سٹیج پر بیٹھی تھی پہلے تو سب کچھ بہت زیادہ نارمل تھا وہ بالکل خاموشی سے سب چیزوں کو انجوائے کر رہی تھی لیکن پھر آہستہ آہستہ سب کچھ ختم ہوتا گیا

Urdu Novels Ghar

کیونکہ قلب اب تک یہاں نہیں آیا تھا لوگ کھانا بھی کھا چکے تھے اور کچھ لوگ تو واپس بھی جا چکے تھے
۔شام کے چھ بج رہے تھے اور قلب کا اب تک کوئی اتا پتا نہ تھا اب لوگ عجیب عجیب باتیں کر رہے تھے

Urdu Novels Ghar

۔کوئی کچھ کہہ رہا تھا تو کوئی کچھ بہت سے لوگ تو منہ پر یہ بھی کہہ گئے تھے کہ لگتا ہے قلب کو اپنی نئی نویلی بیوی سے کوئی مطلب ہی نہیں ہے۔

Urdu Novels Ghar

کچھ لوگوں کا یہ کہنا تھا کہ قلب کے لئے اپنی بیوی سے زیادہ اس کی نوکری اہمیت رکھتی ہے

کچھ لوگوں کا یہ کہنا کہ قلب کی دوسری بیوی پہلی بیوی سے زیادہ حسین ہے تو کچھ کا یہ کہنا کہ اب دوسری بیوی کا راج ہو گا لیکن یہ دوسری دوسری لفظ سن کر شیزرہ بیزار ہو چکی تھی اس کا دل دکھنے لگا تھا۔

Urdu Novels Ghar

ہر کوئی اسے قلب کی دوسری بیوی کہہ رہا تھا یعنی کے قلب پر کسی اور کا بھی حق تھا اتنا ہی جتنا کہ وہ حق رکھتی تھی۔

Urdu Novels Ghar

کرن کرن کرن۔۔۔۔یہ وہ نام تھا جو اس نے بار بار سنا تھا۔شہریار اسے لے کر اپنے ساتھ جانا چاہتا تھا لیکن ان لوگوں نے کہا کہ وہ لوگ شادی کے ایک ہفتے کے بعد پتفیرے کے لئے دلہن کو بھیجتے ہیں۔

یہ ان کے خاندان کے رسم تھی جو کہ بہت سالوں سے چل رہی تھی شہریار نے کوئی اعتراض نہیں کیا تھا کیونکہ اسمارہ اسے اس بارے میں پہلے ہی بتا چکی تھی

صبح قلب اس کے سامنے بہت زیادہ نارمل تھا اس لئے شہریار کو نہیں لگتا تھا کہ وہ ولیمے میں آنے میں گڑبڑ کرے گا

Urdu Novels Ghar

اسے یہی لگا کے یقیناً قلب کو کوئی ضروری کام ہو گا ورنہ وہ اس طرح ولیمے کے دن اپنی بیوی کو چھوڑ نہیں سکتا تھا اور ویسے بھی اس کی ڈیوٹی بھی کچھ ایسی ہی تھی۔

Urdu Novels Ghar

یہ اس کی ذمہ داری تھی جس میں وہ بالکل بھی گڑبڑ برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ قلب ایک بہت ذمہ دار آفیسر تھا شہریار اس کے بارے میں بہت اچھے طریقے سے جان چکا تھا وہ اپنی ڈیوٹی میں کسی بھی قسم کی لاپرواہی نہیں کرتا تھا۔

Urdu Novels Ghar

وہ لوگ شیز رہ سے مل کر واپس چلے گئے ان لوگوں کے جانے پر شیز رہ کی آنکھوں میں نمی آگئی۔ لیکن کوئی بھی یہ نہ سمجھ سکا کہ اس کے آنسو شہریار کے جانے پر نہیں بلکہ قلب کے نہ آنے پر تھے

oooooo

شہریار کے جانے کے بعد سعدیہ بیگم اسے قلب کے کمرے میں چھوڑ گئی تھی۔ کمرے میں آنے کے بعد وہ پھر سے رونے لگی نہ جانے کیوں اسے بار بار رونا آرہا تھا۔

وہ خود بھی سمجھ نہیں پارہی تھی کہ قلب کی دوسری بیوی کہلاتے ہوئے اسے اتنی تکلیف کیوں ہو رہی تھی جب کہ وہ خود سے جانتی تھی کہ وہ اس کی دوسری بیوی ہے

بار باران سب لوگوں کا کرن کا نام لے کر اسے بتانا کہ وہ قلب کی دوسری بیوی ہے اسے تکلیف دے رہا تھا ۔اسے کرن کی سوتن کہلانا بُرا نہیں لگ رہا تھا لیکن وہ سب بار بار کرن کو قلب کی محبت کہہ رہے تھے۔

سب کا بار بار کرن کا نام لینا اسے غصہ دلانے لگا تھا وہ سب کے سامنے اپنا غصہ ظاہر کر دینا چاہتی تھی

لیکن وہ ایسا نہیں کر پائی کیونکہ اس وقت صرف اس کی نہیں بلکہ اس کے ساتھ قلب اور اس کی فیملی کی

عزت کا سوال تھا

وہ اپنی بھڑاس کیسی پر نکال نہیں پائی تھی اسی لئے تو اس وقت رو رہی تھی جب اچانک کمرے کا دروازہ کھلا

کہاں تھے آپ صبح سے میں آپ کا انتظار کر رہی ہوں اور ایک آپ حد ہوتی ہے لاپرواہی کی کتنا عجیب لگ رہا تھا اسٹیج پر اکیلی دلہن بن کر بیٹھنا میرا نہ سہی وہاں لوگوں کو تو خیال رکھتے اس نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا وہ غصے سے پھٹ پڑی۔

اس کی بدزبانی پر اس نے سختی سے گھورا تھا

حد میں رہو لڑکی میرے سامنے آواز مت اٹھانا ورنہ بہت پچھتاؤ گی اور میں نے نہیں کہا تھا دلہن بن کر اکیلا سٹیج پر بیٹھنے کا اگر اتنا ہی تھا تو دلہن بننے کی ضرورت ہی کیا تھی بلکہ یہ تماشہ کرنے کی ضرورت کیا تھی وہ بے حد غصے سے بولا۔

آج اتنی تکلیف ہو رہی ہے تمہیں تو یہ تماشہ کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی کیا ضرورت ہے یہ سارا ڈرامہ کرنے کی کیا تم میری من چاہی بیوی ہو جس کے ساتھ ہونا اپنا فرض سمجھوں گا یہ شادی تمہاری مرضی سے ہوئی ہے تو اسے تم اپنے طریقے سے ہینڈل کرو

میرے پاس اتنا فالتو وقت نہیں ہے کہ میں تمہارے ساتھ لے کر دنیا کے سامنے یہ تماشا کروں گا یہ سب کچھ تمہیں اکیلے ہی کرنا ہے۔

اور مجھ سے تو کسی بھی قسم کی کوئی امید مت رکھو نہ تو میں تمہیں اپنی بیوی مانتا ہوں اور نہ ہی کبھی قبول کروں گا

تم صرف ایک زبردستی کا طوق ہو جیسے میں نے اپنے گلے میں صرف اور صرف اپنی بہن کے لیے سجایا ہے

جب تک میری بہن خوش رہے گی تم میرے نکاح میں رہو گی۔ جس دن شہریار نے مہری بہن کو کوئی تکلیف

دی اس دن تم بھی اس گھر میں نظر نہیں آو گی۔اور بند کرو یہ رونا دھونا۔جا کر چینج کرو۔

مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمہارا یہ روپ دیکھنے گا اور نہ ہی تمہیں دلہن بنے دیکھنے کی کوئی آرزو ہے جا کر حلیہ درست کرو اپنا. وہ بے حد غصہ بولا تھا

اور بنا اس کی طرف دیکھے کمرے سے واپس باہر نکل گیا

کیا ہوا قلب تمہارے کمرے سے اتنی آواز آرہی تھی سب کچھ ٹھیک تو ہے نا سعدیہ بیگم جو نہ جانے کیوں اس کے کمرے کی طرف آرہی تھی اس سے پوچھنے لگی

جی آنٹی سب کچھ ٹھیک ہے آپ اس وقت خیریت تو تھی نہ ان کے پریشان چہرے کو دیکھتے ہوئے وہ پوچھنے لگا۔

ہاں سب خیریت ہے میں تو تمہارے کھانے کا پوچھنے آئی تھی تم گھر آتے ہی سیدھے کمرے کی طرف چلے گئے تو میں پوچھنے کے لئے آگئی

پارٹی میں کھانا کھا کے آیا ہوں آپ پریشان مت ہوں بابا نے کمرے میں بلایا ہے میں ان سے مل کے آتا

ہوں وہ بس اتنا کہہ کر آگے نکل گیا جبکہ سعدیہ بیگم کی پریشانی بڑنے لگی تھی

ooooo

کیا ہوا تمہارا موڈ آف کیوں ہے۔۔۔۔۔وہ گاڑی چلاتے ہوئے اسمارہ سے پوچھنے لگا جو بالکل خاموش بیٹھی ہوئی تھی قلب کا آج ولیمے کی تقریب میں نہ آنا ہے اسے بہت زیادہ پریشان کر گیا تھا اسے لگا تھا کہ شہریار غصے میں ہو گا اور اس بارے میں اس سے ضرور بات کرے گا

شہریار وہ قلب بھیا کو لے کر بہت پریشان ہوں آج وہ ولیمے کی تقریب پر نہیں آئے لوگ عجیب عجیب قسم کی باتیں کر رہے تھے شیزرہ بھی بہت اداس تھی مجھے یہ سب کچھ بالکل بھی اچھا نہیں لگا۔

عجیب لوگ ہیں اگر انسان اپنی پرانی زندگی بھول کر آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے تو یہ لوگ ایسا کرنے نہیں دیتے آج کتنے سارے لوگ تھے شیزرہ سے مل کر اس سے باتیں کرنے لگے آپ جانتے ہیں ان میں سے زیادہ تر لوگوں نے بھائی کی پہلی بیوی کا نام لیا اور بار بار لیا

جبکہ ان سب لوگوں کو پتہ ہے کہ کرن کا نام اس گھر میں کوئی نہیں لیتا یہاں تک کہ چاچو اسے عاق کر چکے ہیں لیکن اس کے باوجود بھی لوگ کسی کو تکلیف پہنچانے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے

شیزرہ کی چہرے سے صاف لگ رہا تھا کہ بار بار کرن کا نام لینا اسے اچھا نہیں لگ رہا لیکن اس کے باوجود بھی لوگ بار بار ہر چیز میں قلب بھائی کی پہلی بیوی کو گھسیٹ رہے تھے وہ اسے دیکھتے ہوئے دکھ سے بتانے لگی تو شہریار نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا

ہم کسی کی زبان نہیں پکڑ سکتے اور نہ ہی زبردستی کسی کا منہ بند کر سکتے ہیں اسمارہ اور یہ حقیقت ہے کہ وہ قلب کی دوسری شادی ہے شیزرہ کو اس حقیقت کو قبول کرنا ہو گا یہ راستہ اس نے خود اپنی مرضی سے چنا ہے

قلب کی پہلی شادی ٹوٹنے کی وجہ کسی کو نہیں پتا جب کہ تمہارا دعوی ہے کہ قلب تمہاری کزن سے محبت کرتا تھا بچپن کا نکاح تھا مضبوط رشتہ تھا

Urdu Novels Ghar

وہ اس کے لئے اہم تھی اور یہ بات تمہارا پورا خاندان جانتا تھا سب لوگ اس کہانی کو پھر سے کھول کر جانا چاہتے ہیں کہ آخر ہوا کیا تھا

کرن نے قلب سے طلاق کیوں لی ان کا رشتہ کیسے ٹوٹا سب لوگ جاننا چاہتے ہیں شہریار اسے سمجھاتے ہوئے بولا وہ نہیں جانتا تھا کہ قلب اور کرن کی طلاق نہیں ہوئی

بات طلاق تک گی ضرور تھی لیکن طلاق ہونے سے پہلے ہی تو دادا جان کی طبیعت خراب ہو گئی تھی یہ رشتہ اب بھی قائم تھا شاید اس کی ماں نے یہ بات شہریار کو نہیں بتائی تھی۔

وہ اس کی غلط فہمی دور کرنا چاہتی تھی لیکن شہریار کا موڈ خراب ہونے کے ڈر سے اس نے ایسا نہیں کیا ویسے بھی شہریار اور قلب میں عجیب سی سرد مہری شروع ہو چکی تھی جسے وہ ختم کر دینا چاہتی تھی اور جہاں تک کرن اور قلب کی طلاق کی بات بھی تو کونسا ان دونوں میں کوئی تعلق تھا طلاق تو ہونی ہی تھی آج نہیں تو کل سہی

ooooo

صبح اس کے اٹھنے سے پہلے ہی وہ اپنے کام پر جا چکا تھا اسے اکیلے باہر جاتے بہت عجیب لگ رہا تھا کل ولیمے کی وجہ سے صبح صبح ہی اس کے کمرے میں اچھی خاصی رونق لگ گئی تھی

صبح پہلے قلب خود اسے اپنے ساتھ باہر لے کر گیا تھا اور پھر بیوٹیشن کے آنے اور اس کے تیار کرنے کے بعد سعدیہ بیگم خود ہی اسے کمرے سے باہر لے گئی تھیں

۔لیکن آج کسی نے بھی اسے ڈسٹرب نہیں کیا تھا صبح کے دس بج رہے تھے اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کمرے سے نکلے یا ابھی بیٹھی رہے ہو سکتا ہے کوئی خود ہی اسے لے جائے۔

وہ تقریبا ایک گھنٹے تک انتظار کرتی رہی لیکن کوئی بھی نہیں آیا وہ مجبور ہو کر اٹھ کھڑی ہوئی کیونکہ اب اسے

بہت سخت بھوک لگ رہی تھی۔

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے کمرے سے باہر آ گئی

یہ گھر بہت بڑا تھا یقیناً اگر وہ کھو جاتی تو اس کا ملنا بے حد مشکل تھا مگر اس میں بہت سارے ملازم کام کرتے تھے۔اگر وہ کھو جاتی تو یہ لوگ اسے ڈھونڈ کر لے آتے اس نے ایک امید سے ان لوگوں کو دیکھا تھا

وہ بھی ایک امیر گھرانے سے تعلق رکھتی تھی لیکن اسمارہ کا تعلق شاید کسی بادشاہ شہنشاہ کی فیملی سے تھا

اس کا گھر اتنا بڑا تھا یہ اس کی سوچ سے بھی زیادہ بڑا تھا باہر سے تو وہ اتنا بڑا نہیں لگتا تھا لیکن اندر سے تو وہ کسی بھول بھلیجیسا تھا۔اسمارا اور قلب کے کمرے کے علاوہ وہ جانتی بھی نہیں تھی کہ اسے کس طرف جانا ہے

وہ تو صرف دو یا تین بار ہی اس گھر میں آئی تھی اور آتے ہیں ملازمہ نے اسے سیڑھیاں چڑھتے ہی رائٹ اور لیفٹ کا کمرہ بتایا تھا لیفٹ قلب کا کمرہ تھا اور رائٹ والا اسمارا کا اور اس کے بعد اسے آج موقع مل رہا تھا وہ سیڑھیاں اترتی نیچے کی جانب جانے لگی کیونکہ اوپر رہنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا گھر کا سارا نظام تو نیچے تھا

اسے کچن سامنے ہی مل گیا لیکن اسے یوں اچانک کچن میں جاتے ہوئے بھی عجیب لگ رہا تھا نہ جانے گھر کے

سارے مہمان کہاں چلے گئے تھے کل رات تک تو بہت سارے لوگ تھے یہاں۔

اسلام علیکم بی بی آیئے میں آپ کو ناشتہ دیتی ہوں ملازمہ نے اسے سلام کرتے ہوئے کہااس کے چہرے پر رونق آگئی تھی کوئی تو آیا تھااس سے بات کرنے کو ورنہ اوپر جو ملازم تھے انہوں نے تو صرف مسکرا کر ہی اسے ویلکم کیا تھاوہ بھی بدلے میں مسکراتی سیڑھیوں سے نیچے اتر آئی تھی

وعلیکم السلام گھر کے سب لوگ کہاں ہیں اس نے اس سے پوچھا۔

جی وہ بڑے صاحب کی کراچی سے فیملی آئی ہوئی تھی نہ سارے ایئرپورٹ گئے ہوئے ہیں۔

آج وہ واپس جانے والی تھی اچھی رونق لگا کے رکھی تھی سب نے آج دیکھیں کیسے حاموشی چھا گئی ہے وہ اس کے ساتھ کچن کی جانب آتے ہوئے کہنے لگی۔

ہاں کل تو کافی اچھا ماحول تھا آج کو واقع ہی حویلی بے رونق سی ہو گئی ہے وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے اس کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے بولی

تمہارے صاحب کب تک واپس آئیں گے ابھی وہ پتا نہیں کیا کیا بولنے والی تھی کہ شیزرہ خود ہی پوچھنے لگی

ای بی بی جی کیوں آپ کو ان کی یاد آ رہی ہے وہ دانت نکالتے ہوئے بولی

نہیں یاد کیوں آئے گی وہ کون سا کسی دوسرے ملک چلے گئے ہیں روز ہی تو گھر واپس آتے ہیں میں تو بس پوچھ رہی تھی کہ کب تک واپسی ہو گی ان کی وہ اس کے دانت نکالنے کا مطلب سمجھے بغیر بولی

ویسے تو چھ سات بجے تک گھر واپس آ ہی جاتے تھے لیکن شادی کے بعد تو کب آتے ہیں کب جاتے ہیں کچھ پتہ نہیں آج کل بہت مصروف رہتے ہیں ضرور کوئی بڑے مشن پر نکل گئے ہوں گے۔

ضرور کوئی بہت بڑا کیس ہو گا صاحب جی بڑے بہادر ہیں بڑے بڑے کیس حل کرتے ہیں ماشاءاللہ سے اللہ نے صورت بھی اتنی پیاری بھی ہے میں تو اسمارابی بی جی کو کہتی تھی کہ اپنے بھائی کی نظر اتارا کرو اتنے پیارے بندے کو تو نظر بھی جلدی لگتی ہو گی وہ اپنی دھن میں بولے جا رہی تھی لیکن اس کے انداز نے شیزرہ کو آگ لگا دی تھی

تم فکر مت کرو آج کے بعد میں اپنے شوہر کو نظر کا ٹکا لگا کر رکھو گی گھر میں بھی بہت سارے لوگ ہیں جن کی نظروں سے بچانا بہت ضروری ہے وہ ایسی نظروں سے دیکھ رہی تھی کہ وہ خود ہی پیچھے ہٹ گئی

ارے بی بی جی آپ مجھ پر غصہ کیوں ہو رہی ہیں میں تو بس ایک عام سی بات بتا رہی تھی وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی یہ نہ ہو کہ بی بی غصہ ہو کر اسے فورا کام سے ہی نکال دیں۔

دیکھو لڑکی ایک بات کان کھول کر سن لو میرے سامنے میرے شوہر کی تعریف اس انداز میں کرنے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے جانتی ہوں وہ کتنے پیارے ہیں اور مجھے کیا کرنا چاہیے انہیں نظر سے بچانے کے لئے اور خبردار جو آج کے بعد تم نے انہیں ایک نظر بھی دیکھا

بہتر ہو گا کہ تم اپنے کام سے کام رکھو ورنہ اس تمہیں اس نوکری سے نکالتے ہوئے ایک منٹ لگے گا مجھے وہ بنا ناشتہ کیے ہی کچن سے باہر نکل گئی

ارے بی بی جی آپ تو مجھ پر غصہ ہو رہی ہیں قسم لے لیجیے میں نے کبھی بھی صاحب کو اس نظر سے نہیں دیکھا وہ تو میرے بڑے بھائی جیسے ہی وہ اس کی غلط فہمی دور کرتے ہوئے بولی۔

اچھا تمہارے بڑے بھائی جسے ہیں تو کیا بھائیوں کو اس طرح سے دیکھا جاتا ہے آج کے بعد نہ تم کام پر ان کے جانے کے بعد آیا کرو گی آئی بڑی بھائی جیسا ہے۔

Urdu Novels Ghar

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی کے اچانک ہی کیچن میں کنیز بیگم داخل ہوئی۔انہیں دیکھتے ہی ملازمہ فورا اپنے کام میں مگن ہو گی

اس نے مسکرا کر کنیز بیگم کو سلام کیا تھا جس کا جواب انہوں نے سر ہلا کر دیا تھا۔

لڑکی تم یہاں کیا کر رہی ہو کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کچھ دن تک نئی نویلی دلہن کا روپ کسی کو نہیں دکھایا جاتا اور نہ ہی وہ کمرے سے باہر نکلتی ہے۔

کل جب سارا دن گھونگھٹ میں رکھا گیا تو یہ بات بتائی گئی تھی نہ وہ کافی سخت لہجے میں گویا ہوئی

جی انٹی مجھے سعدیہ آنٹی نے بتایا تھا لیکن میں کوئی گھر سے باہر تو نہیں جا رہی تھی میں تو گھر کے اندر ہی ہوں

وہ سمجھاتے ہوئے کہنے لگی

اور کیا گھر کے اندر تمہیں لوگ نظر نہیں آرہے ہیں کتنے ملازم ہے جو کام کر رہے ہیں یہاں زیادہ تر مرد ہیں اس طرح سے منہ اٹھا کر ان کے بیچ سے گزر رہی ہو یہ ہمارے خاندان کی روایت نہیں ہم نے تمہاری رسم ابھی تک نہیں کی

کیونکہ ہمارے خاندان میں شوہر کی محبت کا روپ رکھا جاتا ہے جاؤ اپنے کمرے میں تمہیں تمہاری ضرورت کی ہر چیز کمرے میں مل جائے گی وہ کافی سختی سے بولی شیزرہ بنا کچھ بھی کہے اپنے کمرے کی طرف جانے لگی جب پیچھے سے ان کی آواز آئی تھی

نئی بہو کا ناشتہ ان کے کمرے میں پہنچا دو ہر چیز کمرے میں ہی موجود ہو باہر نہیں آنی چاہیے

کنیز بیگم کا رویہ اس کے ساتھ بے حد سرد تھا شاید وہ اسے پسند نہیں کرتی شادی سے پہلے وہ شہریار اور اسمارہ کی شادی کی شاپنگ کے دوران وہ دو تین بار اس گھر میں آتی رہی کنیز نے کبھی بھی کھل کر اس سے بات نہیں کی تھی وہ خود چپ چاپ رہنے والی عورت تھیں

Urdu Novels Ghar

اسے نہیں لگتا تھا کہ وہ گھر میں بھی زیادہ کسی سے کھل کر بات کرتی ہیں لیکن اس کے ساتھ اس کا انداز بہت زیادہ سرد اور کچھ حد تک تلخ بھی تھا۔

پہلے تو اسے ان کا رویہ ہر گز سمجھ نہیں آیا تھا لیکن کمرے میں جا کر بھی وہ انہی کے بارے میں سوچتی رہی اس نے نوٹ کیا تھا کل ولیمہ کے دوران بہت ساری عورتیں ان کے آس پاس جمع اظہار افسوس کر رہی تھی وہ کس چیز کا افسوس کر رہی تھی پہلے تو اسے سمجھ نہیں آیا بعد میں اس نے اسمارہ سے جانے سے پہلے پوچھ ہی لیا

تب اسے پتا چلا کہ قلب کی پہلی بیوی کرن ان کی بیٹی ہے۔لوگوں نے شاید ان کو بھی بہت تنگ کیا ہو گا۔ کل

تواس کا موڈ بھی خراب ہی تھا لوگوں نے بار بار کرن کا نام لیا تھا۔

یقینا لوگوں نے ان کے سامنے بھی بار بار کرن کا نام لے کر ان کی پرورش پر انگلیاں اٹھائی ہوں گی ان کا موڈ بھی اسی وجہ سے آف ہو یا ہو سکتا ہے یہی وجہ ہو اسے پسند نہ کرنے کی

آخر اس نے ان کی بیٹی کی جگہ لی تھی وہ ان سے محبت کی امید تو ہر گز نہیں کر سکتی تھی چاہے یہ شادی اسی دن کی وجہ سے ہی ٹوٹ گئی تھی لیکن اپنی بیٹی کی جگہ کسی اور لڑکی کو دیکھنا مشکل تو ہوتا ہی ہے

ooooo

یہ کیا شہریار آپ کہیں جا رہے ہیں اس کی آنکھ کھلی تو شہریار آئینے کے سامنے کھڑا اپنے بال بنا رہا تھا وہ اس وقت سوٹ میں تیار کہیں جانے کی تیاری کر رہا تھا

ہاں ڈارلنگ آفس جا رہا ہوں شادی کے چکر میں بہت لاپرواہی کر لی ہے کافی سارا کام پینڈنگ پڑا ہوا ہے سوچ رہا ہوں آج سارا کام نپٹا لوں اور اگلے کچھ دنوں کا سارا کام بھی ختم کر کے اپنی ساری پریشانی دور کر لوں اس نے مسکرا کر جواب دیا تو اسمارا کے چہرے کی رونق کہیں مدھم پڑ گی۔

ارے ارے یہ کیا میری اتنی خوبصورت بیوی کے گالوں کی سرخی کم کیوں ہو گئی ہے اس کے خاموش ہونے پر وہ اسے اپنے قریب کرتے ہوئے پوچھنے لگا

کل تو آپ کہہ رہے تھے ہم دونوں صبح کہیں گھومنے جائیں گے۔اب آپ کہیں اور جا رہے ہیں وہ نظریں جھکائے اس کی شرٹ کے بٹن کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے کہنے لگی

اوہو میری خوبصورت سے بیوی کو مجھے اپنے ساتھ کہیں گھمانے پھرانے لے کر جانا تھا۔اس ڈیٹ کو ہم شام

تک پوس بون کر لیتے جلدی آنے کی کوشش کروں گا اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر وہ اسے اپنے بے حد قریب کر کے پوچھنے لگا۔

اس سے بھلا کیا اعتراض ہو سکتا تھا شہریار کی پیار بھری نظروں پر ہی سر سے پیر تک کسی سرخ کر رہ جاتی تھی

ٹھیک ہے لیکن پکا وعدہ کریں کہ آپ ٹائم پر آجائیں گے۔۔وہ اجازت دیتے ہوئے وعدہ لینے لگی

او کے میری جان آپ کا خادم شام ہونے سے پہلے حاضری دے گا۔لیکن پھر آپ کے خادم کو انعام کی ضرورت ہو گی اور انعام دیتے ہوئے آپ کو شرمانا بالکل نہیں ہے۔وہ اس کی ہونٹوں پر انگلی پھیرتے ہوئے بے باک انداز میں بولا

شہریار آپ کتنے بے شرم ہے ہر چیز کو اپنے مطلب کی طرف لے جاتے ہیں وہ اس کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے ہٹاتے ہوئے کہنے لگی

تم مجھے مطلبی کہہ رہی ہوں وہ پوری آنکھیں کھولتے ہوئے حیرت کا مظاہرہ کرنے لگا

ہاں تو جو ہے وہی تو کہہ رہی ہوں وہ بناڈرے بولی

Urdu Novels Ghar

تو ٹھیک ہے بیگم مطلب تو پھر میں آج رات کو نکالوں گا اور پھر ایسے طریقے سے نکالوں گا کہ تمہیں ٹھیک سے پتہ چل جائے گا کہ مطلبی کیا ہوتا ہے وہ شدت سے اس کا گال چومتا

اپنا بریف کیس اٹھا کر دروازے کی جانب جانے لگا اس کا جانے کا بالکل دل نہیں کر رہا تھا لیکن وہ پہلے ہی اپنے کام میں کافی زیادہ لاپرواہی کر چکا تھا جس کا نقصان بھی ہو سکتا تھا

Urdu Novels Ghar

oooo

وہ سارا دن اس کا انتظار کرتی رہی شاید گھر میں کسی کو دوپہر میں فون نہیں کرتا تھا۔ لیکن اب تو گھر میں اس کی بیوی تھی دکھاوے کے لیے ہی فون کر دیتا تو اس کا دل خوش ہو جاتا

کل رخشندہ بیگم نے باتوں ہی باتوں میں رسم کا کہا تو انہوں نے کہا کہ ہمارے خاندان میں یہ رسم ایک ہفتے کے بعد کی جاتی ہے

جب تک لڑکی دلہے اور دولہے کی فیملی کو اچھی طریقے سے سمجھ نہیں جاتی وہ اپنے گھر کی بہو کو کہیں بھی جانے نہیں دیتے۔

اور دوسری بات یہ تھی کہ جب تک دلہن کی مہندی کا رنگ نہ اتر جائے تب تک دلہن کا روپ رکھا جاتا تھا یعنی کہ اسے کمرے سے بھی باہر نہیں جانے دیا جاتا تھا یہ ساری باتیں اسے کل سعدیہ بیگم نے بتائی تھی

یہ ان کے خاندان کی کوئی بہت پرانی رسم تھی جو اسے کافی عجیب لیکن بہت انٹرسٹنگ لگی

لیکن سعدیہ آنٹی نے اسے یہ کہا تھا کہ یہ سب کچھ وہ اپنے شوہر کے لیے کرتی ہیں یعنی کہ اپنا روپ اپنے شوہر تک محدود رکھتی ہیں۔یہ حقیقت تھی کہ قلب کے ساتھ اس کا کوئی ایسا رشتہ تو نہیں تھا لیکن اس پر صرف اور صرف قلب کا حق تھا

اسی لئے اس نے کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں کیا تھا

oooooo

شام میں شہریار گھر واپس آیا تو جیسے اس کے چہرے کی رونق بھی واپس آ گئی رخشندہ بیگم اس کا بہت زیادہ خیال رکھتی تھیں لیکن ان کے لب و لہجے میں کہیں پر بھی سعدیہ بیگم جیسا لالچ نہیں تھا کہ اگر وہ بہو کو خوش رکھیں گی تو ان کی بیٹی خوش رہے گی

وہ دل سے اس کا خیال رکھ رہی تھیں انہیں اس بات سے بالکل غرض نہیں تھی کہ اگر اسمارا یہاں خوش رہے گی تو قلب کے ساتھ شیزرہ بھی ایک پر سکون زندگی گزارے گی

بلکہ وہ تو سچ میں اسے اپنی بیٹی مان رہی تھی ایک بیٹی کی طرح ایسے محبت دے رہی تھی ان کے لیے اسمارا بالکل ان کی بیٹی شیزرہ کے جیسی تھی۔

اور جہاں تک ان کی بیٹی کی خوشیوں کا سوال تھا تو یہ راستہ اس نے خود چنا تھا اگر وہ اپنے لئے اپنی محبت کو حاصل کرنے کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھا سکتی تھی

تو پھر اس محبت کو خود سے محبت کرنے پر مجبور بھی کر سکتی تھی بیٹیوں کو خوشیاں ملنا تو نصیب کی بات ہوتی ہے یہ نہیں تھا کہ وہ اپنی بہو کو خوش رکھیں گئی تو ان کی بیٹی خوش رہے گی

Urdu Novels Ghar

شیزرہ کی خوشیوں کو نصیب کہہ کر وہ صرف اور صرف اسمارہ پر دھیان دے رہی تھی جو اپنا گھر بار سب کچھ چھوڑ کر ان کے بیٹے کی زندگی خوشحال بنانے ان کے گھر آئی تھی

حد کرتے ہو شہریار تم نے اسمارا سے وعدہ کیا تھا جلدی واپس آنے کا اس کے باوجود بھی لیٹ آئے ہو اب جلدی سے چینج کرو اور میری بہو کو کہیں گھمانے پھرانے لے کر جاؤ۔

پہلے ہی اچھا خاصا لیٹ ہو چکے ہو تم اس کے گھر آتے ہیں ماما نے اسے ڈانٹ دیا

ماما آپ کی بہو رانی کو اب میں یہاں نہیں بلکہ باہر گھمانے لے کر جا رہا ہوں۔ میرا مطلب ہے کہ آپ کی بہو آپ کے بیٹے کے ساتھ ہنی مون پر جا رہی ہے اس نے انہیں گڈ نیوز دیتے ہوئے کہا۔

کیا تم سچ کہہ رہے ہو شہریار یہ تو بہت اچھی بات ہے تمہارے کام کی مصروفیات دیکھتے ہوئے مجھے تو یہی لگ رہا تھا کہ تم صرف اور صرف اپنے کام پر ہی دھیان دیتے رہو گے۔

شکر ہے تمہیں عقل تو آئی بتاؤ کب تک جانا ہو گا تمہارا ماما اس کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی کاغان کا سن کر اسمارہ کے چہرے پر بھی رونق آگئی تھی

Urdu Novels Ghar

کام پر لگا رہوں گا بھائی شادی کی ہے میں نے کوئی بور نگ قسم کا انسان تھوڑی نہ ہوں جو صرف کام کرتا رہوں گا

آج اسی سلسلے میں آفس گیا تھا اگلے چند دن تک چھوٹے موٹے سارے کام ختم کر لوں گا ان شاءاللہ جمعرات کو ہم دونوں جائیں گے۔اور اس کے بعد آنے والے دس دن میری بیوی کے نام۔اس نے مسکراتے ہوئے اسمارا کے چہرے کو دیکھا جہاں خوشی صاف دیکھ رہی تھی۔

ooooo

دن خاموشی سے گزر رہے تھے ایک ہفتہ کیسے گزرا اسے پتہ بھی نہیں چلا قلب رات گھر واپس کب آتا تھا کب جاتا تھا اسے بالکل ہوش نہیں تھا بس وہ کام سے لوٹ کر آتا تو آ کر سو جاتا اسے جگاتا نہیں تھا

ایک دو بار تو اس نے اسے کہ انتظار میں جاگتے رہنے کا فیصلہ کیا لیکن اس کی ہمت جواب دے گئی وہ رات تین بجے تک واپس نہیں آیا تھا اور صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ اس کے ساتھ بیڈ پر ہی تھا

وہ ایک شادی شدہ مرد تھا لیکن اسے کوئی غرض ہی نہیں تھا کہ اس کی شادی ہو چکی ہے وہ ایسی زندگی گزار رہا تھا جیسے شیزرہ اس گھر میں اس کی نہیں بلکہ کسی اور کی بیوی ہو۔

گھر میں سب کے سامنے وہ یہی ظاہر کر رہا تھا کہ شیزرہ کے ساتھ اس کی زندگی پر سکون گزر رہی اس نے کسی پر یہ بات ظاہر نہیں ہونے دی تھی کہ قلب اور اس کی شادی شدہ زندگی عام کپلز جیسی نہیں ہے

قلب نے اس سے کہا تھا یہ رشتہ تمہاری وجہ سے جڑا ہے اسے سب کے سامنے تم کس طرح سے ہینڈل کرتی ہو یہ ذمہ داری تمہاری ہے میری نہیں مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی تم سے سچ جانے کے بعد ہمدردی کرتا ہے یا نہیں بس یاد رکھنا کہ جس دن تم نے اپنی ناخوشی اس گھر میں ظاہر کی اسی دن میں تمہیں اپنی زندگی سے بھی نکال دوں گا اور تم سے اپنا نام بھی الگ کر لوں گا

قلب کی طرف سے یہ دھمکی کارآمد ثابت ہوئی تھی وہ ہر حد پار کر سکتی تھی لیکن قلب کا نام خود سے الگ ہوتے نہیں دیکھ سکتی تھی۔

اس نے قلب سے سچی محبت کی تھی اور اسے یقین تھا کہ وہ اپنی محبت سے اسے اپنی طرف متوجہ بھی کر لے گی لیکن ابھی اسے وقت کی ضرورت تھی قلب اس وقت غصے میں تھا اس نے جو قدم اٹھایا تھا اس کے بعد قلب کا اتنی آسانی سے سب کچھ قبول کرنا ہر گز آسان نہیں تھا قلب کو وقت چاہیے تھا اور وہ اسے وقت دے رہی تھی

قلب اسے بالکل اہمیت نہیں دیتا تھا۔اب وہ صبح اس کے اٹھنے سے پہلے کام پر چلا جاتا تھا اور رات کو کب واپس آتا اس کی خبر تو اسے پہلے دن سے ہی نہیں ہوئی تھی

لیکن جس طرح وہ اسے نظر انداز کر رہا تھا اسے بہت برا لگ رہا تھا بے شک دکھاوے کے لئے ہی سہی لیکن وہ اس کی بیوی تو تھی۔

وہ اس کے ساتھ اس طرح کا سلوک کیسے کر سکتا تھا

ooooo

Urdu Novels Ghar

ایک ہفتہ گزر گیا شہریار اسے لینے کے لئے آ گیا آخر کار اس کی بھی پتفیرے کی رسم ادا ہونے لگی تھی۔ شہریار کو تو امید تھی کہ جس طرح سے وہ اسارہ کے ساتھ رسم ادا کرنے آیا تھا قلب بھی اس کے ساتھ آئے گا لیکن ایسا نہیں ہوا تھا قلب نے کام کی مصروفیات بتا کر شہریار سے معذرت کر لی تھی۔

جس پر شہریار نے کسی قسم کا کوئی ایشو نہیں بنایا تھا شہریار نے اس کی معذرت قبول کر لی تھی لیکن اس وعدے کے ساتھ کہ جب وہ ہنی مون سے واپس آئے گا قلب اس کے ساتھ ان کے گھر میں رہنے آئے گا جس پر قلب نے وقتی طور پر حامی بھر لی تھی

شیزرہ گھر جانے لگی اس کے چہرے کی بے رونقی دیکھ کر سعدیہ بیگم کو شرمندگی سی ہوئی کہ ان کی بیٹی خوشی سے چہک رہی تھی اور کہاں ان کی بہو چپ چاپ خاموش تھی

وہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ کر لے قلب پر ان کا کوئی زور نہیں تھا وہ تو اپنی بات صرف اور صرف غالب صاحب کے سامنے ہی رکھ سکتی تھی وہ غالب صاحب کو بہت بار بتا چکی تھی کہ قلب کا رویہ شیزرہ کے ساتھ ہر گز سہی نہیں ہے

کون سا نیا شادی شدہ جوڑا اس طرح ہوتا ہے قلب شیزرہ کی شادی ایک ہفتہ پرانی ہو چکی ہے لیکن اس کے باوجود بھی شیزرہ کے چہرے کی بے رونقی ایسی ہے جیسے ان کی شادی کو بیس برس گزر چکے ہوں

قلب کو اس چیز کی بالکل بھی پرواہ نہیں ہے۔ سات دن کی دلہن کی اس طرح کی اجڑی ہوئی حالت انہیں اپنے داماد کے سامنے بری طرح شرمندہ کر گئی تھی

انہوں نے شیزرہ کو زیورات پہنا کر ایک خوشحال بیوی ظاہر کرنے کی بھرپور کوشش کی تھی قلب بھی سب کے سامنے شیزرہ کے ساتھ بہت نارمل رہتا تھا لیکن ان دونوں کو دیکھ کر کوئی بھی اندازہ لگا سکتا تھا کہ وہ ایک کامیاب شادی شدہ جوڑا ہر گز نہیں ہے

آج قلب وقت سے پہلے آگیا تھا کیونکہ غالب صاحب نے فون کر کے بار بار اسے یاد دلایا تھا کہ آج شہریار اور اسمارہ شیرزہ کو لینے کے لئے آرہے ہیں تو شام کے وقت وہ بھی گھر پر ہی رہے لیکن پھر بھی اس کی واپسی

تب ہوئی جب شہریار آ چکا تھا۔

اور آتے ہی اس نے شہریار کو بتا دیا کہ وہ ان لوگوں کے ساتھ نہیں جا رہا کیونکہ وہ اپنے کام کی وجہ سے بے حد مصروف ہے

دیکھو قلب میں پہلے بتا رہا ہوں میری بہن پورے ایک ہفتے کے بعد جا رہی ہے کم از کم تین دن وہی پر رہے گی۔ شہریار سامنے والے صوفے پر اسارہ کے بالکل ساتھ بیٹھا ہوا تھا جبکہ قلب بھی مسکراتا ہوا دوسرے صوفیے پر شیزرہ کے بالکل قریب بیٹھ گیا

تین دن کیا تم تین ہفتے رکھ لو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔اس نے بے ساختہ جواب دیا تو سب حیرانگی سے دیکھنے لگے شاید کسی کو بھی اس جواب کی امید نہیں تھی

کیا ہو گیا آپ سب لوگ مجھے اس طرح سے کیوں دیکھ رہے ہیں اگر شہریار مذاق کر سکتا ہے تو کیا میں نہیں کر سکتا

آپ لوگوں کو کیا لگتا ہے میں اپنی چند دن کی بیوی کو اتنے دنوں کے لیے کہیں جانے دوں گا ہر گز نہیں۔میں

تو خود اپنے کام کی وجہ سے بہت زیادہ مصروف ہوں۔ ورنہ میں خود اس کے ساتھ وقت گزارتا ابھی ابھی شادی ہوئی ہے اور میں چاہا کر بھی اسے وقت نہیں دے پا رہا

شیزرہ بھی زیادہ تر ناراض ہی رہتی ہے مجھ سے وہ آنکھوں میں بے پناہ محبت لیے اس کی جانب دیکھ رہا تھا شیزرہ نے مزید اس کے چہرے کو نہیں دیکھا تھا وہ نظر جھکا کر اس کی ایکٹنگ پر دل ہی دل میں داد دے رہی تھی

ooooo

شیز رہ میری جان تم خوش تو ہو سب کچھ ٹھیک تو ہے نا بیٹا تمہارے چہرے پر اداسی مجھے بالکل بھی کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا اگر کوئی پریشانی ہے تو مجھے بتاؤ بیٹا میں تمہاری ماں ہوں

مجھ سے کچھ بھی مت چھپاؤ اگر تمہارے سب ٹھیک نہیں ہے۔ قلب تمہارے ساتھ سہی تو ہے نا وہ تمہیں کچھ کہتا تو نہیں ہے نہ

میری جان اگر کوئی مسئلہ ہے تو مجھے بتاؤ میں شہریار سے بات کروں گی ان شاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا

وہ بے حد پریشان تھیں

ان کی بیٹی اتنی اداس اور چہرے کی بے رونقی انہیں بے حد بے چین کر گئی۔

وہ رات ان کے پاس کمرے میں سونے کے لئے آئی تو رخشندہ بیگم نے اسے اپنے پاس بٹھاتے ہوئے کہا

اوہو ماما کیا ہو گیا ہے آپ کو کہاں سے پریشان لگ رہی ہوں میں آپ کو میں بالکل بھی پریشان نہیں ہوں بلکہ میں بہت زیادہ خوش ہوں قلب میرا بہت خیال رکھتے ہیں۔

Urdu Novels Ghar

بس اپنی جاب کی وجہ سے مجھے وقت نہیں دے پاتے۔ان کی جاب ہے ہی کچھ ایسی بہت کوشش کے باوجود بھی وہ میرے لئے وقت نہیں نکال پاتے جس کی وجہ سے میں اداس ہو جاتی ہوں۔

لیکن اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہے کہ میں قلب کے ساتھ خوش نہیں ہوں ماما وہ میری پسند ہیں میں ان سے محبت کرتی ہوں ان کی خاطر میں نے اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے تو ان کے ساتھ خوش کیوں نہیں ہوں گی

وہ میری خواہش ہیں کہ اللہ نے میری خواہش پوری کی ہے آپ تو بیکار میں ٹینشن لے رہی ہیں میں تو بہت زیادہ خوش ہوں اور قلب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کچھ ہی دن میں وہ اپنے سارے کام ختم کر کے مجھے اپنے ساتھ کہیں گھمانے لے کر جائیں گے

وہ انہیں مطمئن کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہنے لگی وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کی ماں مطمئن ہوئی ہے یا نہیں لیکن خاموش ہو گئی تھیں

ooooo

کیا ہوا شہریار آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں وہ کپڑے چینج کر کے آیا تو دیکھا شہریار صوفے پر پریشان بیٹھا کسی سوچ میں مگن تھا وہ اس کے پاس آ بیٹھی

کچھ نہیں بس شیزرہ کے بارے میں سوچ رہا ہوں میں جانتا ہوں میری بہن قلب سے بہت محبت کرتی ہے اس نے قلب کے لیے اتنا بڑا قدم اٹھایا

لیکن جو میں نے کیا ہے بہت جلد بازی میں کیا ہے یقیناً میں نے جذباتی فیصلہ کیا ہو گا مجھے لگ رہا ہے کہ میں نے غلط کر دیا ہے اسمارا یہ سب کچھ مجھے بہت عجیب لگ رہا ہے۔

مجھے اپنی بہن کو روکنا چاہیے تھا لیکن میں نے اسے روکنے کے بجائے اس کی ضد پوری کرنا ضروری سمجھا میں نے غلط کر دیا مجھے عقل سے کام لینا چاہیے تھا

اسمارا مجھے لگتا ہے میں نے غلطی کر دی مجھے اپنی بہن کو سمجھانا چاہئے تھا وہ اپنی پریشانی اس سے بانٹ رہا تھا جبکہ اسمارہ کو اس کی پریشانی سمجھ نہیں آ رہی تھی

شہریار ہوا کیا ہے آپ اتنے زیادہ پریشان کیوں ہیں کیا بھائی نے آپ سے کچھ کہا ہے اب تو میرے خیال میں سب کچھ ٹھیک ہے بھائی اور شیزرہ ایک دوسرے کے ساتھ کافی خوش لگ رہے تھے پھر آپ ایسا کیوں بول رہے ہیں

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی اس کی پریشانی اس کی سمجھ سے بالکل باہر تھی

یہی تو مسئلہ ہے اسمارا وہ دونوں صرف ایک دوسرے کے ساتھ خوش لگ رہے تھے لیکن ایسا نہیں ہے میں نے قلب کے انداز میں

ایسا کچھ بھی محسوس نہیں کیا مجھے لگ رہا ہے کہ وہ صرف دکھاوا کر رہا ہے خوش رہنے کا

حقیقت میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ کیا بول رہا تھا اسمارہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ بھلا ایک دوسرے کے ساتھ ایسا دکھاوا کیوں کریں گے

شہریار آپ کیا کہنا چاہتے ہیں پلیز کھل کر بتائیں میں سمجھ نہیں پا رہی شہریار نے ایک نظر اس کے پریشان چہرے کو دیکھا پھر نفی میں سر ہلا دیا

اپنے خیالات بتا رہا تھا بیوی لیکن تمہیں میرا کوئی بھی خیال سمجھ میں ہی نہیں آتا ہے چھوڑو یہ ساری باتیں تم ادھر آؤ میرے پاس وہ اس کا بازو کھینچ کر اسے اپنے پاس بٹھاتے ہوئے کہنے لگا

نہیں پہلے آپ بتائیں کہ آپ کیا کہہ رہے تھے وہ ابھی تک اس کی پچھلی باتوں پر ہی اٹکی ہوئی تھی

چھوڑو باقی باتوں کو جن کا مسئلہ ہے وہی سوچ کر لیں گے ہمیں ایک دوسرے کے بارے میں بات کرنی چاہیے

اچھا بتاؤ ہنی مون پر جانے سے پہلے شاپنگ کرنی ہے وہ اس کا دھیان بھٹکانے کی کوشش کرنے لگا

نہیں شاپنگ بالکل بھی نہیں میرے پاس بہت سارا سامان ہے

فی الحال شاپنگ کی ضرورت بلکل بھی نہیں ہے ابھی تم میرے خیال میں تقریبا تین چار ماہ شادی کے کپڑے ہی ہت ہیں اس نے مسکراتے ہوئے کہا

کیا بات ہے میری بیوی کو تو بالکل بھی شوق نہیں ہے نہ جانے کون ہوتے ہیں وہ کمبخت مرد جو بیویوں کی شاپنگ سے اتنا زیادہ گھبراتے ہیں

میری بیوی تو شاپنگ کے نام پر مجھے بالکل بھی تنگ نہیں کرتی اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے وہ اسے اپنی بے حد قریب کر چکا تھا

Urdu Novels Ghar

میں ابھی تنگ نہیں کر رہی اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ کو دو تین ماہ بعد تنگ نہیں کروں گی شاپنگ کے معاملے میں بھی سب کے جیسے ہی ہوں

میں بھی آپ کے بہت سارے پیسے ضائع کرواؤں گی وہ اسے ڈرانے کی کوشش کر رہی تھی

میں چاہتا ہوں کہ میں تم پر خرچ کروں میری جان مگر تم مجھے موقع ہی نہیں دے رہی اس نے نرمی سے اس کے لبوں کو چومتے ہوئے کہا جبکہ اس کی اچانک جسارت پر وہ سرخ پرتی اس کے قریب سے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی

لیکن اس سے پہلے کہ وہ اس سے دور جاتی وہ اس کا ہاتھ تھام چکا تھا۔ایک جھٹکے سے وہ اسے اپنے قریب کھینچتا۔اسے بیڈ پر گرا کر اس کے چہرے پر جھکا تھا تمام راہ فرار بند ہوتے ہی وہ پوری طرح اس کے بازوں میں قید ہو گی

نجھ سے دور کرنے کی کوشش مت کیا کرو میری پکڑ بہت سخت ہے کسی دن کوئی ہڈی ٹوٹ جائے گی وہ اس کی گردن پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولا۔

جب کہ وہ بالکل خاموش اس کی باہوں میں پڑی تھی

oooooo

یہ سب کچھ کیا تھا قلب بتاؤ آخر تم چاہتے کیا ہوا گر تم نے اسارا کے خاطر اس معصوم لڑکی کو اپنا ہی لیا ہے تو اب اس سے جڑے اس حسین رشتے کو نبھانے سے کیوں ہچکچا رہے ہو

تم چھوٹے بچے نہیں ہو جسے ایک ایک بات سمجھانی پڑے ماشاءاللہ سے اب تم لڑکوں میں بھی شامل نہیں ہوتے ایک بھرپور مرد ہو تم تمہیں کوئی بات سمجھاتے ہوئے اب مجھے بہت عجیب لگتا ہے

Urdu Novels Ghar

کب تک کرن کے سائے کے پیچھے بھاگتے رہو گے تم جواب دو مجھے بھول کیوں نہیں جاتے اس کو جس نے تمہارے دل کی دنیا برباد کر دی

جواب دو مجھے کب تک تم اس لڑکی کے لیے اپنی زندگی برباد کرتے رہو گے

آخر کب تک چلتا رہے گا یہ سب کچھ۔۔۔

مجھے لگا تھا کہ تم اسے بھلا چکے ہو لیکن نہیں تم ابھی تک اس کی یادوں میں قید ہو تم نہیں بھولے اسے اب تک

نہیں بھولے اس کے پیچھے تم اپنا آپ برباد کر رہے ہو

جھوٹ کہتے ہو تم کہ تمہاری زندگی میں اس کی کوئی اہمیت نہیں اگر تمہاری زندگی میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی تو اب تک تم بھلا چکے ہوتے اسے وہ تمہارے ساتھ نہ ہونے کے باوجود بھی اب تک تمہارے ساتھ ہے

تم اس سے نفرت کے دعوے دار ہوں قلب لیکن اسے چھوڑ کر تم اپنی زندگی میں آگے بھی نہیں بڑھ پا رہے

Urdu Novels Ghar

اس کے لیے تم نے اپنی زندگی روک لی ہے بس کرو قلب آگے بڑھو بس بہت ہو گیا دادا جان اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہے تھے قلب نے کوئی جواب نہ دیا وہ کتنی ہی دیر سے انہیں سننے جا رہا تھا

میں تم سے بات کر رہا ہوں قلب تم میری بات کا جواب دو اس بار وہ غصے سے چلا اٹھے

میں اسے بھول چکا ہوں دادو جی اس نے بہت دیر کے بعد جواب دیا تھا

وہ میری زندگی میں شامل نہیں ہے میں اسے بھول چکا ہوں لیکن شیزرہ کے ساتھ آگے بھی نہیں بڑھ پا رہا

کیونکہ شیزرہ سے میں کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا ہوں نہ ہی میری زندگی میں وہ لڑکی کوئی اہمیت رکھتی ہے

میری نظر میں بس وہ ایک بیوقوف لڑکی ہے جو کہ اور کچھ نہیں کر سکی تو اس نے یہ بے وقوفی کر کے مجھے بے بس کرنے کی کوشش کی ہے میری نظر میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے لیکن اس کے باوجود بھی میں اپنی بہن کے لئے اس رشتے کو نبھانے کی کوشش کر رہا ہوں

وہ صرف میری ایک مجبوری ہے اس کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں اور جب تک میری بہن شہریار کے ساتھ خوش ہے میں اس مجبوری کو گھسیٹنے کے لئے تیار ہوں۔

مجھے زبردستی کے رشتے پسند نہیں شیزرہ ایک زبردستی کا رشتہ ہے۔سو جائیں بہت وقت ہو چکا ہے آپ کو بھی نیند آرہی ہو گی وہ ان کے قریب سے اٹھتے ہوئے کہنے لگا

قلب محبت کرنے والوں کے ساتھ یوں بے رخی سے کام نہیں لیا جاتا وہ معصوم تم سے محبت کر بیٹھی ہے تو اس کی محبت کا یوں امتحان مت لو۔

یقین کرو اسے بس ایک موقع کی ضرورت ہے وہ تمہیں ہر وہ خوشی دے گی جس سے تم منہ پھیر کر بیٹھے ہو جس سے تم دور جانے کی کوشش کرتے ہو ہر وہ خوشی جو تمہارے حصّے کی ہے۔

اسے بس ایک موقع کی ضرورت ہے وہ تمہاری مسکراہٹ کو واپس لے آئے گی اسے وہ ایک موقع دے دو ۔میں یقین سے کہہ سکتا ہوں وہ لڑکی تمھیں خوش کرنے کے لئے کچھ بھی کر جائے گی

میں نے دیکھا ہے اسے اس کی آنکھوں میں تمہارے لیے سچی محبت اس کی باتوں میں تمہارا نام لیتے ہوئے جو مٹھاس آتی ہے نہ وہ اس سچی محبت کا ثبوت ہے جو تم سے کرتی ہے۔

اسے بس ایک موقع چاہیے تمہاری زندگی کو خوشیوں سے بھر دے گی دادا جان اسے دیکھتے ہوئے بولے تھے جبکہ وہ بنا کچھ بھی کہے کمرے سے باہر نکل گیا

ooooo

اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ قلب خود اسے لینے آیا ہے اسے ملازمہ نے آکر بتایا تو وہ تقریبا بھاگتے ہوئے نیچے آئی تھی

Urdu Novels Ghar

ملازمہ کی بات پر اسے یقین نہ آیا اسے لگا شاید اس نے اس کے ساتھ مذاق کیا ہے اور اگر یہ مذاق ہوتا تو آج اس ملازمہ کے ساتھ ضرور کچھ نہ کچھ ایسا کرتی تھی جو کل صبح کے اخبار میں آتا۔ لیکن ملازمہ کی بات سچ تھی وہ نیچے صوفے پر ماما کے ساتھ بیٹھا باتوں میں مصروف تھا۔

ہاتھ میں چائے کا کپ تھا۔ جب کہ وہ ماما سے مسکرا مسکرا کر باتیں کر رہا تھا ماما کے چہرے پر بھی اطمینان تھا جبکہ اسمارا اپنے بھائی کے پہلے بار آنے پر اس کے لئے کچھ بنا رہی تھی۔

لو آگئی تمہاری بیوی بھی ماما اسے سیڑھیوں سے اترتے دیکھ کر مسکرا کر کہنے گی۔

یہ کیا تم نے کیا حالت بنا رکھی ہے جاؤ جا کر چینج کرو۔ تھوڑا سا وقت ہے تمہیں گھر چھوڑ کر ضروری کام کے

لئے نکلنا ہے۔اسے آتے دیکھ کر وہ کہنے لگا۔

اس نے ایک نظر اپنی ماں کو دیکھا اور پھر اسے

ہاں بیٹا قلب کو کسی ضروری کام کے لئے جانا تھا اسی لیے صبح صبح وقت نکال کر تمہیں لینے آیا ہے

مجھے بہت خوشی ہوئی یہ جان کر کے تم نے اس کی ذمہ داریوں کو سمجھا بہت اچھی بات ہے بیٹا میاں بیوی ایک دوسرے کو نہیں سمجھیں گے تو زندگی کی گاڑی کیسے چلے گی۔

میں یہی چاہتی ہوں کہ تم آگے بھی قلب کی ذمہ داریوں کو سمجھو اس نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ جلد ہی اپنے کام نپٹا کر تمہارے ساتھ وقت گزارنے کے لئے چھٹی لے گا

تب تک تم بھی اس کی ذمہ داریوں کو سمجھنا کوئی بھی فضول ضد مت کرنا, قلب کی زندگی ایک عام انسان سے تھوڑی سی الگ ہے۔اس کے سر پر اس کے ملک کو لے کر کچھ فرائض ہے جو اسے سرانجام دینے ہیں

میں چاہتی ہوں کہ تم قلب کی طاقت بنو ایک سپاہی کے لئے اس کی سب سے بڑی طاقت اس کی فیملی کا سپورٹ ہوتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ تم بھی قلب کو وہ سپورٹ ضرور دو گی۔

قلب ابھی تمہیں وقت نہیں دے پارہا لیکن جلد ہی وہ تمہارے لئے وقت نکال دے گا ماما اسے بے حد محبت سے سمجھا رہی تھی جب کہ وہ سمجھ چکی تھی کہ اتنی دیر سے قلب شاید انہیں یہی ساری باتیں بتا رہا تھا

اس نے یہ بہانہ بنایا تھا اپنی شادی شدہ زندگی میں غیر دلچسپی کا اس نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا کیونکہ جو بھی تھا قلب کے اس بہانے سے اس کی ماں مطمئن ہو گئی تھی جو اس کے لئے بھی بہت اچھا تھا

ooooo

بابا مجھے آپ لوگوں سے بہت ضروری بات کرنی ہے ڈنر کے بعد وہ سب لوگ اپنے اپنے کمرے میں جانے لگے تو قلب نے کہا

وہ صبح نہ جانے کیسے اپنے آپ ہی شیزرہ کو لے آیا تھا سب کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی یہ ایک اچھی تبدیلی تھی جو سب کو بہت پسند آئی تھی

ہاں بیٹا بولو تم کیا کہنا چاہتے ہو وہ واپس بیٹھتے ہوئے کہنے لگے

دراصل بابا مجھے جانا ہے ایک مشن کے سلسلے میں میری پوسٹنگ ایک گاؤں میں ہو رہی ہے اس مشن میں

تقریبا مجھے آسانی سے تین سے چار ماہ لگ جائیں گے چھ مہینے بھی لگ سکتے ہیں اس نے بات شروع کی

یہ کیا طریقہ ہے قلب اسی لیے میں تمہیں یہ فیلڈ جوائن کرنے کی اجازت نہیں دیتا تھا ابھی تمہاری شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں اگر کہیں بھی جانا ہے تو شیزرہ کو ساتھ لے کر جانا ہو گا بابا نے اسے فیصلہ سنایا

بابا میں آتا رہوں گا اسے وہاں لے کر جانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے وہ جگہ کافی انکفرٹیبل ہے وہ یہ سب کچھ ہینڈل نہیں کر پائے گی۔

جو جگہ رہنے کے لئے دی جا رہی ہے وہ بھی اتنی قابل قبول نہیں ہے یہ گاؤں بہت خراب حالت میں ہے اور میں خود بھی اپنے ایک دوست کے ساتھ وہاں رہوں گا اس نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

میں کچھ نہیں جانتا قلب اگر تم کہیں پر بھی جاؤ گے تو تمہاری بیوی تمہارے ساتھ جائے کہ ابھی تمہاری شادی کو بمشکل ایک ہفتہ ہوا ہے اور تم یوں کہیں بھی نکل پڑو وہ بھی اکیلے ایسا ممکن نہیں ہے

یہ لڑکی اس گھر میں تمہارے نام پر آئی ہے تمہارے نام پر بیٹھی ہوئی ہے اور تم اتنے لاپرواہ جیسے جانتے ہی نہیں۔ ہم سب کو اچھی طرح سمجھ آ رہا ہے رکھا اگر اس لڑکی نے تمہاری عزت عکھی ہوئی ہے تو اسے مزید

امتحان میں مت ڈالو

اول تو تم کہیں جاہی نہیں رہے اگر جانا اتنا ہی ضروری ہے تو تمہاری بیوی تمہارے ساتھ جائے گی۔انہوں نے جیسے فیصلہ سنایا تھا قلب نے ہاں میں سر ہلایا

ٹھیک ہے اگر آپ چاہتے ہیں کہ یہ میرے ساتھ جائے تو ایک بار آپ جان لیں کہ جس جگہ میں جارہا ہوں وہ کیسی ہے

Urdu Novels Ghar

اول وہاں پانی کا کوئی نظام نہیں ہے دوسرا بجلی چلی جائے تو مہینہ مہینہ واپس نہیں آتی۔

میں اسے آسانی دینا چاہتا ہوں ایسے مشکل حالات میں لے کر ہر گز نہیں جانا چاہتا پاپا وہ جگہ اس کے رہنے کے قابل نہیں ہے یہ ہینڈل نہیں کر پائے گی پلیز سمجھنے کی کوشش کریں

وہ اپنے موبائل سے ایک تصویر نکالتا ان کے سامنے رکھنے لگا جیسے دیکھ کر بابا گہری سوچ میں جا چکے تھے

وہ جگہ واقع ہیں شیز رہ جیسی لڑکی کے رہنے کے لائق نہیں تھی۔اس جگہ کی حالت اتنی خراب تھی کہ وہاں کوئی بھی نہیں رہ سکتا تھاایسالگ رہا تھا جیسے یہ مکان صدیوں پرانا ہے

چھوٹی چھوٹی دیوار کے سامنے ایک دروازہ اور ایک ٹوٹی ہوئی کھڑکی تھی یقیناًاس گھر میں ایک ہی کمرہ تھا۔جو کہ مٹی سے بناہوا تھا

بابا کو یہ جگہ اپنی لاڈلی بہو کے لئے کبھی پسند نہیں آئے گی قلب بہت اچھے طریقے سے جانتا تھا۔لیکن قلب کو اپنے بابا کی پریشانی بھی ختم کرنی تھی اور یہ صرف اس کی نہیں بلکہ اس کی بہن کی زندگی کا بھی سوال تھا

اگر وہ یوں ہی چلا جاتا تو ممکن تھا کہ شہریار اور اسمارا کی زندگی میں بھی سب کچھ ٹھیک نہیں رہتا

میں آتا رہوں گا بابا۔ میں ہر پندرہ بیس دن میں چکر لگاؤں گا۔

وہ انہیں مطمئن کرنے کی کوشش کر رہا تھا

لیکن بیٹا ابھی تمہاری شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں۔ لوگ طرح طرح کے سوال کریں گے شادی پر بھی

لوگوں کو اچھا خاصہ موقع مل گیا تھا اور اب تم جانتے ہو تمہاری ذرا سی غلطی سے بات بہت زیادہ بگڑ سکتی ہے بابا اسے سمجھانے کی کوشش کرنے لگے

انہیں سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اس سے کیا کہیں لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اس جگہ پر شیر زہ کا رہنا بہت مشکل تھا کہاں وہ نازوں سے پلی نازک سی لڑکی اور کہاں یہ سب

بابا لوگوں کا تو کام ہوتا ہے باتیں کرنا اب لوگوں کی باتوں کے لیے میں اپنی بیوی کو اس طرح کی مصیبت میں تو نہیں ڈال سکتا نا۔ چلیں اب آپ آرام کریں میں نے بھی نکلتا ہوں صبح صبح یہاں سے نکلنا ہو گا کافی لمبا راستہ ہے

ان کے قریب سے اٹھتے ہوئے کہنے لگا تو بابا کچھ بھی نہیں بولے۔ان کی پریشانی کو وہ سمجھ سکتا تھا لیکن یہ اس کا کام تھا جسے وہ کسی بھی حال میں چھوڑنے کو تیار نہیں تھا

oooo

شیزرہ بیٹا تم اپنا سامان پیک کر لو قلب کل صبح اپنے کام کے سلسلے میں کہیں جا رہا ہے تمہارے بابا چاہتے ہیں کہ تم بھی اس کے ساتھ جاؤ ابھی تو وہ دونوں کمرے میں ایک دوسرے سے اس سلسلے میں بات کر رہے ہیں لیکن غالب صاحب نے کہا ہے کہ وہ تمہیں قلب کے ساتھ بھیج کر ہی دم لیں گے

اب کوئی وہ غیر شادی شدہ انسان نہیں ہے جو یوں ہی منہ اٹھا کر اکیلے نکل پڑے اب وہ جہاں بھی جائے گا تمہارے ساتھ ہی جائے گا اسی لیے تم بھی اپنی تیاری مکمل کر لو

قلب کے واپس کمرے میں آنے سے پہلے سعدیہ بیگم شیزرہ کے پاس آئی تھیں۔تاکہ وہ اسے قلب کے بارے میں بتا سکیں

غالب صاحب نے انہیں یقین دلایا تھا کہ وہ قلب کو شیزرہ کو اپنے ساتھ لے جانے کے لیے منا کر ہی دم لیں

گے اور اسی امید پر وہ یہاں آئی تھی۔

کیا ہم کہیں جا رہے ہیں واو بہت مزہ آئے گا میں ابھی اپنا سامان پیک کرتی ہوں بے حد خوشی سے چہکتے ہوئے بولی

اس کی خوشی دیکھتے ہوئے سعدیہ بیگم بھی مسکرا دی اور اسے کام پر لگا کر کمرے سے باہر نکل آئی

ooooo

ہم کہاں جا رہے ہیں اور آپ نے مجھے اس بارے میں کچھ نہیں بتایا صبح بھی نہیں بتایا اگر آپ بتا دیتے تو اب تک تو میں پیکنگ بھی کر لیتی وہ کافی زیادہ خوش نظر آ رہی تھی جیسے وہ اپنے مشن کے سلسلے میں کسی گاؤں میں

نہیں بلکہ اسے لے کر ہنی مون پر نکل رہا ہے

تمہیں کس بے وقوف نے کہا کہ میں تمہیں اپنے ساتھ لے کر جاؤں گا میرا دماغ اتنا خراب نہیں ہوا وہ بے حد سخت لہجے میں بولا

اور آپ کو کس بے وقوف نے کہہ دیا کہ میں آپ کو اکیلے کہیں پر بھی جانے دوں گی آپ کو مجھے اپنے ساتھ لے کر جانا ہو گا آپ کی مرضی ہو یا نہ ہو میں آپ کی بیوی ہوں آپ مجھے اس طرح سے چھوڑ کر تو ہر گز نہیں جا سکتے۔

وہ بھی اسی کے انداز میں اس کے سامنے آتے ہوئے بولی جبکہ کمرے کے دروازے پر سعدیہ بیگم فون کان سے لگائے شیزرہ کے پاس جا رہی تھی جس کا فون نہ لگنے پر رخشندہ بیگم نے سعدیہ بیگم کے فون پر کال کی تھی۔

اس سے پہلے کہ وہ کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا کر شیزرہ کو فون دیتی ان کی لڑائی پر کمرے کے باہر ہی رک گئی

شیزرہ میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں پہلے ہی اس کے سلسلے میں بہت زیادہ پریشان ہوں

بہتر ہو گا کہ تم اس وقت مجھے بالکل بھی تنگ مت کرو راستہ چھوڑ دو مجھے پیکنگ کرنی ہے

میں آپ کی پیکنگ کر چکی ہوں اور میں آپ کے ساتھ جا رہی ہوں آپ کو کہیں بھی اکیلے نہیں جانے دوں گی میں بیوی ہوں آپ کی اس گھر کی نہیں جو آپ کہیں بھی جائیں گے اور میں یہاں پر ہوں گی

بیوی نہیں ایک ان چاہا وجود ہو جو میری زندگی میں میری اجازت کے بغیر آیا ہے اور جو چیز من مرضی کی نہ ہو اس کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی تم میری زندگی میں کوئی ویلیو نہیں رکھتی شیزرہ

اور نہ ہی مجھ سے کسی بھی قسم کی امید رکھنا وہ بے حد غصے سے بول رہا تھا جب کہ اس کی ساری باتیں رخشندہ بیگم فون پر اپنے کانوں سے سن رہی تھی سعدیہ بیگم نے کمرے کے اندر جانے کی بجائے وہی سے واپسی کی راہ لی۔

سعدیہ بہن قلب اتنی زور سے کیوں بول رہا ہے وہ میری بیٹی پر کیوں چلا رہا تھا سب کچھ خیریت تو ہے وہ بے حد پریشانی سے پوچھنے لگی

Urdu Novels Ghar

جی جی سب کچھ ٹھیک ہے میرے خیال میں دونوں میں کوئی نوک جوک ہو گئی ہے آپ پریشان مت ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا میاں بیوی میں ایسی چھوٹی موٹی باتیں تو ہوتی رہتی ہیں وہ سمجھاتے ہوئے کہنے لگی

جبکہ ان کا دل ڈر بھی رہا تھا کہیں ان کی یہ لڑائی اسمارا اور شہریار کے رشتے پر برا اثر نہ چھوڑے

ooooo

شہریار شہریار بیٹا دروازہ کھولو وہ تھوڑی دیر پہلے ہی اپنے کمرے میں آیا تھا اب چینج کر کے سونے کی نیت سے بیڈ پر بیٹھنے لگا تھا جب دروازہ بجا۔

وہ جلدی سے ماما کے پاس آیا تھا جو مسلسل بے چینی سے دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی کیا ہوا امی سب خیریت تو ہے اس نے ان کی پریشانی کی وجہ جاننی چاہی

کچھ خیریت نہیں ہے بیٹا قلب اور شیزرہ کی لڑائی ہو گئی ہے مجھے بہت زیادہ پریشانی ہو رہی ہے نہ جانے وہ دونوں کس بات پر لڑ رہے تھے ان کی آواز مجھے فون پر بھی سنائی دے رہی تھی اللہ خیر کرے وہ بے حد پریشان لگ رہی تھی شہریار نے انہیں سنبھالنے کی کوشش کی

Urdu Novels Ghar

مامار یلیکس ہو جائیں سب ٹھیک ہے نا شادی شدہ جوڑا ہے لڑائی جھگڑے کونسے کپل میں نہیں ہوتا آپ بہت زیادہ ٹینشن لے رہی ہیں

اللہ نے چاہا تو سب کچھ ٹھیک ہی ہو گا۔آپ پلیز پریشان مت ہوں آپ کا بی پی ہائی ہو جائے گا وہ انہیں سمجھاتے ہوئے کہہ رہا تھا جبکہ ان کی پریشانی کو سوچتے ہوئے اسمارا بھی اچھی خاصی پریشان ہو چکی تھی

آپ کو تو پتہ ہے نہ آپ کی بیٹی کس طرح کی طبیعت کی مالک ہے ذرا سی بات اس کی مزاج کے خلاف ہو جائے تو ہنگامہ کر دیتی ہے یقینا آپ کا داماد فی الحال اس کی سوچ کو سمجھنے سے قاصر ہو گا آپ آئیں میں آپ کو روم میں چھوڑ کے آتا ہوں

وہ انہیں سمجھاتے ہوئے کمرے میں چھوڑ کے چلا گیا تھوڑی دیر کے بعد انھیں سمجھا کر واپس آیا تو بیڈ پر لیٹنے کے بجائے وہ صوفے پر آ کر بیٹھا اور ٹی وی آن کر لیا۔

وہ بہت زیادہ پریشان لگ رہا تھا

Urdu Novels Ghar

وہ چینج کر کے کمرے میں آئی اس کی سوچ بھی مسلسل شیز رہ اور قلب کی لڑائی کی جانب تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہے قلب اور شیز رہ کی یوں اچانک لڑائی ہونا اور بات گھر کے ہر فرد تک پہنچ جانا اتنی بھی نارمل بات نہیں تھی کہ سب لوگ ریلیکس ہوتے

اسے یقین تھا شہریار بھی بہت زیادہ پریشان ہو گا۔وہ بنا کچھ بھی بولے بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی شہریار کو مخاطب کرتے ہوئے بھی اسے وقت بہت عجیب لگ رہا تھا

شیر زہ اور قلب کی لڑائی کو لے کر وہ خود بھی پریشان ہو گئی تھی

Urdu Novels Ghar

وہ شہریار کے ساتھ کتنی خوش تھی ابھی رات میں ہی تو شہریار نے کھل کر اس کے سامنے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا لیکن اب کب سے ٹی وی پر نظریں جمائے کسی سوچ میں ڈوبا ہوا تھا

اب اسے اپنی ماں کا ڈر ٹھیک لگ رہا تھا وٹہ سٹہ کی شادی کامیابی کی طرف کم ہی جاتی ہے اب یقیناً شہریار اس سے اپنی بہن کی تکلیف کا بدلہ لے گا وہ بیڈ پر بیٹھی مسلسل صوفے پر بیٹھے شہریار کی جانب دیکھ رہی تھی جسے شاید وہ بھی نوٹ کر چکا تھا اس نے ایک نظر اس کی جانب دیکھا

ہائے جانم یوں چوری چوری دیکھ کر مار ہی ڈالو گی وہ دل پہ ہاتھ رکھے آہ بھر کر کہتا اسے نظر جھکانے پر مجبور کر گیا

اچھا اچھا دیکھو میں نہیں دیکھ رہا تمہیں مجھے تو پتا بھی نہیں ہے کہ تم مجھے دیکھ رہی ہو وہ اس کے نظریں جھکانے پر بولا تو اسما حیران ہوئی کیا وہ بھول گیا تھا ابھی ماما اسے کیا بتا کر گئی تھیں

جانم اپنی ملکیت کو دیکھنے چھونے اور پیار کرنے کا حق حاصل ہے آپ کو یوں نظریں نہ چرائے اپنی پریشانی کی وجہ بتائے وہ اسے دیکھتے ہوئے اس کی پریشانی نوٹ کر گیا

شیری شیزرہ اور قلب بھائی کی لڑائی۔۔۔۔

ڈارلنگ ان دونوں کی لڑائی سے ہمارا کوئی لینا دینا نہیں ہے میاں بیوی میں ایسی چھوٹی موٹی لڑائیاں ہوتی رہتی ہیں آگے جا کر ممکن ہے کہ ہم دونوں میں بھی ہوں

ویسے میری امی کو لڑنے جھگڑنے والی بہو چاہیے تھی لیکن تم تو زبان اپنے گھر سے ساتھ لانا ہی بھول گئی میری امی کے تو خواب ہی ادھورے رہ گئے اس کا انداز ایسا تھا کہ اسمارہ کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی

ارے تم تو مسکرا رہی ہو دور سے تمہاری مسکراہٹ ٹھیک سے نظر نہیں آ رہی پاس آ کر مسکراؤ نا وہ اس کی معصوم سی ہنسی کو نظروں میں محفوظ کرتا ہوا بولا

جی نہیں مجھے نہیں مسکرانا میں جا رہی ہوں امی کی میڈیسن ان کو دینے کے لئے وہ اٹھ کر کمرے سے باہر جانے لگی

تمہاری انہی حرکتوں کی وجہ سے میری امی کے خواب ادھورے ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تو اس کے چہرے پر ایک بار پھر سے مسکراہٹ آ گئی

oooo

تو کیا میں سمجھوں کہ آپ مجھ سے ڈر گئے ہیں اسی لیے مجھ سے دور بھاگ رہے ہیں وہ فریش ہو کر باہر آئی تو وہ سے سونے کے لئے لیٹ چکا تھا

Urdu Novels Ghar

سو جاؤاس وقت میں تمہارے منہ نہیں لگنا چاہتا وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے بولا

ویسے اتنے ڈرپوک لگتے تو نہیں تھے آپ کس چیز سے ڈرتے ہیں آپ میری محبت سے یا پھر میرے یقین سے وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے قلب نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر ہاتھ بڑھا کر لائٹ آف کر دی

مجھے صبح صبح نکلنا ہے میرے پاس فضول وقت نہیں ہے تمہاری باتیں سننے کا

وہ بیزاری سے بولا

اسمارہ تو کہتی ہے کہ میرا بھائی بڑا بہادر ہے لیکن یہاں تو اس کا بھائی ایک چھوٹی سی لڑکی سے ڈر رہا ہے جو اس

کی نظر میں ایک بے وقوف اور پاگل لڑکی ہے

آپ کو اب تک میری محبت پر یقین نہیں ہے جب کہ میں آپ کی خاطر اپنی جان دینے کو بھی تیار ہوں

مجھے سمجھ نہیں آتا میں کس طرح سے آپ کو بتاؤ کہ میں آپ سے پیار کرتی ہوں نہ جانے آپ کو کس طرح سے یقین آئے گا

وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے بہت کم آواز میں بولی

قلب کچھ بھی نہیں بولا تھا وہ اس کے بارے میں کچھ سوچنا ہی نہیں چاہتا تھا بلکہ اس کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا تھا یہ مجبوری کا طوق اس کے گلے میں بندھا گیا تھا۔اور وہ اس سے جان بھی نہیں چھڑوا پا رہا تھا

اس کا وجود اپنے کمرے میں اسے تکلیف دے رہا تھا وہ اس سے دور جانے کے لیے ہی تو اتنے مشکل مشن کے لئے نکل رہا تھا۔ ورنہ اس کام کے لیے دوسری ٹیم کو روانہ کیا جا رہا تھا لیکن اپنی ڈسٹرب لائف کو ریلکس کرنے کے لئے اس نے اس کیس کو اپنے ہاتھ میں لے لیا

بتائیں آپ کو کس طرح مجھ پر یقین آئے گا۔ ایسا کیا کروں کہ آپ کو میری محبت پر یقین آ جائے جان دینے کی کوشش تو کر چکی ہوں لیکن وہ بھی آپ کی نظروں میں ایک بے کار اور بے وقوفانہ حرکت تھی

توبتائیں میں ایسا کیا کروں کہ آپ کو میری محبت سچی لگنے لگے ایک وقتی جذبہ نہیں بلکہ تاعمر کا جذبہ لگنے لگے ۔اس کا رونے کا دل کر رہا تھا لیکن ابھی تو شروعات تھی اگر وہ ابھی سے رونے لگی تو کیسے مقابلہ کرے گی اس پتھر دل انسان کا

اس وقت میری جان چھوڑ دو میں سونا چاہتا ہوں اس کے چپ نہ ہونے پر وہ تھوڑی اونچی آواز میں بولا ۔کب سے اسے تنگ کیے جا رہی تھی اب وہ مزید اس کی بکواس نہیں سننا چاہتا تھا

ٹھیک ہے سو جائیں لیکن یہ مت سوچیے گا کہ صبح میں اکیلے آپ کو جانے دوں گی میں بھی آپ کے ساتھ جاؤں گی یاد رکھئے گا آپ جہاں بھی جائیں گے میں آپ کے پیچھے پیچھے آؤں گی اس کے چہرے سے کمبل ہٹا کر وہ چلاتے ہوئے بولی

بچوں کا کھیل نہیں ہے وہاں رہنا اپنی بچگانہ سوچ سے باہر نکلو لڑکی وہاں دو وقت کا کھانا بھی ملے گا یا نہیں اس بات کی بھی گارنٹی نہیں ہے وہ سمجھانے کے لیے پھر بولا

میں بھوکی رہ لوں گی مگر آپ سے دور نہیں رہوں گی وہ جیسے چیلنج کر رہی تھیں

بھاڑ میں جاؤ۔کمبل کھینچ کر ایک بار پھر سے لیٹ گیا

جہاں آپ جائیں گے وہاں جاوگئی بے شک بھاڑ میں ہی لے چلیں وہ مسکراتے ہوئے اس کے پیچھے لیٹ گئی ۔جو بھی تھا وہ اسے اکیلے نہیں جانے دینے والی تھی آخر وہ اس کی محبت تھی وہ ایسے ایسے ہی تھوڑی نہ چھوڑ سکتی تھی

یہاں تو گھر کی ملازمہ بھی اس پر نظر رکھے ہوئی تھی وہاں تو گاؤں میں نہ جانے کتنی لڑکیاں ہوں گی وہ بالکل رسک نہیں اٹھا سکتی تھی

ooooo

امی آپ پریشان مت ہوں لڑائیاں تو ہوتی رہتی ہیں

اور آپ کو تو پتا ہی ہے ناشیزرہ اور کلب بھائی میں ایج ڈیفرنس بہت زیادہ ہے ایک دوسرے کو سمجھنے کے لئے انہیں وقت لگے گا

اس وقت شیزرہ کی شرارتی طبیعت قلب بھائی کی میچیورٹی کو سمجھ نہیں پا رہی ہیں۔

اور نہ ہی قلب بھائی شیزرہ کو سمجھ پا رہے ہیں ان دونوں کو وقت کی ضرورت ہے۔ان دونوں کو ایک دوسرے کو سمجھنے میں ابھی بہت وقت لگے گا ابھی تو یہ شروعات ہے

شیزرہ قلب بھائی کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈال سکتی ہے تو ظاہری سی بات ہے انہیں محبت کرنے پر مجبور کر سکتی ہے

اوران کی شادی بھی اس حالات میں ہوئی ہے کہ وہ دونوں ہی اس شادی کو لے کر کنفیوز ہو رہے ہیں انہیں ایک دوسرے کو سمجھنے کے لئے وقت چاہیے۔

فی الحال قلب بھائی کی نظروں میں شیزرہ ایک بچکانہ حرکتیں کرنے والی بے وقوف سی لڑکی ہے جو اپنی کسی

ضد کے لئے اتنا بڑا قدم اٹھا چکی ہے

فی الحال قلب بھائی اس کی فیلنگز کو ٹھیک طریقے سے نہیں سمجھ پا رہے ہیں ان دونوں کو ایک دوسرے کو سمجھنے میں ابھی بہت سارا وقت درکار ہے

اب ان دونوں میں ایسا رشتہ ہے کہ اگر کوئی ایک انسان دوسرے انسان کی بات نہیں مانے گا تو دونوں ہی سے پکڑ کرانا کا مسئلہ بنالیں گے چھوٹے موٹے جھگڑے ہوں گے لیکن آہستہ آہستہ یہی جھگڑے ان دونوں کی زندگی میں اس رشتے کو مضبوط مقام دیں گے

میں یقین سے کہہ سکتی ہوں۔جب وہ دونوں ایک دوسرے کو سمجھ جائیں گے تب یہ لڑائی جھگڑے سب خود بہ خود ہی سلجھ جائیں گے

ان دونوں کی زندگی کے لئے آپ ٹینشن مت لو سب ٹھیک ہو جائے گا جب وہ ایک دوسرے کو سمجھیں گے فی الحال قلب بھائی شازی کو سمجھنا ہی نہیں چاہتے جبکہ شازی یہ سوچتی ہے کہ وہ قلب بھائی کو سمجھ چکی ہے

وہ دونوں غلط ہیں اور یہ بات انہیں ہم نہیں بلکہ وقت بتائے گا وقت انہیں بتائے گا کہ وہ دونوں کتنے غلط ہیں

ان دونوں نے ایک دوسرے کو سمجھنے میں کتنی غلطی کی ہے

آپ ان دونوں کے رشتے کو وقت پر چھوڑ دیں انشاءاللہ جلد ہی سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا اور قلب اور شیزرہ ایک مثال بن کر ہم سب کے سامنے آئیں گے اور آپ ان کی نظر اتارا کریں گی

کہ آپ کی بیٹی اور داماد کو کسی کی بری نظر نہ لگے وہ مسکراتے ہوئے بولی تو ایک پیاری سی مسکراہٹ ان کے چہرے پر بھی آگئی

Urdu Novels Ghar

ان کی بہو جانتی تھی کہ کسی کو مطمئن کیسے کرنا ہے

ooooo

قلب ناشتے کی میز پر آیا تو سب لوگ ہی جیسے اسی کے انتظار میں بیٹھے ہوئے تھے یقیناً ان دونوں کی لڑائی کی آواز کمرے سے باہر تک آئی تھی

کل رات قلب اور شیزرہ کی لڑائی میں کافی زیادہ بڑھ گئی تھی وہ اس کے سامنے خود کو سوتا ظاہر کر کے کروٹ بدل گیا جب کہ وہ جانتا تھا کہ شیزرہ روتے ہوئے سو گئی تھی

وہ اس کے سامنے خود کو بہت زیادہ بہادر اور مضبوط ظاہر کر رہی تھی لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ اتنی بھی بہادر نہیں ہے قلب کی بے روخی یقیناً اسے تکلیف دے رہی تھی لیکن قلب نے کوئی اثر نہیں لیا تھا اس کی وجہ سے قلب بھی کافی تکلیف میں رہا تھا

اس کے لئے سب سے بڑی بات یہ تھی کہ وہ وجود کو اپنے کمرے میں ہی نہیں بلکہ اپنی زندگی میں بھی برداشت کر رہا تھا

اس نے اسے چیلنج کیا تھا کہ وہ اس کے ساتھ جائے گی وہ جہاں بھی جائے گا وہ اس کے پیچھے پیچھے آئے گی
قلب نے اس کی باتوں کا کوئی اثر نہیں لیا تھا لیکن وہ اس سے ناراض ہو کر سوئی تھی

قلب نے اسے منانے یا چپ کروانے کی غلطی ہر گز نہیں کی تھی لیکن اس وقت تمام گھر والوں کے چہرے پر ناراضگی اور پریشانی دیکھتے ہوئے اسے لگا کے اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا کم از کم کمرے سے باہر نکلنے سے پہلے شیزرہ کو اپنے ساتھ لانا چاہیے تھا

وہ سب کے سامنے ظاہر کرنے میں تو کامیاب ہو چکے تھے کہ ان کا رشتہ کافی حد تک بہتر ہو چکا ہے لیکن کل

رات کی لڑائی نے سب کچھ جیسے پھر سے بگاڑ دیا تھا

اب وہ اپنی فیملی کو اپنی وجہ سے کسی قسم کی کوئی ٹینشن نہیں دینا چاہتا تھا لیکن اس چیز میں وہ کامیاب نہیں ہو پا رہا تھا۔

سب کچھ ٹھیک کرنے کے چکر میں سب کچھ خراب ہوتا جا رہا تھا اس وقت سب اسے ناراضگی سے دیکھ رہے تھے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ سب کو کیسے بتائے کہ سب کچھ ٹھیک ہے

گڈ مارننگ۔ وہ اپنی سوچ میں مگن تھا جب پیچھے سے چہکتی ہوئی آواز آئی اس نے فوراً مڑ کر دیکھا تھا جہاں وہ مسکراتے ہوئے سب کو صبح بخیر وش رہی تھی

میں نے آپ سے کہا تھا دو منٹ وئٹ کر لیں میں بھی آتی ہوں آپ کو تو بس صبح ہوتے ہی بیڈ چھوڑنے کی جلدی ہوتی ہے وہ اس کے ساتھ ہی کرسی گھسیٹتے ہوئے قلب سے مخاطب ہوئی

اس کے آنے پر جیسے سب کے چہرے کھل اٹھے تھے بابا نے مسکرا کر اسے گڈ مارننگ وش کیا۔

بیٹا رات کو تم لوگوں کے کمرے سے لڑائی کی آواز آ رہی تھی سب ٹھیک تو تھا لگ رہا تھا قلب سے کچھ بھی

کہے بنا کر اسے مخاطب ہوئے لہجے میں بے حد محبت ہی محبت ہے وہ اسے اسمارہ کی طرح ہی چاہتے تھے

بابا جھگڑا تو نہیں ہوا تھا ہاں لیکن تھوڑی سی بد تمیزی کر دی تھی میں نے مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا ایم سوری قلب لیکن میں کیا کرتی یہ مجھے چھوڑ کر جا رہے تھے اپنے کسی کام کے لئے میں نے صاف صاف کہہ دیا کہ مجھے بھی آپ کے ساتھ جانا ہے تھوڑی نہ میں ان کو اکیلے کہیں پر بھی جانے دوں گی

بس اسی لیے میں کہہ رہی تھی مجھے اپنے ساتھ لے جائیں یہ نہیں مان رہے تھے تو تھوڑا بہت جھگڑا بھی ہو گیا لیکن میں نے منا لیا اکیلے تو میں انہیں نہیں جانے دوں گی وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنے الفاظ کھینچ کر بولی تو قلب نے اسے گھور کر دیکھا

بیٹا وہ جگہ تمہارے رہنے کے قابل نہیں ہے میں نے خود بھی دیکھا ہے مجھے وہ جگہ اتنی اچھی نہیں لگی کہ میں تمہیں وہاں بھیج سکوں بابا نے سمجھاتے ہوئے کہا

بابا جب ہم سفر ساتھ ہو تب جگہ کون دیکھتا ہے میں جاؤں گی ان کے ساتھ اس نے مسکرا کر کہا قلب کچھ بھی نہیں بولا تھا بلکہ اسے نظر انداز کرتا اپنے ناشتے میں مگن ہو گیا

یہ تو تم نے ٹھیک کہا بیٹا لیکن وہاں اور رہنا بہت مشکل ہے خاص کر تم جیسی لڑکی کے لیے بہت زیادہ مشکل اسی لیے میں نے قلب کی بات مان لی تھی وہ اب بھی اسے سمجھانے کی کوشش کرنے لگے

بابا میں نے کہانا اگر آپ کے ساتھ وہ شخص ہو جسے آپ چاہتے ہیں تو دنیا کی کوئی مشکل آپ کو مشکل نہیں لگے گی اگر میرے شوہر باہر رہ سکتے ہیں تو میں کیوں نہیں بس فیصلہ ہو گیا میں اکیلے نہیں چھوڑوں گی یہ جہاں جائیں گے میں ان کے ساتھ جاؤں گی وہ ضدی سے لہجے میں کہتی ہے بہت معصوم لگی تھی

ٹھیک ہے بیٹا جیسی تمہاری مرضی ہے تم جاؤ وہ جگہ دیکھ کر آؤ اگر تمہیں لگتی ہے وہ رہنے کے قابل تو بے شک تو وہاں رہوں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے بابا نے مسکرا کر جیسے بات ختم کی تھی قلب نے ایک بار پھر اسے گھور کر دیکھا جس پر وہ آنکھیں پیپٹپاتی اپنے ناشتے میں مگن ہو گی

oooooo

یوں اچانک جانے کا فیصلہ کر لیا قلب کم از کم ہمیں بتا تو دیتے کہ تم شیز رہ کو بھی اپنے ساتھ لے کر جا رہے ہو

۔

اور بتاؤ تو سہی کہ وہ جگہ کیسی ہے اور تم لوگوں کی واپسی کب تک ہو گی شہریار تو یہاں آنے کے بعد کچھ نہیں بولا تھا لیکن رخشندہ بیگم کی بیٹی کی زندگی کا سوال تھا وہ نظر انداز نہیں کر سکتی تھی اسی لیے قلب سے سوال

کرنے لگی

واپسی کا ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا ویسے چار ماہ کے بارے میں بات ہوئی ہے لیکن مجھے لگتا ہے کہ کم از کم چھ مہینے لگ جائیں گے

یہ گھر اتنا زیادہ بڑا ہر گز نہیں ہے چھوٹا سا گھر ہے ملازم کا مسئلہ ہے وہاں اس طرح کی کوئی سہولت موجود نہیں

Urdu Novels Ghar

قلب یہ تم کیا کہہ رہے ہو شازی تو کبھی ایسے ماحول میں نہیں رہی وہ کس طرح سے ایسے چھوٹے سے فلیٹ میں رہ سکتی ہے اور جہاں تک تمہارا کہنا ہے وہاں کوئی میڈ وغیرہ بھی نہیں ہو گی تو کام بھی سارے شازی کو اپنے ہاتھوں سے کرنے ہوں گے

اس کے لیے یہ بہت مشکل ہو جائے گی اس نے تو کبھی خود سے اٹھ کر پانی تک نہیں پیا۔

رخشندہ بیگم نے پریشانی سے کہا

آنٹی میں کیا کر سکتا ہوں اب میں اپنی ایک ہفتہ پرانی بیوی کو چھوڑ کر اپنی ڈیوٹی سر انجام دینے سے رہا کام تو

مجھے کرنا ہے اگر شیزرہ میرے ساتھ چلنے کو تیار نہیں ہے تو ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے آپ اسے لے جائیں اپنے ساتھ ویسے بھی اگر اس کا شوہر ہی گھر پر نہیں ہو گا تو یہ یہاں رہ کر کیا کرے گی۔

اور میں نے کسی فلیٹ کی بات نہیں کی بلکہ گاؤں کے چھوٹے سے مکان کی بات کی ہے شیزرہ وہاں میرے ساتھ دو کمروں کے چھوٹے سے مکان میں رہے گی اس کے ٹھنڈے ٹھار الفاظ نے شہریار کی ماتھے کی رگیں واضح کر دی تھی

اب تم وہاں گاؤں میں میری بہن کو لے کر جاؤ گے اور وہاں کی جاھل عورتوں کی طرح۔۔۔۔۔۔

اپنے الفاظ درست کرو شہریار گاؤں کی عورتیں جاھل نہیں ہوتیں بس ان میں اور ماڈرن عورتوں میں یہ

فرق ہوتا ہے کہ وہ سب سے پہلے اپنے شوہر اپنے گھر پر توجہ دیتی ہیں نہ کہ فضولیات پر اور میں کچھ ناممکن بات تو کر نہیں رہا

سیدھی سی بات ہے میرا ٹرانسفر ہو چکا ہے۔اب مجھے وہی پر رہنا ہے اگر تمہاری بہن میرے ساتھ آنا چاہتی ہے تو ٹھیک ہے ورنہ کوئی زور زبردستی تو ہے نہیں

لیکن میں بات صاف کروں گا وہاں جا کر شیزرہ کو کوئی عالیشان حویلی نہیں ملے گی دو کمروں کا چھوٹا سا مکان اور انہی میں کچن کا انتظام کرنا ہے ضروریات زندگی کے لیے چھوٹا سا واش روم ہے پانی سنبھال کر استعمال کرنا ہو گا

اور یہ سب کچھ تب ہو گا جب شیز رہ میرے ساتھ جائے گی اس کے ساتھ کسی قسم کی کوئی زبردستی نہیں کر رہا میں اگر نہیں تو میں ہر مہینے آتا رہوں گا

اس کا انداز ایسا تھا جیسے ہر مہینے میں ایک دفعہ اپنی شکل دکھا کر اپنی سو کولڈ شادی نبھاتا رہے گا اسے یقین تھا چاہے جو بھی ہو جائے شیز رہ کو جب اس جگہ کی تفصیل پتہ چلے گی وہ اس کے ساتھ اتنے مشکل حالات میں جانے کو کبھی تیار نہیں ہو گی وہ شہزادیوں جیسی زندگی گزارنے والی بھلا دو بوند پانی کو بھی ترس جانے والی زندگی کیوں گزارے گی

ابھی تک تو وہ اپنی ضد پر اڑی ہوئی تھی وہ تو جانتی بھی نہیں تھی کہ جس جگہ قلب جا رہا ہے کس طرح کی جگہ ہے۔ گاؤں کی تنگ زندگی جینا اتنا بھی آسان نہیں ہوتا فلحال شیزرہ کو صرف گاؤں کا نام ہی پتہ چلا تھا

شہریار کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا سے کیا کر ڈالے اس نے ایک نظر غصے سے اسمارا کی جانب دیکھا جو خاموشی سے بھائی اور شوہر کے درمیان ٹھنڈی جنگ ملاحظہ کر رہی تھی

شہریار جتنی کوشش کر رہا تھا کہ وہ اپنی بہن کی زندگی میں انٹرفیر نہ کرے قلب اس کے لیے اتنی ہی مشکل بنا

رہا تھا۔وہ بار بار اسمارا کا نام استعمال نہیں کرنا چاہتا تھا اپنی شادی شدہ زندگی میں وہ قلب کی وجہ سے کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں چاہتا تھا لیکن قلب کا یہ انداز اسے اب ایسا کرنے پر مجبور کر رہا تھا

وہ جانتا تھا اس کی چھوٹی سی دھمکی بہت کام آسکتی ہے لیکن اب وہ اسمارہ کا نام بالکل نہیں لینا چاہتا تھا اسمارا صرف قلب کی ہی نہیں بلکہ اس کی بھی جان تھی

شہریار کو یقین ہو گیا تھا کہ قلب کی پہلی بیوی نے بھی اس سے انہی وجوہات کی بنا پر طلاق لی تھی اس کے نخرے حد سے زیادہ تھے پتا نہیں اس کی بہن کو آخر اس میں نظر کیا آیا تھا کہ وہ اس کی محبت میں پاگل ہو گئی تھی

ابھی وہ اس مسئلے کا حل سوچ رہا تھا جب شیزرہ ایک بڑا سا بیگ گھسیٹتے ہوئے ہال میں داخل ہوئی

قلب میں تیار ہوں میں نے صرف اپنا ضروری سامان پیک کیا ہے۔ باقی کچھ نہ کچھ ہم وہاں سے کر لیں گے

!ویسے گاؤں میں دوکانیں ہوتی ہیں کیا۔۔۔۔

اپنا بیگ ایک طرف رکھ کے وہ کافی ایکسائڈ سی ہو کر اس سے پوچھنے لگی قلب نے گھور کر اس نازک سی لڑکی

کو دیکھا لیکن پھر یہ سوچ کر خاموش ہو گیا کہ یہ نخرے وہاں جاتے ہی کھڑکی کے راستے بھاگ جائیں گے

وہاں کیا ہوتا ہے کیا نہیں یہ تو تمہیں وہاں جا کر پتا چلے گا اپنے محبت پکڑ کر رکھنا یہ نہ ہو کہ ایک وقت کے فاقے پر محبت ہاتھ سے پھسل جائے

اس کا وہی چیلنجنگ انداز شیزرہ نے بے حد معصومیات سے آنکھیں جھپکائیں

بالکل بے فکر ہو جائیں میں نے اپنی محبت کو اتنی مضبوطی سے پکڑ رکھا ہے کہ ایک وقت کا فاقہ تو کیا ساری عمر کی بھوک بھی میری محبت میں ایک پرسنٹ بھی کمی نہیں لا سکتی

وہ یقین سے بولی تو۔ قلب اسے گھور کر رہ گیا

oooo

وہ گھر آیا تو کافی زیادہ غصے میں لگ رہا تھا اسمارا اور ماں کو مخاطب کیے بنا وہ کمرے میں چلا گیا اس کے غصے سے کمرے میں جانے پر رخشندہ بیگم نے اسمارہ کو کمرے میں جانے کا اشارہ دیا تھا

اسے خود بھی بہت زیادہ عجیب لگ رہا تھا نہ جانے شہریار کیا ری ایکٹ کرے گا لیکن اس کا غصہ جائز ہے

ایک تو یوں اس نے اچانک سے شیزرہ کو اپنے ساتھ لے جانے کا فیصلہ کیا تھا اور وہ بھی ایسی جگہ پر شادی کے شروع کے دنوں میں کوئی اپنی بیوی کو کیا ایسی گھٹیا اور گندی جگہ پر لے کر جاتا ہے

کہاں وہ صبح اسمارہ کو اپنے ساتھ سوات کی حسین کی وادیوں میں لے کر جا رہا تھا اور کہاں وہ اسمارہ کا پاگل بھائی اس کی بہن کو گاؤں کی گندی اور کچی سڑکوں پر ڈال رہا تھا۔

شہریار میں نے آپ کے کپڑے نکال دیئے ہیں اٹھ کر فریش ہو جائیں تب تک میں آپ کے لئے چائے لے کر آتی ہوں

نہیں میں چائے نہیں پینا چاہتا میں اوپر چھت پے جا رہا ہوں تم پیچھے مت آنا۔اس وقت میرا دماغ خراب ہے ۔اور سیریلی مجھے تمہارے بھائی پر بہت غصہ آرہا ہے جسے میں تم پر بالکل بھی نہیں اتارنا چاہتا ہوں۔

اس لیے میں نہیں چاہتا تم میری وجہ سے ہرٹ ہو۔اس نے کسی قسم کا کوئی جھوٹ نہیں بولا تھا جو اس کے دل میں تھا وہ سامنے بول دیا تھا۔

شاید وہ چاہتا تھا کہ اس کی بیوی اس کے مزاج کو سمجھ جائے اور وہ سمجھ گئی وہ نرمی سے اس کا گال تھپتھپاتا کمرے سے باہر نکل گیا

ooooo

ہائے اللہ میں تو سوچ سوچ کے ایکسائیٹڈ ہو رہی ہوں کتنا خوبصورت نظارہ ہو گا گاؤں کا کتنا زیادہ مزہ آئے گا نہ جانے کب پہنچیں گے ہم وہ گاڑی میں بیٹھی نان سٹاپ بولے جا رہی تھی جب کہ قلب اس کی باتوں سے بے حد تنگ آ چکا تھا۔

کونسی خوبصورتی ہو گئی گاؤں میں ذرا تفصیل سے روشنی ڈالو تمہیں کیا لگتا ہے گاؤں کیسا ہو گا وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگا

بہت خوبصورت ہو گا وہ اسے دیکھتے ہوئے کم آواز میں بولی اسے یقین تھا اس کا اتنا نرم لہجہ ضرور طنزیہ تھا محبت اور چاہت سے بات کرنا وہ جانتا ہی کہاں تھا۔

کونسی خوبصورتی ہو گی وہاں کچی سڑکیں مٹی کیچڑ کس چیز کو خوبصورتی کہتی ہو تم۔دو دن وہاں رہوں گی تو ساری عقل ٹھکانے آجائے گی اور وہ خوبصورتی جو تمہارے دماغ میں بھری ہے نہ تو آج ہی نکل جائے گی وہ اسے گھورتے ہوئے بولا۔

لیکن قلب۔۔۔

بات سنو میری تم لڑکی تمہاری فضولیات نہیں سن سکتا میں اپنا منہ بند رکھو ورنہ میں ٹیپ لگا کر بند کر دوں گا

گھر میں تمہارا لحاظ کر رہا تھا کیونکہ وہاں پر تمہیں سپورٹ کرنے والے لوگ بہت ہیں لیکن یہاں پر میرے علاوہ اور کوئی نہیں ہو گا یاد رکھنا۔اب تمہارا منہ جب بھی کھلے کسی کام کی بات کے لئے کھلے فضول میں نہیں ورنہ میں جو کہتا ہوں وہ میں کرتا ہوں وہ اسے گھورتے ہوئے بولا تو شیز رہ نے اپنے منہ پر انگلی رکھ لی جیسے وعدہ کیا ہو کہ وہ کچھ نہیں بولے گی۔

لیکن ابھی وہ تھوڑا سا ہی آگے گئے تھے کہ اس کا نون سٹاپ بولنا ایک بار پھر سے شروع ہو گیا

ooooo

یہ ہم کونسی جگہ پر آئے ہیں قلب وہ ایک چھوٹے سے لکڑی کے ٹوٹے ہوئے دروازے کو باہر سے دیکھتے ہوئے بولی اس مکان کو ایک ہی نظر میں دیکھ چکی تھی جو کہیں سے بھی رہنے کے قابل نہیں تھا ایسے مکان میں تو اس کے گھر کے نوکر بھی نہیں رہ سکتے تھے اور وہ اسے یہاں رہنے کے لیے لے آیا تھا

تمہارے خوابوں کا محل ہے یہاں آنا چاہتی تھی نا چلو آؤ

اور سجاؤ خواب محترمہ یہی آئے ہیں ہم اور یہی پر رہنے والے ہیں اور اگلے چار سے پانچ

یا شاید چھ مہینے تک وہ اپنا بیگ اٹھاتا اندر چلا گیا جب کہ وہ آہستہ آہستہ منہ بناتے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے اس کے ساتھ جا رہی تھی جہاں زمین پر فرش تک نہیں تھا۔

وہ کیا کیا سوچ کر آئی تھی گاؤں کے خوبصورت نظارے اس کے ساتھ ایک خوبصورت زندگی اور یہاں اسے کیا مل رہا تھا یہ یہ کچا پکا ٹوٹا ہوا مکان۔

قلب نے بالکل ٹھیک کہا تھا کہ یہ جگہ بالکل بھی رہنے کے قابل نہیں ہے لیکن اب پچھتانے کا کیا فائدہ اب تو وہ خود اپنی مرضی سے اس کے ساتھ یہاں آگئی تھی اور ویسے بھی زندگی اس شخص کے ساتھ گزارنے تھی تو پھر کیا فرق پڑتا تھا وہ محل میں رہے یا پھر چھوٹے سے مکان میں۔

اگر تم چاہو تو میں اب بھی تمہیں واپس بھجوا سکتا ہوں۔ یہاں رہ کر اپنی زندگی خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے یہاں صرف اور صرف وقت برباد کرو گی تم

اور میری طرف سے جو امید لگا کر رکھی ہے اسے بھی ختم کر دو میری زندگی میں تمہاری یہ کسی بھی عورت کی اور کوئی جگہ نہیں ہے۔اس کے کمرے میں آنے پر وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا

یہ عالیشان مکان دیکھ کر نہ میرا پہلے ہی موڈ خراب ہو گیا ہے مزید خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس کے کہنے کی دیر تھی کہ وہ منہ بنا کر بولی۔

جیسے تمہاری مرضی مجھے ایک ضروری کام ہے میں نے ختم کر آتا ہوں تب تک تم اس گھر کی صفائی کرو کم از کم رہنے کے لائق تو بنے۔اور بے کار بیٹھنے کی ضرورت نہیں ہے یہاں پر کوئی ملازمہ نہیں آنے والی جو بھی کرنا ہے تم نے ہی کرنا ہے

اور جیسا کہ تم یہاں میری آسانی کے لئے آئی ہو کہ مجھے رہنے میں کوئی مسئلہ نہ ہو تو جب تک میں آتا ہوں یہ مکان شیشے کی طرح چمکنا چاہیے

Urdu Novels Ghar

اور ایک اور بات میری بیوی بننے کا بہت شوق ہے نہ تمہیں تو مجھ سے جوڑی ذمہ داری بھی تم ہی نبھاو۔

میری بیوی ہونے کے ناطے یہ گھر تمہارا ہے جسے نکھارنہ سدھارنہ سب تمہاری ذمہ داریوں میں شامل ہوتا ہے۔ سو میں اپنا کام نپٹا کر آتا ہوں جب تک میں واپس آؤں یہ کر صاف ستھرا ہونا چاہئے ہم نے رات یہی گزارنی ہے یاد رکھنا

وہ اپنا بیگ اندر رکھتا ہے وہی سے باہر نکل گیا جبکہ شیزرہ بھی اس گھر میں مزید ایک سیکنڈ نہیں گزارنا چاہتی تھی اسی لئے باہر لکڑی کی کرسی پر بیٹھ گئی

ooooo

وہ باہر بیٹھی ہوئی تھی قلب اسے چھوڑ کر کہیں چلا گیا تھا پتا نہیں اس نے کب واپس آنا تھا

شیز رہ تو آنے والے وقت کا سوچ رہی تھی وہ ایک نظر اس چھوٹے سے کمرے کو دیکھ کر فوراً نظریں پھیر لیتی وہ ایسی جگہ پر نہیں رہ سکتی تھی لیکن قلب نے اسے یہ کہہ کر کے تمہاری محبت کھڑکی کے راستے بھاگ جائے گی اسے چیلنج کر دیا تھا اس نے ایک نظر ٹوٹی ہوئی لکڑی کی کھڑکی پر ڈالی

توبہ میری محبت اس کھڑکی سے بھاگے گی میں اس کھڑکی کو ہی نہ توڑ دوں وہ خود سے کہتی ایک بار پھر سے چہرہ پھیر گئی۔ جو بھی تھا اس چھوٹے سے گھر میں آ کر اس کا موڈ پوری طرح خراب ہو چکا تھا وہ اچھی امید لے کر آئی تھی

ابھی وہ اس گھر کو صاف کرنے کے بارے میں سوچ ہی رہی تھی کہ چھوٹی سی چار دیواری کی دوسری طرف سے گزرتی تین چار عورتیں سر پر پانی کے گھڑے لیے ہنستے ہوئے ایک دوسرے سے باتیں کر رہی تھی جب اچانک اسے گھر میں دیکھ کر خوشی ہو گی

السلام علیکم بی بی جی آپ کب آئی۔ قلب صاحب بھی آ گئے ہیں کیا عورت نے رک کر پوچھا

وعلیکم السلام ہاں ہم آ گئے ہیں شام کو ہی لیکن تم قلب کو کیسے جانتی ہو وہ عورت سے پوچھنے لگی

ارے بی بی جی قلب صاحب کو کون نہیں جانتا ان کو تو یہ پورا گاؤں جانتا ہے ان ہی کی وجہ سے تو آج ہم کھیتی باڑی کر سکتے ہیں ورنہ چوہدری نے تو جینا حرام کر دیا تھا۔

ہم نے تو قلب صاحب سے کہا تھا کہ آنے سے پہلے ہمیں بتا دیں تا کہ ہم ان کا گھر صاف کروا دیں لیکن انہوں نے تو ہمیں اپنے آنے کی خبر ہی نہیں دی اس نے افسوس کرتے ہوئے کہا

ہاں دراصل ان کا اچانک ہی آنا ہوا شیزرہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا جواب دے اسی لیے سوچتے ہوئے کہنے لگی

بی بی جی پھر تو بہت گند اپڑا ہے اگر آپ اجازت دیں تو ہم صفائی کروادیں آپ کے لیے آسانی ہو جائے گی

دوسری عورت نے گھر کے اندر جھانکتے ہوئے کہا کہ جیسے شیزرہ کو امید کی کرن نظر آئی۔

کیا آپ لوگ میری مدد کریں گی اس نے خوشی سے کہا

کیوں نہیں بی بی جی آپ کے شوہر ہمارے لیے اتنا کچھ کرتے ہیں ہم آپ کے لئے اتنا نہیں کر سکتی وہ گھڑا ایک طرف رکھتے ہوئے اس سے کہنے لگی تو شیزرہ خوش ہو گی

ان چار عورتوں نے تھوڑی ہی دیر میں گھر صاف کروادیا تھا۔وہ سوچ رہی تھی نہ جانے کیسے کرے گی یہ سب کچھ ان عورتوں نے تو اسے کسی کام کو ہاتھ بھی نہ لگانے دیا

ooooo

ارے واہ اب تو یہ گھر کافی اچھی حالت میں آگیا ہے آپ سب کا بے حد شکریہ آپ نے میری بہت زیادہ مدد کی ہے کم از کم رہنے کے تو قابل بن گیا

اس مکان کو دیکھتے ہوئے ان عورتوں کا شکریہ ادا کیا جو اس کی مدد کرنے کے بعد اب پھر سے اپنے گھڑوں کی جانب متوجہ ہو گئی تھی

ارے شکریہ کی کیا بات ہے بی بی آپ تو ہمارے مائی باپ ہیں آپ کے شوہر کی وجہ سے ہی تو اب وہ ظالم چوہدری ہمیں تنگ نہیں کرتا

ورنہ اس نے تو ہماری زمینیں ہی ہتھیالی تھی قلب صاحب کا جتنا شکریہ ادا کریں اتنا کم ہے وہ اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولی شیزرہ کو قلب کی بیوی ہونے پر فخر ہوا

بی بی جی آپ کو کل بھی کام کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ہم سب آجائیں گے صبح اور باقی جو بچا ہے وہ بھی ہم کر دیں گئی ایک لڑکی نے کہا جب اچانک قلب اندر داخل ہوا

کسی کو بھی یہاں آنے کی ضرورت نہیں ہے یہ سارے کام جس کے ہیں وہی کر لے گی۔اس کا انداز کافی زیادہ روڈ تھا

سلام صاحب جی ہم تو بی بی جی کی مدد کر رہے تھے ایک لڑکی بولی

وعلیکم سلام آپ کا بہت بہت شکریہ لیکن ہمیں آپ کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔میں اپنی بیوی کو یہاں اسی لیے لایا ہوں تاکہ میں اپنی مدد کر سکوں

Urdu Novels Ghar

آپ لوگوں کو پہلے ہی بہت کچھ کر چکی ہیں اور کچھ کرنے کی ضرورت نہیں قلب اندازہ لگا چکا تھا کہ یہ سارے کام کرنا شیزرہ کے بس کی بات نہیں

اگر وہ مدد کرنا چاہتی ہیں تو آپ کو کیا مسئلہ ہے۔اچھا یہ ہے نا ویسے بھی اس اتنے گندے گھر کو صاف کرنا آسان کام نہیں ہے۔اچھا ہی ہے نہ آپ بھی تو ان کے لئے اتنا کچھ کرتے ہیں اگر تھوڑا سا کام کرتی تو کیا فرق پڑ جائے گا وہ اس کے کان کے بالکل قریب آتے ہوئے بولی

تم چپ رہو۔اگر میں ان لوگوں کے لیے کچھ کرتا ہوں تو اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہے کہ ان سے ان کا

بدلہ چاہتاہوں مجھے بدلہ سرکار دیتی ہے۔وہ بھی کم آواز میں لیکن کافی روڈ ہو کر بولا

آپ لوگ جائیں کافی دیر ہو رہی ہے۔وہ اس کو جواب دیتا ایک بار پھر سے ان کی طرف متوجہ ہو کر بولا

ٹھیک ہے صاحب جی جیسے آپ لوگوں کی مرضی ہم تو آپ کی مدد کرنا چاہتے تھے۔لیکن اگر آپ نہیں چاہتے تو ہم کیا کر سکتے ہیں خوش رہے

ویسے آپ کی بیوی بہت سوہنی ہے۔اللہ جوڑی سلامت رکھے

آمین ثم آمین اس سے پہلے کہ وہ عورتیں کچھ اور کہتی شیزرہ بولی

ایک تو یہ ساری عورتیں پہلے ہی اس کی بہت ساری مدد کر چکی تھی اوپر سے اسے یہ پیاری سی دعا نے تو شیزرہ کا جیسے دل ہی جیت لیا

جب کہ قلب اس بار بنا کچھ بھی بولے گھر میں داخل ہو چکا تھا۔

میں نہانے جا رہا ہوں تب تک تم میرے کپڑے نکالو پھر مجھے باہر جانا ہے کچھ کھانے کے لئے لانا ہو گا۔اس کے اندر داخل ہوتے ہی قلب نے کہا تو اس نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔

قلب نے پہلی بار اس سے کوئی کام کہا تھا اور سچ میں اسے کرتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی تھی

ooooo

جب سے یہاں آئی تھی ہر چیز کا بہت زیادہ خیال رکھ رہی تھی وہ جب سے سے بیمار ہوئی تھی انہیں تو اپنے گارڈن کا بلکل ہوش ہی نہ رہا تھا

Urdu Novels Ghar

اتنا خوبصورت گارڈن چند ہی دن میں بری حالت میں آ گیا تھا لیکن اب اسمارہ ایک بار پھر سے اسے سورانے لگی تھی

گارڈن خوبصورت تھا آج کل وہ زیادہ وقت اسی باغیچے میں گزارتی تھی کل وہ جانے والے تھی تو سوچا جانے سے پہلے وہ مالی کو اس باغیچے کے بارے میں ٹھیک سے معلومات دے دے تاکہ وہ کچھ بھی خراب نہ کرے۔

قلب اور شیزرہ کے جانے کی خبر اسے مل چکی تھی اسے لگا تھا کہ شہریار کا موڈ خراب ہو گا لیکن صبح جاتے ہوئے بھی وہ اس سے بہت اچھی طرح سے مل گیا تھا اور روز کی طرح اس فون کر کے نہ جانے کتنی بار آئی مس یو بھی کہا تھا

صبح وہ اسے بتا کر گیا تھا کہ آج اسے بہت سارا کام ہو گا ہو سکتا ہے وہ اسے فون یا میسج نہ کر سکے لیکن یہ صرف ایک بات ہی تھی

شہریار نے آج بھی اسے بہت بار فون کیا تھا نہ جانے کتنی بار میسج بھیجا تھا وہ سچ میں ایک بہت ہی کیر نگ شوہر تھا اسمارہ خود کو خوش قسمت کہتی تھی۔

Urdu Novels Ghar

ابھی تو نہ جانے کتنی دیر وہ مالی باغیچے کے بارے میں بتاتی کہ شہریار کی گاڑی رکی۔وہ آگے پیچھے جانے کے بجائے اسے گارڈن میں دیکھتا سیدھا وہی آگیا تھا

آئی مس یو سو مچ میری جان اس کا ماتھا چومتے ہوئے وہ روز کی طرح بولا

جس کے جواب میں اسمارہ نے مسکراتے ہوئے اس کی محبت کو وصول کیا تھا

چلو اوپر جلدی سے مجھے میرے کپڑے نکال دو تاکہ میں فریش ہو جاؤ بہت تھک گیا ہوں میں وہ اس کے

کندھے پہ ہاتھ پھیلاتے ہوئے اندر لے جانے لگا

شہریار آپ کے کپڑے میں نے نکال کر رکھے ہیں آپ جا کر فریش ہو جائے تب تک میں مالی کو باغیچے کے بارے میں سب کچھ بتا کے آتی ہوں اس نے اسے دیکھتے ہوئے اس کا دھیان باغیچے کی جانے کیا

اسمارہ میں نے تمہیں بتایا تھا نا کہ مجھے اگنورنس بالکل پسند نہیں ہے میں چاہتا ہوں جس چیز کو اہمیت دو وہ بدلے میں مجھے اتنی ہی اہمیت دے وہ اسے سمجھانے والے انداز میں بولا۔

شہریار میں آپ کو اگنور تو نہیں کر رہی میں تو بس آپ کو بتا رہی ہوں کہ اگر ہم ایسے چلے گئے تو مالی باغیچے کو خراب کر دے گا ابھی تو یہ بہتر حالت میں آیا ہے وہ اسے سمجھاتے ہوئے اپنے ہی دھن میں بولی

تمہیں سمجھ میں نہیں آ رہا میں کیا کہہ رہا ہوں میں نے کہا مجھے کسی بھی چیز کے لئے اگنور ہونا پسند نہیں۔وہ بے حد سخت لہجے میں بولا

شہریار یہ باغیچا بہت خوبصورت ہے اگر یہ

تم کمرے میں جاؤں میں کمرے میں آ کر تم سے بات کرتا ہوں وہ بے حد سخت لہجے میں کہنے لگا۔اس بار اس

کے سخت لہجے کو اسمارہ نے بہت شدت سے محسوس کیا تھا وہ بنا کچھ بھی بولے یہاں سے چلی گئی

.....

شہریار ابھی تک کمرے میں کیوں نہیں آیا تھا وہ تو کافی دیر سے اس کے کپڑے نکال کر بیٹھی ہوئی تھی

دو تین بار اس کا دل چاہا کہ وہ چلی جائے شہریار کو دیکھنے کے لئے لیکن اس کے غصے کا سوچتے ہوئے وہ واپس نیچے نہیں گئی

اسے اوپر آئے تقریبا آدھا گھنٹہ ہو چکا تھا اب اسے پریشانی ہونے لگی تھی کہ یہ نہ ہو کہ شہریار نیچے ہی کہیں ملازموں پر غصہ نکال رہا ہو

جا کر دیکھ ہی آتی ہوں یہ نہ ہو کے میری وجہ سے بچارے ملازم نہ ڈانٹ کھا رہے ہوں۔ پتہ نہیں آجکل انہیں چھوٹی چھوٹی بات پر غصہ کیوں آجاتا ہے۔

وہ کچھ سوچتے ہوئے اٹھ کر باہر کی جانب آئی جب شہریار سامنے سے ہی مسکراتا ہوا نظر آرہا تھا

کہاں رہ گئے تھے آپ شہریار میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی آپ کے کپڑے نکال کے رکھ دیے ہیں آپ فریش ہو جائیں میں آپ کے لئے چائے لے کے آتی ہوں اس کے خوشگوار موڈ کو دیکھتے ہوئے اس کی ٹینشن بھی ختم ہوئی تھی۔

تم کہاں جا رہی ہو ڈارلنگ چائے شائے بعد میں پی لیں گے پہلے تھوڑا رومانس نہ ہو جائے وہ بے باکی سے کہتا اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا کر اندر کی جانب قدم بڑھانے لگا جبکہ اس کی بے باک حرکت پر وہ گھبرا کر آگے پیچھے دیکھنے لگی

مجھے ایک بات سمجھ میں نہیں آتی اسمارا شوہر تمہارا میں ہوں اور تم مجھے چھوڑ کر پوری دنیا سے ڈرتی ہو مجھے یہ بتاؤ کہ اگر کسی نے تمہیں میری باہوں میں دیکھ بھی لیا تو کوئی ہمارا کیا اکھاڑ لے گا وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے لہجے میں بولا۔

جی نہیں میں آپ سے بھی نہیں ڈرتی بس آپ کی یہ بے باک قسم کی حرکتیں ہیں نا یہ مجھے ڈرنے پر مجبور کر دیتی ہیں آپ کو اندازہ بھی ہے اگر کسی نے دیکھ لیا تو کیا سوچے گا برا لگتا ہے شہریار۔ وہ اپنا پوائنٹ اس کے سامنے کلئیر نہیں کر پا رہی تھی

یقین کرو مجھے بالکل بھی فرق نہیں پڑتا کہ کسی کو کیسا لگتا ہے یا کوئی ہمارے بارے میں کیا سوچتا ہے یہ میرا گھر ہے یہاں میں اپنی مرضی سے جیسے چاہے جیوں اور تمہیں بھی میں پورا حق دیتا ہوں تم یہاں اپنی مرضی سے جیسے چاہے رہ سکتی ہو کسی سے ڈرنے یا کسی کی سوچ سے گھبرانے کی ہر گز ضرورت نہیں ہے۔

وہ اسے بے حد محبت سے سمجھا رہا تھا اسمارہ نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا۔

اف تمہاری مسکراہٹ۔۔ کبھی کبھی دل کرتا ہے کھا جاؤں تمہیں پھر یہ سوچ کر رک جاتا ہوں کہ بیوی کے بغیر گزارہ بھی نہیں اب تو سردیاں بھی آ رہی ہیں۔

وہ ذو معنی انداز میں کہتا اسے لمحے میں سرخ کر گیا تھا۔

توبہ ہے شہریار شرم تو آپ کو چھو کر نہیں گزری اسمارہ شرم سے سرخ ہوتے ہوئے بولی۔

یار یہ شرمانے والا کام تمہارا ہے میرا نہیں جتنا چاہے شرما سکتی ہو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔اس کے لبوں پر ایک بے تاب سی جسارت کرتا وہ مزید گستاخیوں پر اتر آیا۔

ویسے آپ تھے کہاں میں کب سے آپ کے آنے کا انتظار کر رہی تھی نیچے کیا کر رہے تھے آپ ماما تو سو رہی ہیں۔اسے اچانک یاد آیا تو وہ پوچھنے لگی

تمہاری نظر اندازی کی وجہ دنیا سے مٹا رہا تھا میں نے تم سے کہا تھا نہ میں دنیا میں ہر چیز برداشت کر سکتا ہوں لیکن اگنورنس مجھ سے برداشت نہیں ہوتی خاص کر اس شخص کی جس سے میں محبت کرتا ہوں۔

اس کے لہجے میں کسی قسم کی کوئی سختی یا کوئی سرد پن نہیں آیا تھا وہ اسی انداز میں محبت سے دیکھتے ہوئے بولا

جب کہ وہ اس کے لفظوں پر پریشانی سے اسے دیکھنے لگی۔

کیا مطلب شہریار آپ کیا کہنا چاہتے ہیں مجھے سمجھ نہیں آیا وہ پریشانی سے بولی۔

دیکھو میری بات سنو ماما اکیلی ہوتی تھیں ان کے پاس کرنے کو کچھ نہیں ہوتا اسی لیے میں نے انہیں وہ گارڈن بنا کر دیا تھا تاکہ وہاں اپنا وقت گزاریں۔ بور نہ ہوں۔

ماما کی صحت اب اس گارڈن کو سنبھالنے والی ہر گز نہیں ہے ان کی طبیعت اکثر خراب رہتی ہے تو وہ گارڈن کو وقت نہیں دے پاتیں

ایسے میں تم گارڈن کو وقت دیتی ہو سارا وقت وہاں پہ گزارتی ہو سارا دن تمہارا وہاں پہ گزر جاتا ہے تو تمہیں یقیناً سارا دن میری تو یاد ہی نہیں آتی ہو گی

جس کی وجہ سے تم مجھے اگنور کر رہی ہو۔ جو مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا اس لئے میں نے اس اگنورنس کی وجہ کو مٹا دیا

وہ پر سکون سا بول رہا تھا۔ جبکہ اسمارہ کو سمجھنے میں دیر نہ لگی کہ وہ گارڈن کا بڑہ غرق کر چکا ہے

میں نے آپ کو کب اگنور کیا شہریار میں نے کب آپ کے میسج کا ریپلائی نہیں کیا وہ حیرانگی سے پوچھ رہی تھی اس کے معاملے میں وہ اتنی لاپرواہ تو ہر گز نہیں تھی

کہ وہ اسے میسج کرتا اور اسمارا اسے جواب نہ دیتی۔

آفس سے گھر آتے ہوئے میں نے تمہیں میسج کیا یقیناً اس وقت وہاں گارڈن میں تھی جس کا تم نے مجھے جواب نہیں دیا اور سچ میں مجھے یہ بات بہت بری لگی ہے بلکے چبھی ہے

اور پھر تم اس گارڈن کے لیے مجھ سے بحث کر رہی تھی مجھے برا تو لگے گا نا ابھی ہماری شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں کہ تم مجھے اس طرح سے نظر انداز کرنے لگی

جو چیز مجھے نہیں پسند وہ کسی بھی طرح پسند نہیں آسکتی اسمارا یہ بات یاد رکھنا میری بہن میری ماں نے کبھی مجھے کسی چیز کے لیے اگنور نہیں کیا اور تم سے بھی ایسی ہی امید رکھتا ہوں

بلکہ میں تم سے زیادہ کی امید رکھتا ہوں کیونکہ تم میری بیوی ہو میں تمہارے لیے اہم ہوں ہوں یا نہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنے پاس کیے پوچھنے لگا

میرا فون اندر کمرے میں تھا مجھے سچ میں پتا نہیں چلا کہ آپ نے مجھے میسج کیا شہریار آپ میرے لئے بہت اہم

ہیں میں آپ کو اگنور کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی

اگر ایسا ہوا ہے تو ایم ریلی سوری میں آئندہ پوری کوشش کروں گی کہ میری وجہ سے آپ کو شکایت کا موقع نہ ملے اسے سچ میں شرمندگی ہو رہی تھی

اس نے فون واقعی اپنے کمرے میں چھوڑ دیا تھا اور وہ نیچے گارڈن میں تھی

یہ غلطی معاف کی لیکن آئندہ کوئی غلطی معاف نہیں کروں گا یاد رکھنا اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے وہ جیسے اس موضوع کو ہی ختم کر دینا چاہتا تھا

جبکہ اسمارا نے اسے اب کبھی بھی نظر انداز نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا اس کے میسج کا جواب نہ دینے کا مطلب اسے نظر انداز کرنا تھا یہ جان کر تو اب اپنے موبائل کو لے کر بھی کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہیں کر سکتی تھی

اس کا شوہر کب کس بات کا برا مان جائے اسے کچھ پتہ نہیں چلتا تھا ابھی اس کے موڈ کو سمجھنے کے لئے اسے اچھا خاصا وقت درکار تھا

oooo

وہ کھانا لے کر آیا تو شیز رہ اس کے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی۔وہ جلدی گھر نہیں آنا چاہتا تھا لیکن یہ سوچ کر کہ وہ گھر پر اکیلی ہے اسے جلدی آنا پڑا

وہ اپنی ذمہ داریوں سے بھاگنے والا انسان ہر گز نہیں تھا۔اور اس کی چھوٹی سی بیوی وقت سے پہلے اپنے سر پر بہت ساری ذمہ داریوں کا بوجھ ڈال چکی تھی

آج بے دھیانی میں ہی اس نے اپنا اور اس کا موازنہ کر ڈالا۔ایک چھوٹی سی ضدی سی لڑکی جسے پتہ بھی نہیں تھا کہ اس کی زندگی میں آگے کیا ہونے والا ہے

محبت کے نام پر اپنی زندگی مشکل میں ڈال چکی تھی۔وہ اس کی محبت کو ابھی سمجھنا ہی نہیں چاہتا تھا اس کے لئے اس کی محبت 'محبت کبھی تھی ہی نہیں اس کی نظر میں اب بھی اس کی محبت صرف ایک غلط فیصلہ تھا جس کا احساس اسے آنے والے وقت میں ہونا تھا

وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس کے ساتھ محبت بھری زندگی کے خواب دیکھے۔کیونکہ جو ممکن ہی نہیں تھا وہ اسے اس زندگی کے خواب کیوں دکھاتا۔

وہ حقیقت کی دنیا میں رہنے والا انسان تھا۔وہ اسے بھی جھوٹی دنیا کے خواب نہیں دکھانا چاہتا تھا۔

وہ چاہتا تھا کہ وہ اس بات کو قبول کرے۔زندگی ایسی نہیں ہے جیسی اس نے سوچ رکھی ہے۔ضروری نہیں کہ دنیا کا ہر مرد ایسا ہی ہو جیسا اس کا بھائی ہے

جو ہر وقت اس کے نخرے اٹھائے اور اس کی فرمائشوں کو پورا کرے۔قلب یہ سب کچھ نہیں کرنا چاہتا تھا بلکہ وہ تو اس کی ساتھ آگے کی زندگی کے بارے میں سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا

شیزرا کے ساتھ آگے بڑھنا اس کے بس میں نہیں تھا۔یہ نہیں تھا کہ اس نے کبھی زندگی میں دوسری شادی کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تھا۔وہ آگے بڑھنا چاہتا تھا۔

وہ کرن کو اپنی زندگی سے نکال کر اپنی زندگی میں آگے قدم بڑھانا چاہتا تھا لیکن ابھی نہیں۔

اس کی فیملی کو بہت لمبے عرصے سے یہ لگ رہا تھا کہ قلب نے کرن کے لیے اپنی زندگی ختم کر لی ہے وہ اپنی زندگی سے مایوس ہو گیا ہے لیکن ایسا کچھ نہیں تھا۔

ہاں وہ اس کی بچپن کی ساتھی تھی اسے دکھ تھا۔اس انتہائی قدم پر کیونکہ اس نے اپنی زندگی کے بہت سارے سال اس کے نام پر برباد کیے تھے

لیکن اس سب کے بعد اسی لڑکی کی خواہش رکھنا۔اور اس کے لیے اپنی زندگی روک دینا یہ سب کچھ قلب کی

سوچ نہیں تھی۔

وہ خاموش ہو گیا تھا کیونکہ وہ لڑکی کوئی غیر نہیں بلکہ اس کے سگے چچا کی بیٹی تھی۔ایک ہی گھر میں اس نے اس کے ساتھ ساری زندگی گزاری تھی۔

اس کے چلے جانے کے بعد بہت مایوس ہو گیا تھا۔اور پھر اس نے پولیس فیلڈ جوائن کر لی یہاں آتے ہی ایسے ایسے کیسز کا سامنا کرنا پڑا کہ سختی اس کی طبیعت کا حصہ بن گئی۔

لیکن اس کی سختی کو گھر والے کرن کی بے وفائی کا دکھ سمجھتے رہے تو یہ ان کی غلط فہمی تھی۔

ہاں یہ حقیقت تھی کہ اسے کرن سے ایسی امید نہیں تھی کیونکہ اس کے ساتھ گزرے چند سالوں میں وہ اس کے ساتھ بہت مخلص رہا تھا

اس نے اس کے ساتھ جڑے رشتے کو بہت ایمانداری سے نبھایا تھا۔ لیکن یہ بھی حقیقت نہیں تھی کہ وہ اس کے لئے اپنی زندگی خراب کر لیتا۔

ہاں لیکن اس کی زندگی میں کمی تو آگئی تھی۔ جسے وہ چاہ کر بھی پوری نہیں کر پا رہا تھا۔

یہ بھی حقیقت تھی کہ اپنی ناکام شادی شدہ زندگی کو سوچ کر وہ ہمیشہ پریشان ہو جاتا تھا اس لڑکی کو اس نے کیا نہیں دیا اپنی وفائیں اپنی محبتیں یہاں تک کہ اس کی ہر خواہش پوری کی۔

لیکن پھر بھی وہ اسے چھوڑ کر چلی گئی کیونکہ اس کی خواہشیں بہت بڑی تھی اور قلب اس کی خواہشوں کی خاطر اپنی عزت پر داغ نہیں لگا سکتا تھا۔

اسے چھوڑ کر وہ اب آگے بڑھنا چاہتا تھا

لیکن آگے بڑھنے کے لئے اس کی چوائس شیزرہ جیسی لڑکی ہر گز نہیں تھی وہ اپنے لیے ایک میچیور لڑکی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

وہ چاہتا تھا کہ جو لڑکی اس کی زندگی میں آئے کم از کم زندگی کے تلخ پہلو سے واقف ہو۔اس کا پہلا تجربہ بہت برا رہا تھا۔وہ اپنی زندگی میں آگے کے لئے ایک ان میچور لڑکی کے بارے میں ہر گز نہیں سوچ سکتا تھا۔

شیزرا کیلئے وہ کیسے کچھ بھی سوچتا۔۔۔اس کے لیے زندگی ہی مذاق تھی جب چاہے زندگی کو ختم کر دو

صرف ایک نظر میں محبت ہو جاتی ہے۔اور پھر اس کے لئے ہر حد پار کر دینا۔اگر شیزرہ کے نزدیک یہ محبت تھی تو وہ اسے محبت نہیں کہتا تھا۔

یہ صرف بچنا تھا بے وقوفی تھی

oooo

کیا یہاں بس یہی ایک سنگل بیڈ ہے۔۔۔۔؟وہ پورے گھر میں پہلے ہی نظر دوڑا چکا تھا لیکن پھر بھی اس سے پوچھنا ضروری سمجھا۔

آپ ایک بار سارے گھر کی تلاشی لے لیں ہو سکتا ہے میں نے کہیں دوسرا بیڈ چھپا دیا ہو اس کے عجیب سے سوال پر شیزرہ نے عجیب سا جواب دیا۔

کیا ہم دونوں یہاں پر سوئیں گے وہ چھوٹے سے سنگل بیڈ کو دیکھتے ہوئے بولا۔

کیا ہم پہلی بار ایک بیڈ شیئر کریں گے۔۔۔۔۔؟اس کے سوال پر ایک بار پھر سے سوال آیا۔

میرے گھر کے بیڈ اور اس بیڈ میں زمین آسمان کا فرق ہے۔اس نے گھورتے ہوئے جواب دیا۔

ہاں یہ تو یے وہ اتنا بڑا جہازی سائز بیڈ اور یہ چھوٹا سا لیکن کوئی بات نہیں ہم کون ساری زندگی یہاں رہنے

والے ہیں۔

وہ اتنی زیادہ نارمل تھی کہ قلب کچھ بھی نہیں بول پایا صرف ہاں میں سر ہلا دیا۔

اس سے پہلے کے قلب بیڈ تک جاتا وہ پہلے ہی بیڈ پر بیٹھ گئی۔

اچھا سنیں آپ زیادہ پھیل کر مت سویئے گا۔اور ہاتھ پیر بھی مت چلایئے گا۔ایک تو آپ اتنے موٹے ہے کہ ایک ہی دھکے سے مجھے نیچے گرا دیں گے۔وہ منہ بناتے ہوئے بولی

اس کے انداز پر قلب کو اپنے باڈی پر افسوس ہوا تھا۔اس کے سکس پیکز کو کتنے آسانی سے اس نے موٹاپے کا نام دے ڈالا تھا۔

اگر وہ اس کے جیسا ان میچیور بچکانہ سوچ کا مالک ہوتا تو ضرور لڑنے بیٹھ جاتا۔لیکن اس وقت وہ بہت تھکا ہوا

تھا۔

اس لیے بنا اپنا وقت ضائع کیے وہ بیڈ پر آیا اس کی ٹانگیں جو بیڈ پر پھیلی ہوئی تھیں اٹھا کر ایک سائیڈ کی اور سونے کے لئے لیٹ گیا۔

اس کے ایسا کرنے پر وہ تقریبا بیڈ سے نیچے گرنے والی ہو چکی تھی۔بیڈ پر اس کے سونے کے لئے بالکل بھی جگہ نہیں بچی تھی۔

اس سے پہلے کہ وہ کروٹ لیتا اچانک ہی وہ لیٹتے ہوئے اس کے سینے پہ اپنا سر رکھ چکی تھی۔

شیزرہ یہ کیا حرکت ہے پیچھے ہو کر سو جاؤ وہ سختی سے بولا۔

پیچھے زمین ہے اور مجھے زمین پر سونے کا بلکل کوئی شوق نہیں ہے۔وہ آنکھیں بند کرتی جتاتے ہوئے لہجے میں

بولی۔

قلب بنا بحث کیے آنکھیں بند کر چکا تھا۔جب اس کی آواز سنائی دی

ویسے بابا کو تو ایسے ہی غلط فہمی تھی کہ میں ایڈجسٹ نہیں کر پاؤں گی میں تو یہاں کافی آسانی سے آج ایڈجسٹ کر رہی ہوں۔اس کے لہجے کی شرارت کو وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ گیا تھا لیکن بولا کچھ بھی نہیں

ooooooo

اس کی آنکھ کھلی تو شیزرہ اس کے سینے پر سر رکھے گہری نیند میں سو رہی تھی اسے لگا تھا شاید وہ اسے رات میں تنگ کرے گی لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا تھا۔

اس نے آہستہ سے اس کا سر تکیہ پر رکھا اور اس کے قریب سے اٹھا لیکن اس دوران ہی شیزرہ کی آنکھ کھل گئی

جاگ گئی ہو تو جا کر چائے بناو میں فریش ہو کر ناشتہ لینے جاتا ہوں۔وہ اٹھتے ہوئے بولا تو شیز رہ نے اسے ایسے دیکھا جیسے کوئی نا ممکن کام کہہ دیا ہو

کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہی ہو اس نے پوچھا

آپ کو کس نے بولا کہ مجھے چائے بنانی آتی ہے وہ مسکرا کر کچھ شرمندگی سے بولی

تمہیں چائے بنانی نہیں آتی اس نے حیرانگی سے پوچھا۔شرمندہ تو وہ پہلے ہی ہو چکی تھی پھر نفی میں سر ہلاتے ہوئے اسے کیسی شرمندگی ہوتی

کیا مطلب ہے تمہیں چائے بنانی تک نہیں آتی تو یہاں میرے ساتھ منہ اٹھا کر کیوں آگئی ہو۔۔۔۔۔

۔۔۔؟ آپ نے مجھے یہاں لانے سے پہلے پوچھا تھا کہ مجھے چائے بنانی آتی ہے یا نہیں

آپ مجھے بالکل بھی نکما ہر گز نہ سمجھیں میری ماما نے مجھے بہت کچھ بنانا سکھایا ہوا ہے لیکن چائے بنانے کبھی

نہیں سکھائی۔وہ صاف گوئی سے بولی

ہہم۔میں ناشتہ لینے جارہا ہوں چائے میں آفس سے پی لوں گا۔وہ کہتے ہوئے اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا۔

شیزرہ کو اس کا اس طرح سے جانا بالکل اچھا نہیں لگا تھا۔اس نے سوچ لیا تھا جیسے ہی وہ گھر جائے گا سب سے پہلے چائے بنانا سیکھے گی۔

جب تک میں واپس آتا ہوں گھر صاف کر دینا تمہیں گندگی میں رہنے کی عادت ہو گی مجھے نہیں ہے۔جب تک میں آتا ہوں سب کچھ صاف ستھرا ہونا چاہئے

وہ ذرا سخت لہجے میں بولا شیزرہ کو اس کا لہجہ اچھا نہیں لگا تھا وہ اسے گندی بچی کہہ رہا تھا۔جو کہ وہ بالکل بھی نہیں تھی۔

oooooo

اس کے گھر سے نکلتے ہیں اس نے جھاڑو اٹھالیا تھا۔اور پھر اس کے واپس آنے سے پہلے اس نے گھر کے اندر سے پوچا بھی لگاڈالا۔

قلب نے جب دوبارہ گھر کے اندر قدم رکھا تو اس کی حالت کافی صاف تھی۔

صاف ستھرا گھر دیکھ کر اسے بھی خوشی ہوئی تھی۔شاید وہ اس پر یہ ظاہر کرنا چاہتی تھی کہ اس کے یہاں پر آنے سے کوئی مسئلہ نہیں ہے اور اس کے ساتھ یہاں آکر بہت خوش ہے۔

لیکن قلب اسے اتنی آسانی سے خوش ہونے نہیں دے سکتا تھا اسے اس کی غلطی کا احساس دلانا تو وہ اپنا فرض سمجھتا تھا۔

یہ ناشتہ پلیٹز میں ڈال کر لاو۔جلدی کرو مجھے بھوک لگ رہی ہے۔وہ اسے دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں بولا وہ

جواس سے شاید شاباشی کی امید کر رہی تھی

اس کے سخت لہجے پر وہ منہ بنا گئی۔

کھڑوس کہیں کے دل خوش کرنے کی خاطر مسکرا ہی دیتے۔اتنی محنت کی میں نے ساری ویسٹ کر دی اپنے کھڑوس پن میں وہ آف موڈ کے ساتھ بڑبڑائی۔لیکن سامنے والے کو کون سا کوئی فرق پڑا تھا

ooooo

گھر کے چھوٹے چھوٹے کام تو صبح سویرے ہی ختم کر چکی تھی قلب کے جانے کے بعد وہ بہت زیادہ بور ہونے لگی۔

یہاں آکر اس نے وہ کام بھی کیے تھے جو اس نے پہلے کبھی نہیں کیے جیسے پوچا لگانا واش روم صاف کرنا یہ سب کچھ اس کیلئے بالکل نیا نیا تھا۔

گھر میں اتنے سارے ملازم ہونے کی وجہ سے اس نے کبھی ان کاموں کو ہاتھ نہیں لگایا تھا۔

ہاں لیکن ماما اس کو پھر بھی چھوٹے چھوٹے کام سیکھاتی رہتی تھیں وہ اپنی بیٹی کو بلکل نکما نہیں بنانا چاہتی تھیں

انہی کی محنت تھی جو آج کام آ رہی تھی۔

ooooo

سفر کافی لمبا تھا وہ صبح صبح یہاں سے نکلے تھے لیکن انہیں پہنچتے پہنچتے تقریباً سات سے آٹھ گھنٹے لگ گئے تھے راستے میں بہت ساری جگہوں پر انہوں نے سٹے کیا تھا۔

شہریار کے ساتھ زندگی کا یہ پہلا سفر بہت خوبصورتی سے گزر رہا تھا۔ وہ اس کے ساتھ کافی پر سکون ہو کر سفر طے کر رہی تھی۔

شہریار کا ارادہ تھا پہلے ڈرائیور کے ساتھ آنے کا لیکن بعد میں شہریار نے اس کے ساتھ ایک خوبصورت رومانٹک سفر کی خاطر ڈرائیور کو بیچ میں ایڈ نہ کیا

اسے ڈرائیونگ بلکل پسند نہیں تھی وہ جب بھی آفس یا کہیں بھی باہر جاتا تو اپنے ڈرائیور کے ساتھ جاتا لیکن اپنا یہ سفر وہ اپنی بیوی کے ساتھ بہت رومانٹک بنانا چاہتا تھا۔

اور اس کے ساتھ اسمارا بھی کافی زیادہ کمفرٹیبل تھی وہ کھل کر اس سے باتیں کرتی اپنی سوچ کو شیئر کر رہی تھی۔

شادی کی ان چند دنوں میں ہی وہ بہت اچھے طریقے سے شہریار کو سمجھ گئی۔ شہریار اپنی نظر اندازی برداشت نہیں کر سکتا تھا

وہ اسے لے کر کافی زیادہ ٹچی تھا۔وہ حد سے زیادہ بے باک اور اپنی فیلنگ کھل کر ظاہر کرنے والا انسان تھا

اس کا موڈ کب کیا ہوتا وہ سمجھ نہیں پاتی تھی اسے غصہ بھی کافی زیادہ آتا تھا لیکن اپنا غصہ وہ خود ہینڈل کرنا جانتا تھا

وہ خود سے جڑے لوگوں کو تکلیف نہیں پہنچا سکتا تھا۔

اس کے ہر انداز سے اچھی طرح سے واقف ہو گئی تھی وہ نہیں چاہتا تھا کہ اسمارا اس سے زیادہ کسی بھی اور چیز کو اہمیت دے

لو جانِ من آپ اندر جائیں گھر دیکھیں اور میرا انتظار کریں

۔اور جب تک میں آتا ہوں مجھے مس کرو وہ اس کا گال چومتا پیچھے ہٹا۔تو وہ سرخ چہرا لیے گاڑی سے اترنے لگی

جب اچانک شہریار نے اس کا ہاتھ تھام لیا مجھے سچ میں یہ بات سمجھ میں نہیں آتی ڈارلنگ جب تم اس طرح سے شرماتی ہو میں پریشان ہو جاتا ہوں کہ مجھ سے ایسی کون سی جسارت ہو گئی جس پر تم یو شرما رہی ہو۔

اور پھر تم مجھے خود ایسی حرکتیں کرنے پر مجبور کر دیتی ہو کیونکہ تمہارے سرخ چہرے کا الزام میں خود پر آدھا ادھورا نہیں لے سکتا وہ اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے تمہید باندھتے ہوئے بولا۔

وہ جو پہلے ہی اس کی نظروں کی تپش اور بے باک باتوں پر سرخ ہو رہی تھی اس کی اچانک ہونے والی جسارت نے اسے مزید لال پیلا کر دیا

ہاں اب شرماؤ اب یہ سرخ چہرے کا الزام پوری طرح خود پر لینے کو تیار ہوں وہ مطمئن ہوا

ooooo

اس نے بالکل بھی نہیں سوچا تھا کہ یہ اتنا حسین کاٹیج ہو گا شاید شیز رااسی کے بارے میں بات کرتی تھی اس کے بھائی کے پاس ناران میں ایک بے حد خوبصورت چھوٹا سا گھر ہے

اس کا دل چاہا کہ وہ ساری زندگی کے لیے یہی بس جائے وہ کبھی اتنی خوبصورت جگہ پر آئے گی یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا

شہریار جب تک سیکیورٹی چیک کر کے واپس آیا تب تک وہ گھر کا ایک ایک کونہ گھوم چکی تھی

اور اس وقت کھڑکی پہ کھڑی اس سرد رات کی سردی کو محسوس کرتے ہوئے مسکرا رہی تھی

دروازے سے اندر داخل ہوتے شہریار نے اس کے چہرے پر بے حد خوبصورت مسکراہٹ دیکھی تھی اس کی اس خوبصورت مسکراہٹ کو وہ اپنی مسکراہٹ میں جذب کر لینا چاہتا تھا کھڑکی کے شیشے کے ساتھ ٹیک لگائے وہ آسمان میں کہیں گم تھی شہریار کو یقین تھا کہ وہ اسی کے خیالوں میں گم ہے اور کسی کو سوچنے کی وہ اسے اجازت دیتا ہی کہاں تھا

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے بالکل قریب آ گیا اور اس کی نظروں کے تعاقب میں آسمان کی جانب دیکھا جہاں چمکتا چاند اپنی تمام تر خوبصورتی لیے اس کی آنکھوں کا حسین منظر بنا ہوا تھا

شہریار کے ماتھے کی لکیریں واضح ہونے لگیں

اس نے ایک جھٹکے سے اسمارہ کو کھینچ کر اپنے بے حد قریب کیا۔

میں نے تم سے کیا کہا تھا جب تک میں واپس آتا ہوں تب تک گھر دیکھنا اس کے لہجے میں سرد پن اتر آیا تھا اس کے انداز پر اسمارہ کو گھبراہٹ ہونے لگی

میں گھر دیکھ چکی ہوں شہریار میں تو بس یہاں رک کر چاند کو۔۔۔۔۔

گھر دیکھ چکی تھی تو پھر یہاں کھڑی ہو کر وقت کیوں برباد کر رہی تھی بیڈ روم میں میرا انتظار بھی کر سکتی تھی

تم تھوڑی دیر پہلے سفر کے دوران جو نرمی اس کے لب و لہجے میں تھی وہ اب ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل رہی تھی

میں جا رہی تھی شہریار روم میں کھڑکی کھلی دیکھ کر یہاں آ کر آپ کا انتظار کرنے لگی وہ نگاہیں جھکائے سہمے ہوئے لہجے میں بولی اس کی آنکھوں میں نمی اترنے لگی

ڈونٹ۔۔۔۔۔۔یہ آنسو بہنا نہیں چاہیے آج کے بعد تم مجھے کبھی چاند کو کبھی پھولوں کو دیکھتی نظر نہ آؤ۔تمہارے ایک ایک لمحے ایک ایک نظر پر میرا حق ہے صرف مجھے دیکھو صرف مجھے سوچو۔آسمان تک میری پہنچ نہیں ہے اسی لیے میں چاند تمہاری نظروں سے دور نہیں کر سکتا بہتر ہے کہ تم اس کے سامنے سے ہٹ جاؤ وہ غصے سے کھڑکی بند کرتے ہوئے بولا

چاند سے اپنے شوہر کی جیلسی اسے کچھ سمجھ نہ آئی تھی۔دو دن پہلے اس نے پھولوں کے خوبصورت سے لان کو تباہ کر دیا تھا۔صرف اس لیے کہ اسمارا نے کہہ دیا تھا کہ وہ بہت خوبصورت ہے ان پھولوں سے نظر ہٹانا اس کے لئے مشکل ہے

۔۔؟ اب کھڑی زمین کو کیا گھور رہی ہو

چلو آؤ تمہیں بیڈ روم دکھاتا ہوں یہاں آنے سے پہلے میں نے بیڈ روم کی ساری سیٹنگ چینج کروادی ہے کیونکہ پہلے میں یہاں اکیلا آتا تھا لیکن اب میری جان میرے ساتھ ہے اب اپنا روم میں نے کپل کے طور پر ڈیکوریٹ کروایا ہے

۔

وہ اس کے گرد اپنی باہوں کا گھیرا تنگ کرتا اپنے ساتھ اندر لے جانے لگا اس کے لہجے میں دوبارہ سے نرمی آنے لگی تھی شہریار کا دھوپ چھاؤں سا انداز سمجھنے میں اسے نہ جانے کتنا وقت لگنا تھا۔

کبھی اس کے لہجے کی سختی اور سرد پن اسے اس سے ڈرا دیتا تھا تو کبھی اس کی توجہ اس کی محبت اسے ایک الگ دنیا میں لے جاتی تھی۔

oooooo

اس نے سوچ لیا تھا اب جیسا قلب چاہے گا وہ بالکل ویسے ہی بن جائے گی اس کی محبت کے لیے وہ کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہو چکی تھی۔

اس نے بنا کسی کی مدد لیے گھر کو بالکل صاف کر دیا تھا ویسے بھی گھر اتنا چھوٹا سا تھا کہ کام نہ ہونے کے برابر تھا اس نے زندگی میں کبھی برتن نہیں دھوئے تھے لیکن کوشش کی تو وہ بھی ہو ہی گیا

قلب اسے یہاں یہ سوچ کر لایا تھا کہ وہ اس کام سے گھبرا کر یہاں سے چلی جائے گی

اور پھر دوبارہ اسے تنگ نہیں کرے گی لیکن شاید وہ بھول گیا تھا کہ وہ اس کے نکاح میں آ چکی تھی

اب تو دنیا کی کوئی طاقت ایسی نہیں تھی جو اس سے اس کی محبت کی نفی کروا سکتی محبت کے معاملے میں بہت آگے نکل چکی تھی اور قلب اس بات کو سمجھنا نہیں چاہتا تھا۔

دن میں قلب نے کسی کو گھر بھیجا تھا جو اسے دوپہر کا کھانا دے کر گیا تھا۔

مطلب کے اسے کھانا بنانے کی فکر نہیں تھی وہ ویسے بھی اچھا کھانا بنانا نہیں جانتی تھی اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ قلب کی نظروں میں اس کا تھوڑا بہت جو سگھڑ پن نظر آیا ہے وہ اس کی آنکھوں سے او جھل ہو۔

لیکن اس کی یہ خوشی زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکی کیونکہ جب شام قلب گھر واپس آیا تھا اس کے ساتھ دو اور آدمی تھے

جن کے ہاتھ میں کچن کا سارا سامان موجود تھا۔

یہ سارا سامان اندر رکھوا دو میں فریش ہو کر آتا ہوں وہ بس اتنا کہہ کر چلا گیا جب کہ شیزرا ان لوگوں کو اندر کا راستہ دکھاتی کچن کے قریب سارا سامان رکھوا چکی تھی۔

میں نے دوپہر ایک ہوٹل سے کھانا کھایا تھا جو مجھے بہت برا لگا میں ایسا کھانا نہیں کھا سکتا۔اسی لئے اب سے کھانا تم بناؤ گی۔

ویسے بھی گھر کا کام اتنا زیادہ تو ہوتا نہیں کہ تم تھک جاؤ۔آج کے لیے میں لے کر آیا ہوں کل سے تم خود بناؤ سامان سارا یہاں موجود ہے وہ ریڈی میٹ کھانے کی طرف اشارہ کرتا اسے کل کی مصروفیات بھی بتا چکا تھا

اب وہ سب کچھ کیا دیکھ رہی ہو کھانا نکالو یار بھوک لگی ہوئی ہے وہ اسے سامان کو گھورتے دیکھ کر کہنے لگا اس نے ہاں میں سر ہلاتے ہوئے کھانے کی پلیٹس نکالی

کھانا کھانے کے بعد وہ کافی زیادہ مایوس ہو چکی تھی۔کیونکہ صبح کھانا اس نے خود بنانا تھا کھانا بنانا اسے آتا تھا

لیکن اتنا زیادہ بھی نہیں کہ وہ کسی کو کھلا پاتی

کوئی بات نہیں ماما سے مدد لو نگی وہ فون پر بتادیں گیں میں کرتی جاؤں گی۔

اب میں باہر کا کھانا کھلا کھلا کے اپنے شوہر کو بیمار تو نہیں کر سکتی نہ وہ بے حد معصومیت سے بولی جیسے گھر پر کھانا بنانے کے پیچھے یہی وجہ ہو

کیا ہوا سکتے میں آگئی ہو وہ اسے کب سے کھڑے سوچوں میں مصروف دیکھ کر بولا

نہیں کیوں آپ کیوں پوچھ رہے ہیں آپ نے کیا مجھ سے پیار بھری میٹھی میٹھی باتیں کرنی ہیں وہ اس کے پاس بیڈ پر آتی آنکھیں ٹپٹپا کر بولی

نہیں ایسی کوئی بیماری لاحق نہیں ہوئی مجھے آکر سو جاو کہ لائٹ آف کروں مجھے صبح کام پر جانا ہے۔وہ اس کی غلط فہمی دور کرتے ہوئے بولا۔

کاش آپ کو یہ بیماری لاحق ہو جائے اس نے دل سے دعا مانگی تھی۔جبکہ قلب نفی میں سر ہلاتا لیٹ گیا

وہ دونوں جاگ رہے تھے لیکن بات نہیں کر رہے تھے قلب نے لائٹ آف کر کے کروٹ بدل لی اور وہ اپنی ہی سوچوں میں نجانے کہاں جا چکی تھی

انجانے میں اس نے کروٹ بدلی تو وہ دوسری طرف منہ کیے پتا نہیں کن سوچوں میں مگن تھی لائٹ بلب کی روشنی میں اس کا آدھا چہرہ بہت پیارا لگ رہا تھا وہ بہت پیاری تھی اس میں کوئی شک نہیں تھا

وہ کروٹ لے کر اس کی طرف ہوئی تو وہ اسے ہی دیکھتا نہ جانے کیا سوچ رہا تھا اسے اپنی طرف کروٹ لیتے دیکھ کر چہرہ پھیرنے لگا تو شیزرہ بولی

!آپ سے ایک بات پوچھوں قلب۔۔۔۔۔

اگر نہیں کہوں گا تو کیا نہیں پوچھو گی۔۔۔؟

نہیں پوچھوں گی پھر بھی وہ ہنسی

تو پھر پوچھو۔۔۔وہ احسان کرنے والے انداز میں بولا

فرض کریں کہ میں اور آپ کی ایکس وائف میرا مطلب ہے کرن باجی (سوتن یا چڑیل ڈائن کہہ کر وہ اس کی بچپن کی محبوبہ کی شان میں گستاخی نہیں کر سکتی تھی) اگر ایک بڑی سی ندی میں ڈوب رہے ہوں اور آپ ہم دونوں میں سے صرف کسی ایک کو ہی بچا سکتے ہوں تو آپ کسے بچائیں گے وہ سوچتے ہوئے سوال کرنے لگی

اس کے سوال پر قلب نے اکتا کر اپنا موبائل اٹھایا رات کے دو بج رہے تھے وہ اس کے جواب کی منتظر تھی

تمہارے سوال بھی تمہاری طرح فضول ہوتے ہیں شیز رہ سو جاؤ اس نے بہت نرمی سے جواب دیا

نہیں آپ جواب دیں اگر جواب نہیں دینا تھا تو پوچھنے کے لئے کیوں کہا

شیز رہ دماغ کھانے کا ایک وقت ہوتا ہے وہ بھنا کر بولا

میرا یہی وقت ہے وہ معصومیت کے تمام ریکارڈ توڑتے ہوئے بولی

بتائیں نا آپ کسے بچائیں گے مجھے یعنی اپنی بیوی کو جو آپ کے پیار میں پاگل ہے یا پھر اپنی بچپن کی محبت کو جس کے لئے آپ پاگل تھے یا شائد اب بھی ہیں وہ نہ جانے کیا جاننے کی کوشش کر رہی تھی

مجھے فرق نہیں پڑتا کہ تمہارے ساتھ کون ڈوب کر مر رہا ہے لیکن تم مجھے اگر کسی ندی میں کبھی ڈوبتی ہوئی نظر آئی تو وعدہ کرتا ہوں تمہیں اپنے ہاتھوں سے ڈبو کر مار دوں گا اس نے تنگ آ کر جواب دیا

مجھے پہلے ہی پتا تھا آپ نے اپنے بچپن کی محبوبہ ہی بچانی ہے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ مجھے سوئمنگ آتی ہے وہ

جلے ہوئے انداز میں بولی

اس کے انداز پر قلب کے لبوں کی تراش میں مسکراہٹ واضح ہو کر غائب ہوئی

ooooo

اٹھو شیزرا اٹھ کر ناشتہ بناؤ مجھے کام سے دیر ہو رہی ہے وہ صبح سویرے اس کے سر پر کھڑا چلاتے ہوئے بولا

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ قلب آپ ہٹلر کے جانشین کیوں بنتے جا رہے ہیں آپ دیکھنے میں تو اتنے کھڑوس سے ہر گز نہیں ہیں وہ اسے دیکھتے ہوئے مایوسی سے بولیں

ہاں لیکن تمہیں اسی ہٹلر کے جانشین سے محبت ہو گئی جس کے پیچھے تم نے اپنا ہاتھ بھی کاٹ لیا اور اس کے لئے کھانا نہیں بناؤں گی

تم کیا اپنی محبت کو صبح سویرے اس طرح بھوکے بھیجو گی کام پر وہ اسے دیکھتے ہوئے اس انداز میں بولا کہ شیزرہ کو لگا جیسے وہ اس کی محبت کا مذاق اڑا رہا ہے اسی لمحہ تیزی سے اٹھ کھڑی ہوئی

جی نہیں میں اپنی محبت کو بھوکا نہیں بھیجوں گی کام پر بلکہ کھلا پلا کے بھیجوں گی آپ تیار ہو تب تک میں ناشتہ بناتی ہوں وہ جوش میں بولی

میں پراٹھا کھاؤنگا چائے کے ساتھ تمہارے پاس صرف 30 منٹ ہیں۔وہ مسکرا کر کہتا فریش ہونے جا چکا تھا

۔

تیس منٹ میں تو دس منٹ میں بنا کر بھی پیش کرتی ہوں وہ پھر سے جوش میں بولی تھی۔

لیکن اب ہوش سے کام لینے کا وقت آ گیا تھا وہ جلدی سے کچن میں آئی اور اپنی ماں کو فون کیا

شیزرہ میرا بچہ میری جان آج صبح صبح ماں کی یاد کیسے آگئی میرے بیٹے کو ماما بے حد محبت سے بولیں۔

ماما قلب نہ بھوکے آفس جارہے تھے میں نے ان سے کہا کہ میں آپ کو ناشتہ کروا کر بھیجوں گی اب مجھے سمجھ میں نہیں آرہا کہ میں ان کے لیے ناشتے میں کیا بناؤں۔

آپ پلیز میری ہیلپ کریں مجھے پراٹھا بنانا سکھائیں۔وہ جلدی جلدی بولی

میری جان تمہیں پراٹھے بنانا کہاں آتا ہے پہلے ٹھیک سے روٹی بنانا تو سیکھ لو۔اور ابھی تم ایسے کام مت کرو جس سے زخمی ہو جاؤ تم اس کے لیے ڈبل روٹی سینک کر آملیٹ بناؤ۔

اور آملیٹ بناتے ہوئے چولہے کے زیادہ نزدیک نہیں جانا گھی کے چھینٹوں سے ہاتھ جل سکتا ہے۔وہ اسے سمجھا رہی تھی۔

اوہو ماما آپ میری بات کو سمجھیں مجھے نہیں سیکنی بریڈز مجھے پراٹھا بنانا ہے اس کے ساتھ چائے بنانی ہے ۔ہاں یہ آملیٹ والا آپشن اچھا ہے اب میں انہیں پراٹھے کے ساتھ صرف چائے تو نہیں دے سکتی نا آملیٹ بنا کر دوں گی۔

وہ خوشی سے کہنے لگی جبکہ ماما پریشان ہو چکی تھیں۔

دیکھو شیز رہ فی الحال ان سب کاموں میں ہاتھ ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے تم یہاں آؤ گی نہ میرے پاس تو میں تمہیں سب کچھ سکھا دوں گی میری جان

فی الحال ایسا کوئی کام نہ کرنا جس سے تمہیں تکلیف پہنچے تم سمجھ رہی ہو نا میری بات کو وہ بے حد محبت سے اسے سمجھا رہی تھی۔

ماما پلیز نہیں نا آپ سمجھنے کی کوشش کریں ابھی مجھے کچھ نہ کچھ سکھا دیں جو میں قلب کے لئے بناؤں اور ویسے بھی ایک پراٹھا بنانے سے کیا ہو جائے گا

پلیز مجھے جلدی جلدی سیکھا دیں نہ۔ ضد کرتے ہوئے کہنے لگی۔

شیز رہ۔۔۔۔ شیز رہ۔۔ ابھی وہ انہی باتوں میں مصروف تھی کہ قلب کی آواز آئی فون بند کرتے ہوئے تیزی سے اندر آئی تھی۔

ہاں سنو ابھی کچھ بھی بنانے کی ضرورت نہیں ہے ارجنٹ کام آ گیا ہے مجھے ابھی آفس جانا ہو گا شام جب میں گھر آؤں تب کچھ نہ کچھ بنا دینا کھانے کے لئے میں آج کچھ بھی لے کر نہیں آؤں گا

مجھ سے نہیں کھائے جاتے یہ ہوٹل کے کھانے اور خود بھی کچھ بنا کر کھا لینا دن میں نہیں آؤں گا میں بھوکی مت رہنا

تمہارا بھائی یہ نہ کہے کہ اس کی بہن کو کھانے پینے کو کچھ نہیں دیا۔اور رات میرے آنے سے پہلے ہی کچھ نا کچھ بنالینا

محبت محبت تو بہت کرتی تھی اور ایک پراٹھا تک بنانا تمہیں آتا نہیں ہے۔شام کو دیکھتے ہیں کون سا تیر مار سکتی ہو

مجھے اب صرف یہ دیکھنا ہے کہ یہ محبت کتنے دن تک قائم رہے گی وہ تیزی سے باہر نکلتے نکلتے بھی تیر کمان سے چھوڑ ہی گیا

آپ مجھے یوں طعنے نہیں مار سکتے قلب صاحب کیا ہوا جو مجھے پراٹھا بنانا نہیں آتا۔سیکھ لوں گی پراٹھا بنانا اتنا بھی کوئی مشکل نہیں ہوتا وہ منہ بناتے ہوئے اندر داخل ہوئی

آپ کو میں نکمی لگتی ہوں نہ آج رات میں آپ کو بتاؤں گی کہ میں نکمی نہیں ہوں اتنا اچھا کھانا بناؤں گی کہ آپ خود بھی تعریف کیے بنا نہیں رہ پائیں گے وہ خود کو چیلنج کرتے ہوئے کہنے لگی۔

لیکن اب وہ کچھ حد تک پریشان بھی تھی نہ جانے وہ جو سوچ رہی ہے وہ کر بھی پائے گی یا نہیں

oooo

یوٹیوب اس کے لیے کافی زیادہ فائدے مند ثابت ہوئی تھی یہ تو فیصلہ ہو گیا تھا کہ اس کی ماما اس کی کوئی مدد نہیں کرنے والی تھیں

اس نے خود ہی اپنی مدد کے لئے اپنے فون کو اپنا ساتھی بنالیا تھا اس وقت وہ اپنے موبائل میں یوٹیوب سے کوئی ایزی اور مزے دار سی ریسیپی تلاش کر رہی تھی

جو قلب کو پسند بھی آئے اور وہ بدلے میں اس کی تعریف کر دے تعریف والا معاملہ تو تھوڑا مشکل تھا لیکن کوشش کرنے میں کوئی حرج تو نہیں

یوٹیوب واقعی اس کے لئے کافی زیادہ فائدہ مند ثابت ہو رہی تھی اس نے بڑی محنت اور محبت سے قلب کے لیے اس کے لئے اچار گوشت بنایا

پہلے اس نے بریانی بنانے کا سوچا تھا لیکن پھر قلب کی بورنگ طبیعت کو دیکھتے ہوئے اس نے اچار گوشت بنانے کا فیصلہ کیا

کیونکہ ضروری نہیں کہ جو چیز اسے پسند ہو وہ قلب کو بھی پسند آئے اس نے بہت سوچ سمجھ کر قلب کی مرضی کے مطابق کچھ بنانے کا فیصلہ کیا تھا جس میں اسمارہ نے بھی اس کی مدد کی تھی

اس نے اسمارہ کو فون کر کے قلب کی پسند کی چیز پوچھی تو اس نے کہا کہ وہ دعوے سے تو نہیں کہہ سکتی لیکن اس کا بھائی اچار گوشت کافی شوق سے کھا لیتا ہے

وہ کسی چیز کی فرمائش نہیں کرتا اور نہ ہی کچھ بنانے کے لئے کسی کو کہتا ہے ہمیشہ سے اسے جو ملتا آیا ہے وہ خوشی سے کھالیتا تھا

اسی لیے کونسی چیز اسے بہت زیادہ پسند ہے اس بات کا اندازہ لگانا اس کے لئے بے حد مشکل تھا لیکن ایک اچھی دوست ہونے کے ناطے جتنی مدد کر سکتی تھی وہ کر چکی تھی

اور شیزرہ بھی اس کی اتنی مدد پر بہت خوش تھی اس نے یوٹیوب سے ریسپی نکالی۔اور پھر پوری محنت اور لگن کے ساتھ اس نے قلب کے لئے اچار گوشت بنانا

جس کو اب ٹیسٹ کرنے کا کام اس نے قلب پر ہی چھوڑ دیا تھا اس نے اس اتنی ہی مقدار میں ساری چیزیں لے لی تھی جتنی یوٹیوب والوں نے اسے بتائی تھی

اور یہ سب کچھ کرتے ہوئے اس نے بس یہی کہا تھا کہ یہ اتنا بھی مشکل نہیں ہے جتنا کہ دکھتا ہے بس اندازہ ہونا چاہیے کہ کون سی چیز کتنی مقدار میں ڈالنی ہیں

اس کی محنت سے ایک خوبصورت سی ڈیش کا رنگ لے چکی تھی اب بس قلب کو پسند آجائے تو اسے اس کی محنت کا پھل مل جائے گا۔

اور اسے یقین تھا کہ سب کچھ قلب کو ضرور پسند آئے گا ظاہر ہے اس سب میں اس کی اتنی زیادہ محنت لگی ہوئی تھی یہاں تک کہ اس نے دن میں کھانا تک نہیں کھایا تھا

کیونکہ پہلے اس سوچ کے ساتھ کہ وہ قلب کے لیے کیا بنائے اور بعد میں اس سوچ کے ساتھ کہ وہ بنانا کتنا آسان یا مشکل ہو گا اس نے دوپہر کا کھانا تک گل کر دیا تھا اور اب اسے زوروں کی بھوک لگ رہی تھی

لیکن یہ کہہ کر ٹال گئی کہ اب کھانا تو وہ اپنے شوہر کے ساتھ ہی کھائے گی

آخر اتنی محنت سے اس نے یہ سب کچھ بنایا تھا تو خود بھی اسی کے ساتھ ہی کھائے گی اسے روٹی بنانی آتی تھی

لیکن گول روٹی بنانا ذرا مشکل کام تھا

لیکن اس سے جیسی بھی بنیں اس نے بنا دی تھی اور پہلے اکیلے میں اس نے یہ سب کچھ کبھی کیا بھی نہیں تھا ۔پیاز کاٹتے ہوئے اس کی جان جا رہی تھی لیکن اپنی محبت کے لیے وہ اتنا تو کر ہی سکتی تھی

اب وہ بس اتنا چاہتی تھی کہ یہ سب کچھ قلب کو پسند آئے اسی لئے تو اب بے چینی سے اس کی واپسی کا انتظار کر رہی تھی جو آج کافی لیٹ ہو گیا تھا ورنہ تو وہ اندھیرا ہونے سے پہلے ہی آ جاتا تھا

وہ کافی دیر سے اس کا انتظار کر رہی تھی اور پھر آخر انتظار ختم ہوا وہ تھکا ہارا کمرے میں داخل ہوا ہر روز کی طرح سلام کرتے ہوئے بیڈ پر آ بیٹھا

۔آپ فریش ہو جائیں میں آپ کے لیے کھانا لگاتی ہوں وہ خوشی خوشی بولی تو قلب صرف ہاں میں سر ہلاتا فریش ہونے چلا گیا

اس سے زیادہ اچھے کھانے کی امید تو نہیں تھی لیکن پھر بھی اس کے چہرے کی خوشی دیکھتے ہوئے وہ اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ اس کا کہا ہوا کام سرانجام دے چکی ہے

ہاں لاو کیا بنا کر لائی ہو۔وہ فریش ہو کر واش روم سے باہر نکلا اور اس سے پوچھنے لگا جو ٹیبل پر کھانا لگا رہی تھی

۔

میں نے آپ کے لئے اچار گوشت بنایا ہے میں نے اسمارہ کو فون کر کے پوچھا تھا کہ آپ کو کیا پسند ہے تو اس نے کہا کہ آپ نے کبھی کوئی فرمائش نہیں کی لیکن آپ اچار گوشت بہت شوق سے کھاتے ہیں

اسی لئے میں نے یوٹیوب سے ریسپی دیکھ کر آج ہی سیکھی اور آپ کے لیے بنائی ہے دراصل میں آپ کے لیے بنانے میں اتنی زیادہ ایکسائٹڈ ہو گئی تھی کہ نہ تو میں نے ناشتا کیا نہ دوپہر میں کچھ کھایا

اوراب بھی آپ کے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی کہ کب آپ آئیں اور ہم دونوں ساتھ میں کھانا کھائیں لیکن آپ کو بھی تو جیسے آج ہی لیٹ آنا تھا

وہ کھانا لگاتے ہوئے شکوہ کر گئی اسے شیز رہ کا ایسے بھوکا رہنا بالکل بھی اچھا نہیں لگا تھا۔۔

میں تمہیں جاتے ہوئے کہہ کر گیا تھا کہ کچھ کھالینا سارا دن بھوکا رہنے کی کیا ضرورت ہے اور میرے آنے سے پہلے کھالیتی میرے انتظار میں بیٹھے رہنے کا کیا مطلب ہے۔۔

۔اگر میں اور لیٹ آتا تو کیا یوں ہی بیٹھی رہتی میرے انتظار میں کم از کم کھانا تو وقت پر کھایا کرو لڑکی مجھے اس طرح کی لاپرواہی بالکل بھی پسند نہیں ہے آئندہ اگر میں جلدی آؤں تو ٹھیک ہے ورنہ میرے لیٹ ہونے پر تم کھانا کھالیا کرو گی۔

وہ اسے گھورتے ہوئے حکم دے رہا تھا تھا

جی نہیں اب تو کھانا میں آپ کے آنے پر ہی کھایا کروں گی آپ لیٹا آئیں یا جلدی آئیں جب بھی آئیں گے کھانا ساتھ میں کھایا کریں گے

اچھا اب چھوڑیں ان باتوں کو۔ کھانا کھائیں اور بتائیں میں نے کیسے بنایا ہے میں نے پہلی دفعہ کچھ بنایا ہے وہ بھی بالکل اکیلے ماما کی مدد کے بغیر

پتہ نہیں کیسا بنا ہو گا آپ کو پسند بھی آئے گا یا نہیں وہ اس کے سامنے کھانا کھولتے ہوئے کہنے لگی قلب کی پہلی نظر روٹی پر پڑی تھی

سوری مجھے روٹی بنانی نہیں آتی جیسی بھی بنی ہے میں نے بنا دی ہے بس تھوڑی سی ٹیڑھی ہو گئی ہے لیکن ٹیسٹ ویسا ہی ہے جیسا روٹی کا ہوتا ہے

وہ روٹی اس کے سامنے نکالتے ہوئے بولی قلب اس بار بھی کچھ نہیں بولا تھا

اس نے روٹی کا ایک نوالہ بناتے ہوئے اپنے منہ میں ڈالا تو وہ کافی ایکسائٹڈ سی اسے دیکھنے لگی۔

کوشش اچھی ہے۔ایسے ہی کوشش کرتی رہو اس سے بھی اچھا بنا پاو گی اس نے کھل کر تعریف نہیں کی تھی لیکن پھر بھی وہ اسے ڈیگریڈ بھی نہیں کر پایا تھا۔

جب کہ وہ اس کی اتنی سی تعریف سن کر اتنی زیادہ خوش ہو گئی تھی کہ قلب کے چہرے پر بھی مسکراہٹ پھیل گئی۔جس کا احساس ہوتے ہی وہ گردن جھکا کر کھانے کی جانب متوجہ ہو گیا

یوٹیوب والے بھی اچھے کک ہیں اب دوسری بناوں گی تو اس سے بھی اچھی بنے گی۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا جب اچانک اس کے منہ سے سسکی سی نکلی۔

وہ جو اپنے کھانے کی جانب متوجہ تھا اس کے سسکنے پر اس کی جانب دیکھنے لگا

کیاہوا تم ٹھیک ہو نا۔۔۔اس نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا جب دھیان اس کے ہاتھ کی انگلی پر گیا۔

یہ کیا کر لیا ہے تم نے بیوقوف لڑکی ہوش کہاں ہوتا ہے تمہارا وہ اس کے جلے ہوئے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے کر پوچھنے لگا۔

وہ پتا نہیں کیسے جل گیا اتنا زیادہ درد ہو رہا تھا اتنا زیادہ رونا آیا لیکن پھر یہ سوچ کے خود کو دلاسا دیا کے اب میں کوئی چھوٹی بچی نہیں ہو جو رو کر سب کو بتاؤں گی کہ میرا ہاتھ جل گیا ہے۔

اس نے منہ بناتے ہوئے بتایا تو قلب نے بے ساختہ اس کے چہرے کی جانب دیکھا جو اپنے ہی ہاتھ کے زخم کو دیکھتے ہوئے بے حد معصومیت سے اسے بتا رہی تھی۔

اس کا انداز بالکل بچوں جیسا تھا۔وہ الگ تھی سب سے لیکن وہ الگ تھا اس سے۔اس کا ہاتھ چھوڑ دیتے ہوئے

وہ اس کے قریب سے اٹھا۔

اور اس کے لئے مرہم لے کر آیا۔

یہ ٹیوب یہیں اندر پڑی ہوئی تھی نہ لگا لیتی تو اب تک آرام مل جاتا اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے ہوئے وہ ٹیوب کا ڈکن کھولنے لگا۔

نہیں پلیز نہیں یہ نہیں لگائیں یہ بہت جلاتی ہے میرا ہاتھ اور درد کرے گا وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالنے کی کوشش کرتے ہوئے انکار کر رہی تھی۔

چپ کر کے بیٹھی رہو میں نے نہیں کہا تھا ہاتھ جلانے کے لیے اب جب تک میں مرہم نہ لگا دوں۔ تمہاری بالکل آواز نہیں آنی چاہیے مجھے وہ سخت لہجے میں گویا ہوا۔ شیزرہ کو خاموش ہونا پڑا۔

اس نے جیسے ہی مرہم نکال کے اس کے زخم پر لگایا ویسے ہی اس نے قلب کے کالر کو سختی سے اپنے دوسرے

ہاتھ میں تھام لیا۔جبکہ آنکھیں سختی سے میچ لی تھیں

تھوڑی دیر میں آرام آجائے گا اس کی انگلیوں پر پھونک مارتے ہوئے کافی نرمی سے بولا جبکہ اس کا ہاتھ اب بھی اس نے سختی سے اپنے ہاتھ میں تھام رکھا تھا۔

مجھے نہ اس سے بہت زیادہ جلن ہوتی ہے۔اسی لئے میں کبھی بھی اسے یوز نہیں کرتی۔ابھی بھی بہت زیادہ جلن ہو رہی ہے۔اس کی آنکھوں میں نمی سی تھی اسے پتہ تھا کہ اب اس نے اگر اس پر ذرا سی بھی سختی کی تو وہ رونے لگے گی۔

اس لئے بے حد نرمی سے اس کی پیٹھ سہلائی جب اچانک ہی شیزرہ اس کے سینے سے لگ گئی۔

آئی لو یو قلب میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں یہ کوئی وقتی احساس نہیں ہے یہ سچے جذبات ہیں میرے۔جو صرف آپ کے لیے ہیں میں نے آپ سے زیادہ کبھی کسی سے محبت نہیں کی میں نہیں جانتی کہ آپ کو میری محبت پر یقین کیسے آئے گا۔

لیکن میں آپ کے لئے کچھ بھی کر سکتی ہوں کچھ بھی آپ جیسے چاہے میری محبت کا امتحان لے لیں۔مجھ سے زیادہ کوئی آپ سے محبت نہیں کر سکتا وہ دعوے سے کہہ رہی تھی قلب نے کچھ بھی نہیں کہا۔

صرف اس سے الگ ہوتے ہوئے جا کر اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹ گیا تھوڑی ہی دیر میں وہ سارے کام نپٹا کر کمرے میں آئی۔تو اس نے خاموشی سے اپنی آنکھیں بند کر لی تھی

اسے اپنے سینے پر اس کا سر محسوس ہوا وہ پھر بھی کچھ نہ بولا۔

پلیز قلب بھول جائیں نہ سب کچھ آئیں ہم نئی زندگی کی شروعات کرتے ہیں۔ایک نیا سفر شروع کرتے ہیں۔اپنے گزرے ہوئے کل کو بھول جاتے ہیں اور مل کر اپنا آنے والا کل بناتے ہیں

میں وعدہ کرتی ہوں میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوں گی۔اور ہمیشہ آپ سے یوں ہی پیار کروں گی جب بڈھی ہو جائوں گی تب بھی آپ کی جان نہیں چھوڑوں گی۔

اس کے سینے پر سر رکھے وہ اسے اپنے دل کی بات کہہ رہی تھی کہ قلب کے پاس کچھ نہیں تھا اسے جواب دینے کے لیے ایک بار اس کا دل چاہا کہ اس کے گرد باہوں کا حصار بنا کر بھول جائے سب کچھ

سو جاو شیز را مجھے صبح کام پر جانا ہے اس نے سختی سے کہا تھا وہ چپ ہو گئی اس کے بعد اس کی کوئی آواز اس کے کانوں تک نہ پہنچی تھی

ooooo

صبح اس کے اٹھنے سے پہلے وہ اٹھ چکی تھی۔اس نے کمرے سے باہر نکل کر دیکھا تو وہ اس کے لئے ناشتہ بنانے میں مصروف تھی۔

وہ بنا اس سے کچھ بھی کہیں فریش ہونے چلا گیا واپس آیا تو میز پر پراٹھا آملیٹ اور چائے کا کپ تیار تھا۔

مجھے نہیں پتہ پراٹھا کیسے بنا ہے لیکن میں نے کوشش کی ہے ان شاءاللہ آہستہ آہستہ اچھا بھی بن جائے گا فی الحال اسی پر گزرا کریں۔

آؤ میرے ساتھ ناشتہ کرو وہ اسے بلاتے ہوئے کہنے لگا۔

نہیں قلب آپ کھائیں میں نے صرف آپ کے لئے بنایا ہے اپنے لئے تو میں اب بناؤں گی وہ انکار کرتے ہوئے کہنے لگی۔

نہیں اپنے لیے بنانے کی ضرورت نہیں ہے یہ ہم دونوں کے لیے کافی ہے اب زیادہ باتیں مت کرو آرام سے بیٹھ جاؤ۔اس کے دوسری بار کہنے پر بھی شیزرا کچھ بھی بولے بنا اس کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔

اپنے لئے چائے کا کپ الگ سے لے آؤ۔ورنہ میری جھوٹی کیسے پیو گی۔وہ کھانا شروع کرنے سے پہلے بولا۔

اگر آپ کی پلیٹ سے کھانا کھا سکتی ہوں تو آپ کے کپ سے چائے کیوں نہیں پی سکتی اور ویسے بھی سب کہتے ہیں جھوٹا کھانے سے پیار بھڑتا ہے۔

میں تو آپ کے ساتھ پیار کے لیے زمین سے کھالوں اور آپ کہتے ہیں کہ جھوٹا نہیں کھا سکتی۔

شیز رہ پیار محبت سب کچھ اپنی جگہ لیکن کسی کی نظروں میں خود کو اتنا نیچے مت گراو کہ وہ تمہیں گرا ہوا سمجھ لے۔نہ جانے کیوں وہ اسے دیکھ کر سمجھانے والے انداز میں کہنے لگا۔

آپ میں اور دنیا میں بہت فرق ہے قلب۔انسان کو گرنا بھی اس کے سامنے چاہیے جس پر یقین ہو کہ وہ اسے اٹھالے گا

مجھے یقین ہے آپ کبھی مجھے گرنے نہیں دیں گے اگر گر بھی گئی تو سہارے کے لیے آگے آنے والا پہلا ہاتھ

آپ کا ہو گا۔

بہت باتیں کرتی ہو تم اب چپ کر کے ناشتہ کرو وہ اس کی آنکھوں میں دیکھنے سے گریز کرتا اسے ناشتے کی طرف متوجہ کرنے لگا۔ جس پر وہ مسکراتی کھانا کھانے لگی۔

oooo

وقت بہت تیزی سے گزر رہا تھا۔ انہیں یہاں آئے پندرہ دن ہو چکے تھے زندگی معمول پر آچکی تھی

قلب شام جلدی گھر آجاتا تھا کیونکہ سردیوں کی شامیں راتوں میں کب بدلتی تھی کسی کو پتہ نہیں چلتا تھا اور قلب شیزرا کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا وہ اس کی ذمہ داری تھی۔

وہ اس کے لئے آئے دن کچھ نہ کچھ بنانے کی کوشش کرتی رہتی تھی۔ اس کی روٹی بھی اب آہستہ آہستہ گول شیپ میں آرہی تھی۔

جسے لے کر وہ بہت زیادہ خوش تھی وہ اپنے جذبات کا اظہار اس کے سامنے کھل کر کرتی تھی۔

شروع شروع میں قلب کو ان سب چیزوں سے بہت زیادہ الجھن ہوتی تھی لیکن اب یہ اس کے لیے روز کا معمول بن گیا تھا۔

جلد ہی اس کے پیپرز ہونے والے تھے جس کے لیے وہ اسے واپس کر چھوڑ کر آنے والا تھا تاکہ وہ اپنے ایگزامز مطمئن ہو کر دے سکے۔

وہ یہاں بھی بھرپور تیاری کر رہی تھی۔ قلب نے کہا تھا اس کی اگر مدد چاہیے ہوئی تو وہ اس سے ضرور کہے لیکن شاید وہ کافی لائق تھی۔

وہ اپنی پڑھائی پر کھل کر دھیان دے رہی تھی اور سب کچھ آسانی سے ہی کر رہی تھی۔ اس کی پڑھائی بہت

اچھی جارہی تھی لیکن قلب کے آنے سے پہلے پہلے ہی وہ اپنی پڑھائی بند کر دیتی تھی۔

قلب کے آنے کے بعد وہ صرف اسی پر دھیان دیتی تھی وہ اسے اسپیشل فیل کروانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی۔

اتنے دنوں میں قلب نے اسے بہت تنگ کرنے کی کوشش کی لیکن اس کے باوجود بھی اس کی طرف سے اس کی محبت میں کوئی کمی نہیں آئی تھی۔

شہریار اس سے ملنے آنا چاہتا تھا لیکن اس نے کہہ دیا کہ وہ روز فون پر بلکہ ویڈیو کال پر اس سے بات کر لیا کرے لیکن اتنی دور آکر وہ اسے شرمندہ نہ کرے۔

کیونکہ جو جگہ انہیں رہنے کے لئے ملی تھی وہ کسی کو رکھنے کے لئے قابل قبول نہیں تھی اور شہریار جیسا انسان جو ہر چیز میں نفاست پسند تھا کبھی اپنی بہن کو اس جگہ نہ رہنے دیتا۔

اور اتنا لمبا سفر کرنے کے بعد دوبارہ واپس جانے کے لیے سفر کرنا آسان نہیں تھا اور ان کے گھر میں اتفاق سے ابھی تک صرف ایک ہی بیڈ تھی۔ وہ اسے یہاں رکھ بھی نہیں سکتی تھی اسی لیے اس نے خود ہی کہا تھا وہ ایگزام دینے کے لیے جب وہاں آئے گی تب اس سے ملے گی۔

جبکہ قلب کی طرف سے وہ شہریار کو بھی مطمئن کر چکی تھی وہ اس کے ساتھ بہت خوش تھی اور اس میں کچھ بھی جھوٹ نہیں تھا بلکہ سچ میں یہاں بے حد خوش تھی۔

اسے یقین تھا جس دن قلب کو اس کی اس بات پر یقین آ گیا کہ اس کی محبت سچی ہے کوئی وقتی جذبات نہیں وہ خود اس کی طرف راغب ہو جائے گا اور وہ دن زیادہ دور نہیں ہے۔

ooooo

اسمارا اپنی پڑھائی میں مگن تھی جب شہریار دودھ کا گلاس لیے کمرے میں داخل ہوا

روز وہ اس کے آنے سے پہلے اپنی پڑھائی ختم کر لیتی تھی لیکن آج اس نے شہریار سے کچھ پوائنٹ سمجھنے تھے اسی لئے اس کے آنے پر کتاب کھول کر بیٹھ گئی۔

شہریار آپ یہ کیوں لے کر آئے وہ اسے زبردستی دودھ پلا رہا تھا جب اس نے منہ بنا کر پوچھا۔

کیونکہ میری جان آپ کو اس کی ضرورت ہے میں نہیں چاہتا کہ میری بیوی ذرا سی بھی بیمار ہو اس پڑھائی کے چکر میں تو بالکل بھی نہیں چلو اب جلدی سے اسے پی لو۔

اور پھر مجھے بتاؤ کہ تم نے کون سے پوائنٹ سمجھنے ہیں۔میں تمہیں سمجھاؤں گااور اس کا معاوضہ میں رات کو سود سمیت لوں گا۔وہ آنکھ دباتا شرارت سے کہتا اسے گھورنے پر مجبور کر گیا

اف شہریار آپ بہت برے ہیں اس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

ہاں یہ سچ ہے لیکن فی الحال تم یہ دودھ پیو اور اپنے پوائنٹ سامنے رکھو باقی میں کتنا برا ہوں وہ میں رات کو بتاؤں گا۔

تھوڑی ہی دیر میں شہریار نے اس کے سارے پوائنٹس کلیئر کروا دیے تھے جو اب اسے کافی آسان لگ رہے تھے یہی پوائنٹس شیزرہ کے لئے بھی مشکل تھے جو کل وہ اسے ویڈیو کال پر کافی آسانی سے سمجھا سکتی تھی۔

آپ کو پتہ ہے یہ صبح سے مجھ سے نہیں ہو رہے تھے اتنا مشکل لگ رہا تھا اتنی بار کوشش کی پھر بھی مجھ سے نہیں ہوا آپ نے فوراً مجھے سمجھا دیا آپ کتنے اچھے ہیں شہریار وہ اس کے کان کھینچتے بے حد محبت سے بولی تو شہریار کھل کر مسکرایا۔

تم کلیئر کر دو ڈارلنگ میں اچھا ہوں یا برا میرے خیال میں تم فیصلہ نہیں کر پا رہی ہو اس کو اپنے نزدیک کھینچتے ہوئے اس کی کمر کے گرد باہوں کا حصار تنگ کر چکا تھا۔

شہریار مجھے بہت سخت نیند آ رہی ہے میرے خیال میں ہمیں سو جانا چاہیئے وہ بے حد معصومیت سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

اپنا معاوضہ لیے بغیر تو میں کسی کو اپنے آفس سے نکلنے نہیں دیتا ایسے آرام سے سونے کیسے دوں گا۔

میں آپ کو آپ کے کام کا معاوضہ کل دوں گی۔ وہ سر گوشی کرتے ہوئے بولی۔

میں ابھی لونگا۔اس کی سرگوشی پر اس نے بھی سرگوشانہ آواز میں کہا جس پر وہ مسکرائی تھی

آدھی رات ہو چکی ہے اچھے بچے رات کو سو جاتے ہیں۔وہ اسے بہلا رہی تھی

میں اچھا بچہ نہیں ہوں بہت گندا بچہ ہوں۔اور اب یہ گندا بچہ تمہیں بھی سونے نہیں دے گا۔اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لیتا وہ اسے ہر طرف سے قید کر چکا تھا۔

جبکہ بچنے کا کوئی راستہ نہ پاتے ہوئے اس کی گردن میں اپنے بازو حائل کرتی اپنی آنکھیں بند کر گئی۔

ooooo

اللہ کا کرم ہے امی سب کچھ بالکل ٹھیک ہے آپ سنائیں آپ کی طبیعت اب کیسی ہے سعدیہ بیگم کا فون تقریبا اسے روز ہی آتا تھا

جس پر ان کی زیادہ تر باتیں شیزرہ اور قلب کے بارے میں ہوتی۔

ہاں میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ شہریار کیسا ہے اور شیزرہ کا نام زیادہ تو نہیں لیتا قلب کے بارے میں کیا بات ہوتی ہے تم دونوں کے بیچ۔وہ ایک بار پھر سے اسی موضوع کو چھیڑ چکی تھیں۔

جی ماما بھائی کے بارے میں بات تو ہوتی رہتی ہیں شیزرا کے بارے میں کیا بات کریں گے۔۔۔

اس سے بھی تقریباً روز ہی بات ہوتی ہے آج کل تو زیادہ دھیان اپنی پڑھائی پر ہے۔

اگلے ماہ سے پیپر شروع ہونے والے ہیں شادی اور پھر ایک دوسرے کو سمجھنے کے چکر میں اپنے پیپرز پر بالکل بھی دھیان نہیں رہا اب تیاری کر رہی ہوں۔اس نے سرسری سے انداز میں بتایا۔

اسمارہ بیٹا میری بات کو غور سے سمجھو اب یہ پڑھائی کے چکر میں سے باہر نکلو اپنے اور شہریار کے رشتے کو مضبوط کرنے کی کوشش کرو

شہریار کا دھیان اس کی بہن کی طرف سے ہٹا کر اپنی طرف لاؤ۔

میں نہیں جانتی کہ شیزرا اور قلب کا ایک دوسرے کے ساتھ رشتہ کیسا ہے لیکن اس شیزرہ کی بچکانہ طبعیت دیکھ کر مجھے نہیں لگتا کہ یہ رشتہ زیادہ دن تک چل پائے گا۔

شیزرہ ایک البیلی سی لڑکی ہے اور قلب ایک سنجیدہ طبیعت کا مالک۔اس بات میں کوئی شک نہیں کہ شیزرہ نے اپنے آپ میں بہت سارا بدلاؤ لانے کی کوشش کی ہے اور خود کو قلب کے مزاج کے مطابق بنانے کی کوشش کر رہی ہے لیکن ان کے رشتے پر اپنی زندگی کی امید مت باندھو بیٹا

تم اپنا اور شہریار کا رشتہ بہت مضبوط بناؤ کہ خدانخواستہ کل قلب اور شیزرا کا رشتہ ت

ٹوٹ بھی جائے تو تم دونوں کے رشتے پر کوئی آنچ نہیں آنی چاہیے۔

دیکھو بیٹا شیزرہ وہاں قلب کے ساتھ کن حالات میں رہ رہی ہے یہ ہم سے چھپا ہوا ہر گز نہیں ہے۔

لیکن ہم نے شہریار پر یہ ساری باتیں ظاہر نہیں ہونے دی ہم نے بس اسے یہی بتایا ہے کہ جہاں وہ رہے ہیں وہ جگہ بہت چھوٹی اور تنگ ہے۔

یقیناشہریار کو اس جگہ کی حالت کا معلوم ہو جائے تو وہ ایک سیکنڈ بھی اپنی بہن کو وہاں نہ رہنے دے

اور اگر اسے یہ معلوم ہو جائے کہ قلب جان بوجھ کر اسے اس جگہ پر رکھ رہا ہے تو تمہارے اور شہریار کے رشتے پر بہت برا اثر پڑ سکتا ہے

اور میں ایسا نہیں چاہتی میں چاہتی ہوں کہ تم شہریار اور اپنے رشتے کو اس حد تک مضبوط کر لو کہ اگر کل قلب اور شیزرہ کا رشتہ نہ بھی رہے تب بھی تم دونوں کے رشتے پر کوئی فرق نہ پڑے۔

یاد رکھنا چاہے جو بھی ہو جائے تم شہریار کو شیزرہ کے بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں چلنے دینا۔

شیزرہ جن حالات سے گزر رہی ہے وہ اس کی اپنی چوائس ہے۔اس میں تمہارا یا شہریار کا کوئی قصور نہیں ہے وہ اپنی مرضی سے قلب کے ساتھ گئی ہے۔

اور اللہ کے فضل و کرم سے وہ وہاں خوش بھی ہے لیکن شہریار اس کی خوشی نہیں دیکھے گا وہ بس یہ دیکھے گا کہ اس کی بہن کو کیسے حالات کو فیس کرنا پڑ رہا ہے۔

تم چاہے جو بھی ہو جائے شیزرہ کو شہریار سے ملنے کا موقع مت دینا۔اور یہ پڑھائی وغیرہ چھوڑو اپنی زندگی پر دھیان دو ابھی یہ کتابیں کام نہیں آئیں گی۔

یہ وقت ہے اپنی زندگی کو سنوارنے کا تم شہریار پر یہ ظاہر کرو کہ اس سے زیادہ تمہارے لئے کچھ بھی اہم نہیں ہے ماما اسے ہدایت دے رہی تھیں

جی ماما آپ فکر نہ کریں میں سب سنبھال لوں گی اس نے ہر بار کی طرح ایک ہی جواب دیا اور فون بند کر دیا۔

ooooo

اسمارا آج بہت دنوں کے بعد آئی تھی شہریار کو وقت ہی آج ملا تھا ورنہ ماما تو روز ہی شہریار کو کہتی تھیں کہ اور کچھ نہ سہی بہو کو گھر ہی لے جاؤ اپنے گھر والوں کو مس کرتی ہے بے چاری اور تمہیں احساس ہی نہیں

جس کے بعد ایک دو بار تو شہریار نے مذاق میں یہ بھی کہہ دیا کہ اب اس کا گھر یہی ہے جہاں میں رہتا ہوں۔

اور اسے کسی کو بھی مس نہیں کرنا سوائے میرے کیونکہ اس کا سب سے اہم رشتہ میرے ساتھ ہے

اور اسے صرف مجھے مس کرنا چاہیے جب میں آفس سے واپس آؤں تو مجھے مس کر رہی ہو تاکہ میں بھی خوش ہو جایا کروں پھر مزا آئے۔ وہ فل مزے میں بولے جا رہا تھا ماما نے اس کی یہ بات سنی تو اسے بہت ڈانٹا

کہ اگر وہ خود اس سے نہیں کہتی کہ تم مجھے گھر لے کر جاؤ تو اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہے کہ شہریار اپنی ذمہ داری نہ نبھائے

اسے اپنی ساس پر بہت پیار آتا تھا جو اس کی ہر اچھی بری بات کو سمجھتی تھیں اور سپورٹ بھی کرتیں تھیں

وہ روک ٹوک کرنے والی عورت ہر گز نہیں تھیں انہوں نے تو شادی کے دوسرے ہی اسمارہ کو پورے گھر کی چابیاں تھمادی تھی اور کہا تھا کہ اب سے یہ گھر تمہارا ہے۔تم جیسے چاہے اسے سنوارو جیسے چاہے اسے سجاؤ

شاید یہی وجہ تھی کہ اسے پہلے ہی دن سے یہ گھر اپنے گھر سے بھی زیادہ عزیز ہو گیا۔

اب تو نوکروں کا بھی سارا دارومدار اسی پر تھا۔وہ بہت آسانی سے سب ہنڈل کر پا رہی تھی۔اسے یہاں رہنے میں کسی قسم کی کوئی مشکل پیش نہیں آئی تھی جبکہ شہریار کی محبت نے چند ہی دن میں اس کی طبیعت میں بھی

پر اعتمادی لائی تھی۔

وہ جو پہلے ڈر کر دب کر رہتی تھی اب کافی کانفیڈنس سے سب سے بات کرتی تھی۔

شہریار اس سے بہت محبت کرتا تھا اور رخشندہ بیگم کے لئے تو جیسے شیزرہ کی کمی پوری ہو گئی تھی

وہ پہلے ہی دن سے اسے شیزرہ کی جگہ پر جگہ دے چکی تھیں

آج وہ اسے اپنے ساتھ اس کی ماں کے پاس لے کر آیا تھا جو کافی دنوں سے اسے مس کر رہی تھیں اور اسے روز آنے کے لئے بول رہی تھیں

شہریار کو وقت ہی نہیں مل رہا تھا کہ وہ اسے یہاں پر لے کر آتا آج آفس سے جلدی آ کر اس نے سب سے پہلے یہ شکوہ دور کیا تھا۔

اوراس کے آنے کی خوشی میں سعدیہ بیگم نے نہ جانے کتنے پکوان بنالئے تھے۔ ہنی مون سے واپس آنے کے بعد بھی وہ یہاں نہیں آسکی تھی اس کاارادہ تو تھاچند دن اپنی ماں کے گھران کے پاس رہنے کالیکن شہریار نے کہاکہ وہ اس کے بغیر نہیں رہ سکتا

اب وہ ایک جیتا جاگتا خوشبو میں بسا وجود ہمیشہ اپنے گھر میں چلتا پھرتا دیکھنا چاہتا ہے۔اوراس کے بنااب اس کا گزارہ بھی نہیں تھا یہاں تک کہ شہریار نے خود سے جڑے ایک ایک کام کے لئے اسمارہ کو اپنا پابند کر دیا تھا۔

وہ بھی خوشی خوشی اس کے سارے کام نپٹالیتی تھی لیکن اپنی ماں کے پاس آنے اوران کے پاس رہنے کا دل تو اس کا کرتا ہی تھا۔

جس کے لئے شہریار نے اس پر پابندی لگادی تھی جب یہ بات اس نے اپنی ماں کو بتائی توانہوں نے کہاکہ ابھی شادی کے شروعاتی دن ہیں فی الحال تم کسی قسم کی کوئی ضد مت کرو بلکہ شہریار کی بات مان لو جب کچھ ماہ گزر جائیں گے پھر شہریار بھی تمہیں آنے کے لئے منع نہیں کرے گا

جس پر اس نے بھی خاموشی اختیار کر لی تھی اور پھر آج شہریار خود اپنی مرضی سے لے آیا تھا وہ بیٹھک میں غالب صاحب اور سردار صاحب کے ساتھ بیٹھا باتوں میں مصروف تھا

جب کہ وہ سعدیہ بیگم کے ساتھ ان کے کمرے میں چلی آئی گئی شہریار نے اسے ایک گھنٹہ دیا تھا کیونکہ ایک گھنٹے میں ہی وہ واپس جانے والے تھے

کھانا ان لوگوں نے ساتھ ہی ہیں پر آکر کھایا تھا جبکہ آئسکریم وہ اسے واپسی پر کھلانے کا ارادہ رکھتا تھا۔

اب بتاؤ بیٹا سب کچھ کیسا ہے شہریار تمہارے ساتھ ٹھیک ہے نہ اور تمہاری ساس ماما نے ہر بار کی طرح وہی چند سوال پکڑے ہوئے تھے۔

اللہ کا شکر ہے ماما سب کچھ ٹھیک ہے کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں ہے میں شہریار کے ساتھ بہت خوش ہوں۔

بس ایک چیز سوچ کر پریشان ہو جاتی ہوں کہ شہریار ابھی تک اس غلط فہمی میں ہیں کہ قلب بھائی کی طلاق ہو چکی ہے وہ کتنی بار مجھ سے اس موضوع پر بات کر چکے ہیں میں نے بہت بار کوشش کی انہیں سچ بتانے کی

ایسا غلطی سے بھی مت کرنا اسمارہ تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا فی الحال اپنے اور شہریار کے رشتے کو مضبوط بنانے کے لئے کچھ کرو نہ کہ اسے کمزور اور کھوکھلا کر ودو

ماما اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے سمجھانے لگیں

ماما شہریار مجھ سے بہت بار اس موضوع پر بات کر چکے ہیں میں ہمیشہ خاموش رہتی ہوں وہ کیا کہیں گے بعد میں جب انہیں یہ حقیقت پتا چلے گی کہ میں نے جان بوجھ کر انہیں سچ نہیں بتایا

ماما یہ بات کوئی چھپی ہوئی تو ہے نہیں آج نہیں تو کل حقیقت سب کے سامنے آجائے گی قلب بھائی کی پہلی شادی کے بارے میں وہ جانتے ہیں لیکن طلاق کوئی اتنا بھی برا مسئلہ نہیں ہے جس پر شہریار کو برا لگے گا

میں خود ہی بتا دیتی ہوں کہ قلب بھائی کی طلاق نہیں ہوئی لیکن بعد میں ان دونوں کی طلاق ہو جائے گی اور ہر طرح کا معاملہ حل ہو جائے گا۔

مجھے لگتا ہے مجھے انہی سب کو سچ بتا دینا چاہیے ماما کیوں کہ جب ان کو پتا چلے گا کہ میں نے ان سے یہ بات چھپائی ہے تو میرے اور ان کے رشتے میں اعتبار کی کمی آجائے گی

اور میں ایسا ہر گز نہیں چاہتی میں انہیں سب سچ بتا دینا چاہتی ہوں اور اس میں کچھ غلط نہیں ہے ماما پلیز آپ میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

دیکھو بیٹا میری بات کو غور سے سنو اور سمجھو یہ سہی وقت نہیں ہے ابھی تم لوگوں کی شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں چند مہینے گزرنے دو پھر تم اسے اعتبار میں لے کر ساری سچائی بتا دینا

پھر مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں ہو گا لیکن اس وقت شہریار قلب کو لے کر پہلے ہی بہت زیادہ پریشان ہے یہ اس کی بہن کی زندگی کا سوال ہے اور یہی حقیقت ہے کہ کوئی بھی بھائی اپنی بہن پر کسی قسم کی مصیبت برداشت نہیں کر سکتا

اور قلب کونسا کرن سے جڑے اس رشتے کو نبھانے کی سوچ رہا ہے وہ خود ہی اسے طلاق دے دے گا ایک بار کرن واپس پاکستان تو آئے۔

پر جب تک وہ خود پاکستان نہیں آ جاتی تب تک اس بات کو چھیڑنا بے وقوفی ہے۔

ایک بات میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کرن اور قلب دونوں ہی اس رشتے کے لئے راضی نہیں ہیں اور نہ ہی وہ اس رشتے کو نبھانے کے بارے میں کبھی سوچ سکتے ہیں کرن باغی ہو چکی ہے

وہ بھی اس رشتے کو لے کر آگے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی تم یقین کرو جب بھی کرن واپس پاکستان آئے گی اس کی پہلی ڈیمانڈ قلب سے طلاق کی ہو گی

اور تم ان سب چیزوں پر دھیان مت دو بلکہ تم اپنی شادی شدہ زندگی پر دھیان دو اسے سنوار ہر چیز کی ٹینشن چھوڑ دو جس میں تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ان باتوں کے بارے میں مت سوچو

قلب اور کرن کا مسئلہ ان دونوں کا مسئلہ ہے وہ حل کر لیں گے تمہارا اس سے کوئی لینا دینا نہیں

اور تم شیزرہ سے مکمل رابطہ رکھو چاہے جو بھی ہو جائے شیزرہ اور قلب ایک دوسرے سے الگ نہیں ہونے چاہیے۔

اگر ان دونوں میں کسی بھی قسم کی دوری آئی تو وہ دوری ان کے رشتے کی نہیں بلکہ تمہارے اور شہریار کے رشتے کی دوری بن جائے گی اور میں ایسا ہر گز نہیں چاہتی

تم اپنے اور شہریار کے رشتے کو اتنا مضبوط کر دو

کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے شہریار کبھی بھی تم سے اپنا جڑا ہوا رشتہ ختم نہ کر پائے۔

تم اپنے اور شہریار کے رشتے کو توجہ دو۔بس اور کسی چیز کے بارے میں مت سوچو اللہ تمہیں خوش و خرم رکھے گا۔ماما نے اسے بے حد محبت سے سمجھایا تھا۔

ٹھیک ہے ماما میں کوشش کروں گی کہ شہریار اس موضوع پر مجھ سے بات نہ کریں لیکن پلیز آپ بھی قلب بھائی اور کرن کی طلاق کا مسئلہ جلدی سے جلدی حل کریں تاکہ یہ بات کبھی شہریار تک جائے ہی نہ

ان دونوں کی خاموشی سے طلاق ہو جائے اور میری ٹینشن ختم ہو جائے شہریار کو یہی لگے کہ کرن اور قلب بھائی کا رشتہ پہلے ہی ختم ہو چکا تھا۔

وہ شہریار سے کچھ بھی چھپانا نہیں چاہتی تھی لیکن اس کی امی نے اسے شہریار کی غلط فہمی دور کرنے ہی نہیں

دی تھی اتنی بار بات کر چکا تھا کہ اب وہ اگر اسے حقیقت بتاتی تو وہ یقیناً اس سے خفا ہوتا

اس کا اعتبار ٹوٹ جاتا اور وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتی تھی

تم فکر مت کرو میری جان میں سب سنبھال لوں گی میں جلد ہی کرن اور قلب کی طلاق کی بات تمہارے بابا سے کرو نگی وہ ضرور اس چیز کا کوئی نہ کوئی حل نکال لیں گے تم ٹینشن مت لو۔

بس اپنی آنے والی زندگی پر غور کرو شہریار تم سے بہت محبت کرتا ہے اس نے تمہیں آگے پڑھنے کی بھی اجازت دے دی ہے بس چھوڑو بس باتوں کو اور ہاں پڑھائی کے چکر میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے اپنی فیملی بنانے کے بارے میں سوچو

عورت کی کامیابی گھر یستی کی کامیابی ہے۔میری جان ان پر ہائو میں کچھ نہیں رکھا۔تم بس اپنی زندگی آگے بڑھانے کی کوشش کرو

شہریار تم سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے تم دونوں کی محبت دیکھ کر مجھے یقین ہے کہ ایک دن شیزرہ اور قلب کی زندگی میں بھی سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا

ہاں لیکن تم کوشش کرنا کہ شیزرا اور شہریار کا رابطہ کم ہو کیونکہ میں نہیں چاہتی شیزرہ شہریار کو اپنی زندگی کے بارے میں کچھ بھی بتائے

میں جانتی ہوں کہ شیزرہ وہاں خوش نہیں ہے اور قلب اسے وہاں اسی لئے لے کر گیا ہے تاکہ وہ کھل کر سب کو بتائے کہ وہ قلب کے ساتھ ایک آسان زندگی نہیں گزار سکتی۔

قلب جان بوجھ کر اس کی زندگی مشکلات میں ڈال رہا ہے لیکن میں یقین سے کہہ سکتی ہوں قلب کبھی بھی اسے اس کی حد سے زیادہ نہیں آزمائے گا

قلب کے ساتھ گزارا مشکل ہے لیکن محبت میں انسان ہر حد پار کر جاتا ہے۔

میں نے دیکھا ہے اس لڑکی کی آنکھوں میں قلب کے لئے بے پناہ پیار وہ دیوانگی کی حد تک چاہتی ہے قلب کو اور تم جانتی ہو اس نے اپنے ہاتھ پر چاقو سے قلب کا نام لکھ دیا تھا

اور اب چاقو کا وہ نشان زندگی بھر اس کے ہاتھ سے نہیں جائے گا یہ اس کی محبت ہی ہے کوئی بچکانہ حرکت نہیں کوئی بے وقوف میں یہ قدم نہیں اٹھاتا دل میں کہیں نہ کہیں گنجائش ہوتی ہے

شیزرہ کے دل میں قلب کے لیے محبت ہے اور میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں آج نہیں تو کل قلب کے دل میں شیزرہ کے لیے گنجائش نکل آئے گی وہ کرن کو بھول جائے گا

لیکن تب تک تمہیں بہت محتاط رہنا ہو گا تمہاری زندگی آسان نہیں ہے لیکن شہریار کی محبتوں کے ساتھ تم بھی ایک آسان اور خوبصورت زندگی گزار پاؤ گی بس اللہ یہ امتحان ختم کر دے۔

امی دعا تو میری بھی یہی ہے کہ قلب بھائی کو شیزرہ سے محبت ہو جائے مجھے یقین ہے شیزرہ قلب بھائی کو بہت زیادہ چاہتی ہے وہ قلب بھائی کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی ہے۔

بس بھائی کو ایک بار اس کی محبت نظر آ جائے بس ایک بار انہیں اس کی محبت پر یقین آ جائے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

ooooo

بالکل ٹھیک ہوں میں یہاں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے میں تو بہت خوش ہوں۔

آپ کو پتہ ہے یہاں باہر اتنے بچے کھیلتے ہیں اور اتنا مزا آتا ہے ان کو دیکھ کر اپنا بچپن یاد آ۔ جاتا ہے قسم سے نئی نئی گیمز کھیلتے ہیں ہمیں تو کبھی یہ کھیل نہیں کھیلے۔

وہ اس کے سامنے اوٹ پٹانگ حرکتیں کرتے اپنے اسٹائل میں بولے جا رہی تھی۔

لیکن شہریار کی ایک ہی رٹ تھی بتاؤ قلب کا انداز تمہارے ساتھ کیسا ہے وہ تمہیں ڈانٹا تو نہیں غصہ تو نہیں کرتا اور اس کے یہی سارے سوال پیچھے کھڑی اسمارہ کی جان نکال رہے تھے۔

ارے بھائی وہ مجھ پر غصہ کیوں ہوں گے۔ بلکہ وہ تو میرے ساتھ کتنا سوئٹ بیہیو کرتے ہیں اتنے اچھے سے بات کرتے ہیں۔

میرے ساتھ بہت اچھے ہیں وہ آپ کو اور ماما کو بس ٹینشن لینے کی بیماری ہو گئی ہے اس کے پریشان ہونے پر وہ کہنے لگی

میں تم سے ملنے آنا چاہتا ہوں لیکن وقت نہیں مل رہا ایک تو رستہ بہت لمبا ہے اور دوسرا ماما بھی نہیں مان رہیں

ہاں بھائی آپ کو آنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اگلے مہینے میں خود آنے والی ہوں نا ایگزامز کے لئے

قلب نے بھی بڑی مشکل سے چھٹی لی ہے۔اب تو ان شاءاللہ میری تیاری پکی ہے میں اگلے ہی مہینے آجاؤں گی آپ اپنا اور اسمارہ کا بہت سارا خیال رکھیں۔

اچھا اب میں فون بند کرتی ہوں میرے خیال میں باہر قلب نے کسی کو بھیجا ہوا ہے ذرا اس سے پوچھ کے آتی ہوں

اس نے فون رکھتے ہوئے کہا تو شہریار فون بند کرتا کافی ریلیکس لگ رہا تھا جبکہ اب اسمارا بھی ریلیکس ہو چکی تھی۔

ڈرالنگ میں نوٹ کر رہا ہوں کہ جب سے تم اپنے گھر سے ہو کر واپس آئی ہو کچھ پریشان سی رہنے لگی ہو سب خیریت تو ہے نہ کوئی مسئلہ ہے تو تم مجھے بتا سکتی ہو وہ جانے ہی والی تھی کہ شہریار نے اچانک اس کا ہاتھ تھام کر اپنی طرف کھینچ لیا

شہریار بھلا مجھے کیا مسئلہ ہو گا سب ٹھیک ہے بس آپ شازی سے بات کر رہے تھے تو میں سن رہی تھی اسی لیے یہاں پر کھڑی تھی میں پریشان تو نہیں ہوں اس نے مسکراتے ہوئے اس سے کہا

ویسے تمہیں کوئی مسئلہ تو ہے لیکن اگر تم ابھی مجھے نہیں بتانا چاہتی تو اٹس اوکے تم اپنی سہیلی کو ہی بتانا شہریار نے مسکراتے ہوئے کہا

جبکہ اس کے انداز پر وہ بھی مسکرا دی شہریار کو لگا تھا کہ وہ کوئی ایسی بات کرنا چاہتی ہے جو صرف شیزرہ سے کر سکتی ہے اس لیے وہ ان دونوں سہلیوں کے بیچ کسی قسم کی کوئی دخل اندای نہیں چاہتا تھا۔

اچھا آپ تھوڑی دیر انتظار کریں میں ماما کو دوائی دے کے آتی ہوں اس نے مسکرا کر کہا تو شہریار نے مسکرا کر حیرت سے آنکھیں کھولی

مطلب کے تم مجھے خود کہہ رہی ہو کہ میں نہ سووں بلکہ تمہارا انتظار کروں تمہارے آنے تک وہ حیرت سے آنکھیں کھولے اس سے پوچھ رہا تھا جیسے اسمارا نے کوئی بہت ناممکن سے بات کر رہی ہو۔

اسمارہ نے تو بہت نارمل سی بات کی تھی لیکن اس کا مطلب شہریار نے غلط نکال لیا تھا جس پر اسمارا اب سمجھ کر اسے گھورنے لگی تھی

جی نہیں میرا ایسا کوئی مطلب نہیں تھا آپ آرام سے جا کر سو جائیں میں جا رہی ہوں امی کے پاس ہر چیز کا مطلب اپنے پاس سے نکال لیتے ہیں۔

وہ سرخ ہوتے ہوئے مڑ چکی تھی جب اچانک ہی اس کا سر گھوم گیا۔

اچانک آنے والے چکر نے اسے شہریار کا ہاتھ تھامنے پر مجبور کر دیا

کیا ہوا جان تم ٹھیک تو ہو یہاں بیٹھو آرام سے مجھے تمہاری طبیعت بالکل بھی ٹھیک نہیں لگ رہی۔میرے خیال میں تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے کر جانا چاہیے وہ کافی زیادہ فکر مند ہو رہا تھا اسمارا نے نہ میں سر ہلایا

نہیں شہریار میں ٹھیک ہوں بس ذرا سے چکر آ گئے تھے صبح بھی ایسا ہی ہو رہا تھا میرے ساتھ اور اب پھر سے چکر آنے لگے ہیں لیکن میں ٹھیک ہوں۔

ابھی واپس آ کر تھوڑی دیر آرام کروں گی نہ تو خود بہ خود آرام مل جائے گا لگتا ہے میں نے کچھ الٹا سیدھا کھا لیا ہے اس نے پریشانی سے کہا۔

کیا کھاتی ہو تم کچھ کھاتی پیتی ہو نہیں اسی لئے تو یہ حالت ہے اور اب چکر بھی آ رہے ہیں۔اور کچھ نہیں کر سکتی تو کم از کم اپنی صحت کا خیال رکھا کرو پڑھائی کو اتنا بھی سر پر سوار مت کرو

اگر تم نے اپنی صحت کی فکر نہ کی نہ تمہیں سچ میں کہہ رہا ہوں میں تمہاری پڑھائی ہی چھوڑوا دوں گا پہلے بالکل ٹھیک تھی جس دن سے تم نے پڑھنا شروع کیا ہے اس دن سے تمہارا دھیان ہر چیز سے ہٹ گیا ہے صرف پڑھائی پڑھائی

مجھے کچھ نہیں پتا تم ابھی اور اسی وقت میرے ساتھ ہسپتال چل رہی ہو۔ تم چادر لے کر باہر آؤ میں گاڑی نکالتا ہوں وہ اس سے کہہ کر اٹھنے لگا تو اسماری نے اس کا ہاتھ تھام لیا

نہیں شہریار رک جائیں کوئی ضرورت نہیں ہے اب تو رات بھی بہت زیادہ ہو گئی ہے پتہ نہیں ڈاکٹر ملے گا بھی یا نہیں اب میں اپنا بہت خیال رکھوں گی پلیز مجھے ڈاکٹر کے پاس مت لے کر جائیں

کوئی زیادہ وقت نہیں ہوا سمجھی تم اور ویسے بھی ابھی تو ساڑھے چھ ہوئے ہیں۔

کوئی ضرورت نہیں ہے صحت پر رسک لینے کا میں گاڑی نکال رہا ہوں تم جلدی آؤ اب میں کوئی بھی فضول بات نہ سنوں تمہارے منہ سے وہ ذرا سختی سے بولا تو اسمارہ نے فوراً ہاں میں سر ہلا دیا اسے کب کس بات پر

غصہ آتا تھا اسمارہ کو بھی سمجھ نہیں آتا تھا۔

وہ چادر لے کر خاموشی سے نیچے چلی گئی اب اتنی سی بات پر شہریار کو غصہ نہیں دلا سکتی تھی۔

اور یہ شہریار کی محبت ہی تو تھی جو وہ اس کی اتنی زیادہ فکر کرتا تھا۔ کبھی کبھی وہ اس کے انداز دیکھ کر خود پر رشک کرنے لگتی تھی

ooooo

کتنا وقت ہوا ہے شادی کو ڈاکٹر اس کا چیک اپ کرنے کے بعد پوچھنے لگی

ڈیڑھ مہینہ ہونے والا ہے تقریبا اسمارہ نے مدھم سے لہجے میں جواب دیا۔

ابب سے لاپرواہی مت کیجئے گا ڈائٹ کا خاص خیال رکھیں آپ بہت کمزور ہیں بچے کی صحت پر بھی برا اثر پڑ سکتا ہے

یہ بہت اچھی بات ہے کہ آپ کی پریگنینسی کے بارے میں شروع سے ہی پتہ چل گیا اس سے آپ اپنی ڈائٹ پر خاص دھیان رکھ پائیں گی۔

پہلے بچے کے وقت پر بہت ساری احتیاط کرنی پڑتی ہے تاکہ آگے جا کر کسی بھی قسم کا مسئلہ نہ بنے اور مسٹر شہریار آپ کو اپنی وائف کا بہت زیادہ خیال رکھنا ہو گا

ان کی صحت ھی بتا رہی ہے کہ یہ کھانے پینے میں کافی کام چوری سے کام لیتی ہیں۔ لیکن آپ کو ایک اچھے شوہر ہونے کا ثبوت دینا ہو گا اور ان کا بہت زیادہ خیال رکھنا ہو گا ان کی صحت پر آپ کسی بھی قسم کا رسک مت اٹھائے گا

ڈاکٹر ایک پرچی پر کچھ لکھتے ہوئے شہریار کو ہدایت دے رہی تھی جس پر اس نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر

ہلایاجب کہ اسمارہ سے تو نظر تک نہیں اٹھائی جارہی تھی۔

ooooo

مجھے یقین نہیں آرہااسمارہ اتنی جلدی مجھے تو لگا تھا کہ مجھے میری بے بی کیلئے چار پانچ سال ویٹ کرنا پڑے گا لیکن میں باپ بننے والا ہوں مجھے یقین نہیں آرہا

یااللہ تھینک یو سو مچ آپ نے مجھے اتنا خوبصورت تحفہ دیا ویسے آپ نے مجھے ایک نہیں بلکہ دو دو تحفے دیئے ہیں ایک تو اتنی پیاری بیوی اور اب آپ مجھے اپنی رحمت سے بھی نوازنے والے ہیں

کتنا خوش نصیب شخص ہوں میں اللہ نے مجھے محبتوں اور چاہتوں سے نوازا ہے۔

وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامیں بے حد شدت سے بول رہا تھا جب کہ اسمارا کو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ وہ اپنی خوشی کا اظہار اس کے سامنے کیسے کرے۔

شہریار ہم سب کو کیسے بتائیں گے اس بارے میں مطلب عجیب لگے گا نہ کافی دیر کے بعد وہ بول بھی تو کیا

شہریار کا دل چاہا کہ وہ قہقہ لگا کر ہنسے

میری جان تمہیں کس نے کہا کہ اپنی نازک سی جان کو اتنی بڑی مشکل میں ڈالو۔۔۔۔میں ہوں نہ سب کو بتانے کے لئے پوری دنیا کو چلا چلا کر بتاؤں گا کہ میں باپ بننے والا ہوں

میں تمہیں کسی مشکل میں نہیں آنے دوں گا تم بس ڈاکٹر کی ساری ڈائٹ فالو کرنا اور اپنا بہت زیادہ خیال رکھنا میرے ہونے والے بے بی کو اندر کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے ورنہ میں بہت سختی سے پیش آوں گا

۔

اب سے تمہیں اپنا خیال رکھنا ہے اپنے لئے نہیں بلکہ ہمارے ہونے والے بے بی کے لئے تاکہ جب وہ دنیا میں آئے تو گول مٹول سا ہو تمہاری طرح ہڈیوں کا ڈھانچہ نہیں

بلکہ اب سے تمہاری ڈائٹ کا خیال میں اور مامار کھا کریں گے تم بہت لاپرواہ ہو اب سے کوئی لاپروائی نہیں

ہو گی وہ خود ہی عزم کرتا گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا

جب کہ وہ کیا کیا بول رہا تھا اسے تو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہی تھی اسے بس یہ پتا تھا کہ اس کا بے بی اس دنیا میں آنے والا ہے وہ پریگنٹ ہے۔

اور اب اسے اپنا بہت سارا خیال رکھنا ہے اپنی صحت کا اپنی ڈائٹ کا

oooo

اسمارا میری جان تم نے مجھے اتنی بڑی خوشخبری دی ہے کہ میرے پیر تو زمین پر ہی نہیں رک رہے۔

اللہ نے چاہا تو تمہارا گھر خوشیوں سے بھر جائے گا ایسے ہی خوش رہو آباد رہو میں سب کا منہ میٹھا کروا دیتی ہوں کب تک چکر لگاؤ گی۔

میں تمہارے لئے پوری ڈائٹ خود ہی سیٹ کر کے دے دوں گی تاکہ تمہارے لیے آسانی رہے ماما بے حد

خوش تھی۔

نہیں ماما اس کی ضرورت نہیں ہے یہاں ماما نے سب کچھ سنبھال لیا ہے وہیں کھانے پینے کا خیال رکھ رہی ہیں اور ڈائٹ بھی خود ہی سیٹ کر رہی ہیں۔اس نے شرماتے ہوئے بتایا۔

چلو بیٹا یہ تو اور بھی زیادہ اچھی بات ہے بس تم اپنا بہت خیال رکھنا کسی قسم کی کوئی لاپروائی مت کرنا ایسے معاملوں میں لاپروائی کا انجام بہت برا ہوتا ہے

اب پڑھائی پر بھی زیادہ دھیان دینا چھوڑ دو اب صرف اور صرف اپنے اور بچے کی صحت پر دھیان دو۔یہ ابھی شروعات ہے

ان دنوں اپنا خیال رکھو گی تو آگے جا کر تمہارے لیے بہتری ہو گی۔شروع شروع میں اپنی صحت کا بہت خیال رکھنا پڑتا ہے تاکہ بچہ صحت مند ہو۔

ماما اسے ہدایت دیتیں ساتھ میں مزید پڑھائی کے لئے بھی منع کر چکی تھیں۔وہ ماما کو یہ نہیں سمجھا سکتی تھی کہ اس کی پڑھائی اس کے لیے کتنی اہم ہے

اسے پڑھنا تھا کچھ بننا تھا اپنے لیے کچھ کرنا تھا لیکن ماما کی نظر میں یہ ساری چیزیں صرف بیوقوفی اور وقت کی بربادی تھی۔ان کے مطابق اس کی جتنی پڑھائی ضروری تھی اتنی وہ کروا چکی تھیں

اور ان کے مطابق ایک لڑکی کے لیے اتنی ہی پڑھائی کافی ہوتی ہے۔وہ اسے مزید ان سب چکروں میں نہیں پڑنے دینا چاہتی تھیں لیکن روکنا نہیں چاہتی تھی وہ آگے بڑھنا چاہتی تھی اور اس کے ہر قدم میں اس کا شوہر اس کے ساتھ تھا۔وہ ہر ممکن طریقے سے اسے سپورٹ کر رہا تھا

لیکن ماما کی سوئی ہمیشہ وہیں اٹکی رہتی وہ تو شادی کے بعد اس کی پڑھائی کے حق میں ہی نہیں تھیں۔

ان کے مطابق یہ صرف اور صرف وقت کی بربادی تھی اسی وقت میں وہ اپنے اور شہریار کے رشتے کو مضبوط کر سکتی تھی۔

لیکن آج تو جیسے ان کے ساری ٹینشن دور ہو گئی تھی اس کی طرف سے ملنے والی اس خوشخبری نے جیسے ہر مسئلے کا حل نکال لیا تھا۔

فون بند کرنے کے بعد اب وہ یہ سوچ رہی تھی کہ وہ شیزرا کو فون کر کے یہ خوشخبری سنائے ماما کے سامنے تو اس نے کھل کر ساری بات کہہ دی تھی لیکن وہ شیزرہ کو یہ سب کچھ کیسے بتائے گی یہ سوچتے ہوئے اسے گھبراہٹ بھی ہو رہی تھی اور ہنسی بھی آ رہی تھی

ooooooo

اس نے اس کے سامنے ناشتہ رکھا اور ایکسائیٹڈ سی اس کے ایک سائیڈ پر کھڑی ہو کر ہاتھ ملنے لگی۔

کیا بات ہے تو اس طرح سے میرے سر پر کیوں کھڑی ہو گئی ہو وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

بات تو آپ کو تب پتہ چلے گی جب آپ یہ کپڑا ہٹا کر میرے پراٹھے کی شکل دیکھیں گے۔اتنی پیاری شکل ہے آج کے میرے پراٹھے کی ایک دم گول مجھے تو خود یقین نہیں آ رہا کہ یہ پراٹھا میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے

آپ ذرا چیک تو کریں اسے آپ کو بھی یقین نہیں آئے گا وہ خوشی سے بتاتے ہوئے بولی۔

اس کے انداز پر پہلے تو قلب کو ہنسی آئی لیکن پھر اپنی ہنسی دباتے کپڑا ہٹا کر پراٹھے کا دیدار کرنے لگا

آج واقع ہی پراٹھا گول شیپ میں تھا جو اسے حیران کر گیا تھا اس نے ایک نظر پراٹھے کی شیپ پر اور دوسری نظر اس پر ڈالی

کیا یہ واقعی ہی تم نے بنایا ہے یا گاؤں کی کسی لڑکی نے آکر بنایا ہے میں نوٹ کر رہا ہوں آج کل گاؤں کی عورتیں کچھ زیادہ ہی گھر پہ آرہیں ہیں خیریت ہے نا۔۔۔۔وہ اس دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

ہاں بالکل خیریت ہے گاؤں کی عورتوں کو میں پسند آگئی ہوں اسی لیے آتے جاتے دیدار کرتی رہتی ہیں ایک آپ ہی ہیں جنہیں میں پسند نہیں ہوں

ورنہ تو ہر کوئی مجھ سے پیار کرتا ہے بلکہ کوئی ایسا ہی نہیں جو مجھ سے پیار نہیں کرتا ہو سوائے آپ کے۔۔وہ اپنی ہی دھن میں بولے جا رہی تھی جبکہ قلب اسے نظر انداز کرتا کھانے میں مصروف ہو گیا

تمہیں اتنے سارے لوگ ہیں پیار کرنے والے بلا تمہیں میرے پیار کی کیا ضرورت ہے اسی پیار سے گزارا کرو۔

اور گاؤں کی عورتیں آتی رہتیں ہیں تو ان سے سیکھ ہی لیا کرو اچھی کوشش کرتی ہو آجائے گا سارا کام۔ لیکن یہ یقین کرنا مشکل ہے کہ یہ پراٹھا تم نے بنایا ہے کیونکہ یہ تمہاری سوچ سے زیادہ گول بن گیا ہے

قلب نے اپنا شک سامنے بیان کیا

خبردار قلب جو آپ نے میری محنت کو کسی اور کا نام دیا میں اپنے گھر کے کام کسی باہر والی عورت سے نہیں کرواتی سب کچھ خود کرتی ہوں اپنے پیارے پیارے ہاتھوں سے

اور یہ بھی میں نے خود کیا ہے ان ہاتھوں سے وہ اپنے ہاتھ سامنے کرتے ہوئے بولی

ہاں تو بتاؤ نہ کیسے کیا ہے تم پر یقین کرنا مشکل نہیں بلکہ ناممکن ہے کل تک پراٹھا فریقہ کے نقشے جیسا تھا تو آج ایک دم گول کیسے ہو گیا۔ وہ بھی پوچھے بنا نہ رہ سکا

اسے خود پر حیرت ہوتی تھی کہاں وہ انتہا کا سنجیدہ شخص جو کسی سے مسکرا کر بات کرتے ہوئے بھی مسکرانے

کی ایک خاص وجہ ڈھونڈتا تھا اور کہاں آجکل کا وہ شخص جو بن بات ہی بحث کرنے بیٹھ جاتا تھا اس وقت بھی وہ پتا نہیں کیوں اس سے بحث کر رہا تھا لیکن اسے مزہ آرہا تھا۔

وہ گھی کے ڈبے کا ڈکن ہے نا مجھے پہلے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ اس سے میں گول شیپ کا پراٹھا بنا سکتی ہوں لیکن دیکھیں میرا دماغ میں نے اس کی مدد سے کتنا اچھا اور پرفیکٹ پراٹھا بنایا ہے

بس اب مجھے کسی کی کالی نظر ہی نہ لگ جائے اور میرا دماغ ایسے ہی کام کرتا رہے وہ بے حد خوشی سے چہکی تھی قلب نفی میں سر ہلاتا اپنا ناشتہ مکمل کرنے لگا۔

اب رات کو میں آپ کے لئے روٹی بھی اپنے ہاتھ سے ایسی گولی ہی بناؤنگی وہ بے حد خوش تھی

جو دل میں آئے وہ کرو۔ لیکن اپنی پڑھائی کو اگنور مت کرنا پیپرز ہونے میں بس تھوڑے ہی دن باقی ہیں ۔میں نہیں چاہتا کہ تمہارے پیپر ان کاموں کی وجہ سے بُرے ہوں اسی لیے بہتر ہے کہ گاؤں کی کسی عورت کو رکھ لیتے ہیں کچھ دن کے لیے

گھر کے کام سارے وہ دیکھ لیا کرے گی تم اپنی پڑھائی پر دھیان دو قلب ناشتا مکمل کرتا اپنے شوز پہنتے ہوئے کہنے لگا۔

نہیں نہیں اس کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے آپ نہیں جانتے گاؤں کی لڑکیوں کو ان کی تو بس نظر ہوتی ہے میری عزت پر وہ بے ساختہ بولی تو قلب کے ہاتھ رک گئے

گاؤں کی عورتوں کی نظر تمہاری عزت پر ہے۔۔۔وہ کنفیوز ہوتا اسے دیکھ رہا تھا

اور نہیں تو کیا جیسے میں آپ کی عزت ہوں آپ بھی تو میری عزت ہیں۔اگر کوئی مجھے دیکھے گا بری نظر سے تو آپ کو برا لگے گا ناخون کھولے گا نہ بس وہی ہوتا ہے میرے ساتھ جب کوئی آپ کو بری نظر سے دیکھتی ہے میرا خون کھولتا ہے مجھے بہت برا لگتا ہے میرا دل چاہتا ہے میں اسے جان سے مار ڈالوں۔

اسی لئے کوئی ضرورت نہیں ہے کسی کو بھی گھر پر رکھنے کی ویسے بھی گھر کا کام ہوتا ہی کتنا ہے صفائی تو صبح صبح ہی ختم کر دیتی ہوں

بس پھر کیا سارا دن بیٹھ کر پڑھائی ہی تو کرتی ہوں اور پھر شام چار بجے جب وہ آپ کا آدمی مجھے کچھ پکانے کے لئے دے جاتا ہے تب پکاتی ہوں سارا دن تو میرا فارغ بیٹھے گزر جاتا ہے

چلو ٹھیک ہے جیسی تمہاری مرضی لیکن پیپرز میں سپلی لانے کے بعد یہ مت کہنا کہ گھر کے کاموں کی وجہ سے تم کامیاب نہیں ہوئی وہ وارن کر رہا تھا۔

توبہ ہے قلب سپلی آئے میرے دشمنوں کی میں تو اتنی اچھی ہوں پڑھائی میں سوال ہی پیدا نہیں ہوتا آپ دیکھ لیجئے گا اس سال بھی ٹاپ کروں گی میں وہ پورے یقین سے بولی

ان شاءاللہ۔۔وہ کہتے ہوئے گھر سے باہر نکل گیا اور وہ روز کی طرح اسے چھوڑنے دروازے تک آئی تھی۔

oooooooooo

قلب خود حیران تھا اس کی روٹین پر گھر کے کام واقع ہی زیادہ نہیں تھے کیونکہ یہ گھر چھوٹا سا تھا لیکن اس کے باوجود بھی اس نے کبھی بھی گھر کے کام نہیں کیے تھے

اور ایسے میں بنا کسی زور زبردستی کے وہ پر سکون ہو کر گھر کے سارے کام نپٹا لیتی تھی

اس کا کھانا بھی ہر روز بہت بہتر ہوتا جا رہا تھا اس کی شخصیت کی تبدیلی نے قلب کو پریشان کر دیا تھا وہ بہت متاثر بھی تھا اس سے۔

اسے لگا تھا وہ اسے گھر کے کاموں اور تھوڑی سختیوں سے تنگ کرے گا تو وہ خود ہی یہاں سے گھر واپس چلی جائے گی۔

لیکن وہ ہمت ہار کر پیچھے ہٹنے کو تیار ہی نہیں تھی اس نے سچ میں قلب کو بہت زیادہ متاثر کر دیا تھا۔ پچھلے

ڈیڑھ مہینے میں وہ ہر طریقے سے خود کو قلب کی پسند کے مطابق بنا رہی تھی

لیکن جو چیز اس میں نہیں بدلی تھی وہ تھی اس کی بچکانہ حرکتیں جو کبھی کبھی تو قلب کے چہرے پر بھی مسکراہٹ لے آتی تھی۔

قلب خود سوچ میں پڑ جاتا تھا کہ آخر یہ لڑکی چیز کیا ہے۔ہر روز جب تک وہ اس سے بحث نہیں کرتی تھی اسے سکون نہیں ملتا تھا کبھی کبھی تو زرا زرا سی بات کو لے کر شروع ہو جاتی تھی اور جب تک قلب بدلے میں اس سے لڑ نا لیتا وہ سکون سے نہ بیٹھتی تھی

اب تو قلب کو بھی اس سے بات بات پر بحث کرنے کی عادت ہو گئی تھی۔وہ ذرا ذرا سے چیز کو لے کر تفصیل میں چلی جاتی کب کیسے کیوں۔۔۔۔

اور جب تک قلب اسے یہ سب کچھ نہ بتاتا وہ اسے تنگ کرتی رہتی۔ شروع شروع میں قلب کے لئے یہ ساری روٹین بہت عجیب تھی لیکن اب اس سے عادت ہوتی جا رہی تھی شیزرا کا وجود اب اس کی زندگی کا حصہ بن چکا تھا

وہ چاہ کر بھی اسے نظر انداز نہیں کر سکتا تھا۔

بابا بہت بار کہہ چکے تھے اور کچھ بھی نہ سہی کم از کم شیزرہ کو اس کے گھر والوں سے تو ملوانے لے کر آؤ

تقریباً ڈیڑھ ہو۔ چکا ہے شادی کے بعد صرف ایک بار وہ اپنے گھر گئی ہے اور اس کے بعد تمہارے ساتھ چلی گئی

تم بے شک اسے چھوڑ کر چلے جانا لیکن اسے اس کے گھر والوں کے پاس تو لے کر آؤ۔ وہ معصوم بچی ہے اس کا بھی تو دل کرتا ہو گا اس کے گھر والوں سے ملنے کا اسمارا ہر ہفتے آتی ہے

اور ماشاءاللہ اسمارہ کے چہرے کی خوشی دیکھ کر اتنی خوشی ہوتی ہے کہ ہر ٹینشن ختم ہو جاتی ہے

لیکن پھر جب یہ سوچتا ہوں کے اسمارا کے چہرے کی خوشی کے پیچھے کہیں نہ کہیں شیزرہ چھپی ہوئی ہے تو پریشان ہو جاتا ہوں اگر شہریار کو پتہ چل جائے کہ تم نے وہاں اسے کن حالات میں رکھا ہے تو کہیں اسمارہ کے چہرے کی خوشی مدھم نہ پڑ جائے

بابا کے الفاظ نے اسے پریشان کر دیا تھا۔

جو بھی تھا شیزرا کبھی بھی ان حالات سے نہیں گزری تھی جن سے اب گزر رہی تھی بے شک وہ صبر و شکر سے آگے بھر رہی تھی

لیکن اس کے باوجود بھی حقیقت بدلی نہیں جا سکتی تھی اور حقیقت یہ تھی کہ ایک قابل قبول فلیٹ ملنے کے باوجود بھی وہ جان بوجھ کر گاؤں کے بیچ میں رہ رہا تھا

جہاں نا تو وقت پر پانی آتا تھا اور نہ ہی گیس کے مسائل حل ہوئے تھے۔ شیز رہ اسے بتا چکی تھی کہ دو بار اس نے آگ پر کھانا بنایا ہے۔ اور اسے آگ جلانے میں بہت مسئلہ پیش آیا یہ تو گاؤں کے لوگوں نے اس کے مدد کی تھی جب کے گاؤں کے لوگوں کو بھی۔ وہ اس کی مدد کرنے سے صاف منع کر چکا تھا

لیکن اس کے منع کرنے کے باوجود بھی کچھ لوگ ترس کھا کر شیز رہ کی مدد کر دیا کرتے تھے

قلب جان بوجھ کر اسے یہاں پر لایا تھا تا کہ وہ گاؤں کے کاموں سے تنگ آ کر اسے چھوڑ کر چلی جائے

وہ اسے اپنے ساتھ رکھنا ہی نہیں چاہتا تھا۔ یہ کیس اس کے آفس میں کسی دوسرے آفیسر کے ہاتھ آیا تھا لیکن اس نے جان بوجھ کر حویلی سے دور جانے کے لئے اس کے اس کو اپنے ہاتھوں میں لے لیا تھا۔

اسے ایک بہت خوبصورت فلیٹ دیا گیا تھا جو تقریبا گاؤں سے آدھے گھنٹے کے فاصلے پر تھا۔ اس میں ہر طرح

کی آزئیش موجود تھی لیکن اس نے جان بوجھ کر وہاں نہ جانے کا فیصلہ کیا۔

کیونکہ وہ شیزرہ کے سر سے محبت کا یہ بھوت اتارنا چاہتا تھا وہ اس پر ظاہر کرنا چاہتا تھا کہ جو قدم اس نے اٹھایا ہے وہ بہت غلط ہے

اس نے شروع میں شیزرا سے بہت سرد مہری اور سختی سے بات کی تھی لیکن اس کی کوئی بھی بات اس کے دل میں اس کے لئے پلتی محبت کو کم نہ کر سکی

اس نے شیزرا کو خود سے دور رکھا تھا اسے یقین تھا وہ ہمت ہار جائے گی اور واپس لوٹ جائے گی

لیکن نہ تو وہ ہمت ہارنے کو تیار تھی اور نہ ہی واپس لوٹنے کو وہ تو بس آگے ہی آگے بڑھتے جا رہی تھی اس کا ارادہ قلب کے دل پر دستک دینا تھا۔اور قلب اس کے ارادوں سے بہت اچھے طریقے سے واقف تھا

اب یہ قلب پر ڈپینڈ کرتا تھا کہ وہ اسے اس کے ارادوں میں کامیاب ہونے دے گا یا نہیں

ooooo

کیا تم سچ کہہ رہی ہو مجھے یقین نہیں آرہا کیا میں سچ میں پھوپو بننے والی ہوں اسمارا تم مذاق تو نہیں کر رہی نہ میرے ساتھ میں خوشی سے پاگل ہو جاؤں گی بلکہ یہی پر گر کر بے ہوش ہو جاؤں گی اگر یہ بات جھوٹی نکلی نہ تو میں تمہاری جان نکال دوں گی

اسی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اپنی خوشی کا اظہار کس طرح سے کرے اسمارہ نے اسے ابھی ابھی یہ خوشخبری سنائی تھی۔اور شیزراکا دل چاہا کہ وہ ابھی اسی وقت اور کر اس کے پاس چلی جائے

میں نے تمہارے ساتھ کوئی جھوٹ یا کوئی مذاق نہیں کیا میں سچ کہہ رہی ہوں اور تمہیں لگتا ہے اتنی بڑی بات میں جھوٹ میں کہوں گی تم سے کیا میں ایسا مذاق کروں گی اسمارہ نے شکوہ کرتے کہا

نہیں تم ہونے والی پھپھو کے ساتھ ایسا مذاق نہیں کر سکتی مجھے پتہ ہے تم تو میری بیسٹ فرینڈ ہو آئی لو یو بس میرے ہونے والے بھتیجے کا بہت خیال رکھنا آر ہی ہوں

بس اپنے بھتیجے سے ملنے کے لیے مجھے نہیں رہنا اس کے بغیر اور تمہیں پہلے بتا رہی ہوں کہ اس کا نام میں رکھو گی خبر دار جو کسی نے بھی اس کا نام رکھا وہ جیسے پہلے ہی بکنگ کر رہی تھی۔

ہاں ہاں تم ہی رکھنا ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے ابھی اسے آنے تو دو دنیا میں یہ ساری باتیں تو بعد کی ہیں ۔ابھی تو مجھے پریشانی ہو رہی ہے ابھی سے ہی ان سب لوگوں نے میرا اتنا زیادہ خیال رکھنا شروع کر دیا ہے کہ یقین کرو میں کچھ کر ہی نہیں پا رہی

۔تمہارے بھائی تو مجھے بستر سے اٹھنے کی بھی اجازت نہیں دیتے۔ابھی تو ایک ماہ بھی نہیں ہوا اور یہاں یہ حال ہے نو مہینوں میں پتا نہیں کیا کیا ہو گا وہ پریشانی سے اسے بتا رہی تھی جس پر شیرزی کو بڑی خوشی ہو رہی تھی۔

ہاہاہاہا یہ تو بہت مزے کی بات ہے۔ڈارلنگ یہ تو شروعات ہے ابھی تو پورے نو مہینے تمہیں اسی حال میں رہنا ہے

مجھے تو سن کر ہی اتنا زیادہ مزہ آرہا ہے تمہارا حال کیا ہو رہا ہو گا وہ ہنستے ہوئے بولی۔

شیزرہ کتنی کمینی ہو تم یار اللہ کرے کہ تم پر بھی ایسے دن آئے۔تم دیکھنا تمہاری حالت تو مجھ سے بھی زیادہ بُری ہو گی میں کم از کم شہریار سے ضد کر کے اپنی بات منوا سکتی ہوں تم تو وہ بھی نہیں کر پاؤ گی قلب بھائی اپنے بچے پر بالکل بھی کوئی رسک نہیں لیں گے پھر آئے گا مزہ۔

وہ اسے ڈانٹتے ہوئے کہنے لگی شیزرہ کو جیسے چپ لگ گئی۔کافی دیر اس کی طرف سے کوئی آواز نہیں آئی تو اسمارا نے فون کان سے اتار کر دیکھا کال تو ابھی بھی چل رہی تھی پھر وہ کچھ بول کیوں نہیں رہی تھی۔

شیز رہ کیا ہوا سب کچھ ٹھیک ہے نا کیا تم میں اور قلب بھائی میں کوئی مسئلہ ہے وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی۔

ہمیں کیا مسئلہ ہو گا ہم تو بالکل ٹھیک ٹھاک ہے بلکہ بہت خوش ہیں۔اس نے بے حد خوشی سے کہا۔

شیز رہ پلیز مجھ سے کچھ بھی مت چھپاؤا گر کوئی مسئلہ ہے تو تم مجھ سے شیئر کر سکتی ہو میں جانتی ہوں تم دونوں کے رشتے میں کوئی نہ کوئی مسئلہ ضرور ہے

ابھی تمہاری شادی کو وقت ہی کتنا ہوا ہے آہستہ آہستہ سب ٹھیک ہو جائے گا قلب بھائی کو تمہیں سمجھنے کے لئے وقت چاہیے شیز رہ فلحال شاید وہ اس رشتے کو قبول نہیں کر پا رہے اسی لئے غصہ کر جاتے ہوں گے لیکن پلیز تم ان کے غصے کا برا مت منانا آہستہ آہستہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہہ رہی تھی

میں جانتی ہوں اسمارا سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا ہر چیز میں وقت لگتا ہے میں اپنی پوری کوشش کر رہی ہوں ۔اس رشتے کو نبھانے کی قلب کو اپنا بنانے کی لیکن یہ سب کافی مشکل ہے میرے لیے

پتا نہیں قلب کو کب میری محبت کا احساس ہو گا کب وہ میری محبت کو قبول کریں گے پتا نہیں کب سب کچھ ٹھیک ہو گا کبھی کبھی مجھے بہت رونا آتا ہے مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میں نے اپنے ساتھ قلب کی زندگی مشکل میں ڈال دی ہے وہ کبھی میرا ساتھ چاہتے ہیں نہیں تھے۔

لیکن پھر یہ سوچتی ہوں کہ ان کی زندگی میں میری ضرورت تھی تو ساری سوچوں کو ایک طرف رکھ کر پھر سے کوشش شروع کرتی ہوں

۔لیکن میں ان کی سوچ سے یہ بات نکالنے میں کامیاب ہی نہیں ہو پا رہی کہ میرے جذبات ان کے لیے وقتی نہیں ہیں کہ میری محبت سچی ہے۔میں انہیں پتا ہی نہیں پا رہی تھی کہ میں ان سے کتنی محبت کرتی ہوں۔

کاش ان کو مجھ پر یقین ہو جائے اسمارا تم میرے لئے دعا کرو کہ میں ان کو یقین دلانے میں کامیاب ہو جاؤں۔
وہ مایوسی سے بول رہی تھی جبکہ اس کے لہجے کی مایوسی اسمارا کو بالکل بھی اچھی نہیں لگی

فکر مت کرو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا وقت لگے گا لیکن وہ دن دور نہیں جب قلب بھائی کو تم سے محبت ہو جائے گی وہ تمہارے لئے کچھ بھی کرنے کو تیار ہو جائیں گے

ایک دن آئے گا جب وہ پوری دنیا کے سامنے تمہارا نام لے لے کر چلائیں گے ان شاءاللہ وہ تم سے بہت محبت کریں گے وہ کافی پریشانی سے بول رہی تھی

اسے لگ رہا تھا کہ سب کچھ ٹھیک ہو چکا ہے لیکن وہ یہ بھی جانتی تھی کہ سب کچھ ٹھیک ہونا اتنا بھی آسان نہیں ہے۔

فون بند کرنے کے بعد وہ کھانا بنانے کے بارے میں سوچنے لگی آج قلب کے آفس سے کوئی نہیں آیا تھا شام میں کچھ پکانے کے لیے دینے

اس لیے اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا پکائے ابھی اس نے کچن میں جا کر کچھ دیکھنے کا فیصلہ کیا ہی تھا کہ دروازے کے قریب رکھے شاپر پر نظر پڑی۔ارے لگتا ہے قلب کے آفس کا وہ آدمی کچھ رکھ کر چلا گیا میں بھی تو فون میں مصروف تھی کہ انہیں نہیں دیکھ پائی۔پتا نہیں اس نے کتنی بار دروازہ کھٹکھٹایا ہو گا۔

پتا نہیں میرا دھیان کہاں ہوتا ہے دروازے سے کھانے کی چیز سے اٹھاتی کھانا بنانے کے لئے کچن کی جانب آگئی

oooooo

شام میں وہ گھر آیا تو کافی زیادہ پریشان لگ رہا تھا شیزرہ تو اس سے جانے کی بات کرنے والی تھی لیکن اسے پریشان دیکھ کر خود بھی پریشان ہو گئی۔

کیا بات ہے قلب آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں سب کچھ ٹھیک تو ہے کیا آپ کے آفس میں کوئی مسئلہ ہے کیا آپ مجھ سے شیئر کر سکتے ہیں۔۔۔طبیعت ٹھیک ہے آپ کی کھانا لگاؤں۔۔وہ پریشانی سے پوچھ رہی تھی

کچھ نہیں تم جاؤ اپنی پڑھائی کرو فی الحال میرا کچھ بھی کھانے کا موڈ نہیں ہے۔جب موڈ ہو گا تمہیں بتادوں گا ۔وہ پریشانی سے بیڈ پر لیٹ گیا

قلب پلیز مجھ سے کچھ بھی مت چھپائیں بتائیں مجھے آپ پریشان کیوں ہیں آپ کی پریشانی مجھے بھی پریشان کر رہی ہے۔

میں نے کہا نہ شیزرا ابھی میرا موڈ نہیں ہے ٹھیک تم جاؤ یہاں سے ہر چیز میں دخل اندازی مت کیا کرو ہر چیز کی ایک لمٹ ہوتی ہے اور تمہاری بھی لمٹ ہے وہ کافی روکھے لہجے میں بولا

ایم سوری قلب آپ غصہ نہ ہوں میرا بھی دماغ خراب ہو جاتا ہے کبھی کبھی آپ کی ہر چیز میں انٹر فئر کرنے کی کوشش کرتی رہتی ہوں۔آئندہ نہیں کرونگی وہ آنکھوں سے نمی صاف کرتی اس کے قریب سے جانے

ہی لگی تھی کہ اچانک قلب نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی جانب کھینچ لیا۔

اچانک اس کی حرکت پر وہ آ کر اس کے سینے سے لگی تھی

ہاں بہت زیادہ دخل اندازی کرنے لگی ہو تم ہر چیز میں انٹر فیر کرتی ہو۔اور پھر بے حد معصوم بن کر یہ ایسی شکل بنا لیتی ہو کہ کوئی تم پر غصہ بھی نہیں کر پاتا

بہت مزہ آتا ہے نہ تمہیں مجھے تنگ کرتے ہوئے۔اور یہ آنسو کیوں بہہ رہی ہو تم تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ میں تمہارے سامنے بے بس ہوتا جا رہا ہوں

تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہوتی چلی جا رہی ہو تم وہ اسے اپنے بے حد قریب کرتا اس کی کمر میں ہاتھ ڈال چکا تھا جب کہ وہ حیرانگی سے سن رہی تھی کہ وہ کہہ کیا رہا تھا۔

کیا یہ وہی الفاظ تھے جو وہ سننا چاہتی تھی کیا وہ سچ میں اس سے۔۔۔۔۔

عادت ہو گئی ہے مجھے تمہاری جب تک تنگ نہیں کرتی تب تک سکون نہیں ملتا مجھے جب تک تمہارے اس منہ سے تمہاری کھلکھلاہٹ نہیں سن لیتا چین نہیں آتا مجھے۔

جب سامنے ہوتی ہو تب سکون نہیں لینے دیتی اور جب سامنے نہیں ہوتی تب بھی بے چین کر دیتی ہو سکون چھین لیا ہے تم نے میرا احساس بھی ہے تمہیں کہ تم کیا کر رہی ہو میرے ساتھ

اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لے لیتے وہ اپنی ہی دھن میں بولے چلے جا رہا تھا جب کہ وہ حیرانگی کی مورت بنی بس اسے دیکھ رہی تھی۔اسے سن رہی تھی اس کے الفاظ میں اپنی اہمیت کو محسوس کر رہی تھی

تم تو کچھ بھی کر سکتی تھی نہ میری محبت کے لئے ابھی تو چار دن نہیں گزرے اور تمہاری محبت میں تھکن

شامل ہو گئی

تم تو بہت پیار کرتی تھی نہ مجھ سے تو پھر کیسے تمہاری محبت ہارنے لگی

میرے لئے جان دینے جا رہی تھی نہ تم اور میری ذرا سی بے رخی تم سے برداشت نہ ہوئی تم تو قیامت تک مجھ سے محبت کرنے والی تھی چار دن میں محبت تھک گئی تمہاری۔اس کی انگلیاں اس کی کمر میں سرسراتی سختی اسے اس کے سینے میں میں بھیج رہی تھی۔

کہو ہار گئی ہو تم۔ کہو ہار گئی تمہاری محبت بس اتنی ہی طاقت تھی تمہاری محبت میں۔ ختم ہو گیا تمہارا مان تمہارا عشق میرے سامنے آنسو مت بہاؤ اپنی ہار کو قبول کرو وہ اسے سختی سے اپنے ساتھ لگائے جیسے چیلنج کر رہا تھا۔

نام آج ہاری ہوں نہ میں آگے کبھی ہاروں گی یہ آپ کی غلط فہمی ہے کہ آپ کی ذرا سے بے رخی سے تنگ

آ کر میں اپنے قدم پیچھے ہٹالوں گی یہ محبت ہے جناب کوئی سودا نہیں۔وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے مسکرائی

میں آپ سے محبت کرتی ہوں بدلے میں میں نے آپ سے آپ کی محبت مانگی تو نہیں۔میں تو روز اول سے کہہ رہی ہوں کہ مجھے آپ سے محبت ہے اور اتنی محبت ہے کہ آپ کی محبت کی ضرورت ہی نہیں

آپ اپنی محبت بچا کر رکھیں اپنی پہلی محبوبہ کے لئے مجھے آپ کی محبت نہیں چاہیے۔مجھے صرف آپ کی خوشی چاہیے۔

میں آپ کی آنکھوں سے وہ دکھ ویرانیت ختم کرنا چاہتی تھی اور میں اس میں ناکام نہیں ہوں دیکھیں آپ اپنے آپ کو کیا آپ کو نہیں لگتا کہ آپ بدل چکے ہیں

آپ مجھ سے چھپ کر مسکراتے ہیں۔میری باتوں پر خوش ہوتے ہیں میرے سامنے نہ سہی لیکن اکیلے میں صرف مجھے ہی سوچتے ہیں۔

آپ بدل چکے ہیں مانے یا نا مانے آپ اب وہ شخص نہیں رہے جس کی زندگی کی ویرانی ختم کرنے میں آپ کی زندگی میں آئی تھی۔

میں نے آپ کو بدل دیا ہے میں نے آپ کو آپ کی مسکراہٹ نے لوٹا دی ہیں۔آپ کے آنکھوں میں وہ جو بے وفائی کا دکھ تھا وہ ختم کیا ہے میں نے میں کبھی ہار نہیں سکتی کیونکہ محبت ایک ایسی طاقت ہے جو کبھی ہارنے نہیں دیتی۔

میں نہیں ہاری قلب صاحب میں کل بھی آپ سے محبت کرتی تھی اور آج بھی کرتی ہوں وہ پورے یقین سے بولی قلب نے بس ایک نظر اس کے چہرے کو دیکھا اور پھر اس کے لبوں پر جھک گیا۔

اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیے وہ مکمل مدہوش ہو چکا تھا شیزرہ نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور کرنے کی ذرا سی کوشش کی لیکن وہ اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں قید کرتا اس کی کمر کے پیچھے لے گیا۔

اوراس کے لبوں پر جھکااسے مکمل طور پر خود میں قید کئے ہوئے تھا۔اس کا جذباتی اندازاس کی سانس تک روک چکا تھا۔

اس نے پوری ہمت کر کے اسے خود سے دور کیااس کا سارا وجود کانپنے لگا تھاوہ اس سے ایک دو نہیں بلکہ دس قدم کے فاصلے پر جا رکی۔

اپنی اس حرکت پر وہ شرمندہ بالکل بھی نہیں تھاوہ تو بس اسے گہرے گہرے سانس لیتے دیکھ رہا تھا جو اس سے نظریں چرائے زمین کو دیکھتی اپنے ساتھ ہونے والی اچانک افتاد پر بری طرح سے بوکھلا چکی تھی۔

وہ آہستہ آہستہ فاصلہ مٹاتا اس کے بالکل پاس آ گیا۔

محبت ہے تو پھر محبت کو برداشت کرنے کی ہمت بھی لاؤ۔وہ اس کے کان کے قریب سرگوشی کرتا اسے سمجھنے کا موقع دیئے بغیر اپنی باہوں میں بھر چکا تھا۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اس کے ساتھ ہو کیا رہا ہے وہ حیرانگی سے اس کی ایک ایک حرکت کو دیکھ رہی تھی ابھی تک تو وہ اس کی پچھلی جسارت سے بھی نہ سنبھلی تھی کہ نجانے اسے کہاں لے کر جا رہا تھا۔

۔۔ قلب۔۔۔۔

ایک لفظ نہیں کچھ مت کہنا آج میں تمہاری نہیں تمہارے دل کی آواز سننا چاہتا ہوں

لفظوں کا اظہار بہت سن لیا آج دھڑکنوں کا شور سننا ہے۔

وہ بیڈ روم کے دروازے سے پار ہوتا اس کے کان میں گنگنایا جب کہ وہ پریشان تھی اچانک اسے ہو کیا گیا تھا وہ اس پر اس قدر مہربان یہ تو ناممکن سی بات تھی۔

آپ ٹھیک تو ہیں قلب میں۔۔۔۔۔؟

مجھے بحث کرنے والی بیوی نہیں پسند تم خود میں اتنا بدلاو لے کر آئی لیکن اپنی بک بک بند نہیں کی تم نے

لیکن آج تمہاری بک بک میں اپنے انداز میں بند کروں گا۔

وہ مسکراتے ہوئے اسے بیڈ پر رکھتا اس کا دوپٹہ کندھے سے اتار کر بیڈ سے نیچے پھینک چکا تھا۔

یہ کیا کرنے جا رہے ہیں آپ اس نے کپکپاتے لہجے میں پوچھا۔

وہی جو تم چاہتی ہو وہ اس کے شانوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولا

۔۔۔؟ لیکن آپ تو مجھ سے محبت نہیں کرتے نہ

تم نے تو کہا تھا کہ تمہاری محبت ہم دونوں کے لیے کافی ہے تو تمہیں میری محبت کیوں چاہیے۔۔۔وہ اسے لاجواب کر گیا

میں تم سے محبت نہیں کرتا لیکن آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا ہوں باقی تم دعوادار ہو کہ تم مجھے خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دو گی تم اپنی کوشش جاری رکھو۔

میں دیکھتا ہوں تم اپنی کوشش میں کس حد تک کامیاب ہوتی ہو وہ اس کی گردن پر جھکتا اپنے دہکتے لب رکھ چکا تھا۔

یا نہیں ہے تمہیں خود پر یقین کہ مجھے تم سے محبت ہو جائے گی۔۔۔وہ جیسے اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ رہا تھا

مجھے خود پر اتنا یقین ہے جتنا انسان کو ہونا چاہیے لیکن میں یہ نہیں چاہتی کہ کل آپ اپنے فیصلے پر پچھتائیں یہ تو آپ کی طرف سے میرے لیے ایک موقع ہوا نہ وہ سنبھل کر بولی تو قلب پھر مسکرا دیا

بے وقوف لڑکی اب تک نہیں سمجھی کہ اب معاملات آگے تک جا چکے ہیں۔اب بھی اگر تمہیں موقع نہ دیا تو کل پچھتانا پڑے گا مجھے۔

اور میں پیچھتانا نہیں چاہتا اسے بیڈ پر لٹاتا جیسے اپنا آپ اس کے حوالے کر رہا تھا شیزرہ مسکرا کر اس کی جسارتیں خود پر محسوس کر رہی تھی وہ اس کے چہرے کے نقش کو اپنے لبوں سے چومتا اپنے ہی انداز میں اسے محسوس کر رہا تھا

آپ میرے لیے بہت خاص ہے قلب دنیا کے ہر احساس سے زیادہ حسین احساس ہیں آپ اس نے بے حد مان سے اس کے گلے میں اپنی باہیں ڈالیں

وہ اس کے بازو پر۔اپنا نام دیکھتا مسکرایا۔خاص تو تم بھی ہو بس بولتی بہت زیادہ ہو۔اس نے مسکراتے ہوئے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس تم لیا وہ آہستہ آہستہ اپنی شدت اس پر ظاہر کر رہا تھا

شیزرا کو اپنے کندھے سے شرٹ سرکتی ہوئی محسوس ہوئی اس نے مضبوطی سے قلب کی کالر کو اپنے ہاتھوں میں تھام لیا۔

قلب نے بے حد نرمی سے اس کا ہاتھ اپنے کالر سے ہٹا کر اپنی شرٹ کے بٹن اوپن کیے اور اپنی شرٹ اتارتے ہوئے شیزرہ کے دوپٹے کے ساتھ پھینک دی

وہ ایک بار پھر سے اس کے لبوں پر جھکا تھا اس کی سانسوں میں اپنی سانسیں بسائے وہ الگ ہی جہان میں مدہوشی سے کھویا ہوا تھا

جب اچانک اس کا فون بجا شیزرہ بھی اس کیفیت سے بوکھلا کر نکلی تھی۔

حد ہوتی ہے کسی چیز کی یہ کوئی وقت ہے ڈسٹرب کرنے والا بندہ اپنی بیوی کے ساتھ مصروف بھی تو ہو سکتا ہے ہے اس کے گھبرانے پر قلب نے مسکراتے ہوئے اپنا موبائل فون نکالا اور ساتھ ہی شیزرہ کے وجود پر چادر ڈال دی دیں جو اسے پوری طرح بہکا رہا تھا

جی سر آ سکتا ہوں لیکن اس وقت خیریتتو ہے وہ پریشانی سے پوچھ رہا تھا۔۔

او کے سر میں ابھی پہنچتا ہوں وہ ایک نظر شیشر ا کی جانب دیکھتے ہوئے بولا

تمہاری مشکل آسان ہو گئی بلاوا آ گیا ہے مجھے ابھی آفس پہنچنا ہو گا ایک ضروری کیس نکل آیا ہے گاؤں میں چوہدری کے لوگوں نے دنگا کر دیا ہے۔

فائرنگ ہوئی ہے گاؤں کے چند لوگ زخمی ہو گئے ہیں تمہارے ساتھ میٹنگ کل رات پر رکھ لیتے ہیں۔وہ اپنی شرٹ پہنتے ہوئے اس سے کہنے لگا جب کہ وہ اٹھ کر بیٹھ گئی تھی

کل تو میں جا رہی ہوں نا کشمیر واپس میرے ایگزامز ہونے والے ہیں اس نے شرماتے ہوئے یاد دلایا قلب کی تھوڑی دیر کی قربت ہی اسے گھبر آنے پر مجبور کر گئی تھی۔

پرسوں چلی جانا کل ضروری ہے کیا اپنی ضروری چیزیں جیب میں ڈالتے ہوئے وہ پھر سے کہنے لگا۔

میں نے بتا دیا ہے بھیا کو بھی اور ماما کو بھی وہ سب لوگ بہت خوش ہیں اور کل ہی ہمارے جانے کی تیاری کر رہے ہیں تو کل ہی جانا پڑے گا وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی قلب نے کچھ سوچتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا۔

ٹھیک ہے چھوڑ آؤں گا کل ہی ایگزام دے کر آنا رزلٹ میں دوں گا بے حد نرمی سے اس کے ماتھے کو لبوں سے چھوتا وہ اسے باہر آنے کا اشارہ کر رہا تھا کہ وہ دروازہ بند کر لے۔

آپ مجھے مس کریں گے وہ اس کے ساتھ آتے ہوئے پوچھنے لگی۔

وہ تو وقت بتائے گا کہ مجھے تمہاری کتنی کمی محسوس ہو گی۔ وہ دروازے سے باہر نکلتا مسکرا کر بولا

ایسی ویسی آپ تو میری یادوں میں پاگل مجنوں بن کر ان گلیوں میں گھومیں گے۔

بس ایک بار آپ کو مجھ سے محبت تو ہو جائے پھر دیکھئے گا آپ کے ساتھ کیا کیا ہوتا ہے جتنا تنگ آپ نے مجھے کیا ہے نہ اس سے زیادہ تنگ کروں گی ایک دن آئے گا جب آپ چلا چلا کر پوری دنیا کے سامنے کہیں گے کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں

تھوڑی دیر پہلے والی شرماہٹ گھبراہٹ کہیں غائب ہو گئی تھی وہ ایک بار پھر سے شرارتی سی لڑکی بن گئی تھی جو اپنی باتوں سے اسے زچ کرتی رہتی تھی۔

چلو پھر دیکھتے ہیں کہ وہ دن کب تک آتا ہے دروازہ بند کرو وہ اس سے کہتا باہر نکل گیا

وہ دن بہت جلد آئے گا ولب اور آپ دیکھتے رہ جائیں گے وہ دروازہ بند کرتی یقین سے بولی

اور اب آکر واپس بیڈ پر بیٹھ گئی اس کا دماغ قلب کی جسارتوں میں قید ہو چکا تھا اسے بار بار اس کی تھوڑی دیر پہلے والی حرکتیں یاد آرہی تھی قلب اتنا رومینٹک ہو سکتا ہے اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا

وہ اس کی سوچ سے زیادہ پہنچا ہوا انسان تھا اس کے ساتھ گزرے یہ چند لمحے اسے بری طرح گھبرانے پر مجبور کر گئے تھے۔

اب وہ صرف اور صرف قلب کے بارے میں سوچ رہی تھی اس کا چھونا اس کا پاس آنا اس نے کھلا کر تو اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا لیکن اس نے کہا تھا کہ وہ اس کے لیے اہم ہے اور شیزرہ کے لیے وہ الفاظ جیسے اسے ایک اور وجہ دے گئے

اپنی محبت کے لیے کوشش کرنے کے لئے اپنی محبت کو جاری رکھنے کے لیے۔آج نہیں تو کل سہی وہ اس سے محبت کرے گا

ورنہ ان دونوں کے لئے شیزرہ کی محبت کافی تھی اور شیزرہ کا یہ دعوی اب بھی قائم تھا۔وہ اسے محبت نہ دے صرف اس کی محبت کو قبول کر لے اسے اس سے زیادہ اور کچھ نہیں چاہیے تھا۔

وہ بس اتنا چاہتی تھی کہ قلب خوش رہے اور وہ قلب کے ساتھ اس کی زندگی کا ایک ایک لمحہ جیۓ۔

oooooo

قلب کی واپسی فجر کی اذانوں کے بعد ہوئی تھی وہ جب آیا شیز رہ گہری نیند میں تھی اس کے ماتھے کو اپنے لبوں سے چھوتے اس نے ایک نظر اس کے بیگ پر ڈالی تھی دو دن کے بعد اس کے ایگزام شروع ہونے والے تھے وہ جانے کی مکمل تیاری کر چکی تھی۔

لیکن کیا اس کے جانے کے بعد وہ اس کی کمی کو محسوس کرے گا کیا اس کے جانے سے اسے کوئی فرق پڑے گا وہ تو اتنے سالوں سے اکیلا تھا اسے کبھی کوئی مسئلہ نہیں ہوا تو اب کیوں ہوتا لیکن اب بہت کچھ بدل گیا تھا اب اسے اس کی عادت ہو گئی تھی

اس کی شرارتیں اس کی بچکانہ حرکتیں جو پہلے قلب کو بری لگتی تھی اب اچھی لگنے لگی تھی

اس کی بنا سر پیر کی باتیں اب اسے ہنسنے پر مجبور کر دیتی تھی۔

قلب کا وہ آدمی جسے وہ روز گھر پر بیچتا تھا شیز رہ کو پکانے کے لیے کوئی چیز دینے کے لیے آج آیا ہی نہیں تھا قلب کو خود ہی آنا پڑا تب قلب نے اسمارا اور اس کی فون پر ہونے والی گفتگو سنی تھی۔

اس کا ہارا ہوا ٹوٹا ہوا لہجہ سن کے قلب کو اپنے رویے پر بے حد شرمندگی ہوئی۔ وہ ایک چھوٹی سی لڑکی کو اپنی محبت کے لیے تڑپا رہا تھا جو اس کے لئے اپنا سب کچھ چھوڑ کر آئی تھی یہاں تک کہ اپنے گھر والوں سے بھی بغاوت کر کے آئی تھی۔

وہ ایک ایسی لڑکی کا دل مزید نہیں دکھا سکتا تھا جو اس کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار تھی۔

پچھلے دو ماہ سے وہ اس کے ساتھ بہت برا سلوک کر رہا تھا۔ اور کسی کو آزمانے کے لیے اتنا امتحان کافی تھا وہ اس کے سامنے اس کی محبت کو وقتی اور جذباتی فیصلہ قرار دے چکا تھا لیکن اس کی شدت کو دیکھتے ہوئے خود کو غلط تصور کرنے لگا تھا

وہ خود بھی تھک چکا تھا خود سے لڑتے لڑتے وہ بھی اپنی زندگی میں آگے بڑھنا چاہتا تھا۔ وہ بھی ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا اور اب اسکی زندگی میں اس کے ساتھ ایک ہم سفر بھی تھا

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب وہ شیزرہ کو مزید تکلیف نہیں دے گا۔بہت برداشت کر لیا تھا اس نے اپنی محبت کی خاطر اب مزید نہیں اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ شیزرہ کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرے گا جس میں وہ اور شیزرہ ایک خوبصورت زندگی جیئیں گے

اس کی آنکھ کھلی تو دیکھا شیزرہ اپنا بیگ مکمل پیک کر چکی تھی

اور اب کچھ ضروری چیزیں آخری بار چیک کر رہی تھی۔

ہو گی مکمل تیاری جانے کی وہ وہی بیڈ پر لیٹے لیٹے پوچھنے لگا۔

جی تیاری تو تقریبا ہو گئی ہے بس یہ آخری بار چیک کر رہی تھی آپ اٹھ کر فریش ہو جائیں تب تک میں ناشتہ لے کر آتی ہوں۔میں نے بنا کے رکھا ہے

وہ ایک نظر اسے دیکھتی اپنی نظریں جھکا کر باہر نکل گئی اس کی شرماہٹ کو محسوس کر کے قلب کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی تھی۔

قلب تو اسے بہت بولڈ قسم کی لڑکی سمجھتا تھا اسے بالکل اندازہ نہیں تھا وہ اس کی ذرا سی قربت پر یوں گھبرا جائے گی۔

لیکن اسے شرماتے دیکھ اس کے اپنے دل میں ہلچل سی پیدا ہو گئی تھی۔اسے اچھا لگ رہا تھا اپنی بیوی کا یہ نیا روپ وہ ویسے بھی بہت پیاری تھی اور شرماتے ہوئے اور بھی زیادہ خوبصورت لگتی تھی۔

قلب کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ جانے سے پہلے ایک بار اسے ضرور بتائے کہ وہ یوں شرماتے ہوئے کس طرح اس کی دھڑکنوں میں ہلچل پیدا کر رہی ہے

لیکن وہ جانتا تھا ایسا کرنے سے یقیناً وہ لیٹ ہو جائے گا اور ایسا تو وہ ہر گز نہیں چاہتا تھا وہ شیزرہ کو وقت پر گھر واپس پہنچا دینا چاہتا تھا تاکہ وہ پیپر سے پہلے آرام کر لے

اور اگر کوئی تیاری باقی ہے تو وہ پر سکون ہو کر اپنی تیاری مکمل کرے۔

اسمارہ تو پڑھائی میں شروع سے بہت اچھی تھی لیکن شیزرہ کے بارے میں وہ نہیں جانتا تھا ہاں پر جس طرح اپنی پڑھائی کو لے کر وہ سیریس تھی اس کے انداز سے قلب اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ بھی پڑھائی میں کافی اچھی ہے

ورنہ آج کل کی لڑکیوں کو پڑھائی پر دھیان دینے میں کوئی خاص انٹرسٹ ہوتا نہیں

اس کے سامنے تو اس حوالے سے بھی ایک جیتی جاگتی کہانی تھی جو اس کے گھر کا حصہ تھی کرن نے کبھی بھی پڑھائی میں انٹرسٹڈ نہیں لیا تھا وہی زبردستی اسے پڑھائی کی طرف دھکیلتا تھا ورنہ اسے تو فیشن میگزین اور فیشن شوز ہی فرصت نہیں ملتی تھی

وہ اکثر میگزین کی دو شیزاؤں کو اپنے ساتھ کمپیئر کرتی تھی اور پھر ان سے زیادہ حسین لگنے کے لیے کوششیں جاری کر لیتی ایسے میں اس کی پڑھائی پر کوئی اثر پڑتا یا پھر وہ فیل ہو جاتی اسے کوئی مطلب نہیں تھا

اسے صرف اور صرف ایک چیز سے مطلب تھا کہ وہ کس طرح مزید خوبصورت لگے اس بات میں کوئی شک

نہیں تھا کہ وہ بے حد حسین تھی۔

لیکن ایک خوبصورت چہرے کے ساتھ وہ ایک بہت بد صورت دل کے مالک تھی قلب جو اپنے تمام تر جذبات صرف اسی تک محدود رکھے ہوئے تھا

اپنے دل کو ہر طرح سے اس کا پابند کئے ہوئے تھا اس نے اسی دل کو توڑ دیا۔اس نے قلب کا دل بہت برے طریقے سے دکھایا تھا کہ شیزرہ پر بھروسہ کرنا اس کے لیے مشکل ہو گیا۔شاید کرن کی طرف سے یہ بے وفائی قلب کبھی بھلا نہیں سکتا تھا

اس کے جانے کے بعد اس کی زندگی کس طرح سے خراب ہوئی تھی وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھتا تھا ایک وقت تھا جب دنیا اسے قلب کے نام سے جانتی تھی وہ جہاں جاتی لوگ اسے قلب کی منکوحہ کہہ کر پکارتے تھے اور پھر ایک وقت آیا

جب ہر کوئی قلب سے اسے چھوڑنے کی وجہ پوچھتا تھا بہت سارے لوگوں کو یہ غلط فہمی تھی کہ قلب نے

اسے طلاق دے دی لیکن یہ حقیقت نہیں تھی اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود بھی وہ اب تک قلب کے نکاح میں تھی۔

اور شاید وہ نہ ہوتی اگر اس رات دادا جان کی طبیعت حد درجہ خراب نہ ہو جاتی۔اس رات دادا جان نے کرن کی انتہائی بے ہودا تصویریں دیکھی تھی جو وہ گھر سے بھاگ کر کراچی کے ایک سٹوڈیو میں فوٹو شوٹ کروا کے آئی تھی

ان تصویروں نے دادا جان سے ان کا غرور چھین لیا۔دادا جان کے لیے یہ بات قبول کرنا مشکل ہو گیا تھا کہ ان تصویروں میں کوئی اور نہیں بلکہ ان کی لاڈلی پوتی ہے

۔

دادا جان کو اتنا صدمہ پہنچا کہ ان کے دل نے حرکت کرنا چھوڑ دی۔اور شاید اس دن وہ اپنی سانسیں بھی چھوڑ دیتے

کہ اللہ کو ان پر رحم آ گیا دادا جان ہسپتال سے تو ٹھیک ہو کر واپس آ گئے تھے لیکن کرن ان کے دل سے اتر چکی

تھی۔داداجان نے فیصلہ کر دیا کیااب کرن ان کے گھر میں نہیں رہ سکتی

اگر کرن اپنی یہ بے ہودہ ضد نہیں چھوڑ سکتی تو انہیں بھی وہ پوتی کے طور پر قبول نہیں۔کرن نے انتہائی بد لحاظی کا ثبوت دیتے ہوئے انہیں کہہ دیا کہ اسے ان کی ضرورت نہیں ہے بس اسے اس کا حصہ دے دیا جائے

داداجان نے خاموشی سے اس کے حصے کی جائیداد جو کہیں سال پہلے ہی وہ اس کے نام کر چکے تھے اس کے حوالے کر دی۔اور اسے گھر سے چلے جانے کا حکم دے دیا

داداجان کے سامنے کوئی بھی اس بات کو مزید ہوا نہیں دینا چاہتا تھا اسی لئے کرن کے جاتے ہی یہ موضوع بند کر دیا گیا

داداجان کا حکم تھا کہ جو بھی کرن سے تعلق رکھے گا وہ اس سے اپنا ہر تعلق ختم کر دیں گے۔اس باغی لڑکی کی ان کے گھر اور خاندان میں کوئی جگہ نہیں

اور نہ ہی قلب سے اس کا کسی بھی طرح کا کوئی لینا دینا ہے دادا جان کے اس حکم کو پورے خاندان میں بتا دیا گیا جس کے بعد سب لوگ یہی سوچنے لگے کہ قلب اور کرن کی طلاق ہو چکی ہے۔

کرن نے کبھی مڑ کر نہ دیکھا۔اور اپنی زندگی میں مصروف ہو گئی قلب بھی اس سے اب کسی طرح کا کوئی تعلق نہیں چاہتا تھا اس لیے اس نے بھی کبھی بھی دوبارہ کرن کا ذکر نہ کیا اور نہ ہی گھر میں پھر کبھی طلاق کی بات ہوئی اور اب قلب کو اس کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔

ooooo

اس نے گاڑی آ کر قادر ہاؤس کے باہر روکی تھی۔راستے میں اس نے ایک جگہ گاڑی روک کر شیزرہ کے ساتھ لانچ کیا تھا جو اسے بالکل بھی پسند نہیں آیا تھا

اسے گھر کے کھانے کے علاوہ کوئی کھانا پسند نہیں آتا تھا اور یہ بات شیزرہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی اسے خود بھی بہت پسند تھا قلب کے لیے کھانا بنانا۔وہ بہت شوق سے یہ سارے کام کرتی رہی تھی

قلب کی تو کوشش تھی کہ اس سے یہ سارے کام کروا کر وہاں سے بھگا دے گا

لیکن اس کوشش میں وہ بری طرح سے ناکام ہو گیا تھا کیونکہ اس طرح سے اس سے دور چلے جانا اس کی محبت کی توہین تھی جو وہ کسی بھی حال میں برداشت نہیں کر سکتی تھی

اس نے قلب کو بہت آسانی سے یہ بات سمجھا دی تھی کہ وہ اس کے لئے ہر طرح کی مشکل برداشت کرنے کے لیے تیار ہے وہ اس سے سچی محبت کرتی ہے اور محبت میں یہ چھوٹے چھوٹے امتحانات کوئی معنی نہیں رکھتے۔ قلب اسے ہرانے میں ہر طرح سے ناکام رہا تھا

لیکن اسے افسوس نہیں تھا شاید وہ ہار جاتی تو اسے افسوس ہوتا لیکن وہ جیت گئی تھی ہر معاملے میں اس کی محبت بہت خوبصورت تھی جسے اپنے لئے محسوس کر کے قلب کو خوشی ہوئی تھی۔

ہاں قلب خوش تھا اس کی محبت کو محسوس کر کے۔ شیزرہ کی محبت کی کامیابی پر وہ بہت خوش تھا۔ لیکن اب وہ یہ بھی چاہتا تھا کہ وہ اپنے ایگزام میں بھی کامیابی حاصل کرے ورنہ اس وقت وہ اپنے جذبات کو نظر انداز کر کے اسے یہاں ہر گز نہ آنے دیتا۔

قلب اپنا بہت خیال رکھے گا اور کچھ دن کھانا تو آپ کو ہوٹل کا ہی کھانا پڑے گا ویسے میں بھی بہت اچھی پکتی

نہیں ہوں لیکن شاید ہوٹل والوں سے اچھا ہی بنا لیتی ہوں۔

پر جب بھی آپ ہوٹل والوں کا کھانا کھائیں گے مجھے مس کال کیجئے گا تاکہ میں پیپر دینے کے بعد جلدی آنے کی کوشش کروں۔

کیونکہ آپ کو تو پتا ہی ہے آپ نے مجھ سے اتنا زیادہ کام کروایا ہے کہ اب میں کچھ دن ریسٹ کرنا چاہتی ہوں تو میرا جلدی واپس آنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے وہ بڑے ناز سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

تمہارا ارادہ ہو یا نہ ہو لیکن میں تمہیں کچھ باتیں کلئیر کر کے بتا دیتا ہوں پیپر 17 تاریخ کو ختم ہوں گے تو 17 تاریخ صبح سب کو بائے کہہ کر آنا اور اپنا بیگ بھی ساتھ ہی کالج لے آنا میں وہی سے تمہیں آؤں گا پک کرنے کے لیے۔

اور تمہارے یہ نخرے میں بعد میں اٹھاؤں گا فی الحال مجھے واپس جانا ہے سو تم اپنا خیال رکھنا اور اچھے سے پیپر دے کر آنا اگر کوئی سپلی وغیرہ آئی تو تم اسے کلئیر کر پاؤ گی یہ تمہاری بھول ہے یاد رکھنا

کیوں کہ اب تم ایک شادی شدہ لڑکی ہوں اور ایک شادی شدہ لڑکی کی بہت ساری ذمہ داریاں ہوتی ہیں تم پر بھی بہت ساری ذمہ داریاں آئیں گی آنے والے دنوں میں تو بہتر ہے اپنے ایگزامز دو اور اپنی ذمہ داریوں کی

جانب دھیان دو

اب تمہیں ڈیل دینے کا میرا کوئی ارادہ نہیں ہے آئی بات سمجھ میں وہ اس کے گال کو نرمی سے چھوتے ہوئے اچانک اس کی جانب جھکا تو شیز رہ نے اپنی سانسیں روک لی۔

اس کے اس حرکت نے قلب کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر دی تھی۔

اپنا خیال رکھنا وہ پیچھے ہوتے ہوئے کہنے لگا

آپ مجھے مس کریں گے اس سے پہلے کہ وہ گاڑی سے اترتی ایک بار پھر سے شرارت سے سوال کرنے لگی

اگر تمہاری یاد آئی تو مس کرلوں گا بلکہ چھوڑو میں تمہیں مس کرنے کی کوشش کروں گا لیکن تم ان فضولیات میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے اپنے ایگزامز پر دھیان دینا یہ نہ ہو کے پیپر لکھنے کے بجائے وہاں میرا اسکیچ بناتی رہو وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

اب اتنی بھی دیوانی نہیں ہوئی میں آپ کی قلب صاحب آپ نے ضرورت سے زیادہ خوش فہمیاں نہیں پال رکھی آپ نے وہ اسے دیکھتی مسکراہٹ دبا کر بولی

ان خوش فہمیوں میں بھی تمہیں نے ڈالا ہے دلبرم۔۔۔

وہ اسی کے انداز میں بولا۔

وہ مسکراتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھولتے باہر جانے لگی جب کہ قلب گاڑی سٹارٹ کرنے ہی لگا تھا جب اچانک اسے اپنے گال پر نرم لبوں کا لمس محسوس ہوا۔

اس سے پہلے کہ وہ اسے حصار میں قید کرتا وہ فوراً ہی گاڑی سے نیچے اتر چکی تھی

میں آپ کو بہت زیادہ مس کروں گی لیکن اب جب بھی مجھے مس کریں مجھے فون کیجیے گا مجھے یقین ہے کہ آپ مجھے فون ضرور کریں گے

کیونکہ مجھے یقین ہے کہ میں آپ کو ضرور یاد آؤں گی وہ مسکرا کر کہتی گھر کے اندر داخل ہونے لگی جب کہ وہ اس کے گھر کے اندر داخل ہوتے ہی گاڑی سٹارٹ کرتا مسکراتا ہوا وہاں سے نکل چکا تھا

ooooo

لڑکی تم پچھلے دس منٹ سے باہر گاڑی میں بیٹھی میرے بھائی کو کونسی راز کی باتیں بتا رہی تھی جو ختم ہونے میں نہیں آ رہی تھی جلدی سے بتاؤ مجھے تم نے ہمارے خلاف کیا کیا کہہ کر کان بھرے ہیں ان کے کہ وہ اندر تک نہیں آئے

اس کے اندر آتے ہی اسمارا اس سے ٹکرائی تھی کیونکہ وہ کافی دیر سے دروازے کے اندر کھڑی اس کے اندر

آنے کا انتظار کر رہی تھی اس کے اندر آتے ہی اس کا شرمایا ہوا چہرہ دیکھ وہ بے حد خوش ہوئی تھی

اسے لگا تھا کہ قلب بھی اندر آئے گا لیکن وہ تو آیا نہیں لیکن اس کی بے شرم سہیلی ضرورت سے زیادہ شرما رہی تھی اور اس کا یوں شرمانہ اسمارا کیلئے بے حد نیا تھا اس نے کبھی اسے یوں شرماتے ہوئے نہیں دیکھا تھا اسی لئے وہ اس سے پوچھنے لگی۔

ہاں میں نے تمہارے بھیا سے بہت ساری باتیں کہہ کر ان کے کان بھر دیے ہیں اب وہ کبھی تم سے ملنے نہیں آیا کریں گے۔ وہ اس کے گلے لگتے ہوئے مسکرا کر کہتی گھر کے اندر داخل ہوئی

ہاں بھر نہ دو تم ان کے کان بہر حل وہ اندر کیوں نہیں آئے کم از کم اندر تو آنے کا کہتی تم نے تو باہر سے ہی انہیں بھیج دیا وہ شکوہ کرتے ہوئے کہنے لگی

وہ بہت جلدی میں تھے بس مجھے چھوڑنے آ گئے یہی بہت بڑی بات ہے ان کے پاس بالکل ٹائم نہیں تھا تمہیں پتہ ہے کل رات بھی وہ اپنے کام پر چلے گئے تھے میں اکیلی رہی۔

شیز رہ اسے وجہ بتانے لگی

کیا ہر رات کو اکیلے رہنا پڑتا ہے یار کیسے رہتی ہو گی تم اکیلے میں نے تو سنا ہے وہاں تمہارے آس پاس بھی کوئی

نہیں ہوتا

نہ کوئی ملازمہ اور نہ ہی کوئی اور تمہیں ڈر نہیں لگتا اکیلے میں وہاں ہوتی تو نہ جانے اب تک تو مر بھی چکی ہوتی

اسمارا اسی لئے ماما کے روم کی جانب آئی

شروع شروع میں ڈر لگتا تھا لیکن تب قلب نے مجھے اکیلے نہیں چھوڑا پھر آہستہ آہستہ عادت ہو گئی اور گھر اتنا بڑا نہیں ہے کہ میں کہیں پر ڈر جاؤں یا کھو جاؤں

اور گاؤں ہے وہاں آگے پیچھے بہت لوگ رہتے ہیں ہمارا گھر تو گاؤں کے بیچوں بیچ ہے کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔ میں تو بہت آسانی سے ایجسٹ ہو گئی ہوں تم آنا کبھی میں تمہیں پورا گاؤں دکھاؤں گی وہ گاؤں بہت خوبصورت ہے تمہیں وہاں رہ کر بہت خوشی ہو گی۔ کسی دن آنا تم بھیا کو لے کر تمہیں بہت مزہ آئے گا وہاں۔ وہ اس سے کہہ کہ اپنی ماں کی جانب بڑھ رہی تھی

آگئی میری شہزادی گھر واپس مجھے تو لگا تھا کہ قلب تمہیں اپنی حویلی چھوڑے گا۔ تو اسمارہ کو بھی موقع مل جائے گا میکے میں جانے کا لیکن قلب تو تمہیں یہی پر چھوڑ گیا۔ چلو اچھا ہی ہو گیا تم دونوں چلی جانا ہو آنا وہاں سے بھی

اوران لوگوں کو اچھا لگے گا۔اور تم اسمارہ کے ساتھ جانا اور اسے اپنے ساتھ ہی لے کر واپس آجانا یہ لڑکی اپنا بالکل خیال نہیں رکھتی۔ بالکل چھوٹے بچوں کی طرح اس کا خیال رکھنا پڑتا ہے ماما اسے ملتے ہوئے اسے ہدایات دیتے ہوئے اسمارہ کے بارے میں بتانے لگی تو اسمارا اور شیزرہ دونوں کھلکھلائی

ماما آپ فکر نہ کریں اب میں آگئی ہو نا اب دیکھیے گا میں اس کا کس طرح سے خیال رکھتی ہوں کوئی بھی غیر قانونی کام بالکل نہیں کرنے دوں گی اسے

اب یہ محترمہ اکیلی نہیں ہیں اپنے ساتھ ساتھ اس ننھے سے فرشتے کا بھی خیال رکھنا ہے جو فلحال پوری طرح سے صرف ان ہی پر ڈیپینڈ ہے اور اب میں اسے بالکل لاپرواہی نہیں کرنے دوں گی آپ اس کی طرف سے بالکل بے فکر ہو جائیں اب چھوٹو کی پھوپھو آگئی ہے اس کا خیال رکھنے کے لیے۔

اس نے مسکراتے ہوئے اسمارا کو اپنے ساتھ لگایا جبکہ اپنے بارے میں ان دونوں کو گفتگو کرتے دیکھ وہ سر جھکا صرف مسکرائے جا رہی تھی

یہاں ہر کسی کو اس کی کتنی پرواہ تھی اسے بے حد حسین رشتے ملے تھے وہ ان کا جتنا شکر ادا کرتی کم تھا

بے حد محبت کرنے والا شوہر لاڈ اٹھانے والی ساس اور سہیلی سے بھر کر نند وہ ان رشتوں کو پا کر اپنی قسمت پر

رشک کرتی تھی۔

شادی سے پہلے اسے شادی کے نام سے بھی ڈر لگتا تھا ساس اور نند کے خلاف ایسے ایسے قصے کہانیاں سن رکھی تھی کہ ان رشتوں کا نام لیتے ہوئے بھی خوف محسوس ہوتا تھا۔

لیکن اب ایسا نہیں تھا اس کی ساری غلط فہمی دور ہو چکی تھی اب وہ اپنی زندگی میں بہت خوش تھی

شادی سے پہلے ہی لڑکیاں اپنی ساس اور نندوں کو غلط نظریہ سے دیکھتی ہیں جس کی بڑی وجہ ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے والی لڑکیاں ان کے دماغ میں ساس اور نند کو لے کر عجیب باتیں ڈال دیتی ہیں

اور اس کے بعد لڑکیاں اپنی ساس اور نند کو اس نظریے سے دیکھنے لگتی ہیں جس نظریے سے ان کی سہیلیاں انہیں دکھاتی ہیں جس کی وجہ سے لڑکی اپنے ساتھ سسرال میں کبھی کامیاب نہیں ہو پاتی۔

لیکن اسمارہ کے ساتھ ایسا نہیں ہوا تھا وہ بہت جلد اس بات کو سمجھ گئی تھی کہ وہ اب تک جو کچھ اپنے سسرال کے بارے میں سوچتی آئی ہے وہ بہت غلط ہے اس کی امی نے بھی اسے یہی کہا تھا کہ ضروری نہیں کہ تمہارا سسرال اچھا ہو لیکن ان کی یہ خاصیت تھی کہ انہوں نے کبھی بھی اسمارا کو یہ نہیں کہا تھا کے برے لوگوں کے ساتھ تم بھی بری بن جانا انہوں نے اسے سمجھا کر بھیجا تھا تمہاری ساس اور تمہاری نند کیسی بھی کیوں نہ

ہوں تم اپنی تربیت کو کبھی داغدار مت ہونے دینا

تم اپنی امی کا سر کبھی بھی جھکنے مت دینا لیکن یہ تو اللہ کی کرم نوازی تھی کہ اس کے ساتھ ایسا کچھ ہوا ہی نہیں تھا اس نے اپنی ساس اور اپنی نند کو اپنی سوچ سے بڑھ کر پایا وہ اپنے سسرال میں ایک کامیاب زندگی گزار رہی تھی

وہ اپنے سسرال میں ایک کامیاب بیوی ایک کامیاب بہو اور ایک کامیاب بھابی تھی اور اپنی اس کامیابی پر بے حد خوش تھی

اور اب تو اللہ اسے مزید نواز نے جا رہا تھا اولاد کی صورت میں پہلا بچہ ہونے کی وجہ سے اسے بہت زیادہ ٹینشن ہو رہی تھی لیکن سب لوگ اسے اتنی زیادہ محبت اور توجہ دے رہے تھے کہ اس کی ٹینشن خود بہ خود ہی کم ہو چکی تھی

امی اس کا بہت زیادہ خیال رکھتی تھی اور شہریار تو اسے سر آنکھوں پر بٹھا کر رکھتا تھا۔ وہ سائے کی طرح ہمیشہ اس کے ساتھ رہتا تھا اب تو ویسے بھی اکثر جلدی واپس آجاتا وہ ہر وہ کام کرنے کی کوشش کرتا تھا جو اسمارہ کی خوشی کی وجہ بنے۔

ooooo

وہ پورے دھیان سے اپنے پیپر زپر کام کرنے لگی تھی۔آج کل اس کا سارا دھیان صرف اور صرف اپنے ہونے والے پیپر زپر تھا قلب کی یاد تو بہت آتی تھی آج اسے یہاں تیسرا دن تھا اور قلب نے اسے بالکل بھی فون نہیں کیا تھا

شاید ابھی اس نے اسے مس نہیں کیا ہو گا جب بھی کرے گا فون ضرور کرے گا اسے یقین تھا۔اس نے اس سے بہت ساری امیدیں نہیں لگائے رکھی تھی وہ اب قلب کو بہت بہتر طریقے سے جانے لگی تھی۔ قلب کے موڈ کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکی تھی۔

قلب کیا سوچتا تھا اسے سب کچھ آسانی سے سمجھ آنے لگا تھا وہ جانتی تھی قلب اتنی جلدی اسے فون کر کے اسے سر پر نہیں چڑھائے گا

اور نہ ہی اسے ضرورت سے زیادہ اہمیت دے کر آسمانوں کی بلندیوں پر بٹھائے گا اگر وہ اسے مس کرے گا بھی تو کبھی کھل کر اس کے سامنے اظہار نہیں کرے گا

فی الحال اسے صبر کرنا تھا اور وہ صبر کر رہی تھی اپنا سارا وقت اپنی اسٹڈی کو دے رہی تھی

ہائے میری جانو کا حال تو دیکھو میرے بھائی کے بنا تھوڑا ہوش کر و لڑکی میں نے اپنے بھائی کو منہ دکھانا ہے۔

ذرا سی تو مسکراؤ تم تو میرے بھائی کی یاد میں دیوداس کے بھی ریکارڈ توڑ دینا چاہتی ہو وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

اسمارا میرے ہاتھ سے نہ ضائع مت ہو جانا فی الحال مجھے میرے شوہر کی بہت یاد آ رہی ہے بالکل تنگ مت کرو مجھے

حد ہے تمہارے بھائی بھی نہ تین دن ہو گئے یہاں اور اب تک فون نہیں کیا ایک بار بھی

کسی بہانے سے ہی کر دیتے ضروری تھوڑی ہے کہ آئی مس یو ہی کہیں بس فون تو کریں ایک بار اپنی آواز ہی سنوا دیں وہ کافی زیادہ اداسی سے بولی

اے اللہ میرے بیچارے بھائی کو تو پتہ بھی نہ ہو گا کہ یہاں ان کی بیچاری معصوم سی بیوی ان کی یاد میں مجھے سنا رہی ہے اور اگر تمہیں ان کی اتنی ہی یاد آ رہی ہے تو تم خود فون کر لو

سنی تو تمہیں صرف بھائی کی آواز ہی ہے اس نے آئیڈیا دیا تو وہ کھل اٹھی

میں فون کر لوں وہ یہ تو نہیں کہیں گے نہ کہ میں ان کی یاد میں پاگل ہو کر انہیں فون کر رہی ہوں

وہ کیا ہے یار آنے سے پہلے میں بھی بڑے نخرے شکرے دکھا کے آئی تھی کہ میں جلدی واپس نہیں آنے والی اور اب اگر میں انہیں اس طرح سے فون کروں گی تو بعد میں میرا مذاق اڑائیں گے کہیں گے مجھ سے چار دن نہیں رہا گیا ان کے بغیر اسی لئے بار بار انہیں فون کرتی رہی

حد ہے یار اتنے نخرے دکھانے کی کیا ضرورت تھی جبکہ اپنے دل کی کیفیت کا اچھے سے اندازہ تھا تو یہ بھی تو کہہ سکتی ہو کہ تمہارا لکی پن وہی چھوٹ گیا۔

اوراس کے بغیر تمہارا گزارا نہیں ہے اسے کسی طرح پہنچادیا جائے نا ملنے پر کہہ دینا کہ تم گزارا کرلوں گی اس کے بہانہ بھی لگایا جاسکتا ہے لیکن تم تو ہو ہی عقل سے پیدل

کرو یہی پر بیٹھ کر دیو داس کی مثالیں قائم میں تو جارہی ہوں اپنے کمرے میں شہریار انتظار کر رہے ہوں گے

وہ کتاب بند کرتی اس کے قریب سے اٹھ کر باہر نکل گئی آئیڈیا برا بھی نہیں تھا۔

اس نے فورا اپنا فون اٹھایا۔اور قلب کو کال ملادی دوسری طرف پہلے ہی بیل پر فون اٹھالیا گیا تھا۔

السلام علیکم مردانہ آواز میں مسکراہٹ صاف واضح تھی

وعلیکم السلام قلب دراصل میرا لکی پن وہی چھوٹ گیا ہے میں نے اس کو الگ سے رکھا تھا کہ اسے اپنے ہنیڈ بیگ میں ڈالوں گی لیکن آتے ہوئے پھر بھی چھوٹ گیا پلیز آپ وہ پن کسی کے ہاتھ بھجوا سکتے ہیں کیا ہے کہ اس کے بنا میرا گزارا نہیں ہے

اس کی فون سے آتی آواز پر وہ فورا سے پہلے کہنے لگی تو قلب کا دل چاہا کہ وہ قہقہ لگا کر ہنسے

دوپہر میں اسمارا نے اسے فون کیا تھا اور کہا تھا کہ وہ شیزرہ کو فون کیوں نہیں کرتا جس پر قلب نے کہا تھا کہ وہ

بھی تو نہیں کرتی اگر اسے ان چند دنوں میں میری ضرورت پڑی تو مجھے فون کر لے گی

پر اسمارہ نے کہا تھا کہ فون صرف ضرورت پر تو نہیں کیا جاتا۔ ہو سکتا ہے وہ آپ کو مس کر رہی ہو لیکن آپ کو بتانا نہ چاہتی ہوں کہ وہ آپ کو مس کر رہی ہے

اسمارہ کی اس بات پر قلب نے کہا تھا اگر وہ اسے مس کر رہی ہے لیکن اسے بتانا نہیں چاہتی کہ ایسا کچھ بھی ہے تو کسی بہانے سے فون کر لے ممکن ہے کہ اس کا کوئی پن چھوٹ گیا ہوں جو اس کے لیے بے حد لکی ہو

بہانہ تو کچھ بھی ہو سکتا ہے اور اب وہ اس کے منہ سے وہ بہانہ سن رہا تھا جو اس نے خود ہی اسے دیا تھا

اچھا تمہارا پن چھوٹ گیا ہے لیکن یہاں پر تو کوئی پن نہیں ہے شاید تم اپنے بیگ میں ڈال کر لے گئی ہو گی چیک کر و اپنے بیگ کو۔

اسی کے اندر کہیں پڑا ہو گا اتنا کچھ تو تم ڈال کے رکھتی ہو بیگ میں وہ اس کی مشکل آسان کرتے ہوئے بولا جب کہ اس وقت وہ اپنے آفس میں بیٹھا ہوا تھا گھر پے نہیں جب سے شیزرہ گھر سے گئی تھی اس کا تو گھر جانے کو دل نہیں کرتا تھا

کیا تھا گھر میں نہ شیزرہ کی ہنسی گونجتی تھی اور نہ ہی اس کی شرارتیں وہ کیا کرتا وہاں جا کر کھانا وہ ہوٹل سے کھا رہا تھا جب سے وہ گئی تھی اس نے تو گھر کے اندر قدم بھی نہیں رکھا تھا۔

ہاں آپ کہہ رہے ہیں شاید ایسا ہی ہوا ہو گا میں ایسا کرتی ہوں چیک کر لیتی ہوں

میں نے ٹھیک سے چیک نہیں کیا اپنا بیگ وہ کیا ہے نا وہ میرے لئے اتنا اسپیشل ہے نہ اگر وہ گم ہو جائے تو میں بہت زیادہ پریشان ہو جاتی ہوں وہ بے حد دکھی انداز میں بول رہی تھی جبکہ دوسری طرف اسکے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی تھی

ہاں ہاں تم ریلیکس ہو کر چیک کر کے مجھے بتا دینا بعد میں کیونکہ یہاں پر تو کچھ بھی نہیں ہے اگر ہوتا تو میں تمہیں بتا دیتا۔

اگر وہ تمہارا اتنا سپیشل پن ہے تو تمہیں لاپرواہی نہیں کرنی چاہیے خاص کر لکی چیزوں کے حوالے سے انسان کو بالکل بھی لاپروا نہیں ہونا چاہیے وہی دیکھو اپنا پن مجھے یقین ہے وہ تمہارے بیگ میں ہو گا۔

وہ فون بند کرتے ہوئے کہنے لگا۔

جی میں ڈھونڈتی ہوں اگر نہیں ملا تو میں دوبارہ آپ کو فون کروں گی آپ ایک بار پھر سے آگے پیچھے کی ساری جگہ دیکھ لیجئے گا۔

اگر وہ سپیشل نہیں ہوتا تو میں کبھی آپ کو فون نہیں کرتی اس نے فون رکھتے ہوئے کہا تو قلب نے اس کی

ایکٹنگ کو دل کھول کر داد دی تھی اگر یہ اس کی اپنی پلاننگ نہ ہوتی تو یقیناً وہ اس کی بات کو صحیح سمجھتا۔

فون بند کر کے وہ کافی ریلیکس ہو چکی تھی جب کہ اپنی حرکت پر اسے ہنسی بھی بہت آ رہی تھی۔ لیکن کوئی بات نہیں محبت اور جنگ میں سب جائز ہے اور یہ بھی تو جائز تھا اس نے کونسا غلط کام کیا تھا بس اپنے شوہر سے بات کی تھی ہاں جھوٹ بولا تھا۔ تو وہ کونسا سچائی کی دیوی تھی۔

ضرورت کے وقت جھوٹ بولنے میں کوئی برائی نہیں تھی اس کی نظر میں۔

لیکن اسمارہ نے اسے بہت اچھا آئیڈیا دیا تھا اب وہ بہت خوش تھی کل بھی وہ کسی نہ کسی بہانے سے قلب کو فون کر سکتی تھی

آج پن گم ہو گیا تو کل کوئی ضروری نوٹس گھر پر رہ سکتے ہیں۔ اور کھڑکی ٹوٹی ہوئی ہے بارش میں دروازے سے پانی بھی اندر آتا ہے اس کے پاس بہت سارے بہانے تھے وہ کھل کر قلب سے بات کر سکتی تھی اسے قلب سے بات کرنے میں کوئی مسئلہ درپیش نہیں ہونے والا تھا۔

قلب کو یہ بھی نہیں بتانا چاہتی تھی کہ وہ اسے مس کر رہی ہے کیونکہ وہ ضرورت سے زیادہ ہی زبان چلا کر آئی تھی لیکن اب قلب سے دور رہنا بھی اس کے لیے بے حد مشکل تھا اسے پیپر سے زیادہ آج قلب کی فکر ہو رہی تھی اس نے کچھ کھایا ہو گا

کپڑے کہاں سے پہنتا ہو گا کیونکہ پچھلے کچھ دنوں میں قلب نے یہ بات نوٹ کی ہو یا نہ کی ہو لیکن قلب کے

سارے کپڑے وہ اپنے ہاتھوں سے دھوتی تھی

شروع میں اس کے لئے کافی مشکل تھا کیونکہ قلب کی یونیفارم دھونا اس جیسی نازک سی لڑکی کے بس میں ہر گز نہیں تھا لیکن اس نے یہ کام بھی اپنے نازک کندھوں پر لے لیا تھا

قلب سے جڑا کوئی بھی کام ہو کسی سے نہیں کرواتی تھی قلب اس کی ذمہ داری تھا اس کا شوہر تھا اس کی ہر چیز پر اس کا حق تھا بے شک اس کے گندے کپڑے ہی کیوں نہ ہوں

وہ قلب کے معاملے میں ہر درجہ پروسیو ہو چکی تھی وہ قلب کی کسی چیز کو کسی دوسرے کو ہاتھ بھی نہیں لگا نے دینا چاہتی تھی۔

بس اس کی محبت کا الگ انداز تھا جو کوئی بھی نہیں سمجھ سکتا تھا قلب بھی نہیں۔ کل کے پیپر کی تیاری تو وہ کر ہی چکی تھی اب اسے سخت نیند آ رہی تھی

قلب سے بات نہ ہونے کی وجہ سے تو اس کی نیند بھی اڑ گئی تھی لیکن آج وہ پر سکون ہو کر سونا چاہتی تھی صبح اس کا بہت مشکل پیپر تھا جس کے لیے اس نے بہت ساری تیاری کی تھی۔

اسے لگا تھا وہ پیپر دے کر جلدی سے قلب کے پاس واپس چلے جائے گی لیکن ایسا نہیں ہو رہا ہوا یہ دن گزرنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے قلب کی یاد اسے بری طرح سے ڈسٹرب کر رہی تھی وہ اس سے زیادہ باتیں تو نہیں کرتا تھا

ناہی اس سے کچھ بھی کہتا تھا بس اپنے آپ میں مگن رہتا تھا آدھی رات کو گھر واپس آتا تھا جیسے کھانا کھا کر سونا ہی اس کا کام ہو لیکن پھر بھی اسے اس کی اتنی زیادہ یاد آرہے گی

شیزرہ کو ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ اپنی ساری زندگی ہی وہی چھوڑ آئی ہو اس کے بنا رہنا تو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا اور اتنے دن اس کے بغیر رہتے ہوئے اسے زندگی مشکل لگنے لگی تھی۔

اسے بس قلب کے پاس واپس جانا تھا کیسے بھی

oooooo

آج اس کا پانچواں پیپر ختم ہوا اتنا مشکل پیپر ہونے کے باوجود بھی ان دونوں کا پیپر بہت اچھا ہوا تھا وہ دونوں ایک ساتھ گھر واپس آئی تھی۔

دو پیپر باقی تھے اور پھر اس نے واپس چلے جانا تھا قلب نے کہا تھا کہ وہ آخری پیپر کے دن اسے لینے کے لیے آئے گا وہ بے چینی سے اس کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔

اس دن کے بعد بس ایک ہی بار ان دونوں کے بیچ بات ہوئی تھی وہ بھی اس نے بہانہ کیا تھا کہ گھر کی باہر کی کھڑکی ٹوٹی ہوئی ہے۔

اور موسم خراب ہے بارش کبھی بھی ہو سکتی ہے تو پانی اندر جائے گا اسی لیے آپ کھڑکی کو اچھے سے بند کر

دیجئے گا۔

اس کے بہانے پر بھی قلب کو بہت ہنسی آئی تھی کیونکہ کھڑکی کو وہ اپنے ہاتھوں سے بند کر کے گئی تھی اور یہی کہہ کر بند کر کے گئی تھی یہ نہ ہو کہ بارش ہو آپ کو تو ہوش ہی نہیں ہوتا سارا بارش کا پانی اندر آئے گا

اور پھر بعد میں اسی بات کو لے کر اس نے اسے فون کیا تھا لیکن قلب نے بھی اس کی چوری پکڑی نہیں تھی بلکہ کہہ دیا تھا کہ تم فکر مت کرو میں ٹھیک سے چیک کر لوں گا۔

تم اپنے پیپرز پر دھیان دو اور پیپرز کے بعد تم جب تک چاہے وہاں رہ سکتی ہو کیونکہ میں آج کل بہت زیادہ مصروف ہوں

تم سکون سے اپنے گھر والوں کے ساتھ وقت گزار کے واپس آجانا مجھے یہاں کے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہو رہا اب مجھے عادت ہو گئی ہے

اب میں اپنے کام خود ہی کر لیتا ہوں اور ہوٹل کا کھانا کھانے کے بھی عادت ہوتی جا رہی ہے اچھا ہی ہے کہ تو وہاں رہوں گی تو چند دن میرا ذہن بھی پر سکون رہے گا۔۔

اس کی اس بات پر اس نے منہ بنا کر کہا تھا کہ وہ واپس آجائے گی وہ بھی آخری پیپر والے دن اور بہتر ہے کہ وہ خود ہی اسے لینے کے لئے آجائے ورنہ اچھا نہیں ہو گا اس کی دھمکی پر قلب قہقہ لگاتے ہوئے فون بند کر گیا تھا۔

اور آج دو دن کے بعد اس کا پھر سے وہی حال تھا وہ پھر سے قلب سے بات کرنا چاہتی تھی لیکن قلب خود اسے فون نہیں کر رہا تھا

وہ اسے اتنا زیادہ مس کر رہی تھی تو اللہ نے اس کے دل میں وہ جذبہ کیوں نہیں ڈالا جس سے وہ اسے مس کرے یہاں اس کی حالت خراب ہو رہی تھی اور قلب تھا کہ اسے ایک فون نہیں کر پا رہا تھا

کتنی اونچی تھی اس شخص کی ناک وہ اس کے سامنے جھکنے کے لیے کبھی تیار نہیں تھا لیکن اس بار شیزرہ نے بھی فیصلہ کر لیا تھا کہ جب تک وہ خود اسے فون نہیں کرتا وہ بھی اسے ہر گز فون نہیں کرے گی

oooo

رات کے دس بج رہے تھے کل صبح اس کا آخری پیپر تھا جس کی وہ تیاری کر رہی تھی پتہ نہیں کل قلب اسے لینے آئے گا یا پھر نہیں۔

آئے یا نہ آئے لیکن اس نے فیصلہ کر لیا تھا وہ خود ہی واپس گھر چلی جائے گی قلب کے بغیر رہنا اس کے ان کے بے حد مشکل تھا

وہ شخص اتنا جلدی اس کے دل دماغ میں بس جائے گا یہ اس نے کبھی نہیں سوچا تھا وہ شاید اس کی روح کا حصہ بن گیا تھا

جیسے روح کے بغیر جسم بے جان ہو جاتا ہے بالکل اسی طرح قلب کے بغیر آج اس کا حال تھا۔

شہریاراوراسمارہ کو ہنستے مسکراتے دیکھ کراسے بے حد خوشی ہوئی تھی اس کے جذباتی قدم کاان دونوں کی زندگی پر براا ثر نہیں پڑا تھا یہ سوچ کراسے بہت خوشی ہورہی تھی

وہ اسمارہ سے بہت شرمندہ تھی کہ اس کے جذباتی فیصلے کی وجہ سے اسمارہ کو بہت برے دنوں سے گزرنا پڑا تھا لیکن اب سب کچھ ٹھیک تھا وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ خوش ہو مطمئن زندگی گزار رہے تھے۔

"وہ اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی کہ اچانک اس کا فون بجا اسے حیرت کا جھٹکا تب لگا جب فون پر قلب کا نام جگمگاتا ہوا دیکھا اس نے ایک سیکنڈ کی دیر کیے بنا فون کو کان سے لگالیا ہیلو قلب آپ نے فون کیا تھا وہ اٹھ کر بیٹھی اور پورے جوش سے پوچھنے لگی جبکہ دوسری طرف قلب اس کی بے تابی پر صرف مسکرایا تھا۔

السلام علیکم کیسی ہو تم وہ اس کی فضول کی باتیں نظرانداز کرتے ہوئے بولا جبکہ دوسری طرف اس کے سلام دینے پر وہ شرمندہ ہو گئی تھی

وعلیکم السلام الحمدللہ میں ٹھیک ہوں آپ سنائیں کیسے ہیں آپ کیا ہو رہا ہے کھانا کھالیا اتنی کوشش کے باوجود بھی وہ اپنی خوشی کو چھپا نہیں پا رہی تھی

الحمدللہ میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں اور ہاں میں نے کھانا کھالیا ہے

اور تمہیں فون کرنے کی وجہ بہت عجیب سی ہے کیونکہ میں نے تمہیں نہیں بلکہ اپنے کانسٹیبل کو فون کیا تھا

اور غلطی سے فون تمہیں لگ گیا

اوپر فرسٹ پر تمہارا ہی نمبر تھا شاید میں نے سیو نہیں کیا ہوا اسی لئے شاید غلط نمبر لگ گیا تمہارا اور میرے کانسٹیبل کا نمبر کافی ملتا جلتا ہے خیر کوئی بات نہیں تم سناؤ کیسی ہو اُس کی خوش فہمیوں کو دور کرتے ہوئے بولا تو دوسری طرف سے شیزرہ کا منہ بن گیا اس کا دل چاہا کہ وہ رو دے۔

مطلب اتنے دنوں کے بعد بھی وہ اسے ہر گز مس نہیں کر رہا تھا یہ تو اس کی کانسٹیبل کا نمبر اس سے ملتا تھا اسی لئے غلطی سے اس کا فون لگ گیا اور وہ خوشی سے پاگل ہوئے جا رہی تھی اس نے اپنی خوشی پر دو حرف لعنت بھیجی اور پھر اس کی طرف متوجہ ہوئی

اچھا تو آپ نے کسی اور کو فون کیا تھا کوئی بات نہیں آپ پھر کر لیں بات جسے فون کر رہے تھے میں بھی کل کے پیپر کی تیاری کر رہی ہوں کل آخری پیپر ہے آپ لینے آئیں گے مجھے کل۔۔۔؟ وہ بے حد آداسی سے پوچھنے لگی

وہ چاہے اس کے ساتھ کتنی بے رخی سے کیوں نہ پیش آئے لیکن وہ اپنی محبت اس سے چھپا نہیں سکتی تھی وہ اپنی محبت پر کسی بھی قسم کا داغ لگتے نہیں دیکھ سکتی تھی اس سے پیار کرتی تھی اور وہ صاف الفاظ میں کہتی تھی کہ اس سے محبت ہے

اپنی محبت کو سات پردوں میں قید رکھنا اسے نہیں آتا تھا وہ اپنی محبت کو بے نقاب رکھتی تھی

کل تو بہت مشکل ہے پر میں تمہیں پانچ دنوں کے بعد لینے آسکتا ہوں آج کل بہت زیادہ کام ہے تو کل میرا آنا کافی مشکل رہے گا قلب کہنے لگا

اچھا چلیں ٹھیک ہے کوئی بات نہیں جب آپ ایزی ہوں تب آجائے گا لینے کے لیے میں فون رکھتی ہوں پیپر کی تیاری کرنی ہے وہ اداسی سے کہتی فون بند کر چکی تھی جبکہ قلب میں حیرت سے اپنے فون کو دیکھا پھر دلکشی سے مسکرا دیا

oooo

شہریار اٹھ جائیں نہ آج میرا آخری پیپر ہے پلیز مجھے آج پریشان مت کریں میں بہت زیادہ پریشان ہوں پہلے ہی آج کا پیپر بہت زیادہ مشکل ہے وہ اسے جگاتے ہوئے کہہ رہی تھی

اوہو شہریار کب تک سوتے رہیں گے اب بس بھی کریں گے کیسی نیند ہے آپ کی جو ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی وہ اسے جگانے کی ہر ممکن کوشش کر چکی تھی لیکن شاید اس نے تو قسم کھا رکھی تھی آج اسے تنگ کرنے کی

جب تک تم جگاتی رہوں گی یوں ہی پیار سے میں سوتا رہوں گا بس تم جگاتی رہو مسکراتے ہوئے ویسے ہی پڑا آنکھیں بند کر چکا تھا

کیا مطلب ہے آپ کا آپ مجھے کب سے تنگ کیے جا رہے ہیں بس بہت ہو گیا اٹھیں میرا پیپر ہے مجھے جانا ہے ہم لیٹ ہو جائیں گے وہ پھر سے اسے زبردستی جگانے لگی جبکہ شہریار کا اٹھنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا

اگر تم اپنا آخری پیپر بہت اچھے طریقے سے دینا چاہتی ہوں تو تمہیں پہلے اپنے ڈرائیور کو رشوت دینی ہو گی کیونکہ اب تمہارا ڈرائیور بغیر رشوت کے تمہارے کسی کام نہیں آئے گا میرے پاس آو جلدی سے مجھے لپس پر کس کرو تاکہ میں تمہیں کالج چھوڑ آو

ورنہ آج تو سمجھ لو تمہارا پیپر گیا کام سے وہ اسے تنگ کرتے ہوئے کہنے لگا

حد ہوتی ہے شہریار پلیز اٹھ جائیں اٹھ کر فریش ہوں ہم لیٹ ہو رہے ہیں وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی کہ شہریار نے اچانک اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے اوپر کھینچ لیا

تمہیں کیا میری بات سمجھ میں نہیں آتی لڑکی میں نے کہا پہلے مجھے لپس پر کس کرو پھر میں تمہیں چھوڑ کے آؤں گا ورنہ گیا تمہارا پیپر بھاڑ میں

جب تک مجھے میری مارننگ وش نہیں مل جاتی تب تک تو میں کہیں پر بھی لے کر نہیں جانے والا تمہیں ۔چلو اب اپنا وقت بر باد مت کرو میرے ہونٹ تمہارے ہونٹوں کو چھونے کے لئے بے چین ہیں وہ اس کا چہرہ تھامتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکنے ہی لگا تھا کہ اسمارہ نے چہرہ پھیر لیا

بالکل بھی نہیں میں آپ کو کوئی کس نہیں کرنے والی اور نہ ہی آپ کو کوئی رشوت ملے گی اٹھیں اور جلدی سے چلیں ویسے بھی کل رات آپ نے مجھے کتنا تنگ کیا ہے آپ کو بتایا بھی تھا کہ میرا آخری پیپر ہے جب تک آپ میرے پاس نہیں آئیں گے لیکن آپ نے میری بات مانی بالکل بھی نہیں

اب میں بھی آپ کی کوئی بات نہیں مانوں گی کچھ نہیں ملے گا آپ کو اگر آپ کو کچھ بھی چاہیے تو آپ کو آخری پیپر ختم ہونے کا انتظار کرنا ہو گا کہ آج اس سے پہلے میں آپ کو کچھ نہیں دینے والی اسے کہتے ہیں جیسے کو تیسا وہ بول کر مسکرائی شہریار کا دل چاہا کہ وہ اس کا چہرہ تھام کر اس کے لبوں پر اپنے لبوں کی مہر ثبت کر دے لیکن نہیں وہ اس کا غرور توڑ نہیں سکتا

اس کا شوہر اس کی قربت کے لئے کچھ بھی کر سکتا تھا یہ مان ہر عورت کو ہونا چاہیے

ٹھیک ہے بیوی کرو مجھ معصوم پر ظلم ہم برداشت کر لیں گے لیکن یاد رکھنا آج رات کو میں تمہیں کھا جاؤں گا آسانی سے بخشوں گا تو میں بھی نہیں تمہیں وہ اس کے ہونٹوں کو انگلیوں سے چھوتا اٹھ کر بیٹھ گیا

چلو جا کر ناشتہ لگاؤ میرا آرہا ہوں پانچ منٹ میں وہ محبت ہے اس کا ماتھا چومتا اس کے قریب سے اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا جب کہ وہ مسکراتی ہوئی باہر آگئی تھی

ooooo

پیپر دونوں کا ہی ٹھیک ٹھاک ہو گیا تھا بہت اچھا نہ سہی لیکن پھر بھی گزارے لائق تھا آج کا پیپر بھی ان کی سوچ سے زیادہ مشکل تھا شیزرہ قلب کی وجہ سے کافی زیادہ ڈسٹرب تھی اسی لیے وہ ٹھیک سے تیاری نہیں کر سکتی تھی جب کہ شہریار نے رات کو اسمارہ کو تیاری نہیں کرنے دی تھی کیوں کہ شہریار کا کہنا تھا کہ وہ ایک رات میں کون سا کوئی تیر مار سکتی ہے

اسی لیے اسے جو بھی تیاری کرنی تھی صبح تک کرنی تھی رات اس کی ہے اور وہ اپنی رات میں کسی بھی قسم کی دخل اندازی برداشت نہیں کر سکتا اسی لئے اس نے اسمارہ کو ایک بھی لفظ پڑھنے نہ دیا تھا جس کا نتیجہ یہ نکلا تھا

کہ اس کا پیپر بھی گزارے لائق ہوا تھا

وہ باہر بیٹھی شہریار کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔اسمارہ نے اسے فون کر دیا تھا اس نے کہا تھا کہ وہ تقریبا پندرہ منٹ میں نے لینے کے لئے پہنچ جائے گا۔

ابھی وہ اس کے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی جب شیزرہ کو سڑک کے قلب محسوس ہوا پہلے تو اس نے اپنی غلط فہمی سمجھ کر نظر انداز کر دیا لیکن وہ اس شخص کو کسے تک نظر انداز کر سکتی تھی اور وہ اس کے لئے اس کا سب کچھ تھا

اسمارہ سامنے دیکھو کیا تمہیں قلب نظر آرہے ہیں وہ زیادہ دیر اپنی آنکھوں پر بھروسہ نہیں کر سکتی آج کل تو ویسے بھی اس کے بغیر اس کی حالت کسی نشائی جیسی ہو چکی تھی اسی لیے اس نے خود پر یقین کرنے کے بجائے اسمارہ سے پوچھا۔

ارے ہاں بھائی تو یہاں ہی ہیں تم تو کہہ رہی تھی کہ چار پانچ دن کے بعد آئیں گے اسمارہ بے حد خوشی سے

بولی تو شیز رہ کی آنکھیں چمک اٹھیں یہ غلط فہمی نہیں بلکہ حقیقت میں وہ سچ میں آگیا تھا اگر آنا ہی تھا تو اس سے جھوٹ کیوں بولا

اس نے سوچا لیکن پھر اپنی ناراضگی نظر انداز کرتی ہوئی قدم بڑھائے۔

اس سے پہلے اسمارہ قدم اٹھاتی اس کے پیچھے شہریار بھی آگیا وہ قلب کی طرف جانے کے بجائے شہریار کی طرف آگئی تھی اور اسے آکر بتایا تھا کہ قلب آیا ہے شہریار شیز رہ کو سڑک کے پار کی طرف جاتا دیکھ کر گاڑی سے اتر گیا۔

اپنی بہن کی آنکھوں کی خوشی دیکھ کر وہ بھی بے حد خوش تھا سامنے پارکنگ میں گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے وہ شخص مسکرا رہا تھا۔

جبکہ شیز رہ آہستہ آہستہ اس کی طرف قدم بڑھا رہی تھی وہ اپنی بہن کو لے کر بہت زیادہ پریشان رہتا تھا پتا نہیں اس کی زندگی کیسی تھی لیکن اس نے ہمیشہ قلب کی طرف سے ان سب کو مطمئن رکھا تھا لیکن اپنی آنکھوں سے وہ قلب کے چہرے پر وہ خوشی دیکھنا چاہتا تھا جو ایک ہمسفر کے ساتھ ہوتی ہے

اور آج وہی خوشی دیکھ رہا تھا وہ قلب کے بالکل جا کر قریب کھڑی ہوئی تو قلب نے بے حد آہستہ سے اپنا دایاں ہاتھ اس کی جانب بڑھایا جس پر مسکراتے ہوئے شیز رہ نے اپنا ہاتھ رکھا تھا

لیکن اچانک ہی شیز رہ کا دھیان بٹ گیا وہ قلب کے چہرے کی جانب دیکھنے کے بجائے کسی اور طرف دیکھ رہی تھی اس کے چہرے پر ہر درجہ حیرانگی تھی لیکن قلب کا ہاتھ تھامنے کے بجائے وہ اسے پیچھے کی جانب دھکا دے چکی تھی اس سے پہلے کہ وہ کچھ بھی سمجھ پاتے فضا میں ایک زوردار آواز گونجی تھی

سمجھنا مشکل نہیں تھا وہ گولی کی آواز تھی جو قلب کے لئے چلائی گئی تھی لیکن وہ شیز رہ کے سینے کے آر پار ہو چکی تھی۔اس کے دیکھتے ہی دیکھتے اس کی بہن قلب کی باہوں میں جھول گئی تھی

ooooo

شیز رہ پلیز آنکھیں کھولو آنکھیں بند مت کرنا تمہیں کچھ نہیں ہو گا میں کچھ نہیں ہونے دوں گا پلیز اپنی آنکھیں کھلی رکھنا وہ بے چینی سے اسے اپنی باہوں میں اٹھائے ہسپتال کے اندر داخل ہوا تھا پولیس یونیفارم

میں کسی شخص کو دیکھتے ہی ڈاکٹر تیزی سے آگے بڑھ رہے تھے

کیا ہوا ہے انسپیکٹر انہیں تو گولی لگی ہے وہ بھی سینے کے بیچوں بیچ سسٹر جلدی آؤ وہ جلدی سے اسے بیڈ پر ڈالتے تیزی سے آپریشن تھیٹر کے اندر چلے گئے تھے

اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے کچھ بھی نہیں اسے بچالیناڈاکٹر اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے وہ میری زندگی ہے اگر وہ نہ رہی تو میں بھی مر جاؤں گا

ڈاکٹر اسے بچالو تم جو کہو گے میں کرنے کو تیار ہوں لیکن اسے بچالو صرف ایک بار میں کبھی دوبارہ اس پر آنچ نہیں آنے دوں گا میں یہاں آیا ہی کیوں جبکہ مجھے پتہ تھا کہ میری جان خطرے میں ہے مجھ پر کبھی بھی حملہ ہو سکتا ہے مجھے ایسی جگہ آنا ہی نہیں چاہیے تھا میں نے اپنی وجہ سے اسے خطرے میں ڈال دیا

لیکن ڈاکٹر تم اسے بچالو اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے کوئی نہیں ہے اس دنیا میں اس کے علاوہ مجھ سے پیار کرنے والا تو بچالو گے نا اسے کچھ نہیں ہونے دوں گے نہ وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے جھنجھوڑتے ہوئے

سوال کر رہا تھا شہریار نے اسے

تھام کر پیچھے کرنے کی کوشش کی

دیکھیے انسپیکٹر ہم پوری کوشش کریں گے کہ ہم ان کی جان بچا سکیں لیکن گولی سینے کے بیچ و بیچ لگی ہے آپ سب دعا کریں حالت بہت زیادہ نازک ہے ہم پھر بھی پوری کوشش کریں گے ان کی جان بچانے کی لیکن ہم کوئی گارنٹی نہیں دے سکتے ڈاکٹر نے واضح الفاظ میں کہا

کیوں نہیں گارنٹی دے سکتے تمہیں گارنٹی دینی ہو گی کچھ نہیں ہونا چاہیے اسے بہت پیار کرتا ہوں میں اس سے خبردار جو کسی نے اسے چھیننے کی کوشش کی۔ خبردار جو کسی نے اسے مجھ سے دور کرنے کی کوشش کی جس سے پیار کرتا ہوں وہ مجھ سے دور ہو جاتا ہے لیکن اب بس بہت ہو گیا

کوئی نہیں چھین سکتا مجھ سے میری شیزرہ کو تم بھی نہیں اگر تم نے اس کی جان نہیں بچائی تو میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گا وہ شاید بھول گیا تھا وہ کیا کہہ رہا ہے شاید اس وقت اس کا دماغ کام نہیں کر رہا تھا

شہریار نے اسے کندھے سے تھام کر پیچھے کیا وہ خود بھی اچانک ہونے والے اس حادثہ پر بے حد پریشان تھا اس کی بہن کی جان خطرے میں تھی وہ خود کو سنبھال نہیں پا رہا تھا لیکن یہاں قلب کی دیوانگی نے اسے مزید پریشان کر دیا تھا

قلب ڈاکٹر کو کوشش کرنے دو انشاءاللہ سب ٹھیک ہو گا پلیز تم پریشان مت ہو وہ ٹھیک ہو جائے گی اسے کچھ نہیں ہو گا یہاں بیٹھو ڈاکٹرز بھی انسان ہوتے ہیں جتنا ان کے بس میں ہو گا وہ اتنا کریں گے زندگی اور موت دینے والا اللہ ہے

اور مجھے یقین ہے کہ وہ ہماری شیزرہ کو کچھ نہیں ہونے دے گا تم پلیز ریلیکس ہو جاؤ اللہ نے چاہا تو کچھ برا نہیں ہو گا وہ اسے سنبھال رہا تھا

نہیں شہریار اسے ٹھیک ہونا ہو گا اسے واپس آنا ہو گا میرے لئے وہ ایسے نہیں جا سکتی اس نے کہا تھا کہ وہ میرے منہ سے اپنے لئے محبت کے الفاظ سننا چاہتی ہے وہ میرے منہ سے اپنی محبت کا اقرار سننا چاہتی ہے وہ ایسے نہیں جا سکتی۔

میں اسے کچھ نہیں ہونے دوں گا بس بہت ہوا میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے میں جس سے پیار کرتا ہوں مجھ سے دور چلا جاتا ہے میری ماں مجھے پیدا کرتے ہی دنیا سے چلی گئی میرا باپ میرا ہوتے ہوئے بھی کبھی مجھ سے کھل کر اپنے پیار کا اظہار نہیں کر سکا

کرن جسے میں نے بے حد چاہا جس سے بے حد محبت کی خود سے بڑھ کر اس کی خواہشوں کو پورا کیا وہ بھی مجھے چھوڑ کر چلی گئی تھی اور اب یہ بھی جا رہی ہے نہیں اسے جانے نہیں دوں گا

یہ میرے ساتھ بے وفائی نہیں کر سکتی اسے مجھ سے محبت ہے نا یہ سننا چاہتی ہے میں اسے مس کر رہا تھا میں نے بہت مس کیا اسے اسی لئے تو صبح سے وہاں باہر کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا کہ کب وہ پیپر کر باہر آئے اور وہ اسے اپنے ساتھ لے جاؤں

اس کے بنا میں آج تک گھر واپس نہیں گیا کہ اگر وہ ہی نہیں ہے تو میں وہاں جا کر کیا کروں گا اور یہ میرے ساتھ ایسے کر رہی ہے کہ وہ آئی کیوں میرے سامنے چلنے دیتے گولی مجھے لگتی تو یقین کرو شہریار آج میں اتنی

تکلیف میں نہ ہوتا جتنا میں اس وقت تکلیف میں ہوں اسے اس حالت میں دیکھ کر شہریار اس سے کہو اٹھ جائے ورنہ میں مر جاؤں گا سچ میں مر جاؤں گا اسے اس حالت میں دیکھ کر پلیز اس سے کہو وہ واپس آ جائے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر میں بہت پیار کرتا ہوں اس سے

وہ بہت کوشش کے باوجود بھی اپنے آنسو روک نہیں پایا تھا شہریار نے آگے بڑھتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگا لیا

عمر میں اس سے بڑا تھا زندگی اس سے بہتر دیکھ چکا تھا لیکن وہ اس طرح یوں اس کی بہن کے لیے بچوں کی طرح روئے گا یہ تو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا اور نہ ہی کبھی چاہا تھا۔

سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا قلب بس تم دعا کرو ہماری شیزرہ کو کچھ نہیں ہو گا وہ واپس آ جائے گی۔ صبر سے کام لو وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگا جبکہ وہ اپنی حالت سمجھ نہیں پا رہا تھا اسمارا پاس کھڑی آنسو بہا رہی تھی اس طرح کچھ ہو جائے گا یہ تو اس کے بھی وہم و گمان میں نہیں تھا

ooooo

شیزرہ کو کالج میں گولی لگی ہے یہ بات ہر اخبار اور نیوز میں آ چکی تھی۔ غالب صاحب اور سعدیہ بیگم تو یہ خبر

سنتے ہی فوراً خشندہ بیگم کے پاس آ گئے تھے جو اپنی بیٹی کے

کے بارے میں ایسی خبر سن کر غم سے نڈھال ہو چکی تھیں۔

انہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا ہو رہا ہے وہ اس وقت بے حد پریشان تھی۔ان کا بی پی خطرناک حد تک ہائی ہو چکا تھا شہریار کی کوئی خبر تھی اور نہ ہی شیزرہ کے بارے میں کچھ پتہ تھا پتا تھا تو بس اتنا کے کالج کے باہر فائرنگ ہوئی ہے اور اس فائرنگ میں ان کی بیٹی کو بھی گولی لگ گئی ہے۔

رخشندہ بہن صبر کریں حوصلے سے کام لیں اللہ رحم کرے گا وہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے سعدیہ بیگم بے حد پریشان تھی لیکن اس مشکل وقت میں وہ ان کے لئے ڈال بنی ہوئی تھی اگر وہ بھی یہاں نہ ہوتی تو یقینا ان کے لیے اور بھی مشکل ہو جاتا۔

قلب یہاں ہے یا نہیں کوئی نہیں جانتا تھا بس سب کو اتنا ہی پتا تھا کہ کالج کے باہر گولیاں چلی ہیں جس میں ایک لڑکی بری طرح سے گھائل ہے۔

بہت کوشش کے بعد آخر شہریار کا فون لگ گیا تھا وہ ہسپتال میں شیزرہ کے ساتھ ہی تھا اور ان سب سے دعاؤں کی درخواست کر رہا تھا شیزرہ کی حالت بہت خراب تھی ڈاکٹر نے جان بچانا مشکل کہا تھا۔

لیکن پھر بھی انہوں نے شہریار کو حوصلہ دیا تھا وہ جانتے تھے یہ بات بہت بڑی ہے انہوں نے شہریار سے کہا تھا کہ قلب کو اس بارے میں خبر کرتے ہیں لیکن شہریار انہیں بتایا کہ قلب بھی وہی پر ہے وہ سب جانتا ہے

۔

جس کے بعد وہ کافی ریلیکس ہو گئے تھے لیکن اس کے باوجود بھی وہ جانتے تھے کہ یہ لمحات شہریار اور رخشندہ بیگم کے لیے بے حد مشکل ہیں۔

اور اس برے وقت میں وہ ان لوگوں کے ساتھ کھڑے تھے

oooooo

ڈاکٹر پلیز کچھ بتائیں ڈاکٹر جیسے ہی آپریشن تھیٹر سے باہر آئے تھے شہریار ان کے پاس آتے ہوئے کہنے لگا۔

آئی ایم ویری سوری میں ابھی اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن آپ لوگ اپنی دعائیں جاری رکھیں اگر اللہ نے چاہا تو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

گولی کس نے چلائی ہے اور یہ واردات کیسے پیش آئی یہ خبر نیوز چینلز پر چل پڑی ہے اور اخبارات میں بھی اب یہ پولیس کیس بن جائے گا ویسے تو یہ انسپکٹر ہیں لیکن میرا خیال ہے کہ ان کا فیملی کیس ہے تو اس کے بارے میں کیا کرنا ہے آپ کلیئر کر دیں

کیوں کہ میرا نہیں خیال کہ وہ اس بات کو آگے لے جانا چاہتے ہوں گے

اس نے ہاتھوں میں سر دئے قلب کو دیکھتے ہوئے کہا

جی ڈاکٹر ہم یہ کیس آگے نہیں لے کر جانا چاہتے آپ شیر زہ کی جان بچانے کی کوشش کریں اور پولیس وغیرہ کو اس کیس میں انولونہ کریں جب شیز رہ ٹھیک ہو جائے گی قلب خود ہی سب کچھ سنبھال لے گا ۔شہریار نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا تو وہ ہاں میں سر ہلاتے ہوا آگے بڑھ گئے

ooooo

مبارک ہو آپریشن کامیاب رہا ہے ہم نہیں جانتے تھے کہ یہ سب کچھ اتنی آسانی سے ہو جائے گا شاید وہ لڑکی جینا چاہتی تھی ورنہ جتنی گولی اس کے دل کے نزدیک لگی تھی اس کا بچنا مشکل تھا لیکن شاید آپ لوگوں کی دعائیں رنگ لے آئی ہے۔

آپریشن کامیاب ہو گیا ہے پیشنٹ کو ابھی ہوش نہیں آیا لیکن اب ان کی حالت بہتر ہے اور ہارٹ بیٹ بھی کافی حد تک نارمل ہو چکی ہے خون بہت زیادہ بہہ گیا تھا لیکن وقت پر انتظام بھی ہو گیا ہے۔

اگلے آٹھ گھنٹے میں انہیں ہوش آجائے گا۔آپ سبھی باری باری ان سے مل سکتے ہیں لیکن خیال رکھیے گا کہ پیشنٹ کے پاس بس ایک ہی انسان رہے۔انہیں ہر طرح کی ٹینشن سے دور رکھیے گا بہت مشکل میں تھی ان کی زندگی اللہ نے رحم کیا

بہت بہادر ہیں آپ کی وائف قلب صاحب موت کو ہرا کے آئی ہے واپس قلب کے خوشی سے چمکتے چہرے کو دیکھ کر ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا تو قلب نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا

کیا ہم اس سے مل سکتے ہیں شہریار نے پوچھا۔

جی اب سب ان سے مل سکتے ہیں لیکن باری باری پیشنٹ کے پاس زیادہ رش نہیں ہونا چاہیے اس بات کا خاص خیال رکھیے گا ڈاکٹر اس کا کندھا تھپتھپاتے آگے بڑھ گیا۔

قلب تم شیزرہ سے ملو میں سب گھر والوں کو فون کر کے یہ خوشخبری سنا دیتا ہوں۔شہریار اندر جانے کی خواہش کو دباتے ہوئے موبائل نکال کر باہر نکل گیا۔

ooooooo

اس نے آہستہ سے دروازہ کھول کر کمرے کے اندر قدم رکھا تو اسے بیڈ پر مشینوں سے جھکڑے ہوئے پایا اس کا دل دکھا تھا اس زندہ دل لڑکی کو اس حالت میں دیکھ کر

آج وہ اس کی وجہ سے اس حالت میں تھی۔اسے یہاں آنا ہی نہیں چاہیے تھا پچھلے کچھ دنوں سے اسے مسلسل چودھری کے لوگوں کی دھمکیاں مل رہی تھیں

گاؤں میں چوہدری نے دہشت مچائے رکھی تھی۔اس نے تمام گاؤں والوں کی زمین چھین لی تھی اور جھوٹے کاغذات بنا کر زمین کو اپنے نام کروالیا تھا

گاؤں والوں کی شکایت پر ایکشن لیتے ہوئے قلب نے سارے کاغذات جعلی ثابت کر دیے تھے اور اب

چودھری اس کا دشمن بن گیا تھا چوہدری نے اسے اچھی رشوت کی آفر کی تھی

لیکن ایک ان ڈیوٹی آفیسر کو رشوت دینے کی جرم میں اس نے چوہدری کو ہی اندر کر کے اس پر ہی کیس بنا دیا ۔جو کہ جھوٹا کیس ہر گز نہیں تھا چوہدری کو ایک ہفتے سے زیادہ وقت تک جیل میں رہنا پڑا

جو اس کے غصے کو ہوا دے گیا اور اب وہ قلب سے بدلہ لینا چاہتا ہوں۔وہ چوہدری کا کروڑوں کا نقصان کروا چکا تھا

قلب کے بعد بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا لیکن اس پر چوہدری کی کسی دھمکی نے کوئی اثر نہیں دکھایا تھا اسے چودھری کا کوئی ڈر و خوف نہیں تھا اس نے چودھری کی کسی بات کو کوئی اہمیت نہیں دی تھی بلکہ اسے نظر انداز کر کے شہر آ گیا تھا

جہاں وہ آج شیزرہ کو اپنے ساتھ لے کر واپس جانے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن اس سے پہلے ہی چودھری نے اپنا کہا سچ کر دکھایا یہ گولی قلب کے لیے چلائی گئی تھی جو شیزرہ کے آر پار ہو گئی تھی۔

آج اگر وہ اسے وقت پر ہسپتال لے کر نہ آتا تو شاید آج شیز رہ ان کے بیچ نہ ہوتی جب ڈاکٹر نے کہا کہ اس کا زندہ رہنا مشکل ہے اسے لگا جیسے اس کی سانسیں ختم ہو رہی ہو۔

آج وہ شیز رہ سے اپنی محبت کا اظہار کرنے جا رہا تھا اور آج ہی یہ سب کچھ ہو گیا۔ کتنا تکلیف دہ دن تھا آج کا آج اس کی جان سے عزیز ہستی اس کی زندگی سے دور جا رہی تھی۔ اسے لگا تھا کہ آج وہ نہیں رہے گی جس طرح سے اس کے سارے عزیز رشتے اس سے دور ہوئے تھے وہ بھی آج ہمیشہ کے لیے دور ہو جائے گی لیکن اللہ نے اس پر خاص کرم کیا تھا۔

وہ زندہ تھی اس کے سامنے تھی اس کی آنکھیں نم ہونے لگی تھی آج وہ سمجھا تھا وہ اس کے لیے کتنی خاص ہے

۔

اس نے آگے قدم بڑھاتے ہوئے اس کے ماتھے پر لب رکھے

آئی لو یو سو مچ میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں دلبر م بہت زیادہ تم اس دنیا میں میرے لئے بنائی گئی ہو۔ تمہیں میرے لیے بھیجا گیا ہے تم صرف میری ہو تم اس طرح مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی کوئی حق نہیں ہے تمہیں مجھے تڑپانے کا

سارے بدلے ایک ہی بار نکال رہی تھی نہ مجھ سے۔ میری بے رخی کا بدلہ لے رہی تھی نا تم مجھ سے اب میں کبھی تمہارے ساتھ پھر ویسے پیش نہیں آو کبھی اونچی آواز میں بات نہیں کروں گا میں کبھی تمہیں نہیں ڈانٹوں گا

خود سے جڑا کوئی کام تم سے نہیں کہوں گا تم ٹھیک رہو میری آنکھوں کے سامنے رہو مجھ سے دور مت جاؤ مجھے اور کچھ نہیں چاہیے بس تم اور صرف تم قلب صرف تمہارا ہے صرف تمہارا حق ہے مجھ پر

میں کبھی تم سے دور نہیں جاؤں گا اور تمہیں ہمیشہ اپنے سینے میں چھپا کے رکھوں گا

آئی لو یو سنا تم نے محبت کرتا ہوں میں تم سے عشق ہو تم میرا وہ اس سے کہتا اس کے ہاتھ کو تھام کر اپنے لبوں

سے لگا چکا تھا

oooooo

وہ اس کیس کو آگے نہیں لے کر جانا چاہتے تھے لیکن اس کے باوجود بھی اچھا خاصہ بڑا میڈیا کیس بن چکا تھا بات پولیس تک جا چکی تھی لیکن جب پولیس والوں کو یہ پتہ چلا کہ جس لڑکی پر گولی چلی ہے وہ قلب شاہ کی اپنی بیوی ہے

تو وہ لوگ چاہ کر بھی کوئی ایکشن نہیں لے سکے۔ لیکن قلب نے ایکشن لیا تھا اس نے چوہدری کو گرفتار کر لیا تھا چوہدری نے اسے دھمکی دی تھی اور اس کے ثبوت کے طور پر اس کے پاس ریکارڈنگ محفوظ تھی

جس آدمی نے گولی چلائی تھی وہ بھی پکڑا جا چکا تھا وہ چودھری کا ہی آدمی تھا اور اس کا تعلق بھی اسی گاؤں سے تھا جہاں وہ رہتا تھا۔

قلب نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اس چیز کو اتنی آسانی سے نہیں جانے دے گا وہ چوہدری کو آسانی سے معاف نہیں کرے گا اس نے صرف اس کی بیوی پر نہیں بلکہ اس کی زندگی اس کی خوشیوں پر حملہ کیا ہے اور وہ آسانی سے ہر گز معاف نہیں کرے گا۔

اور نہ ہی یہ سب اتنی آسانی سے بند ہو گا چوہدری نے اس کے ساتھ پنگا لے کر بہت بڑی غلطی کی ہے اور وہ اس کا انجام بھی دیکھے گا

اس وقت اسمارہ شیزرہ کے ساتھ تھی جبکہ قلب اس کیس پر کام کر رہا تھا وہ ہسپتال سے باہر تو نہیں گیا تھا لیکن وہ ہسپتال کے اندر رہ کر بھی چودھری کو سلاخوں کے پیچھے بھیج چکا تھا

ooooo

اس نے آہستہ آہستہ اپنے آنکھیں کھولی تو دیکھا اسمارا اس کے بالکل پاس اس کا ہاتھ تھامیں بیٹھی ہوئی ہے

اسمارا قلب ٹھیک ہے نہ انہیں کچھ ہوا تو نہیں انہیں گولی تو نہیں لگی وہ اب بھی اپنی پرواہ کئے بغیر صرف قلب کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی کہ اسے بات کرتے ہوئے تکلیف ہو رہی تھی

لیکن قلب کے لئے تو وہ ہر درد سہنے کو تیار تھی یہ تو کچھ بھی نہیں تھا اس کی محبت کے سامنے

میری جان وہ بالکل ٹھیک ہے گولی انہیں نہیں تمہیں لگی تھی۔بھائی کے کسی دشمن نے تمہیں گولی ماری ہے

بھائی کے دشمن نے ان کی جان لینے کیلئے ان کے پیچھے کسی آدمی کو بھیجا تھا۔اور وہاں کالج کے سامنے گولی چلا کر ان کی جان لینا چاہتا تھا لیکن تم نے پہلے ہی اس آدمی کو دیکھ لیا اور بھائی کو بچا لیا

تم بہت بہادر ہو شیز رہ۔مجھے کبھی بھی نہیں لگا تھا کہ تم بھائی کے لیے اس حد تک جا سکتی ہو میرا بھائی بہت خوش قسمت ہے کہ اسے تم جیسی پیار کرنے والے بیوی ملی ہے۔اللہ تم دونوں کی جوڑی ہمیشہ بنا کر رکھے اور تم لوگوں کے بیچ ایسا ہی پیار رہے

بھائی تو پاگل ہی ہو گئے تھے تمہیں اس حالت میں دیکھ کر سچ میں تم سے بہت پیار کرتے ہیں کیسے چلا چلا کر کہہ رہے تھے کہ انہیں تم سے محبت ہے

تم نے واقعی ہی انہیں اپنا بنا لیا ہے وہ سچ میں تم سے بے حد محبت کرتے ہیں اس نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا تو اسے اسمارہ کی کسی بات پر یقین نہیں آیا تھا۔

کیا مطلب کیا کہنا چاہتی ہو تم میں سمجھی نہیں۔وہ نہ سمجھی سے کہنے لگی تو اسمارا مسکرا دی

ہاں اتنی ہی ننھی بچی ہو نہ تم جو میری بات کو نہیں سمجھی میرے بھائی کو اپنا دیوانہ کر لیا ہے تم نے چلا چلا کر پورے ہسپتال کو سر پر اٹھایا ہوا تھا انہوں نے بس ایک ہی بات میری شیز رہ کو بچا لو اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے ورنہ اس کے بنا میں مر جاؤں گا

میں نے کبھی بھائی کی آنکھوں میں وہ محبت کیسی کے لیے نہیں دیکھی ہے جو آج تمہارے لیے دیکھی مجھے تو خود بھی یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ بھائی ہی ہیں۔ان کا چلانا شدت سے اپنی محبت کا اظہار کرنا۔یہ سب کچھ بہت اچھا لگا بہت نیا تھا میں تو اس شخص کو جانتی ہی نہیں جس سے آج ملی ہوں۔

آج میں جس شخص سے ملی ہو وہ تمہارا تھا صرف تمہارا تم سے عشق کرنے والا تمہارے پیار میں پاگل آج بھائی کی محبت دیکھ کر مجھے یقین نہیں آرہا تھا یہ قلب بھائی ہیں جو دنیا سے کٹ کر رہتے ہیں کسی سے بات نہیں کرتے کسی کے پاس نہیں جاتے

اپنی باتوں کو خود تک محدود رکھتے ہیں وہ تمہارے دیوانے ہو گئے تم سچ میں کسی کو بھی خود سے محبت کرنے پر مجبور کر سکتی ہو وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے بتا رہی تھی جبکہ اس کی کسی ایک بات پر بھی اسے یقین نہیں آرہا تھا

جب اچانک دروازہ کھٹکھٹا کر وہ اندر داخل ہوا۔

ارے بھائی آپ آگئے شیزرہ کو بھی بس ابھی ہوش آیا ہے آپ اس سے بات کریں تب تک میں شہریار کے

پاس جاتی ہوں۔اسمارہ شیزرہ کا ہاتھ چھوڑتی ہوئی قلب کو اس کے پاس بیٹھنے کے لیے جگہ دیتی باہر نکل گئی جب کہ وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اسمارا کی چھوڑی جگہ پر اس کے بالکل پاس آ کر بیٹھ گیا تھا۔

اتنا شوق ہے مرنے کا تو مجھے بتا دیتی میں خود اپنے ہاتھوں سے گلا دبا کر مار دیتا وہ اس کے پاس بیٹھا نرمی سے بولا اس کے انداز پر شیزرہ مسکرائی۔

وہی بے وقوف تھی جواب اس سے اچھے الفاظ کی توقع کر رہی تھی اور اسمارا نے بھی تو اس کا دماغ خراب کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی

بہت دانت نکل رہے ہیں بیوقوف لڑکی مرتے مرتے بچی ہو کیا ضرورت تھی تیس مار خان بننے کی اگر مر جاتی تو ؟۔۔۔۔۔

آپ کے بغیر جی کر بھی کیا کرتی قلب آپ ہیں تو میں ہوں آپ کو کچھ ہو جاتا تو میں نے اس زندگی کا کیا اچار

ڈالنا تھا وہ اپنے درد کو نظر انداز کیے اب بھی اپنے انداز میں بولی

ویسے آپ کی سسٹر پلس میری بھابی صاحبہ بتا رہی تھی کہ میرے بے ہوش ہونے پر آپ نے بڑا رولا شولا ڈالا ہے ایکٹا کپور کے بیس سال چلنے والے ڈرامے کے ہیرو کی طرح بڑی ڈائلاگ بازی کی ہے آپ نے میرے لئے

اور سننے میں تو یہ بھی آیا ہے کہ آپ نے میرے لئے "مطلب میرے لیے "یعنی شیزرہ قلب شاہ کے لئے" اپنی دوسری جی جی "دوسری بیوی کے لیے وہ تین میجیکل واڈز بھی۔

ایسا کچھ نہیں ہوا اسمارا نے تمہیں خوش کرنے کے لئے بکواس کی ہے وہ صاف مکر گیا

اس کے مکر جانے پر شیزرہ نے اسے گھور کر دیکھا

بڑھی ہوئی داڑھی چار دن پرانے کپڑے بکھرے بال مگر "اکڑ" اب بھی وہیں کی وہیں یہ بندہ جینا چھوڑ سکتا تھا لیکن اپنی "اکڑ" نہیں

اس کی بکواس کا تو پتہ نہیں لیکن آپ کی حالت مجنوں جیسی ضرور بنی ہے وہ بڑبڑائی لیکن سامنے والے کے چہرے پر ہمیشہ کی طرح ہو کیئرز کا بورڈ لگا تھا جیسے دیکھ کر وہ اندر ہی اندر جل سڑ کر اپنی بھڑاس ہی نکال سکتی تھی

ہاں شاید اسے کوئی اور نہیں ملا بے وقوف بنانے کے لئے جس کا دل کرتا ہے مجھے الٹا سیدھا کہہ کر چلا جاتا ہے اب دیکھیں نا اسمارہ نے میرے دل میں کتنی ساری خوش فہمی ڈال دی تھی آپ کو لے کر۔

آپ بتائیں اتنے دن سے کہاں تھے اور کیا کچھ چل رہا تھا زندگی میں آپ تو مجھے لینے نہیں آنے والے تھے تو پھر کیوں آئے مجھے لینے کے لئے آپ چار پانچ دن کے بعد آنے والے تھے نہ وہ پرانی باتیں یاد کر کے کہنے لگی

بہت بڑی غلطی کی میں نے اگر نہیں آتا تو یقیناً آج تم ٹھیک ہوتی کاش تمہاری جگہ یہ گولی مجھے لگ جاتی

اللہ نہ کرے قلب کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ آپ ٹھیک ہیں۔بس یہی بات میرے سکون کی وجہ ہے اور میری طبیعت بہت خراب ہے پلیز آپ اپنی یہ باتیں کسی اور کے سامنے جا کر کریں میرے سامنے صرف

اچھی اچھی باتیں کریں بری بری باتیں کر کے میرا موڈ خراب کرنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے

اور ویسے بھی آج میری نند بھابھی صاحبہ نے مجھے ضرورت سے زیادہ ہی خوش فہمی میں مبتلا کر دیا ہے تو بہتر ہے کہ آپ بھی مجھے اسی خوش فہمی میں مبتلا رہنے دیں۔

کوئی ضرورت نہیں ہے مجھے میری خوش فہمیوں سے نکالنے کی وہ منہ بناتے ہوئے بولی تو قلب مسکرا دیا

کب تک میری جان چھوٹے گی اس ہسپتال کی بدبودار کمرے سے میں نے یہاں نہیں رہنا پلیز آپ بات کریں ناڈاکٹر سے اسے کہیں مجھے جانے دے میں یہاں نہیں رہ سکتی وہ اسے دیکھ کر التجا کرنے لگی

نہیں تمہیں ہی پر رہنا ہو گا جب تک تم بالکل ٹھیک نہیں ہو جاتی اور انشاءاللہ تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ گی ابھی تمہیں ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔

انشاءاللہ ہم کچھ دن کے بعد گھر چلیں گے وہ بے حد پیار سے اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگا۔

قلب میں سچ میں یہاں نہیں رہنا چاہتی ہے مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہے خیر ہسپتال کیسے پسند ہو سکتا ہے اس نے منہ بناتے ہوئے کہا تو قلب نے نہ میں سر ہلایا

اپنی صحت کے لیے تمہیں یہاں رہنا ہو گا جب تک تم بالکل ٹھیک نہیں ہو جاتی تب تک میں بھی تمہیں یہاں سے کہیں لے کر جانے کے حق میں نہیں ہوں۔

وہ اس کے منہ بنانے پر سمجھاتے ہوئے بولا جبکہ اس نے آف موڈ کے ساتھ ہاں میں سر ہلایا تھا

oooooo

یہاں ہر کوئی اس کا بہت خیال رکھ رہا تھا سعدیہ بیگم غالب صاحب کے علاوہ سردار صاحب اور کنیز بیگم بھی اس سے ملنے آئی تھی اور دادا جان تو اسپیشل ائے تھے اس کے پاس اور تقریبا چار پانچ گھنٹے اس کے پاس ہی رہے تھے۔

اوراس کے بعد ماما بھی اکثر آتی رہتی تھیں اسمارااور شہریار نے اس کے قریب رو کنے کی بہت کوشش کی لیکن قلب نے کہہ دیا کہ وہ اپنی بیوی کا خیال خود ہی رکھے گا رات میں قلب بھی اس کے ساتھ رہتا تھا۔

جبکہ دوپہر میں سب آتے رہتے تھے اس سے ملنے کے لیے ڈاکٹر نے پندرہ دن تک ہسپتال میں رکھنے کے لئے کہا تھا یہ پندرہ دن بھی تیزی سے گزر رہے تھے۔

ooooo

اسے گھر میں ویلکم دھوم دھام سے کیا گیا ہر کوئی اس سے مل کر بے حد خوش تھا وہ بہت ٹائم کے بعد واپس آئی تھی یہاں پہ شہریار تو چاہتا تھا کہ وہ اسے قادر ہاؤس لے کر جائے لیکن قلب نے کہا کہ وہ وہی جائے گی جو اس کا اصل گھر ہے۔

اس کی طبیعت پہلے سے کافی بہتر تھی لیکن ابھی تک پٹی نہیں اتاری گئی تھی ابھی بھی اس کا خیال رکھنے کی بہت ضرورت تھی وہ ٹھیک سے چل بھی نہیں پاتی تھی

لیکن اس کا سہارا اس کے ساتھ تھا وہ ایک قدم اٹھانے میں اس کی بھرپور مدد کرتا تھا اسپتال میں تو نرسس بھی موجود تھی جو ہر وقت اس کی مدد کرتی تھی۔ لیکن یہاں تو سب کچھ ہی قلب کو کرنا پڑ رہا تھا شروع کے دو

چار دن اسمارہ اس کے ساتھ ہی رک گئی۔

جس پر شہریار نے بھی کوئی ایشو نہیں بنایا تھا لیکن اب اسمارا کو بھی اپنے گھر جانا پڑ گیا

کلب تم کسی نرس کا انتظام کر دو جو ہر وقت شیزرہ کے پاس رہے۔ سعدیہ بیگم قلب کے کمرے سے نکلتی ہوئی اس سے کہنے لگیں

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے آنٹی میں ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہوں اس کا خیال رکھنے کے لیے میں ہونا اسمارہ کو اس کے گھر جانے دیں میں اپنی بیوی کو سنبھالوں گا آپ اس بارے میں بالکل ٹینشن نہ لیں وہ ان کی پریشانی دور کرتے ہوئے کہنے لگا

نہیں بیٹا پریشانی کی بات نہیں ہے دراصل بات یہ ہے کہ ہزار طرح کے کام ہوتے ہیں جو ایک لڑکی کرے تو بہتر ہے اور تم تو ویسے بھی آج کل کافی زیادہ مصروف ہو اپنے ٹرانسفر کے لیے وہ پوری طرح اسے اپنی بات سمجھا رہی پائی تھی۔

آنٹی بیشک ہوتی ہو گی ایک لڑکی کو ضرورت کسی لڑکی کی مدد کی لیکن وہ میری بیوی ہے اور میں ہر طریقے سے

اس کی مدد کر سکتا ہوں۔آپ بالکل بے فکر ہو جائیں میں سب سے کر لوں گا اور جہاں تک ٹرانسفر کی بات ہے تو اس کا ایشو حل ہو گیا ہے

اگلے ہفتے تک میرا ٹرانسفر واپس کشمیر کر دیا جائے گا۔کیونکہ وہاں جو کام میں نے کرنا تھا وہ میں کر چکا ہوں اب وہاں کوئی مسئلہ نہیں ہے اللہ کے فضل و کرم سے جس کا ڈر تھا وہ اب جیل کی چار دیواری کے پیچھے ہے اور جب تک میں نہ چاہوں باہر نہیں آ سکتا۔

آپ میری بیوی کی پریشانی بالکل بھی خود پر سوار نہ کریں میں اپنی بیوی کا بہت اچھے طریقے سے خیال رکھتا ہوں اور اب آپ بھی ٹینشن نہ لیں سب کچھ بالکل ٹھیک ہے۔

وہ ان کی ٹینشن دور کرتے ہوئے مسکرایا انہیں جہاں تک یاد کرتا تھا یہ قلب اور ان کی پہلی مکمل گفتگو تھی ورنہ نہ تو کبھی قلب نے ان سے کھل کر بات کی تھی اور نہ ہی کبھی انہوں نے قلب کو اتنا وقت دیا تھا۔

لیکن آج قلب سے بات کر کے انہیں بے حد خوشی ہوئی تھی قلب نے سگے اور سوتیلے کا فرق ختم کر کے رشتے نبھائے تھے انہیں افسوس تھا کہ وہ قلب کی طرح رشتے نبھا نہیں پائی تھی اور شاید کبھی وہ اس طرح

سے رشتے نبھا بھی نہیں پاتی

oooooo

اب کیسی طبیعت ہے۔۔۔؟اس نے کمرے میں قدم رکھتے ہوئے کہا

بہت بہتر وہ مسکرائی

بہتر تو ٹھیک ہے یہ بہت بہتر کیا ہوتا ہے۔۔

بہت بہتر وہی جو آپ کو نہیں پتا اس نے شرارت سے کہا تو قلب پھر سے مسکرایا

جو مجھے نہیں پتا وہ تم بتا دو وہ اس کے پاس آہستہ سے لیٹ گیا وہ جب سے گھر واپس آئی تھی اس کے کمرے میں اسمارہ ہی سو رہی تھی اس کا کمرے میں آنا جانا بے حد کم تھا۔

کیسا لگ رہا ہے اب اپنے گھر میں اپنے کمرے میں واپس آ کر وہ بیڈ پر لیٹ کر اس سے سوال کرنے لگا

اچھا تو لگ رہا ہے لیکن وہاں بہت مزہ آتا تھا وہاں میں اور آپ بالکل اکیلے تھے اور یہاں اتنے سارے لوگ ہوتے ہیں

کبھی ایک آ جاتا ہے کبھی دوسرا ہم کھل کر بات نہیں کر پاتے نا۔وہ بھی اس کے ساتھ بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہنے

لگی۔

تم بات کرو کھل کر کون روک سکتا ہے تمہیں ویسے ایسی کونسی باتیں کرنی ہے تمہیں میرے ساتھ کہ تم کسی کے سامنے نہیں کر سکتی وہ شرارت سے کہنے لگا

بہت ساری باتیں ہیں آپ سے کرنے والی باتیں کسی کے سامنے کیوں کروں۔میرا تو دل کرتا ہے میں سارا دن رات آپ سے باتیں کرتی رہوں ویسے ہم واپس نہیں جائیں گے میرا مطلب ہے گاؤں واپس اس گھر میں آپ نے تو کہا تھا کہ ہم چھ مہینے تک وہاں رہنے والے ہیں ابھی تو ہمیں زیادہ ٹائم نہیں ہوا تھا ادھر آپ سب کچھ ختم کر چکے ہیں تو وہ کیس حل ہو گیا جس کے لئے آپ وہاں گئے تھے۔

ہاں وہ سارا کیس حل ہو گیا اب ہمیں وہاں جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ہمارا سامان میرا کانسٹیبل واپس یہاں تک پہنچا دے گا

ہم اب وہاں نہیں بلکہ اپنے ہی گھر میں رہیں گے۔کیوں تمہیں اچھا نہیں لگا واپس گھر آنا اس کا اداس چہرہ دیکھتے ہوئے وہ پوچھنے لگا

ایسی تو کوئی بات نہیں ہے اپنے گھر واپس آنا بھلا کیسے برا لگ سکتا ہے میں تو بس یہ سوچ رہی تھی کہ ابھی تو

ہمیں وہاں رہنے کی عادت ہوئی تھی کہ ہم واپس آ گئے کاش تھوڑا عرصہ اور رہتے ہم اس تھوڑے سے عرصے میں ایک دوسرے کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ گئے ہیں

میں تو وہاں بہت خوش تھی بہت مزہ بھی آ رہا تھا جلدی واپس آ گئے نہ ہم وہ اپنے دل کی باتیں بتانے لگی

اچھا تو مطلب کے تم کسی ایسی جگہ پر رہنا چاہتی ہوں جہاں ہم دونوں ہوں اور ایک دوسرے کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکیں آئیڈیا برا نہیں ہے کیا خیال ہے ہم کہیں فلیٹ لے کر وہاں پر نہ شفٹ ہو جائیں کیا ضرورت ہے اتنے بڑے گھر میں رہنے کی

وہ اس سے مشورہ لے رہا تھا

ارے ضرورت کیوں نہیں ہے یہاں ہمارے گھر والے ہیں ہمارے بڑے ہیں ہمیں ان کے ساتھ رہنا ہے

اب آ گئے ہیں تو گھر میں ہی رہیں گے کہیں جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور آپ کن فضول باتوں میں پڑ گئے ہیں یہ بتائے کہ جب میں بے ہوش تھی تب آپ نے کیا کیا میرا مطلب ہے کیا آپ میرے لئے پریشان تھے ویسے تو وہ آپ کی شکل سے ہی لگ رہا تھا کہ آپ کافی زیادہ پریشان ہیں انکار نہیں کر سکتے آپ اس بات پر اس کی نفی میں سر ہلاتے ہی وہ بول اٹھی تو قلب پھر سے مسکرا دیا۔

پریشان تو تھا کیونکہ بیوی کا معاملہ تھا تو سب کو جواب بھی تو دینا پڑتا ہے لیکن اتنا زیادہ پریشان نہیں تھا

بس تھوڑی بہت ٹینشن تھی کہ کہیں بہت بڑا پولیس کیس نہ بن جائے وہ اس کے بالوں کی لٹ چہرے سے ہٹاتے ہوئے بے حد نرمی سے بولا

انتہائی کوئی جلاد کے قسم کے انسان ہیں اگر سب کے سامنے بول ہی دیا ہے تو میرے سامنے کیوں نہیں ۔میرے سامنے ان کے نخرے ختم نہیں ہوتے وہ منہ بناتے ہوئے چہرہ پھیر گی تو قلب نے آہستہ سے اس کا چہرہ دوبارہ اپنی جانب موڑ لیا

جو بھی باتیں کرنی ہے میری طرف دیکھ کر کرو یوں منہ ہی منہ میں مت بڑبڑایا کرو مجھے کلیئر اور سامنے منہ پر بات کرنے والے لوگ پسند ہیں۔نہ کہ اس طرح بات کرنے والے اس کی بر براہٹ کو سننے کے بعد وہ پھر سے کہنے لگا

دیکھیں اس وقت میری طبیعت بالکل ٹھیک نہیں ہے میں سونا چاہتی ہوں خبر دار جو مجھے تنگ کیا

کیا تم مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتی وہ پوچھنے لگا

بالکل بھی نہیں مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی ویسے بھی آپ دل جلانے والی باتیں کرتے ہیں ان باتوں کو سننے سے بہتر ہے کہ میں کان لپیٹ کر سو جاؤں گا آپ کی باتوں میں کسی قسم کوئی انٹرسٹ نہیں ہے مجھے وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے بولی۔

اچھا اگر تمہیں انٹرسٹ نہیں ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں ویسے میں تمہیں بتانے والا تھا کہ اس دن ہسپتال میں نے تم سے کیا کہا وہ اس کی بند آنکھوں کو دیکھتے ہوئے بولا تو شیزرہ نے فوراً اپنی آنکھیں کھولی

تو بتائیں نا آپ نے اس دن کیا کہا میں جاننا چاہتی ہوں وہ بے تاب تھی۔

حد ہے بے وقوفی کی ایک بیمار انسان کے لئے کوئی کیا کہہ سکتا ہے ڈاکٹر کو کہہ رہا تھا کہ تمہاری جان بچالے ۔ورنہ تمہارے مرنے کے بعد تمہارا بھوت مجھے سکون سے جینے نہیں دے گا اس کی بے تابی پر وہ ہنستے ہوئے بولا

قلب آپ ایک انتہائی۔۔۔انتہائی برے انسان ہیں سو جائیں آپ مجھے کوئی بات نہیں کرنی آپ سے وہ آنکھیں بند کرتے چہرہ پھیر گئی تو قلب نے بھی مسکرا کر اپنا سر تکیے پر رکھ دیا

ooooo

اس نے اپنے کسی بھی کام کے لیے قلب کو تنگ نہیں کیا تھا وہ سب کچھ نہیں کر سکتی تھی قلب کا اس کے ساتھ ہونا ہی اس کے لیے کافی تھا۔

قلب نے اس کا خیال رکھنے کی بہت کوشش کی تھی لیکن اس نے کہا تھا کہ وہ اپنے سارے کام خود اپنے ہاتھوں سے کر سکتی ہے یہاں تک کہ وہ اکیلے کہیں بھی جا سکتی تھی

وہ کافی دنوں سے ایک ساتھ رہ رہے تھے وہ اس سے ایک ہی سوال کرتی تھی کہ ہسپتال میں اس نے کیا کہا لیکن وہ ٹال مٹول کر کے بات ہی ختم کر دیتا

اسے غصہ تو بہت آتا تھا کیونکہ اسے اسمارا کی بات پر یقین تھا اس نے یقیناً واضح الفاظ میں اس سے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا لیکن اب وہ اس کے سامنے اس بات کو قبول کیوں نہیں کر رہا تھا

وہ صبح اٹھی تو اس کا سر قلب کے سینے پر تھا۔جب کہ قلب کھلی آنکھوں سے اپنے موبائل میں کچھ کر رہا تھا اسے آنکھ کھولتے دیکھ کر بے حد پیار سے گڈ مارننگ کہا

وہ آہستہ سے اٹھ کر بیٹھ گئی

پتا نہیں وہ کب سے جاگ رہا تھا لیکن اس کی نیند خراب نہ ہو اسی لئے اس کا سر اپنے سینے پر رکھے نہ جانے کب سے اپنے موبائل میں مصروف تھا

آپ جاگ رہے ہیں شیزرہ نے سیدھے ہو کر پوچھا

میں سویا ہی کب وہ الٹا اس سے سوال کرنے لگا

کیا مطلب کیا آپ ساری رات نہیں سوئے اسے حیرت کا جھٹکا لگا تھا

تم نے سونے نہیں دیا بیوی وہ شرارت بھرے لہجے میں بولا

کیا میں نے ایسا کیا کیا۔۔۔؟ وہ حیران ہوئی

ایسا کرتا کون ہے پہلے یہ بتاؤ الٹا وہ اس سے سوال کرنے لگا

لیکن میں نے کیا کیا وہ بے حد حیران تھی

یہ تو تم مت ہی پوچھو کہ تم نے کیا کیا۔وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولا

قلب آپ کچھ بتائیں تو سہی آخر میں نے کیا کیا ہے

تم نے دراصل۔۔۔وہ کہتے کہتے چپ ہو گیا

میں نے کیا کیا قلب پوری بات بتائیں آگے بھی تو بولیں وہ پریشان ہوئی

اچھا چھوڑو رہنے دو ان باتوں کو وہ بات ختم کرنا چاہتا تھا

کیوں رہنے دوں بتائیں مجھے ہوا کیا ہے وہ اب غصہ ہونے لگی

رہنے دو چھوڑو دفعہ کرو اس بات کو وہ اس کے قریب سے اٹھنے لگا

بالکل بھی نہیں بتائیں کیا ہوا ہے وہ اس کا ہاتھ تھام چکی تھی

کیا ہوا ہے وہ اس سے سوال کرنے لگا

آپ بتائیں کیا ہوا ہے۔۔؟وہ حیرانی سے دیکھنے لگی

کچھ نہیں۔۔۔مجھے کیا ہو گا۔۔۔؟وہ انجان بنا کہنے لگا

قلب آپ مجھے کوئی بات بتا رہے تھے نا کہ رات کو میں نے کچھ وہ حیرانگی سے اسے انجان بنتے دیکھ رہی تھی۔

میں تمہیں کیوں کچھ بتاؤں گا کہ رات کو تم نے کچھ کیا تھا۔وہ مکمل طور پر انجان بن گیا جب لبوں کے کنارے سے ہلکی سی مسکراہٹ نمایاں ہوئے تو شیز رہ کا دل چاہا کے پاس پڑا کی جگ اٹھا کر اس کے سر پر دے مارے

تو آپ کب سے میرے ساتھ کیا کر رہے تھے۔وہ غصے سے پوچھنے لگی

میں نے تو ایسا کچھ بھی نہیں کیا تم سننا کیا چاہتی ہو میرے منہ سے وہ شرارت سے ہنستے ہوئے پوچھنے لگا

سنا تو مجھے وہ ہے جو آپ نے ہسپتال میں میری بے ہوشی کے درمیان کہا اس کی شرارت کو سمجھتے ہوئے وہ بھی اپنے پر آ گئی

اچھا تو تم وہ ہسپتال والی بات جانا چاہتی ہو وہ ایک بار پھر سے اس کے قریب بیٹھا پوچھنے لگا

ڈرامے تو ایسے کر رہے ہیں جیسے بتا ہی دیں گے وہ منہ بناتے ہوئے بولی

ہاں تو ابھی بتانے ہی تو جا رہا ہوں وہ بے حد پیار سے اس کے قریب آیا اور آہستہ سے اس کے گرد اپنی باہوں کے حصار بنایا اور آہستہ سے اس کے کانوں میں سرگوشی کرنے والے انداز میں بولا

شیز رہ کا انتظار ختم ہونے والا تھا کچھ ہی لمحوں میں وہ اسے زندگی کی سب سے بڑی خوشی دینے جا رہا ہے

میں نے ہسپتال میں ڈاکٹر کو کہا تھا کہ میں تمہارا بہت خیال رکھوں گا وہ سرگوشی سے کہتا اس کے قریب سے اٹھا شیزرہ نے بے حد غصے سے اسے دیکھا تھا

آپ بہت برے ہیں قلب وہ اپنے ہاتھوں کو گھورتے ہوئے بے دلی سے بولی

جانتا ہوں لیکن مجھ سے بری تم ہو جو اتنے برے شخص سے محبت کرتی ہو وہ آہستہ سے اس کا ماتھا چومتا فریش ہونے چلا گیا

oooooo

دن تیزی سے گزر رہے تھے ہر کوئی اس کا بے حد خیال رکھ رہا تھا اب وہ پہلے سے کافی بہتر تھی آج صبح اس کی پٹی بھی کھل گئی تھی

قلب نے بھی آج سے دوبارہ اپنی ڈیوٹی جوائن کر لی تھی اس کا ٹرانسفر واپس اس کے شہر ہو گیا تھا۔

وہ گھر واپس آیا تو شیزرہ سو چکی تھی وہ اسے ڈسٹرب کیے بنا کچن کی طرف آ گیا کیونکہ اسے بہت بھوک لگی ہوئی تھی وہ نیچے آیا تو کیچن کی لائٹ آن تھی اور سعدیہ بیگم کھانا گرم کر رہی تھی۔

بیٹھو قلب یقینا تمہیں بھوک لگی ہو گی میں تمہارے لیے کھانا لگاتی ہوں انہوں نے بے حد چاہت سے کہا

نہیں آنٹی اس کی ضرورت نہیں ہے میں خود گرم کر لوں گا آپ جائیں آرام کریں وہ تکلف سے بولا۔

کیوں آرام کرو میں میرا بیٹا یہاں بھوکا ہے اور میں سو جاؤ آرام سے بالکل بھی نہیں اب تو وقت ملا ہے اپنے اور اپنے بیٹے کے بیچ کی دوریاں ختم کرنے کا اب میں یہ موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتی میں نے تمہارے ساتھ بہت زیادتی کی ہے صرف اس ڈر سے کہ سوتیلے ہونے کی وجہ سے میرے ہاتھوں تمہارے ساتھ کوئی زیادتی نہ ہو جائے

میں جانتی ہوں تمہارے دل میں میرے لئے بہت سی رنجشیں ہوں گی لیکن میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں کہ میں اپنی محبت سے تمہارے سارے شکوے دور کر دوں گی وہ بے حد محبت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی تو قلب نے مسکرا کر سر جھکا لیا

مجھے آپ کو لے کر کسی قسم کا کوئی شکوہ کوئی گلہ نہیں ہے۔اور نہ ہی میں کوئی پرانی بات یاد کرنا چاہتا ہوں

۔اور بھوک تو مجھے سچ میں بہت لگی ہوئی ہے اور یہ خوشبو بتا رہی ہے کہ آپ نے اپنے پیارے ہاتھوں سے بہت اچھا کھانا بنایا ہے اور مجھے کھانے کو انتظار کروانا بالکل بھی پسند نہیں اس نے مسکراتے ہوئے ان کے گرد بازو پھیلا کر کہا

تو وہ بھی اپنی آنکھوں کی نمی صاف کرتے ہوئے مسکرائی اور اس کے لیے کھانا لگانے لگی

شیزرہ کی طبیعت اب کافی بہتر ہے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ وہ ٹھیک ہو گئی ماشاءاللہ بہت پیاری بچی ہے ماما نے اس کے سامنے کھانا رکھتے ہوئے چائے رکھی۔

بس اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کافی زیادہ بہتر ہے وہ اس کے لئے بے حد خوش تھا

آخر اس نے تمہیں خود سے محبت کرنے پر مجبور کر ہی دیا وہ ہے ہی ایسی خوش رہنے اور خوش رکھنے والی ورنہ کرن کے بعد تو مجھے لگا تھا۔۔۔۔

آنٹی پلیز اس کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا اس عورت کی میری زندگی میں اب کوئی جگہ نہیں ہے پلیز آپ اس کا ذکر نہ کریں۔اللہ کا شکر ہے میری بیوی پہلے سے بہتر ہے۔اور میں اس کے ساتھ ایک نئ

زندگی کی شروعات کرنا چاہتا ہوں پرانی کوئی یاد آنے والی زندگی کا حصہ نہیں بنانا چاہتا

وہ ان کی بات کاٹتے ہوئے بولا تو سعدیہ بیگم نے ہاں میں سر ہلایا جب کہ کیچن کے دروازے کے قریب کھڑی کینز بیگم اپنے قدم وہیں سے واپس لے گئی تھیں۔

قلب ان کی بیٹی سے نفرت کرتا تھا اور یہ بات وہ آج اس کے منہ سے بھی سن چکی تھی وہ اس کا ذکر بھی اپنی آنے والی زندگی میں نہیں چاہتا تھا

ooooo

وہ اپنا نائٹ ڈریس چینج کرتا اس کے پاس آکر لیٹ گیا وہ شاید نیند میں بھی اسے محسوس کر چکی تھی وہ اس کی جانب کروٹ لیتے ہوئے اس کے سینے پر اپنا ہاتھ رکھ کر اس کے کولر کو اپنے ہاتھوں میں لے چکی تھی۔

اس نے بھی اس کے ہاتھوں پہ اپنا ہاتھ رکھا شیزرہ نے اپنے ہاتھ پر اس کے ہاتھ کی گرفت محسوس کر کے آنکھیں کھول کر اس کی طرف دیکھ کر مسکرائی اور اس کے سینے پر سر رکھ دیا اس کے معصوم انداز پر وہ بھی مسکرا دیا تھا

لیکن اب اس کی معصومیت اسے اپنی طرف پوری طرح سے راغب کر رہی تھی وہ ایسا نہیں چاہتا تھا ابھی وہ اس کے مکمل ہوش و حواس کا انتظار کر رہا تھا وہ مکمل طور پر اس کے ٹھیک ہونے کا انتظار کر رہا تھا لیکن وہ اسے اپنی طرح آنے پر مجبور کر رہی تھی۔

وہ نرمی سے کروٹ لیتا اس کا سر تکیے پر رکھتے ہوئے اس کے چہرے پر جھکا۔اب اس سے دور رہنے کی اجازت اس کا دل ہی اسے نہیں دیتا تھا وہ بے حد نرمی سے اپنے لبوں سے اس کے چہرے کو چھو رہا تھا

اس کے ایک ایک نقش میں اپنی محبت جذب کر رہا تھا۔آہستہ آہستہ وہ اسے خود میں قید کرنے لگا اس کا حصار تنگ ہوتا جا رہا تھا۔

آس کے تنگ حصار نے اسے آنکھیں کھولنے پر مجبور کر دیا وہ اس کے چہرے کو دیکھ رہی تھی جو اپنے لبوں سے اس کے پور پور کو مہکا رہا تھا۔

قلب۔۔۔۔اس نے تڑپ کر پکارا۔

ہششش۔کچھ مت کہو۔بس محسوس کرو ان حسین لمحات کو مجھے۔اور بس

میں تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں آخری حد تک تمہاری روح میں تمہاری سانسوں میں اتر جانا چاہتا ہوں۔

آج سے قلب شاہ تمہارا ہے اور تم صرف قلب شاہکی۔ تو خود کو میرے نام کر دو بھول جاو سب کچھ صرف میری ہو جاو وہ اس کے کان کے قریب سرگوشی کر رہا تھا۔

جبکہ وہ اپنی اتھل پتھل ہوتی سانسوں کے ساتھ بے حد مدھم سی بولی

میں تو ہمیشہ سے آپ کی ہی ہوں قلب کل بھی آپ کی تھی آج بھی آپ کی ہوں۔ اس کی باہوں میں پڑی وہ جیسے اپنا آپ اس کے حوالے کر گئی۔

قلب نرمی سے مسکراتا ہوا اس کے لبوں میں جھک گیا۔ اس کے لبوں کو قید کیے وہ ہر فاصلہ مٹاتا جا رہا تھا۔

وہ خاموشی سے اس کی شدتوں کو محسوس کرتی اس کی باہوں میں پھگل رہی تھی۔

ooooo

صبح اس کی آنکھ کھلی تو قلب سو رہا تھا

اس کی آنکھوں کے سامنے رات کے تمام منظر گھوم گئے وہ اس کے اتنا پاس آ جائے گا اس نے تو سوچا بھی

نہیں تھا

یہ سب کچھ بہت اچانک ہوا تھا رات وہ اس کا انتظار کرتے کرتے سو گئی اس کی آنکھ کھلی تو وہ اس کے بے حد قریب آیا اور پھر آہستہ آہستہ وہ اس کی روح میں اتر گیا

رات اس کی شدت اور جسارتوں کو یاد کرتی وہ سر سے پیر تک سرخ ہو چکی تھی قلب سے نظریں ملانے کی ہمت تو اب اس میں تھی ہی نہیں

وہ جلدی سے فریش ہوتی کمرے سے ہی نکل گئی اب تو وہ قلب کے سامنے ایک سیکنڈ نہیں روکنا چاہتی تھی۔

فی الحال قلب کے سامنے جانا اس کے لیے بے حد مشکل تھا اسی لئے اس کے اٹھنے سے پہلے ہی وہ کمرے سے نکل گئی تاکہ وہ مزید اسے تنگ نہ کر سکے کل رات قلب کا انداز بہت الگ تھا۔ کل رات وہ ہر طرح سے اسے اپنا چکا تھا اسے اپنے تمام حقوق دے چکا تھا اسے پوری طرح سے بیوی مان کر اپنی زندگی میں شامل کر چکا تھا

اور یہ سب کچھ اتنا اچانک ہوا تھا کہ شیزرہ پریشان ہو گئی تھی

ooo

اس کی آنکھ کھلی تو وہ کافی پر سکون تھا کل رات اس کی زندگی کی ایک حسین رات تھی اس نے ہاتھ بڑھا کر بند آنکھوں سے اسے اپنے قریب کھینچنا چاہا تو وہ وہاں موجود نہیں تھی اس نے فورا آنکھیں کھول کر دیکھا

یہ صبح سویرے کہاں نکل گئی وہ بیڈ کو دیکھتے ہوئے اٹھ کر بیٹھ گیا آج تو وہ ہر گز نہیں چاہتا تھا کہ وہ صبح صبح ہی اٹھ کر اس سے دور چلی جائے کل رات جیسے اس نے خود مجبور کر دیا تھا اسے اپنے پاس آنے کے لیے وہ کل رات اتنی پیاری لگ رہی تھی کہ قلب خود کو روک ہی نہ پایا

شیزرہ کو لے کر اب اس کے دل میں کسی بھی قسم کا کوئی ڈاوٹ نہیں تھا وہ اس کے لیے بے حد عزیز تھی اور اب اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا لیکن کل رات جو کچھ بھی ہوا وہ کافی جلدی ہو گیا تھا

قلب اس کی مرضی کے خلاف اس کے ساتھ کسی بھی قسم کا ریلیشن شپ نہیں بنانا چاہتا تھا جو کچھ بھی ہوا بہت جلدی میں ہو گیا تھا وہ اس سے اس کی مرضی جاننا چاہتا تھا لیکن اب ان سب باتوں کے بارے میں سوچنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا

وہ اس سے محبت کرتی تھی اور یقیناً وہ اس کے ساتھ کسی بھی طرح کا تعلق بنانے کو تیار تھی اس لیے اب مزید اس بارے میں سوچنا ہی نہیں چاہتا تھا ہاں لیکن صبح سویرے وہ اسے اپنے ساتھ چاہتا تھا

وہ جانتا تھا وہ دکھنے میں کافی بولڈ اور منہ پر بات کرنے والی لڑکی ہے لیکن کچھ معاملات میں وہ بھی بہت زیادہ شرمیلی تھی یقیناً اس وقت بھی وہ اس سے شرما کر کہیں چھپ کر بیٹھی ہو گی

لیکن وہ اپنی شیرنی کو بھیگی بلی بنتے نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔ اسی لئے اٹھ کر فریش ہو کر اس کا سب سے پہلا کام اپنے شیرنی کو ڈھونڈنے کا تھا جو نہ جانے کس کونے میں تھی

oooo

وہ باہر آیا تو اسے وہ کہیں پر بھی نظر نہیں آئی نہ جانے کہاں جا چھپی تھی آخر تنگ آ کر اس نے ملازمہ سے

پوچھا جس نے کہا کہ شاید وہ کچن میں ہے

اس نے اوپر سے ہی آواز لگائی تھی جو کہ وہ کچن میں کام کرتی سعدیہ بیگم کی مدد میں لگے سرے سے ہی نظر انداز کر گئی تھی

بیٹا تمہیں قلب بلا رہا ہے اوپر کمرے میں جاؤ یہ میں کر دوں گی وہ اس کے ہاتھ سے پیاز لیتے ہوئے کہنے لگی

نہیں آنٹی میں کر رہی ہوں نہ میں کر کے جاؤں گی ویسے بھی ان کے کپڑے تو میں نکال کے رکھ آئی تھی اور باقی چیزیں ان کے ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی ہے وہ خود ہی لے لیں گے مجھے جانے کی ضرورت نہیں ہے وہ بہانہ بناتے ہوئے بولی

جب کہ وہ صبح سے اس کا بوکھلایا بوکھلایا سا انداز نوٹ کر رہی تھی کہاں وہ شرارتی سی لڑکی اور کہاں یہ شرمیلی چپ چاپ سے لڑکی بہت فرق تھا کل کی شیزرہ اور آج کے شیزرہ میں۔

میرے خیال میں تمہارے ہاتھ سے کپڑے لینا چاہتا ہے دیکھو اس نے تیسری بار آواز دی ہے اب جاؤ بالکل بھی اچھا نہیں لگتا اوپر شوہر آواز دے رہا ہے اور بیوی نظر انداز کیا جا رہی ہے بہت غلط بات ہے

چلو جلدی سے نکلو اور اس کے پاس جاؤ نہ جانے اس نے کیا بات کرنی ہو گی

وہ اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگی تھی اس نے فورا نہ میں سر ہلایا

نہیں مجھے نہیں جانا میں ان سے ناراض ہوں انہوں نے مجھے ڈانٹا تھا وہ جھوٹ بولنے لگی

ہاں تو پھر کیا ہو گیا اب پیار سے بلا بھی تو رہا ہے میاں بیوی کے رشتے میں یہ چیز نہیں آنی چاہیے یہ چیز رشتے کو کمزور کر دیتی ہے تم سمجھنے کی کوشش کرو بیٹا وہ تمہیں پکار رہا ہے تم جاؤ

اور تمہیں دیکھ کر مجھے تو نہیں لگتا کہ تم اس سے ناراض ہو یا اس نے تمہیں ڈانٹا ہے مجھے تو لگتا ہے ضرورت سے زیادہ پیار دے دیا ہے جس سے بگڑ گئی ہو تم اب چھوڑو ان سب چیزوں کو اور جاؤ فوراً۔

وہ اس کے ہاتھ سے ٹماٹر لیتے ہوئے ذرا سخت لہجے میں بولی تو اس نے منہ بناتے ہوئے باہر کی جانب قدم اٹھائے

ابھی وہ کچن سے باہر نکلی ہی تھی کہ ملازمہ اسے نظر آ گئی

سنو تم اوپر جاؤ قلب کب سے مجھے پکار رہے ہیں ضرور انہیں کوئی کام ہو گا تم جلدی سے جاؤ اور پوچھ کر آؤ کیا کام ہے مجھے بہت سارے کام ہیں وہ اس سے کہتی فوراً ہی آگے بڑھ گئی تھی جبکہ وہ جی بی جی کہتی قلب کے کمرے میں چلی گئی

صاحب جی بی بی جی پوچھ رہی ہیں کیا کام ہے بتا دیں وہ نیچے کچن میں مصروف ہیں ملازمہ اسے دیکھتے ہوئے بولی

مجھے میری بیوی سے کام ہے جا کر اسے بھیجو وہ ذرا سخت لہجے میں بولا تو ملازمہ جی صاحب جی کہتے ہوئے باہر نکل گئی

بی بی صاحب کہہ رہے ہیں مجھے میری بیوی سے کام ہے اسے بھیجو اب آپ خود جائیں کافی غصے میں لگ رہے تھے انہوں نے آپ سے بات کرنی ہے وہ کہہ کر اپنے کام میں مصروف ہو گئی جب کہ شیزرہ پیر پٹک کر رہ گئی

اب کیا کروں کس کو بھیجو وہ پریشانی سے سوچنے لگی جبکہ کیچن سے باہر نکلتی سعدیہ بیگم نے اسے گھور کر دیکھا

وہ آنٹی باہر چلی گئی تھی کچھ کام یاد آ گیا تھا میں جا رہی ہوں اوپر کمرے میں ان کی سختی سے گھورنے پر وہ فوراً ہی سیڑھیاں چڑھتے اوپر کی جانب جانے لگی جب کہ اس کی بہانے بازی پر سعدیہ بیگم بھی مسکرائے بنا نہ رہ سکی۔

اتنے دنوں سے بیمار ہونے کے باوجود بھی اس نے گھر میں ایک رونق سی لگا کے رکھی تھی۔ وہ بے حد شرارتی تھی یہ بات گھر کر تمام لوگ سمجھتے تھے یہاں یہ بات سب کو اچھی لگ رہی تھی کنیز بیگم کو اس کی شرارتیں ایک آنکھ نہیں بھاتی تھی

ooooo

پہلے وہ کافی زیادہ گھبرائی ہوئی تھی لیکن پھر سوچا وہ کوئی غیر تو نہیں قلب ہے اس کا شوہر اس کے سامنے کیا گھبرانا بس پھر کیا تھا وہ اپنے تمام تر ہمت جمع کر کے اندر کمرے میں داخل ہوئی اور پھر شروع ہو گئی

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ انسان کام بھی تو کرتا ہے ملازمہ کو بھیجا تھا بتا دیتے کیا کام ہے لیکن نہیں کپڑے آپ کے بیڈ پر ہیں باقی سامان ٹیبل پر ہے اللہ آپ کو میری کیا ضرورت ہے

اب کیا ہر وقت آپ کے آگے پیچھے گھومتی رہوں میں وہ غصے سے کہتی آئینے کے سامنے جا رکی جبکہ اس سے نظریں ملانے کی ہمت تو اس میں اب تک نہیں پیدا ہوئی تھی۔

مجھے ان سب چیزوں کی نہیں بلکہ اپنی بیوی کی ضرورت ہے اور جب بیوی کی ضرورت ہو تو بیوی کا پاس ہونا بے حد ضروری ہوتا ہے وہ اس کے کان میں گنگنا تا آہستہ سے کہتا اس کی گردن پر جھک گیا۔

اس کے لبوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتے ہوئے ایک سنسنی سی اس کے پورے جسم میں پیدا ہوئی اس نے دور رہنے کی کوشش کی تو قلب نے اسے مزید اپنے نزدیک کرتے ہوئے اس کا رخ اپنی جانب پھیر لیا

ایسے کون سے ضروری کام سرانجام دے رہی تھی تم جو مجھ سے بھی زیادہ اہم تھے تمہاری زندگی میں مجھ سے زیادہ ضروری ہے اور کوئی چیز نہیں ہونی چاہیے آئندہ اس بات کا خیال رکھنا جب میں صبح جاگو تو تم مجھے میرے بیڈ پر ملو

ورنہ آج تو میں نے کم آواز دی ہے کل سے اس سے زیادہ آواز دوں گا بلکہ پوری حویلی کو سر پر اٹھالوں گا اگر میری بیوی مجھے بیڈ پر نہ ملی تو کچھ معاملوں میں ایسا ہی ہوں میں اور تمہارے معاملے میں میں کسی بھی قسم کی کوئی چھوٹ نہیں دے سکتا

وہ اسے کہتا بنا اسے بولنے کا موقع دیے اس کے لبوں پر جھکا تھا جبکہ اس کا شدت سے بھرپور لمس اپنے لبوں پر محسوس کرتے ہوئے اس نے بے ساختہ ہی اس کی شرٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے خود سے دور کرنے کی

ناکام کوشش کی تھی۔

جبکہ قلب اس کے دونوں ہاتھ اپنے شرٹ سے ہٹاتا اس کے کمر کے پیچھے کر چکا تھا۔اور اب وہ اس کی پرواہ کیے بغیر مکمل مدہوشی سے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لیتا جیسے ہوش و حواس سے بیگانہ ہو چکا تھا

شیزرہ کو لگا جیسے اس کی سانسیں رک جائیں گے۔اس نے بڑی مشکل سے خود کو آزاد کرواتے ہوئے اسے پیچھے ہٹا کر بولی

اگر جان لینا چاہتے ہیں تو صاف بتادیں اس طرح سے ماریں گے کیا مجھے وہ اس سے پیچھے ہٹتے غصے سے گھورتے ہوئے بولی جب کہ اس کے ہاتھ اب تک اس کی کمر کے پیچھے قلب کے ہاتھوں میں قید تھے قلب نے مسکرا کر اس کی کمر پر ہلکا سا زور دے کر اسے اپنی جانب کھینچ کے دونوں ہاتھ چھوڑ دئے تھے

جان سے نہیں مارنا تمہیں بہت سارا پیار کرنا ہے ابھی تو یہ میری محبت کی شروعات ہے ابھی تو میں نے اپنا

آپ تم پر دکھایا بھی نہیں اور تم ہو کہ ابھی سے ہمت ہار گئی اب تو تمہیں زندگی بھر برداشت کرنا ہے مجھے مجھے اس مقام تک لانے والی تم ہو تو برداشت میں تمہیں کرنا پڑے گا

وہ اس کی حالت کے مزے لیتے ہوئے اسے اپنے قریب کرتا اس کے گالوں کو اپنے لبوں سے چھونے لگا

قلب نہیں کریں نا پلیز وہ اس سے دور رہتے ہوئے کہنے لگی جب کہ قلب اس کا چہرہ تھامیں ایک بار پھر سے اس کے ایک ایک نقش کو اپنے لبوں سے چھونے لگا۔

آہستہ آہستہ اس کے لبوں کو اپنی گردن پر محسوس کر کے اس کی معصوم معصوم مزاحمت جاری ہیں جو قلب کو بہت اچھی لگ رہی تھی لیکن وہ اسے روکنے کے بجائے مزید مدہوش ہونے پر مجبور کر رہی تھی۔

اس سے پہلے کہ وہ حد پار کرتا اچانک دروازے پر دستک ہوئی شیز رہ نے بوکھلا کر اسے پیچھے کی جانب دھکا دیا جس پر قلب نے گھور کر اسے دیکھا جبکہ وہ نظر جھکا کے دروازے کی طرف بڑھ گئی

بی بی جی نیچے آپ کے بھائی اور اسمارہ بی بی آئے ہوئے ہیں آپ سے ملنے کے لیے آپ جلدی سے نیچے آجائیں ۔ملازمہ کہتی وہی سے پلٹ گئی۔

اچھا ہے بھیا آگے اب میں ان کے ساتھ جاؤں گی اور ان کے پاس رہوں گی وہ ویسے مجھے لینے کے لئے آنے والے تھے آج آپ کو تو پتہ نہیں کون سی کے چپکنے کی بیماری لگ گئی ہے میں تو ایسے بیمار شخص کے ساتھ بالکل بھی نہیں رہنے والی وہ دوپٹہ اٹھاتی باہر بھاگنے کی تیاریوں میں تھی جب قلب نے اسے کھینچ کر پھر سے پکڑ لیا

وہ ایک بار پھر سے اس کے مضبوط حصار میں قید ہو چکی تھی

محترمہ مجھے یہ بیماری لگانے والی تم ہو اور اس کا علاج بھی تمہیں ہی کرنا ہے اس مقام پر مجھے لے کر تم آئی ہو اب مجھے برداشت بھی تمہیں کرنا ہے اور کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔

خبردار جو تم اپنے بھائی کے ساتھ گئی ورنہ تمھارے حق میں بالکل بہتر نہیں ہو گا اب سے تمہیں کہیں جانے کی اجازت نہیں ہے اپنا یہ مہکتا وجود صرف مجھ تک محدود کر دو میں تمہیں پوری طرح سے خود میں قید کر

لوں گا وہ بے خودی سے کہتا ہے اس کے لبوں کو چومتا آہستہ سے اسے چھوڑ کر باہر نکل گیا۔

جب کہ شیزرہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اب وہ کیا کرے کیونکہ شہریار آج سچ میں اسے لینے ہی آیا تھا شہریار نے کہا تھا کہ شادی کے بعد وہ صرف ایک بار ہی رہنے کے لیے آئی ہے اور آج وہ اسے لینے آرہا ہے تاکہ وہ کچھ دن اس کے پاس رہے لیکن وہ شہریار کو انکار کیسے کرے گی کیونکہ قلب نے تو اسے جانے سے منع کر دیا تھا

oooo

وہ نیچے آئی تو قلب اور شہریار ایک دوسرے سے باتوں میں مصروف تھے وہ شہریار سے مل کر اسمارہ کے پاس آ بیٹھی۔اب اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ شہریار کو جانے سے منع کیسے کریں گی وہ بھی مناسب الفاظوں میں کہ اسے بالکل بھی برا نہ لگے

اور نہ ہی اسے یہ پتا چلے کہ قلب نے اسے جانے کے لیے منع کر دیا ہے

شیزرہ گھر چلیں تمہیں اور اسمارہ کو گھر چھوڑ کر مجھے ایک ضروری کام کے لیے جانا ہے پھر شام تک تم لوگوں کو جوائن کروں گا

وہ اسے لے جانے پر کافی زیادہ خوش نظر آ رہا تھا۔ شیز رہ اپنے بھائی کی خوشی کو نظر انداز نہیں کر سکتی تھی لیکن قلب کو ناراض کرنا بھی اس کے بس سے باہر تھا

اس نے ایک نظر کا قلب کی جانب دیکھا جبکہ وہ بے نیاز بنا اپنے موبائل میں مصروف ہو چکا تھا جیسے اس ٹاپک سے اس کا کوئی واسطہ ہی نہ ہو

کیا ہو گیا میں تم سے بات کر رہا ہوں کہاں کھو گئی ہو تم

تم نے تیاری کر لی ہے نا شہریار اس کی طرف سے کوئی جواب نہ پاتے ہوئے پوچھنے لگا

تیاری نہیں وہ میں تیاری نہیں کر پائی اس نے کافی دیر کے بعد جواب دیا

کوئی بات نہیں تم جا کر جلدی سے تیاری کر لو پھر ہم نکلتے ہیں شہریار نے مسئلے کا حل بتایا

بیٹا برا مت منانا ابھی تم شیز رہ کو لے کر مت جاؤ کیونکہ لوگ آتے ہیں اسے دیکھنے کے لئے ایسے میں اگر یہ گھر پر نہیں ہو گی تو بالکل اچھا نہیں لگے گا میں سمجھ سکتی ہوں تم اپنی بہن کو اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتے ہو بے شک لے جانا لیکن یہ چند دن

اسے حویلی میں ہی رہنے دو دراصل بات یہ ہے کہ شادی کے چند دن کے بعد ہیں قلب اسے اپنے ساتھ لے گیا تو بہت کم لوگ ہیں جو شیزرہ کو جانتے ہیں اور اکثر اس سے ملنے کی خواہش کا اظہار بھی کرتے ہیں

اسی لئے میں نہیں چاہتی کہ تم فی الحال اسے لے کر جاؤ بے شک تم بعد میں لے جانا شیزرہ بھی تم سے یہی بات کہنا چاہتی ہے لیکن شاید کہہ نہیں پا رہی دیکھو بیٹا تم اسمارہ کو لے کر جاؤ سعدیہ بیگم اس کے چہرے کی الجھن دیکھتے ہوئے کہنے لگی ایک پل کے لئے شہریار کے چہرے پر مایوسی چھا گئی

ارے آنٹی کوئی بات نہیں ٹھیک ہے اگر وہ ابھی نہیں آسکتی تو کیا ہوا میں چند دن کے بعد اسے لے جاؤں گا میں کچھ دن کے بعد آجاؤں گا اسے لینے کے لیے کوئی مسئلہ نہیں ہے آپ پلیز پریشان نہ ہوں اور تم بھی منہ مت بناؤ شیزرہ میں تمہیں کچھ دن بعد لینے آجاؤں گا مایوس مت ہونا

اب سسرال میں آگے پیچھے تو دیکھنا پڑتا ہے نا آج نہ سہی چند دن کے بعد میں واپس آجاؤں گا اور بہت سارے دن تمہیں وہی پر رکھوں گا چلو اب تم اپنا موڈ ٹھیک کرو اس کے چہرے پر چھائی اداسی دیکھ کر کہنے لگا

شیزرہ آہستہ سے مسکرائی۔

oooooo

ایک مہینہ گزر چکا تھا سب کچھ ٹھیک ہو چکا تھا شیزرہ اب مکمل طور پر صحتیاب ہو چکی تھی

قلب اسے بھرپور وقت اور توجہ دیتا تھا جسے پا کر وہ اپنے آپ کو آسمانوں کی کوئی حسین پری سمجھتی تھی ہاں لیکن قلب نے اب تک کھلے الفاظ میں اس سے اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا

وہ اب تک کھل کر اس کے سامنے نہیں آیا تھا ہسپتال میں کہے الفاظ کو اسمارہ نے اپنے کانوں سے سنا تھا اس نے اس سے اپنی محبت کا اظہار کیا تھا تو پھر اس کے سامنے کیوں نہیں کرتا تھا کبھی کبھی یہ سوچ اسے اداس کر دیتی تھی

اگلے مہینے اس کا برتھ ڈے تھا وہ جانتی تھی شہریار ہر سال کی طرح بہت دھوم دھام سے منائے گا۔اس نے

تو باتوں ہی باتوں میں ایک دفعہ قلب کے سامنے بھی کہہ دیا تھا کہ اگلے مہینے اس کا برتھ ڈے ہے لیکن قلب نے کوئی خاص رسپونس نہیں کیا

جس کے بعد وہ تھوڑی سی مایوس تو ہو گئی تھی لیکن اسے یقین تھا کہ وہ اسے وش کرے گا۔

اور اسے کے لیے اتنی ہی خوشی کافی تھی وہ قلب سے بہت زیادہ کی ڈیمانڈ نہیں کرتی تھی اور نہ ہی قلب بہت زیادہ کھل کر کسی چیز کا اظہار کرتا تھا

ہاں لیکن چند معاملوں میں وہ اپنے جذبات کا اظہار کھل کر کرتا تھا لیکن ان معاملوں میں شیزرہ خود بے بس ہو جاتی تھی اسے لگا تھا کہ شاید قلب بہت ہی بورنگ قسم کا انسان ہو گا لیکن ایسا نہیں تھا قلب ضرورت سے زیادہ رومانٹک تھا اس کی سوچ بھی وہاں نہیں جا سکتی تھی۔

کافی حد تک تو وہ اسے سمجھ بھی چکی تھی وہ قلب جو دو مہینے گاؤں میں رہ کر آیا تھا یہاں آ کر قلب اس قلب سے بالکل مختلف ہو گیا تھا

وہ گھر والوں کے سامنے تو ویسا ہی تھا ایک بہت سمجھدار شخص لیکن اس کے سامنے بالکل اسی کے جیسا ہو جایا کرتا تھا

اس کی شرارتیں اس کی مستیاں ہر چیز میں وہ اس کا بھرپور ساتھ دیتا تھا وہ یقین سے کہہ سکتی تھی کہ جس طرح وہ قلب کے ساتھ خوش ہے اسی طرح قلب بھی اپنی پرانی زندگی بھلا کر اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کر چکا ہے۔

ooooo

مجھے یہ والے کپڑے لینے ہیں وہ موبائل فون پر کوئی آن لائن شاپنگ اینڈ دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

ایک بے حد خوبصورت فراک اس کے بالکل سامنے تھی

ٹھیک ہے آرڈر کر دو وہ جو اپنے کام میں بے حد مصروف تھا اس کے کہنے پر نرمی سے کہتا ایک بار پھر سے لیپ ٹاپ پر مصروف ہو گیا۔

قلب اور یہ وہ ایک خوبصورت سی ساری اسے دکھاتے ہوئے بولی

خوبصورت تو ہے لیکن مجھے یہ لباس پسند نہیں اگر تم صرف میرے سامنے اسے پہنو گی تو ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں لیکن ساری پہن کر محفل اٹینڈ کرنا یا کہیں باہر جانا مجھے پسند نہیں میں اس معاملے میں تھوڑا سا تنگ نظر ہو میں اپنی بیوی کو سب کے سامنے شوپیس بنا کر نہیں پیش کر سکتا

وہ اس بار بھرپور تبصرہ کرتے ہوئے بولا

اتنی خوبصورت ساری بھی نہیں ہے قلب آپ پہلی بار میں انکار کر دیتے میں سمجھ جاتی آپ کو پسند نہیں ہے اتنا تفصیل میں جانے کی کیا ضرورت تھی تنگ نظر ہوں یہ ہوتا ہے تنگ نظر تو ہر شوہر کو ہونا چاہیے اپنی بیوی کے لئے

اور یہ غلط بھی نہیں ہے آپ کو پسند نہیں کبھی نہیں پہنوں گی ویسے میں آپ کو بتاؤں اگر کسی لباس میں میں آپ کو اچھی نہیں لگی نہ تو پھر کسی دوسرے کو اچھی لگو یا نہ لگو میرے لئے یہ چیز اہمیت نہیں رکھتی میرے لئے آپ اہم ہیں باقی دنیا جائے بھاڑ میں۔

اگر کوئی چیز آپ کو نہیں پسند تو میں اسے کبھی بھی یوز نہیں کروں گی میں نے ساری کبھی بھی نہیں پہنی زندگی میں کبھی بھی نہیں سوچا تو تھا شادی کے بعد پہنوں گی وہ بھی صرف اپنے شوہر کے سامنے کیونکہ جتنا آپ کی نظروں میں یہ لباس نہ قابل قبول ہے اتنا ہی میرے لیے بھی ہے۔

لیکن اب آپ نے کلیئر کر دیا ہے تو میں اسے کبھی بھی نہیں پہنوں گی وہ مسکراتے ہوئے موبائل پر انگلیاں چلاتی اسے نظروں سے اوجھل کر گئی

اس کی بیوی اسے سمجھتی تھی وہ جانتی تھی اس کی نیچر کیا ہے وہ کس طرح کا شخص ہے اگر یہ باتیں کرن سمجھ جاتی تو شاید وہ اس کے ساتھ بھی کامیاب زندگی گزارتا

ایسا نہیں تھا کہ وہ دنیا کا واحد مرد تھا جو اپنی بیوی کو دوسروں کی نظروں سے بچا کر رکھنا چاہتا تھا۔

بند کرتا laptop وہ آہستہ سے اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے اس سے باتیں کرنے لگی قلب بھی اپنا اس کے ساتھ مصروف ہو چکا تھا زندگی خوبصورت ہو گئی تھی اس کے ساتھ گزرا ایک لمحہ اس کے لئے بے

حد خاص تھا۔

وہ جینے لگا تھا خوش رہنے لگا تھا اب وہ اپنی زندگی اپنے طریقے سے جی رہا تھا

oooooo

شیزرہ یار جلدی کرو لیٹ ہو رہا ہوں آج مجھے ہر گز لیٹ نہیں ہونا تھا تم نے تو قسم کھار کھی ہے اب مجھے لیٹ کروانے کی وہ کب سے واش روم کا دروازہ کھٹکھٹا رہا تھا اسے نہانہ تھا جب کہ اندر وہ نہا رہی تھی

آج کل وہ اسے تنگ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی تھی اب وہ روز ہی اس سے پہلے جاگ جاتی تھی اور ہر روز اسے لیٹ کروانے کی قسم کھار کھی تھی شیزرہ باہر نکلو ورنہ میں دروازہ توڑ دوں وہ غصے میں بولا

۔

جب وہ آہستہ سے دروازہ کھولتے بڑے ناز سے باہر قدم رکھنے ہی لگی تھی کہ اچانک قلب نے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے گھسیٹ کر باہر نکالا

اپنی یہ کیٹ واک جب میں رات کو گھر واپس آؤں گا تب میں تمہیں تمہارے وقت کا معاوضہ بھی دوں گا لیکن ابھی کے لیے میں اسے دیکھنے سے قاصر ہوں وہ تیزی سے واش روم میں داخل ہوتا

غصے سے بولا جب کہ شیزرہ باہر قہقہے پر قہقہ لگائے جا رہی تھی نہ جانے کیوں اسے تنگ کرنے میں بہت زیادہ مزہ آتا تھا۔ خاص کر جب وہ روز لیٹ ہو رہا ہوتا تو وہ اسے اور بھی زیادہ تنگ کرتی تھی

ہاں تو اب لیٹ ہو رہے ہیں اور جب میں کہہ رہی تھی رات کو قلب صبح لیٹ ہو جائیں گے سو جائیں تب تو پوری دنیا ایک طرف اور قلب شاہ دوسری طرف ہو جاتا ہے

رات کو کیسے مجھ سے محبت جتاتے ہیں اور صبح اٹھتے ہی بدل جاتے ہیں گرگٹ کہیں کے انسان کو اتنا بھی مطلبی نہیں ہونا چاہیے جتنا پیار رات کو دکھاتے ہیں اتنا ہی صبح بھی دکھا دیا کریں وہ مزے سے تنگ کرتے ہوئے بولی

جتنی پیاری اور معصوم تم رات کو لگتی ہو اتنی ہی صبح بھی لگو تو ضرور جتاؤ لیکن صبح اٹھتے ہی تمہارے تیور ہی بدل جاتے ہیں وہ اندر سے بولا۔

ہاں سہی ہے یہ الزام مجھے پر لگا دو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ منہ بناتے ہوئے آئینے کے سامنے آ کر اپنے بال سکھانے لگی

جب کہ وہ بھی واش روم سے نکلتا اسے پیچھے سے گردن پر کس کرتے ہوئے اسے آئینے کے سامنے سے ہٹا کر اپنے بال سکھانے لگا

قلب پہلے میں آئینے کے سامنے آئی تھی بال بھی پہلے میں ہی بناؤں گی وہ غصے سے اسے دھکا دینے لگی

ہٹ جاؤ میں لیٹ ہو رہا ہوں پہلے ہی تمہاری وجہ سے اچھا خاصا لیٹ ہو چکا ہوں مزید تنگ مت کرو مجھے ورنہ میں تمہارے سارے بال کھینچ لوں گا وہ سے پیچھے کرتے ہوئے دھمکی دینے لگا

ہاں آپ کا بس چلے تو آپ مجھے گنجا ہی کر دیں وہ اسے پیچھے کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے بولی جب اچانک دروازہ بجا

قلب بیٹا میں تم سے کچھ ضروری بات کرنا چاہتی ہوں کنیز بیگم اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس سے مخاطب ہوئی تو قلب نے ایک نظر انہیں دیکھا اور پھر مسکرا کر انہیں اپنے بیڈ پر بٹھاتا ہوا خود زمین پر بیٹھا گیا۔

جی چاچی جان آپ کیا کہنا چاہتی ہیں۔ان کا یہاں آنا اسے بے حد اچھا لگا تھا کہ کرن کے جانے کے بعد وہ بے حد کم اس کے سامنے آتی تھی اور اگر آ بھی جاتی تو اسے کبھی مخاطب نہیں کرتی تھی

بیٹا مجھے تم سے اکیلے میں بات کرنی ہے انہوں نے ایک نظر اس کی جانب دیکھا جو ان ہی کی طرف متوجہ تھیں

قلب میں ناشتہ لگاتی ہوں آپ آجائے گا اسے لگا کہ اس کی وجہ سے وہ کچھ بول نہیں پا رہی اسی لیے وہ ایک منٹ کی بھی دیر نہ کرتے ہوئے وہاں سے جا چکی تھی

ooooo

اچھا بتائیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں شیزرہ کے جانے کے بعد وہ ان سے پوچھنے لگا ایسی کون سی بات تھی جو وہ اس کے سامنے نہیں کہہ سکتی تھی۔

وہ کافی زیادہ پریشان تھا۔

اس طرح سے شیزرہ موجودگی میں ان کا بات نہ کرنا اس سے بہت برا لگا تھا وہ شیزرہ سے کچھ بھی نہیں چھپانا چاہتا تھا نہ ہی ابھی اور نہ ہی کبھی آنے والی زندگی میں

بیٹا میں نے تمہاری بیوی کے سامنے بات اس لیے نہیں کی کیونکہ میں کرن کے بارے میں بات کرنا چاہتی تھی وہ شاید اس کی آنکھوں کا سوال پڑھ چکی تھی

کوئی بات نہیں چاچی بتائیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں وہ ان کو کرن کے نام پر شرمندہ ہوتے دیکھ چکا تھا اسی لئے ان کے ہاتھ تھامتے ہوئے بولا۔

کرن گھر واپس آنا چاہتی ہے اپنے اپنوں کے پاس اپنے گھر میں واپس میں نے تمہارے چاچا سے اس بارے میں بات کی تو انہوں نے مجھ پر بہت غصہ کیا بہت ناراض ہوئے لیکن میں کیا کرو قلب وہ میری بیٹی ہے میں نے اسے جنم دیا ہے میری اکلوتی اولاد ہے میرے لیے عزیز ہے

میں نے ابو جان کے حکم کے خلاف جا کر اس سے رابطہ رکھا میں چار سال سے اس کے رابطے میں تھی اور یقین کرو بیٹا پچھلے چار سال میں وہ بہت زیادہ پریشان ہے وہ گھر واپس آنا چاہتی ہے

وہ تم سے اور سب گھر والوں سے معافی مانگنا چاہتی ہے بیٹا پلیز میری بیٹی کو گھر واپس آنے کی اجازت دے دو کیونکہ اگر تم نے اسے واپس آنے کی اجازت دے دی تو کوئی کسی قسم کا کوئی ولولہ نہیں مچائے گا لیکن اگر تم نے اسے واپس آنے کی اجازت نہ دی تو شاید کوئی بھی اسے واپس نہیں آنے دے گا

قلب وہ سنبھل چکی ہے اپنی غلطی پر پچھتا رہی ہے وہ سب کچھ ٹھیک کرنا چاہتی ہے وہ تم سے معافی چاہتی ہے قلب میں پچھلے چار سال سے تڑپ رہی ہوں مجھے میری بیٹی واپس چاہیے اور مجھے میری بیٹی واپس تب ہی مل سکتی ہے جب تم اسے واپس آنے کی اجازت دو گے

اگر تمہارے دل میں میرے لیے تھوڑی سی بھی محبت ہے تو میری ممتا کو قرار دو میں اپنی اولاد کو واپس لانا چاہتی ہوں قلب اس سے پہلے کہ وہ دوبارہ بہک جائے میں اسے سنبھال لینا چاہتی ہوں

میں دوبارہ اس کی پرورش کروں گی اسے ویسا نہیں بننے دوں گی جیسا پہلے بن گئی تھی یہ میری پرورش کا قصور ہے ورنہ اسمارا بھی تو اسی گھر کی بیٹی ہے اسمارہ کبھی کسی چیز کی ضد نہیں کی کبھی کسی چیز کے لیے غلط قدم نہیں اٹھایا لیکن کرن ہر لحاظ بھول گئی تم مجھے بس ایک موقع دو اس سے پہلے کہ وہ بہک جائے میں اسے سنبھال لینا چاہتی ہوں وہ اس کے ہاتھوں پہ چہرہ رکھتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

چاچی جان بس کریں پلیز مت روئیے اور آپ مجھ سے اجازت کیوں مانگ رہی ہیں میں کون ہوتا ہوں آپ

سے آپ کی ممتا آپ کی اولاد الگ والا

آپ کرن کو واپس اس گھر میں لانا چاہتی ہیں میں دادا جان سے بات کروں گا وہ گھر میں واپس ضرور آئے گی اور کوئی بھی گھر میں کسی بھی قسم کا شور نہیں مچائے گا دادا جان بھی کچھ نہیں کہیں گے کہ آپ بالکل بے فکر ہو جائیں میں آج ہی ان سے اس حوالے میں بات کرتا ہوں

آپ کو خوشخبری سناؤں گا وہ بے حد نرمی سے انہیں دیکھتے ہوئے بولا

بیٹا میں تمہارا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولو گی وہ آنسو صاف کرتے ہوئے کہنے لگیں

میں نے آپ پر کوئی احسان نہیں کیا چاچی جان اور بیٹے ماؤں پر کیسے احسان کر سکتے ہیں

آپ فکر نہ کریں سب ٹھیک ہو جائے گا اس نے پورے یقین سے کہا وہ ایک امید کے ساتھ اس کے کمرے سے باہر نکلی

جب کہ قلب وہی بیٹھا بس کرن کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا

تو آخر اب وہ سنبھل گئی تھی آخر عقل آ ہی گئی تھی یا شاید ہر طرف سے رد ہونے کے بعد وہ ہمت ہار کر لوٹ

آنے کو تھی

وہ سب سے معافی مانگنا چاہتی تھی ٹھیک ہے اسے معاف کر دینے میں کوئی حرج تو نہیں تھا آخر یہ اس کا گھر تھا اس نے یہی واپس آنا تھا۔ پچھلے چار سال سے اس نے اپنی چاچی کے چہرے پر کوئی مسکراہٹ نہیں دیکھی تھی یقیناان کی بیٹی گھر واپس آئے گی توان کی مسکراہٹ بھی واپس لوٹ آیئے گی

ہو سکتا ہے چچا جان کی اداسی بھی ختم ہو جائے

اگر وہ صرف اپنی زندگی اپنا مطلب دیکھتا تو اس کے چاچا اور چاچی کی اداس زندگی کبھی پر رونق نہیں ہو سکتی تھی اور وہ اپنا مطلب نہیں دیکھ سکتا تھا اسے اپنے چاچو کی خوشی عزیز تھی اور وہ جانتا تھا اولاد سے بڑھ کر اور کوئی خوشی نہیں ہوتی قلب اپنے چاچا اور چاچی کو ان کی اولاد کی خوشی واپس دینا چاہتا تھا وہ اسے واپس کر لانے کو تیار تھا

اور اس سلسلے میں وہ آج ہی دادا جان سے بات کرنے والا تھا

ooooo

قلب تھانے سے تو آ چکا تھا لیکن ابھی تک کمرے میں نہیں آیا تھا نہ جانے اتنی دیر سے وہ دادا جان کے کمرے

میں کیا کر رہا تھا وہ تو سیدھا آتے ہی اپنے روم میں آیا کرتا تھا

شیزرہ پہلے تو اس کا آنے کا انتظار کرتی رہی لیکن جب کافی دیر تک وہ نہ آیا تو اس کے کپڑے نکال کر خود کیچن میں آگئی

اس کیلئے کھانا گرم کر کے اس نے ٹیبل پر رکھا ہی تھا

شیزرہ تم نے اپنی میڈیسن لے لی سعدیہ بیگم کچن میں داخل ہوتے اس سے سوال کرنے لگی

اس کی ضرورت ہی نہیں ہے اب میں بالکل ٹھیک ہوں ایک تو قلب فضول میں مجھے وہ کھلائے جا رہے ہیں جبکہ اب تو زخم کا نام و نشان بھی نہیں رہا مجھے نہیں لگتا کہ مجھے ان کی ضرورت ہے وہ منہ بناتے ہوئے بولی

بیٹے اس بات میں تو کوئی شک نہیں کہ اللہ کے فضل و کرم سے اب تم بالکل ٹھیک ہوں لیکن اس کے باوجود بھی تمہیں وہ میڈیسن لینی ہو گی کہ تمہارا تین ماہ کا کورس پورا ہو

تا کہ زندگی میں تمہیں کوئی مسئلہ نہیں ہو اور قلب تو تمہاری بھلائی ہی چاہتا ہے نہ چلو بیٹا ضد مت کرو جلدی

جاؤاور قلب کے کمرے میں آنے سے پہلے اپنے میڈیسن لو سعدیہ نے ذرا سختی سے مگر پیار سے سمجھایا

پھر وہ تمہیں ڈانٹے گا اتنی پرواہ کرتا ہے وہ تمہاری اتنا خیال رکھتا ہے تمہارا بھی فرض بنتا ہے کہ تم اسے بالکل بھی تنگ نہ کرو

ٹھیک ہے نہیں کرتی آپ کے بیٹے کو تنگ جا رہی ہوں میڈیسن کھانے کے لئے وہ منہ بسورتی اپنے کمرے کی جانب چلے گی جب کہ سعدیہ مسکرا کر قلب کا کھانا ٹیبل پر لگانے لگی تھی۔

آج وہ صبح سے ہی بہت پریشان تھی ایک تو انہوں نے کنیز بیگم کو روتے ہوئے دیکھ کر ان سے وجہ پوچھی تھی جس پر انہوں نے کہا تھا کہ کرن گھر واپس آنا چاہتی ہے

وہ اپنے کیے پر بے حد شرمندہ ہے سب سے معافی مانگنا چاہتی ہے اس کے گھر آنے کی اجازت قلب کے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا اور قلب نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ وہ آج ہی دادا جان سے بات کرے گا انھیں یقین تھا کمرے میں قلب جو دادا جان سے اہم بات کرنے گیا ہے وہ بات اسی سلسلے میں ہے۔

کرن معافی مانگنا چاہتی تھی یا سب سے شرمندہ تھی یا نہیں وہ نہیں جانتی تھی لیکن اتنا جانتی تھی کہ اس کے واپس آجانے سے شیزرہ کی زندگی بری طرح سے ڈسٹرب ہو سکتی تھی ابھی تو سب کچھ ٹھیک ہوا تھا وہ کچھ بھی غلط نہیں ہونے دینا چاہتی تھی

وہ نہیں چاہتی تھی کہ کرن واپس گھر آئے اور نہ ہی وہ قلب اور شیزرہ کے رشتے پر کسی بھی قسم کا رسک لینا چاہتی تھی

پتا نہیں اب دادا جان کیا فیصلہ کرتے ہیں وہ تو بس یہی دعا مانگ رہی تھی کہ وہ قلب کی بات نہ مانے

ooooo

یہ تم کیا کہہ رہے ہو قلب تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تم اس لڑکی کی سفارش لے کر ہمارے پاس آئے ہو جس کا نام تک سننا ہمیں گوارا نہیں

ہم انکار کرتے ہیں ہمیں کسی قیمت پر منظور نہیں ہے اس لڑکی کا کالا سایہ اس گھر میں وہ اپنی آزادی کے لئے ہم سب رشتوں کو چھوڑ کر گئی تھی نہ تو اب اسی آزادی کے ساتھ رہے

ہماری حویلی اس کے لئے ایک قید خانہ تھی اس کی خوشیوں کی رکاوٹ تھی تو اب واپس کیوں آنا چاہتی ہے ہماری حویلی میں اس کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے

ہم نہیں چاہتے کہ وہ کبھی بھی حویلی واپس آئے دادا جان نے انکار کرتے ہوئے کہا

دادا جان پلیز میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں وہ اپنے کیے پر شرمندہ ہے اور وہ پاکستان آنا چاہتی ہے پلیز اسے واپس آنے دیں وہ ان کے قدموں میں بیٹھا التجا کر رہا تھا

اور اس کے آجانے سے تمہاری زندگی پر جو اثر پڑے گا اس کا کیا دادا جان نے جیسے اسے وجہ دی تھی

میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں دادا جان اس کے آجانے سے میرے یا میری بیوی کی زندگی پر کوئی برا اثر نہیں پڑے گا

میرا نہیں خیال کہ وہ اس طرح کی کوئی بھی امید لے کر یہاں پر آئے گی میری زندگی میں شیزرہ کے علاوہ اور کسی کی جگہ نہیں ہے لیکن پھر بھی چاہتا ہوں کہ وہ گھر واپس آجائے گا وہ ہمارے خاندان کی عزت ہے اس نے اپنے قدم پیچھے ہٹا لیے ہیں سنبھلنے کا ایک موقع اس ملنا چاہے

میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ جو غلطی اس نے پہلے کی ہے وہ دوبارہ نہیں کرے گی آپ کو اور کسی کی بات پر یقین نہیں ہے کم از کم مجھ پر تو یقین ہے میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں میری اور میری بیوی کی زندگی پر کرن کے آجانے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا

لیکن آپ اسے یوں برباد نہ ہونے دیں اسے کر واپس بلا لیں پلیز میرے لئے نہ سہی اپنے بیٹے اور بہو کے لئے جو اپنی اولاد کے لئے تڑپ رہے ہیں وہ ان کی منتیں کر رہا تھا دادا جان خاموش ہو گئے تھے

ooooo

رات قلب اور دادا جان کی میٹنگ کب ختم ہوئی وہ تو انتظار کرتے کرتے ہی سو گئی تھی پتہ نہیں وہ کمرے میں واپس کب آیا اب صبح اس کی آنکھ کھلی تو پوری طرح ایسے قید کئے سو رہا تھا

اس کے اتنے پاس ہو جانے کی وجہ سے وہ اس کا ہاتھ اپنے اوپر سے ہٹا کر اس کے قریب سے اٹھنے لگی لیکن اس سے پہلے ہی وہ اسے مضبوط حصار میں قید کر چکا تھا

ابھی مت جاو میں تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں اس کی گردن میں منہ دئے وہ سرگوشی کرتے انداز میں بولا

قلب مجھے نیچے جانا ہے اٹھ جائیں آپ کو آفس نہیں جانا کیا وہ بے حد محبت سے پوچھ رہی تھی

آج سنڈے ہے ڈارلنگ تمہارا بس چلے تو آج بھی مجھے کام پر بھیج دو وہ سرگوشی کرتے ہوئے اس کے کان کی لو کو اپنے لبوں سے چھونے لگا

آج سنڈے ہے آج مجھے بھیا کے گھر جانا تھا چلیں اٹھیں جلدی سے تیار ہو جائیں آپ نے مجھ سے دو تین دن پہلے وعدہ کیا تھا کہ آپ مجھے اسمارہ کے پاس لے کر جائیں گے

چلیں فورا سے اٹھیں بالکل ٹائم نہیں ہے میرے پاس میں سارا دن وہی پر رہنے والی ہوں شام کو آجائے گا

مجھے لینے کے لیے وہ اپنی دھن میں بولے جا رہی تھی جبکہ قلب اسے گھورتے ہوئے اٹھ بیٹھا

کبھی کوئی اور بات بھی کہہ دیا کرو صبح صبح اپنے بھائی کا ذکر کر کے موڈ خراب کر دیا اور کیا دنیا میں اور کوئی جگہ نہیں ہے جب دیکھو بھائی کے گھر جانا ہے بھائی کے گھر جانا ہے ذرا فکر نہیں ہے شوہر کی جو دن رات کام کرتا ہے ایک اتوار کا دن چھٹی کا ملتا ہے بیوی کے ساتھ گزارنے کا وہ بھی

بس بس میری اوور ایکٹنگ کی دوکان اب کچھ بھی بولیں مجھے لے کر جانا ہی جانا ہے آج میں نے بھائی سے وعدہ کیا تھا اگر آپ مجھے چھوڑنے نہیں گے تو بھائی خفا ہو جائیں گے

اب اٹھیں اور مجھے چھوڑ کر آئیں۔

چلو ٹھیک ہے مجھے ایک پیاری سی کس دو میں چھوڑنے کے بارے میں سوچتا ہوں وہ لمحے کی دیر نہ کرتے ہوئے اس کی کمر میں اپنا ہاتھ ڈالتا اسے اپنے اوپر گرا چکا تھا

اگر میں آپ کو دوں تو کس دوں گی وہ قلب کے دونوں گالوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولنے ہی لگی تھی جب قلب نے اس کی بات پوری نہ ہونے دی

اس کے بات نہیں کر رہا میں یہ تو گلی سے نکلنے والا کوئی چھوٹا بچہ بھی دے جاتا ہے مجھے میرے والا کس چاہیے فل ہسبنڈ وائف والا کس وہ شرارت سے اس کے لبوں کو چھوتے ہوئے بولا۔

اچھا ٹھیک ہے پہلے آپ کہیں کہ آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں وہ شرط رکھتے ہوئے بولی

ارے کون سا پیار

پیار کے بغیر زندگی نہیں گزرتی کیا

بھاڑ میں گیا پیار

چلو کس کرو میں ویٹ کر رہا ہوں وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولا شیزرہ کہ اسے گھور کر دیکھا

پیار کے بنا میری زندگی نہیں گزرتی ویسے بھی تو ہسپتال میں کہا تھا آپ نے میری سہیلی جھوٹ نہیں بولتی ایک بار پھر سے کہہ دیں کیا جائے گا آپ کا وعدہ کرتی ہوں زندگی میں کبھی دوبارہ کہنے کو نہیں کہوں گی

یار بتایا تو تھا اس نے تمہیں خوش کرنے کے لئے فضول بولا میں نے ایسا کچھ نہیں کہا اب تمہیں مجھ پر زیادہ یقین ہے یا اپنی سہیلی پر یہ تم خود سوچ لو

لیکن میں نے ایسا کچھ نہیں کہا فضول بولنا بند کرو وہ اس کا چہرہ تھامتے ہوئے اس کے لبوں پر جھکنے لگا

آپ مجھ سے پیار نہیں کرتے وہ منہ بناتے ہوئے بولی

ارے بھاڑ میں گیا پیار وہ کروٹ بدلتے ہوئے اسے بیڈ پر گراتا خود اس کے اوپر آ چکا تھا

آپ کو بالکل بھی پیار نہیں ہے اسے اپنے لبوں پر جھکتے دیکھ وہ غصے سے بولی جبکہ قلب اس کے غصے کی پرواہ کیے بنا اپنی طلب کو پورا کر رہا تھا۔ جو صبح ہی صبح سے اسے اتنے قریب دیکھ کر جاگ اٹھی

اور یقیناً اب اس نے اس کی تو ہرگز نہیں سننی تھی وہ اس کے لبوں پر جھکا اپنی طلب پوری کرنے میں مگن تھا

جب ملازمہ نے دروازہ کھٹکھٹایا

آپ جائیں ہم آتے ہیں وہ ملازمہ کو کہتے قلب کی جانب متوجہ ہوئی

اچھا بات سنیں نا قلب پلیز مجھے بھیا کے گھر چھوڑ آئیں شام کو لے آئے گا میں وعدہ کرتی ہوں میں رات رہنے کی ضد ہر گز نہیں کروں گی

پلیز پلیز پلیز وہ منتوں پر اتر آئی

ٹھیک ہے لڑکی اب بس کرو ی لیکن تم روکنے کی ضد ہر گز نہیں کروں گی

میں ابھی تمہیں چھوڑ کے آؤنگا شام کو لے کر آؤں گا اور شام کو اگر تم گرگٹ کی طرح رنگ بدل گی یاد رکھنا مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا وہ دھمکی دیتا اس کے لبوں کو چھوتا اٹھ گیا تھا جبکہ وہ خوشی خوشی تیار ہونے جا چکی تھی

ooooo

داداجان میں نے بہت غلطیاں کی ہیں میں جانتی ہوں مجھے معاف کر دیجیے ان چار سالوں میں مجھے احساس

ہو گیا ہے اگر خاندان برادری کا نام ساتھ نہ ہو تو انسان کا ہونا بھی کوئی اہمیت نہیں رکھتا

میں نے آپ کی نافرمانی کی آپ کے خلاف آواز اٹھائی میں ایک نافرمان پوتی ایک نافرمان بیٹی ہوں میں جانتی ہوں میں معافی کے لائق ہر گز نہیں ہوں لیکن پھر بھی اگر آپ کے دل میں میرے لئے ذرا سی گنجائش نکل آئے تو آپ کا احسان ہو گا

مجھے اور کچھ نہیں چاہیے پلیز مجھے معاف کر دیں میں اپنی غلطیوں سے بہت کچھ سیکھ کر آئی ہو شوبز کی دنیا باہر سے جتنی خوبصورت اور حسین لگتی ہے اندر سے اتنی ہی کالی اور گندی ہے اپنی ہر غلطی قبول کرتی ہو پلیز مجھے معاف کر دیں مجھے اپنے سینے سے لگا کر بس ایک بار کہہ دیں کہ آپ نے مجھے معاف کر دیا

میری غلطیاں معافی کے قابل ہر گز نہیں ہے اپنی ہر غلطی کو آج میں اپنا گناہ مانتی ہوں پلیز مجھے معاف کر دیں میں آئندہ کبھی آپ کے خلاف جانے کی غلطی نہیں کروں گی آپ کا ہر حکم مانو گی آپ جو کہیں گے وہی سر جھکا لوں گی پلیز ایک بار مجھے معاف کر دے روتی ہوئی ان کے پیروں میں بیٹھی ان سے معافی مانگ رہی تھی

جبکہ سیڑھیوں پر کھڑی شیزرہ اس لڑکی کو دیکھ رہی تھی جس کے سامنے دادا جان یوں پتھر بنے ہوئے تھے اس کا رو رو کر معافی مانگنا تڑپ تڑپ کر رونا اسے برا لگا تھا وہ اس پر ترس کھانے لگی تھی نہ جانے کون تھی یہ لڑکی جس کے سامنے اتنے نرم دل دادا جان بھی پتھر بنے ہوئے تھے

دیکھو لڑکی تمہیں اس گھر میں واپس آنے کی اجازت دے دی ہے تم یہیں پر رہو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے تمہارے اس گھر میں رہنے پر وہ بھی ہم صرف اور صرف قلب کے لیے تمہیں یہاں رہنے کی اجازت دے رہے ہیں اگر وہ ہم سے نہ کہتا تو ہم کبھی تمہیں منہ نہ لگاتے

اب چاہے کچھ بھی ہو لیکن تم ہمارے دل میں وہ مقام حاصل نہیں کر سکتی جو کبھی تمہارا تھا

ہمیں افسوس ہے کہ تم جیسی نافرمان لڑکی ہماری پوتی ہے کاش ہم تمہارے نام سے اپنا نام الگ کر پاتے

کاش ہم تمہیں جان سے مار دیتے ہم تمہیں کبھی معاف نہیں کر سکتے لیکن تم اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہو اس لیے اس گھر میں رہ سکتی ہو اس کے علاوہ ہمارے ساتھ اور کوئی تعلق نہیں دادا جان غصے سے کہتے اپنے

کمرے کی جانب چل دیئے

جب کہ شیزرہ حیرانگی سے دیکھ رہی تھی اس لڑکی کو جواب روتے ہوئے کنیز بیگم کے سینے سے لگی ہوئی

حوصلہ رکھو کرن وہ معاف کر دیں گے فی الحال یہ سب کچھ آسان نہیں ہے لیکن میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ تم زیادہ دادا جان کے دل میں اپنی جگہ دوبارہ بنالوں گی انشاءاللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا قلب وہی سیڑھیوں پر کھڑا بول رہا تھا جب وہ آہستہ آہستہ چلتا اس کے پاس آیا تو شیزرہ بھی اس کے پیچھے ہی آ گئی پہلے تو وہ اس کے منہ سے کرن نام سن کر پریشان ہو گئی تھی

کرن کے لئے اس کا اتنا نرم لہجہ بے وفاؤں کو کوئی اس طرح سے تو مخاطب نہیں کرتا

قلب میں معافی کے لائق نہیں ہوں میں نے بہت غلطیاں کی ہیں دادا جان نے میری ہر غلطی کو معاف کر دیا مجھے ہمیشہ سپیشل رکھا میں دادا جان کے خلاف چلی گئی دادا جان کے سامنے آواز اٹھائی ان سے سارے تعلق ختم کر دیئے میں بہت گر گئی تھی قلب بہت زیادہ وہ بری طرح سے روتے ہوئے بولی تو قلب نے شیزرہ کو

پانی لانے کے لئے کہا۔

شیز رہ نے ایک نظر قلب کی جانب دیکھا اور پھر کچن میں چلی گئی۔

یہ لڑکی کون ہے قلب وہ اس کے ہاتھ سے پانی لیتے ہوئے پوچھنے لگی

یہ شیز رہ ہے بیٹا ہماری بہو میرا مطلب ہے قلب کی بیوی ماشاءاللہ بہت پیاری ہے سعدیہ بیگم نے بے حد محبت سے اس کا تعارف کروایا جبکہ خود کو قلب کی بیوی کہلانے پر وہ سر اٹھا چکی تھی۔

کیا قلب نے شادی کر لی ماما آپ نے اس بارے میں مجھے تو کچھ نہیں بتایا وہ حیرانگی سے کنیز بیگم کی جانب دیکھنے لگی

دراصل بیٹا ان دونوں کی شادی بہت اچھا حالات میں نہیں ہوئی تھی شاید اسی لیے کنیز نے تمہیں کچھ نہیں بتایا ہو گا سعدیہ بیگم نے بات کو سنبھالتے ہوئے کہا

لیکن تائی امی یہ بات اتنی بھی غیر ضروری نہیں تھی کہ مجھ سے چھپائی جائے وہ بے بسی سے اپنی ماں کی جانب دیکھ رہی تھی جب کہ کنیز بیگم خاموشی سے سر جھکا گی

کوئی بات نہیں کرن باجی پہلے پتہ نہیں چلا اب تو پتہ چل گیا نا ایک ہی بات ہے آپ کے لیے تو یہ سرپرائز ہو گا شیزرہ کی زبان میں ھلی تو قلب کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی جب کہ وہاں موجود تمام لوگ حیرانگی سے اس کی جانب دیکھنے لگے تھے

کیا میں نے کچھ غلط بول دیا۔۔اس نے قلب کو دیکھتے ہوئے پوچھا

نہیں بیٹا تم نے کچھ غلط نہیں کہا تم گھر جانے کا سوچ رہی تھی نہ جاو قلب اسے گھر چھوڑ آو۔بہت دن ہو گئے شہریار بھی صبح سے دو تین بار فون کر چکا ہے کہ تم لوگ گھر سے نکلے کہ نہیں۔

ایسا کرنا آتے ہوئے اسمارہ کو اپنے ساتھ لے آنا قلب وہ بھی کرن سے ملے گی سعدیہ بیگم نے اس ٹوپیک کو ختم کرتے ہوئے کہا

کیا اسمارہ کو یہاں لے آئیں گے پھر تو میرا جانے کا کوئی فائدہ ہی نہیں میں بھی تو اسی کے لئے وہاں جا رہی تھی اگر وہاں وہ ہو گئی ہیں نہیں تو میرا وہاں جانے کا کیا فائدہ

میں نہیں جا رہی ہیں ویسے بھی قلب نہیں چاہتے کہ میں جاؤں قلب کا پلان تھا مجھے آج لانچ پر لے کر جانے کا۔ لیکن میں ضد کر رہی تھی کہ مجھے گھر جانا ہے اب اسمارہ یہاں آ رہی ہے تو مجھے جانے کی ضرورت ہی نہیں ہے میں نیکسٹ ویک جاؤں گی وہ لمحے میں اپنا پلان چینج کر چکی تھی

وہ کرن کے ساتھ اپنے معصوم شوہر کو ہر گز نہیں چھوڑ سکتی تھی کیا بھروسہ کرن باجی کا کا کوئی گیم ہو وہ تو ویسے بھی بہت ساری گیم کھیلتی ہیں اسے بہت احتیاط کرنی تھی اور قلب کے معاملے میں وہ کسی بھی قسم کا رسک نہیں لے سکتی تھی

اس نے ایک نظر کرن کی جانب دیکھا جو حیرانگی سے بس ایسے ہی دیکھے جا رہی تھی کبھی اس کا دھیان اس کے معصوم چہرے پر جاتا تو کبھی اس کے ہاتھ پر جو قلب کے بازو سے لپٹے ہوئے تھے

اس کے اندر کچھ ٹوٹا تھا اسے لگا تھا شاید قلب اس کا انتظار کرے گا کیونکہ ان کی طلاق نہیں ہوئی تھی اس رات اس نے غلطی کی تھی قلب سے طلاق مانگ کر لیکن خدا کا لاکھ لاکھ شکر تھا کہ اس کی طلاق ہو نہیں پائی

ہاں لیکن قلب پر حق جتانے والی کوئی اور آ گئی تھی وہ اندازہ لگا چکی تھی کہ قلب اور شیزرہ ایک دوسرے کے بے حد قریب ہیں ان کا انداز پیار لٹاتی نظریں کسی دوسرے کے سامنے ایک دوسرے کی نظروں میں ان کی اہمیت کو ظاہر کر دیتی تھی۔

اس کے جانے کا پلان کینسل ہوا تو وہی باہر صوفے پر ہی اس کے ساتھ بیٹھ گیا سامنے کرن انہی کو دیکھے جا رہی تھی وہ بار بار قلب کے کان میں کوئی سرگوشی کرتی اسے ہنسنے پر مجبور کر رہی تھی

سب کچھ دکھاوا نہیں تھا قلب کے چہرے پر سچی خوشی تھی وہ اس کے ساتھ بہت خوش نظر آ رہا تھا کرن اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ اپنی زندگی میں بہت آگے بڑھ چکا ہے اب شاید اس کی زندگی میں اسکی جگہ کہیں پر بھی نہیں نکلتی

بیٹا تم بہت لمبا سفر کر کے آئی ہوں تھک گئی ہو گی جاؤ پر کمرے میں جا کر آرام کرو تھوڑی دیر میں اسمارا بھی آجائے گی میں نے اسے فون کر کے بتا دیا ہے سعدیہ بیگم سے کہا

کرن حاموشی سے صوفے سے اٹھ کر اپنے کمرے کی جانب چلی گئی

oooo

تم اپنی امی اور بھیا کے پاس جا رہی تھی تو اسمارہ کے یہاں آجانے سے تم نے اپنی پلاننگ کینسل کیوں کی وہ اس کے پیچھے ہی کمرے میں آتے ہوئے پوچھنے لگا

میرا دل نہیں کیا آپ کو اپنی سوتن کے پاس چھوڑ کر جانے کا آپ کا کیا بھروسہ آپ کی بچپن کی محبوبہ آئی اور آپ ادھر میرے ہاتھ سے نکل گئے میں ہر گز نہیں جاؤں گی کہیں پر بھی

آپ صرف میرے ہیں اور میرے ہی رہیں گے خبر دار جو اس کی طرف دیکھا بھی تو وہ کمرے میں آتے ہی اپنی جیلسی اس پر شو کر گئی تھی

کیا تم جیلس ہو رہی ہو شیزرہ وہ حیرانگی سے پوچھنے لگا

بہت زیادہ جیلس ہو رہی ہوں وہ کتنی خوبصورت ہے وہ بالکل چڑیل جیسی ہے وہ آپ کو مجھ سے چھین لے گی اس کے پیار سے پوچھنے کی دیر تھی کہ وہ اپنی آنکھوں میں نمی لاتے ٹپ ٹپ آنسو بہانے لگی

قلب نے فوراً اسے اپنے سینے سے لگا لیا تھا

میری جان اس کے ساتھ میرا کوئی تعلق نہیں ہے میری بیوی تم ہو کوئی بھی یوں آ کر ہم دونوں کے بیچ دوریاں پیدا نہیں کر سکتا اور تمہارے یہاں سے چلے جانے پر بھی کوئی مسئلہ نہیں ہو گا کیونکہ میں بھی تمہارے ساتھ ہی جاؤں گا

میں اپنی اتنی پیاری شکی اور جلنے والی بیوی کو مزید شک میں تو نہیں ڈال سکتا نہ وہ بے حد پیار سے آنسو پونچھتا اس کے وہم دور کر رہا تھا۔

نہیں قلب میں نہیں جاؤں گی بس کہیں نہیں جاؤں گی آپ کو چھوڑ کر آپ صرف میرے ہیں اور اس کے کرن باجی کے آجانے سے مجھے ڈر بھی لگ رہا ہے آپ پہلے اسی سے پیار کرتے تھے نا اور اب بھی آپ نے مجھے ایک دفعہ بھی نہیں کہا کہ آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں اب آپ ہی بتائیں میں کیسے آپ پر یقین کروں آپ مجھے ایک بار آئی لو یو بول دیں کے میرا شک دور ہو جائے

میں ٹینشن بھی نالوں اور جیلس نہ ہوں وہ اسے اپنے مسئلے کا حل بتا رہی تھی

دلبرم تم ایسا کرو جلیس بھی ہو اور اس حوالے سے ٹینشن بھی لو کم از کم اس طرح تم نے میرے پاس رہو گی وہ اسے اپنے سینے میں چھپاتا بے حد پیار سے بولا

آپ بہت برے ہز بنڈ ہیں قلب بہت زیادہ برے اس نے بے حد غصے سے کہا جبکہ اس کی معصوم سے شکایت پر وہ دل کھول کر ہنسا

ooooo

اب کیوں آئی ہے وہ عورت اس گھر میں اب کیا تعلق ہے اس کا اور تم کیوں ملنے جاؤں گی اس سے کوئی

ضرورت نہیں ہے وہاں جانے کی شہریار کو جب سے پتہ چلا تھا کہ کرن واپس گھر آ گئی ہے تو وہ بے حد غصہ میں تھا

جو بھی تھا قلب کے ساتھ وہ بہت گہرا تعلق رکھتی تھی اور شہریار اپنی بہن کو کسی بھی قسم کی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا

شہریار میری کزن ہے مجھے تو جانا ہو گا نہ اس سے ملنے کے لیے اور پلیز شیزرہ کو لے کر بالکل بھی پریشان مت ہوں قلب بھائی اس سے بے حد محبت کرتے ہیں اب ان دونوں میں کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں ہے ماشاءاللہ سے وہ ایک خوشگوار زندگی گزار رہے ہیں

ہمیں ان کی خوشیوں کی دعا کرنی چاہیے اللہ نہ کرے کہ ان دونوں میں کوئی بھی مسئلہ ہو اور مجھے یقین ہے کہ کرن کی وجہ سے بھائی اپنی شادی شدہ زندگی کو ہر گز خراب نہیں ہونے دیں گے وہ اسے سمجھا رہی تھی

ہاں واقعی ہی اب وہ عورت میری بہن کی زندگی خراب نہیں کر سکتی ویسے بھی تو قلب اسے چھوڑ چکا ہے

قلب کے ساتھ اس کا کوئی تعلق ہی نہیں تو بھلا اس کی زندگی خراب کیسے کرے گی میں شاید کچھ زیادہ ہی ٹینشن لے رہا ہوں

وہ کچھ سوچتے ہوئے ریلیکس ہو کر کہنے لگا تو اسمارہ کو ایک بار پھر اسے شرمندگی ہونے لگی

اللہ کرے ان دونوں کی طلاق ہو جائے وہ بے ساختہ بولیں تو شہریار نے حیرانگی سے اسے دیکھا

مطلب کیا ہے تمہاری اس بات کا وہ پریشانی سے سوال کرنے لگا

میں نے آپ کو سچ نہیں بتایا شہریار لیکن بھائی اور کرن کی طلاق نہیں ہوئی لیکن میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کے اب ان دونوں میں آپس میں کوئی رشتہ نہیں ہے اور نہ ہی وہ دونوں کوئی رشتہ رکھنا چاہتے ہیں ان شاءاللہ ان دونوں کی طلاق ہو جائے گی اور پھر۔۔۔۔۔

ایک منٹ کیا کہہ رہی ہو تم یہ سب کچھ ان دونوں کی طلاق ہو چکی ہے نہ تبھی تو وہ دونوں الگ ہیں شادی کی پہلی رات ہی ان دونوں میں طلاق ہو گئی تھی نہ مجھے تو ایسا ہی بتایا گیا اور تمہاری امی نے بھی ایسا ہی بتایا تھا مجھے

کچھ مت چھپاؤ اسمارا سب کچھ بتاؤ مجھے کیا قلب اور کرن کی طلاق ہو چکی ہے اور اگر ان کی طلاق نہیں ہوئی تو تم نے مجھے یہ حقیقت کیوں نہیں بتائی وہ بے حد غصے سے بول رہا تھا

میں نے آپ کو بہت بار بتانے کی کوشش کی شہریار لیکن امی مجھے کہتی تھی کہ بات اتنی بھی اہم نہیں ہے جو آپ کو

اس نے شہریار سے مزید کچھ بھی نہ چھپاتے ہوئے اسے سچ بتانا چاہا

مطلب کے تمہاری امی نے تمہیں مجھ سے جھوٹ بولنے کے لیے کہا اور تو اتنے وقت تک مجھے بے وقوف بناتی رہی تھی تم نے مجھے ایک بار بھی سچائی نہیں بتائی اتنی بار ہم دونوں کے درمیان اس موضوع پر بات ہوئی لیکن تم نے تم نے کبھی مجھے سچ بتانا ضروری نہیں سمجھا کیا وجہ پوچھ سکتا ہوں اس کی کیوں تم نے مجھ سے سچ چھپایا جواب دو مجھے اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ غصے میں کچھ کر بیٹھے

شہریار میں آپ کو بتانا چاہتی تھی لیکن امی کے منع کرنے کی وجہ سے

بس____کچھ نہیں سننا چاہتا میں اس بارے میں وہ بے حد غصے سے کہتا گھر سے ہی نکل گیا تھا

جبکہ اسمارہ کو اس کی ناراضگی کے ڈر سے اب رونا آرہا تھا اسے سب سچ بتا دینا چاہیے تھا

ooooo

کیا بات ہے بیگم آپ پریشان کیوں ہیں آپ کو خوش ہونا چاہیے آپ کی بیٹی گھر واپس آگئی ہے اور اس نے ابو سے معافی بھی مانگ لی ہے اگر دیکھا جائے تو اس کی طبیعت میں بھی کافی زیادہ چینجنگ آئی ہے وہ پہلے سے بہت بدل چکی ہے جس پر مجھے بے حد خوشی ہو رہی ہے

شکر ہے اللہ نے وقت رہتے ہی سنبھال لیا اللہ نے اللہ اسے نیک راستے پر چلنے کی توفیق عطا کرے سردار شاہ صاحب کمرے میں داخل ہوئے اور کنیز بیگم کو اداس دیکھتے ہوئے کہنے لگے۔

پریشانی کی بات تو ہے سردار صاحب اور اب تو زیادہ پریشانی کے بات ہے قلب کی دوسری شادی کے بارے میں جان کر کرن بے حد مایوس ہوئی ہے۔ہم یہ حقیقت بدل نہیں سکتے کہ کرن آج بھی قلب کے نکاح میں ہے۔کنیز بیگم نے پریشانی سے کہا

اگر آپ کی پریشانی کی وجہ یہ ہے تو یہ پریشانی جائز ہے کیونکہ جو غلطیاں اس نے کی اس کے بعد قلب ہر گز اسے اس رشتے میں بندھے نہیں رکھے گا اور جہاں تک اس کی دوسری شادی کی بات ہے تو ماشاءاللہ وہ ایک خوبصورت زندگی گزار رہا ہے اسے کرن جیسی لڑکی کی ضرورت ہر گز نہیں ہے الفاظ ذرا تلخ تھے لیکن سچ تھے

تو پھر آپ اپنی بیٹی کے بارے میں کیا سوچتے ہیں کیا آپ اس کی طلاق کروائیں گے کنیز بیگم پریشانی سے بولی

کوئی باپ اپنی بیٹی کی طلاق نہیں کروانا چاہتا بیگم لیکن یہ ہماری مجبوری ہے اور کچھ ہماری بیٹی کی غلطیاں اگر وہ قلب کی دوسری شادی سے پہلے واپس آجاتی تو بات کچھ اور تھی لیکن ایک عورت کبھی بھی خود پر سوتن قبول نہیں کرے گی۔

یہ بات آپ یاد رکھیے گا باقی جو ہماری بیٹی کے نصیب میں ہو گا وہ اسے مل جائے گا وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے جیسے بات ختم کر چکے تھے

oooooo

اسمارہ اور رخشندہ بیگم کرن سے ملنے کے لیے آئی تھیں۔ قلب کی پہلی بیوی کا یوں واپس آجانا ان کے لئے کافی زیادہ پریشان کن تھا

ابھی تک وہ بھی اس بات سے انجان تھی کہ قلب کی پہلی بیوی کو طلاق نہیں ہوئی تھی بلکہ اب بھی وہ قلب کے نکاح میں ہے یہ بات جان کر انہیں جیسے جھٹکا لگا تھا

یہی وجہ تھی ان کے یہاں آنے کی اسمارہ نے شہریار کے بارے میں انہیں سب کچھ بتایا تھا اور اس کی ناراضگی کے بارے میں بھی رخشندہ بیگم نے بہو کو سمجھاتے ہوئے یہی کہا تھا کہ اس کی ناراضگی بلکل جائز ہے

یہ حقیقت ہے کہ یہ بات اتنی چھوٹی نہیں جو چھپائی جا سکے آج نہیں تو کل یہ حقیقت سب کے سامنے آنی تھی لیکن اگر اسمارہ شہریار کو خود اپنے منہ سے یہ بتا دیتی تو شاید اسے اتنا دکھ نہیں ہوتا

ooooooo

ماما آپ بے کار میں پریشان ہو رہی ہیں قلب کا اپنی پہلی بیوی کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں ہے اور نہ ہی وہ کسی بھی قسم کا تعلق رکھنا چاہتے ہیں

مجھے تو ایسا نہیں لگا وہ کیسے بات کر رہا تھا اس سے اسے دیکھ کر کہیں سے بھی اس کی ناراضگی ظاہر نہیں ہوئی کیا وہ اسے معاف کر چکا ہے پرانی ساری باتیں بھلا چکا ہے اگر ایسا ہے تو بہت غلط ہے

میں تمہارا دکھ نہیں دیکھ سکتی بیٹا یہ بات یاد رکھنا اگر قلب کو اپنی پہلی بیوی اتنی ہی عزیز ہے تو تم ابھی میرے ساتھ چلو میں تمہیں یہاں ہر گز نہیں رہنے دوں گی وہ جذباتی ہو رہی تھی

اوما کیا ہو گیا ہے آپ کو قلب کو اپنی پہلی بیوی بالکل عزیز نہیں ہے صرف دوسری عزیز ہے یعنی کہ میں وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی

اب بالکل بے فکر ہو جائیں گے قلب کا اس کی طرف کوئی رجحان نہیں ہے وہ مجھ سے محبت کرتے ہیں انہیں کوئی مطلب نہیں ہے کرن سے وہ کرن سے اس لے بات کرتے ہیں کیونکہ وہ ان کی کزن ہے اس سے زیادہ وہ دونوں ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں رکھتے

اور جہاں تک بات ہے ان دونوں کی طلاق کی تو وہ بھی جلد ہو جائے گی آپ پریشان مت ہوں وہ انہیں سمجھاتے ہوئے بولی لیکن وہ جانتی تھی کہ اس کی ماں کی ٹینشن دور نہیں ہوئی

لیکن وہ ان کی ٹینشن دور کرنے کے لیے کچھ نہیں کر سکتی تھی کیونکہ کرن کے آجانے کے بعد وہ خود بہت ٹینشن میں تھی

ooooooo

قلب ابھی گھر واپس آیا تھا لیکن اب رات کے گیارہ بج چکے تھے اسی لیے وہ سعدیہ بیگم کو ڈسٹرب کیے بنا اپنے کمرے میں چلا گیا لیکن سامنے ہی اس کی جانِ عزیز دلبرم جاگ رہی تھی اور منہ بنا کر بیٹھی تھی

اتنی پیاری بیوی کو کوئی اتنا انتظار کرواتا ہے اس نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ ناراضگی سے بولی قلب دلکشی سے مسکرا دیا

گستاخی معاف دلبرم لیکن میں کیا کروں میرا اباس بہت کھڑوس ہے آنے نہیں دے رہا تھا اتنی مشکل سے اس سے جان چھڑا کر تم تک پہنچا ہوں کہ تمہیں کیا بتاؤں

وہ محبت سے اس کا ماتھا چومتے ہوئے اس کی گردن پر جھکنے لگا

اف توبہ ایک تو آپ اتنی جلدی فری ہو جاتے ہیں ناحد نہیں آپ چینج کریں میں کھانا لے کر آتی ہوں آپ کے لئے

کچھ کھایا تو ہو گا نہیں میں نے بھی کچھ نہیں کھایا آپ کا انتظار کر رہی تھی ابھی پیٹ میں چوہے کودی مار رہے ہیں اس سے پہلے کہ وہ جنگ لڑنا شروع کر دیں مجھے نیچے چلے جانا چاہیے تب تک آپ فریش ہو جائے وہ بے حد پیار سے اس کے گال کھینچتے ہوئے بولی

اس کے لاڈ بھرے انداز پر وہ مسکرا دیا

جو حکم میری جان ویسے بھوک مجھے بھی بہت سخت لگی ہے جلدی آنا اس کا ماتھا چومتے وہ فریش ہونے چلا گیا جب کہ وہ مسکراتے ہوئے باہر آ گئی تھی

اس کے اور اپنے لیے جلدی سے کھانا گرم کرتی وہ پلٹی ہی تھی کے سامنے ہی اسے کرن نظر آئی وہ شاید پانی پینے کی غرض سے کچن میں آئی تھی

قلب کے لیے کھانا لے کر جا رہی ہو جب تم نے رات کو کھانا نہیں کھایا تھا مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ تم نے قلب کے انتظار میں کھانا نہیں کھایا۔ ہمسفر کے ساتھ کھانا کھانے میں بھی سکون ہے

ویسے بہت اچھا کیا تم نے قلب اکیلے کھانا کھانے میں بہت کنجوسی کرتے ہیں تم سچ میں ان کا بہت خیال رکھتی ہو تمہارے ہر انداز میں ان کے لیے محبت چھلکتی ہے بہت کیوٹ ہو تم اس نے مسکراتے ہوئے کہا

جب کہ اس کی مسکراہٹ اسے کہیں سے بھی نقلی یا جھوٹی نہیں لگی تھی اس کی مسکراہٹ کے جواب میں وہ مسکراتے ہوئے کچن سے باہر نکل آئی

oooooo

ابھی وہ غالب صاحب کے کمرے کے باہر سے گزر رہی تھی کہ اسے آواز آئی

کیا مطلب ہے آپ کا غالب آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں اگر شیز رہ اور قلب کی طلاق ہوئی تو آپ کی بیٹی میں اجڑ جائے گی خدا کا خوف کریں اپنے بچوں کے گھر اپنے ہاتھوں سے برباد نہ کروائیں

تو میں کیا کروں سعدیہ کیا تمہیں نظر نہیں آرہا پچھلے چار سالوں میں میرے اور سردار کے درمیان کتنے فاصلے آگئے میرا بھائی میری آنکھوں میں دیکھ کر بات نہیں کر پاتا وہ مجھ سے شرمندگی سے نظریں چرا لیتا ہے میں اس کی شرمندگی مٹانا چاہتا ہوں

میں اسے پھر سے سر اٹھانے کا موقع دینا چاہتا ہوں غالب صاحب بہت پریشانی سے بولے

لیکن اب ایسا ممکن نہیں ہے غالب شہریار اسمارہ کی محبت آپ کے سامنے ہے جب کہ قلب بھی تو شیز رہ کے ساتھ کتنا خوش ہے

خوش ہونے اور محبت ہونے میں فرق ہوتا ہے سعدیہ بیگم بہت فرق ہوتا ہے مت بھولو کہ وہ قلب کی بچپن کی محبت ہے چندپل کی لمحات کی خوشی کے لئے اپنی بچپن کی محبت کو نہیں ٹھکڑا سکتا

مت الجھاؤ اسے رشتوں کے بندھن میں اس نے اس لڑکی سے نکاح صرف اور صرف اپنی بہن کی خوشی کے لئے کیا تھا تم بھی جانتی ہو کہ شیزرہ کے ساتھ اس کی کوئی خوشی نہیں ہے

محبت کرتا ہے وہ کرن سے آج سے نہیں بچپن سے وہ اس کے لئے عزیز ہے مت بولو کہ پولیس کی نوکری اس نے صرف اور صرف کے کہنے پر شروع کی تھی

یہ کرن کی خواہش تھی کہ وہ پولیس میں جاب کرے خاندان کا بزنس چھوڑ کر پولیس کی فیلڈ جوائن کر چکا تھا صرف کرن کے ایک بار کہنے پر اور کس طرح سے اس کی محبت کا اندازہ لگاؤ گی تم

اپنی بیٹی کی خوشیوں کے لیے میرے بیٹے کی خوشیوں کا قتل مت کرو اپنی بیٹی کی خوشی کے لیے مجھ سے میرے بھائی کو مت چھینو اگر کرن اور قلب کی طلاق ہوئی تو سردار اور میرے رشتے پر سب سے زیادہ فرق

پڑے گا دو بھائیوں کے بیچ دیوار کھڑی ہو جائے گی

کرن کی زندگی پوری دنیا کے سامنے ہے اب خاندان کا کوئی لڑکا اس سے شادی کے لئے تیار نہیں ہو گا اور میں اپنے بھائی کو ساری زندگی کی پریشانی نہیں دے سکتا وہ جیسے بات ختم کرنے کو تھے

اچھا آپ اپنے بھائی کو پریشانی نہیں دے سکتے اپنی بھتیجی کو اپنے بیٹے کی زندگی میں واپس لانا چاہتے ہیں لیکن اس معصوم کا کیا جو اپنا سب کچھ چھوڑ کر یہاں آ چکی ہے

اس کا کیا جس نے قلب کے لئے آپ کے بیٹے کے لیے اپنے سینے پر گولی کھائی ہے جس نے آپ کے بیٹے کا نام اپنی کلائی پر ساری زندگی کے لئے لکھ دیا ہے کیا اس کی کوئی غلطی تھی نہیں وہ غصے سے آپے سے باہر ہونے لگی تھی

سعدیہ مجھے مت الجھاؤ میں پہلے ہی بری طرح الجھا ہوا ہوں میں کچھ نہیں سننا چاہتا بس بات ختم جو میں نے کہہ دیا وہی ہو گا

میں قلب سے اس کی پہلی محبت کو چھین نہیں سکتا میں اسمقرہ کی خوشیوں کے لیے اپنے بیٹے کی خوشی برباد نہیں ہونے دوں گا مت بھولو کے کرن کو اس گھر میں واپس قلب بلایا ہے اسے سب سے پہلے معاف کرنے والا قلب تھا اگر اس کے دل میں اس کے لئے گنجائش نہ ہوتی تو وہ کبھی اسے معاف نہیں کرتا

کبھی اس کے لیے سب گھر والوں کو نہیں مناتا کبھی وہاں سے لے کر واپس گھر میں نہیں آتا

ان کی آوازیں باہر تک آ رہی تھی جبکہ ان کی باتیں سننے کے بعد شیزرہ کو اپنے پیروں میں جان ختم ہوتی محسوس ہوئی

وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اپنے کمرے میں چلی گئی

حد ہے بیوی تمہیں پتہ ہے کہ مجھے سخت بھوک لگی ہے پھر بھی اتنا ٹائم لگا کر آئی ہو جلدی آؤ یار سچ میں بہت بھوک لگی ہے وہ اس کے ہاتھ سے کھانا لیتا بیڈ پر رکھ چکا تھا

بیٹھو شروع کرو اسے کھڑے دیکھ کر وہ اس سے کہنے لگا

مجھے بھوک نہیں ہے آپ کھائیں مجھے نیند آرہی ہے وہ ظر چراتے ہوئے بیڈ پر لیٹی اور پھر خود پر کمبل کرتے ہوئے سونے لگی

اسے اچانک کیا ہو گیا تھا قلب سمجھ نہیں پایا

شیز رہ طبیعت تو ٹھیک ہے میری جان کیا ہو گیا ہے اس کے اچانک یوں کہنے پر وہ پریشانی سے پوچھنے لگا

کچھ نہیں ہوا مجھے نیند آرہی ہے بتا تو رہی ہو

لیکن ابھی تو تمہیں بہت سخت بھوک لگی تھی میرے انتظار میں تم نے کھانا بھی نہیں کھایا اٹھو تھوڑا کھاؤ

قلب اسے سمجھاتے ہوئے کہنے لگا

نہیں ہے مجھے بھوک سونے دے مجھے وہ سختی سے اس کا ہاتھ جھٹکتی پھر سے کمبل میں گھس گئی

یار بتاؤ تو سہی آخر ہوا کیا ہے تم اس طرح کیوں کر رہی ہو کسی نے تم سے کچھ کہا ہے کیا کرن نے تم سے کچھ

کہا ہے

کیا کہے گے آپ کی لاڈلی مجھے اور آپ ہر بات میں اسے کیوں گھسیٹ لاتے ہیں اگر آپ کا اتنا دل کر رہا ہے ہر بات میں اس کا ذکر کرنے کا کرن سے باتیں کریں مجھے کیوں تنگ کر رہے ہیں۔وہ انتہائی بد تمیزی سے بولی

یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا شیز رہ اب بد تمیزی کی تو الٹے ہاتھ سے کھاؤ گی ایک تو میں پیار سے تمہارے اس بد لحاظ رویہ کی وجہ پوچھ رہا ہوں اوپر سے فضول بکواس کیے جا رہی ہو

نہیں کھانا تو مت کھاؤ میں بھی نہیں کھا رہا فضول میں دماغ خراب کر رکھا ہے اس کی بد تمیزی پر وہ بھی بھڑک اٹھا

وہ بھی اس کے ساتھ آ کر بیڈ پر لیٹ گیا شیز رہ نے پلٹ کر اس کی جانب نہیں دیکھا تھا وہ بابا اور امی کی باتوں کو لے کر بے حد پریشان تھی۔جب کہ وہ یہ سوچ سوچ کر پریشان ہو رہا تھا کہ آخر اسے ہوا کیا ہے

ان دونوں کو اپنی اپنی سوچوں میں کب نیند آئی کہ ان دونوں کو بھی پتہ نہ چلا

ooooo

اسمارہ کمرے میں آئی تو شہریار سو رہا تھا شاید وہ گھر آتے ہی سو گیا آج کل تو گھر بھی لیٹ ہی آتا تھا اس کا انتظار کرنا یا اس سے بات کرنا تو شاید اسے گوارا ہی نہیں تھا

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ اسے کیسے منائے اس نے سعدیہ بیگم کو بھی اس کاری ایکشن بتا دیا تھا جس پر سعدیہ نیگم نے کہا تھا کہ وہ خود اس سے بات کر کے اسے سمجھائیں گی

لیکن پتہ نہیں اس مسئلے کا کیا حل نکلنے والا تھا وہ بے حد پریشان تھی آج کل وہ اپنی طبیعت کا بھی بالکل ہی خیال نہیں رکھ رہی تھی کیونکہ اس کا خیال رکھنے والا شوہر اس سے ناراض تھا

ooooo

صبح وہ اٹھتے ہی اس سے اپنی ناراضگی کا اظہار کر کے نیچے چلا گیا اسے جگانا ضروری نہیں سمجھا جب کہ صبح وہ اسی کے ہاتھ کا ناشتہ کر کے جاتا تھا

شیزرہ اٹھی تو اسے بیڈ پر نہ پا کر پریشان ہوئی اسی لیے بنا فریش ہوئے نیچے جانے لگی لیکن سامنے ہی ٹیبل پر قلب کے ساتھ کرن کو ناشتہ کرتے دیکھ اس کے دل میں عجیب سی بے چینی ہونے لگی تھی کرن کا قلب کے لئے ناشتہ نکال کر دینا

قلب کا مسکراتے ہوئے ناشتہ کرنا اسے تکلیف دے گیا تھا۔وہ خاموشی سے وہی سے پلٹ گئی۔

کیا قلب سچ میں کرن باجی سے محبت کرتا تھا۔

کیا کرن کے ساتھ وہ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتا تھا

اس نے خود سب کو مجبور کیا تھا کرن کو واپس لانے اور سے معاف کرنے پر

کچھ دنوں سے دادا جان کا لہجہ بھی کرن کی جانب نرم ہو گیا تھا

اور ایسا کرنے پر مجبور کرنے والا قلب ہی تھا۔

سردار شاہ اور غالب شاہ میں جو کھینچا وہ پہلے دن سے نوٹ کر رہی تھی اب کم ہو گیا تھا۔ کنیز بیگم بھی ہر وقت ہنستے مسکراتے نظر آتی تھی۔

کرن کے آجانے سے گھر میں موجود سب لوگ ہی خوش رہنے لگے تھے سوائے اس کے

ہاں وہ خوش نہیں تھی کہ قلب کو کرن کے ساتھ دیکھ کر اسے تکلیف ہو رہی تھی۔

لیکن کنیز بیگم کے چہرے کی خوشی

غالب صاحب اور سردار صاحب کا آپس میں پیار

اور قلب۔۔۔۔وہ بھی تو خوش تھا اس کے بغیر قلب کو شاید اب اس کی ضرورت ہی نہیں تھی کیوں کہ اس کی پہلی محبت واپس آچکی تھی

آپ اگران کی زندگی میں کوئی مسلہ تھاتو صرف وہی تھی سعدیہ بیگم کو اگراپنی بیٹی کاڈر نہ ہوتاتو شاید کل رات وہ بھی غالب صاحب سے نہ لڑتی

وہ اپنی بیٹی کے ڈر سے غالب صاحب سے لڑ رہی تھی۔ جبکہ اصل میں تو وہ بھی اس گھر کی خوشیاں ہی چاہتی تھی اور اس کی خوشیاں کی کرن کی خوشیوں میں تھی اگر کرن کو طلاق ہو جاتی ہے تو سب ختم ہو جائے گا

اور قلب بھی یقیناً اسے طلاق دینے کو تیار نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ وہ اس کی پہلی محبت تھی سچی محبت قلب نے اب تک کھلے الفاظ میں اس کے سامنے اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا وہ تو اس سے محبت کا دعوی بھی نہیں کرتا تھا۔

شاید قلب کو لے کر وہ ضرورت سے زیادہ غلط فہمیوں کا شکار ہو چکی تھی۔ کہ وہ بھی اس سے پیار کرتا ہے

وہ اپنی ہی سوچوں میں مصروف تھی جب دروازہ کھول کر کنیز اندر داخل ہوئی

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے شیز رہ ابھی اور اسی وقت کیا تم مجھ سے بات کرنا چاہوں گی وہ کمرے میں آتے ہی اس سے سوال کرنے لگے تو اس میں صرف ہاں میں سر ہلایا

وہ آکر اس کے پاس بیٹھ گئی

دیکھو بیٹا میں جانتی ہوں قلب کو لے کر تم بہت ساری امید رکھتی ہوں وہ تمہارا شوہر ہے تم اس سے محبت کرتی ہو میں تمہارے جذبات کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکتی ہوں لیکن تمہیں بھی تو اسے سمجھنا چاہیے نا

کیا مطلب ہے کیا کہنا چاہتی ہیں آپ وہ پہلے ہی پریشان تھی ان کی باتوں نے اسے مزید پریشان کر دیا تھا

بیٹا کہنے سننے کو کچھ ہے ہی نہیں سب کچھ تمہارے سامنے ہے تمہیں یہ تو پتہ چل ہی چکا ہو گا کہ کرن کو گھر میں واپس قلب ہی لایا ہے اور اسی نے مجبور کیا ہے سب کو اسے معاف کرنے کے لئے سب سے پہلے اسے معاف کیا ہے ذرا سوچو قلب نے اس کی اتنی بڑی غلطی معاف کر دی ہے تو اس کا کوئی وجہ ہو گی

وہ اسے سمجھا رہی تھی جب کہ وہ پریشانی سے انہیں دیکھنے لگی

صاف صاف بات کریں آخر آپ کہنا کیا چاہتی ہیں اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر وہ اس سے کیا بات کرنا چاہتی ہیں ان کا انداز اب اسے غصہ دلا رہا تھا

اب کہنے کو بچا ہی کیا ہے سب کچھ تمہارے سامنے ہیں شیزرہ قلب تم سے محبت نہیں کرتا لیکن اپنی بہن کا گھر ٹوٹنے کے ڈر سے شاید وہ ساری زندگی تمہارے ساتھ رشتے تو رکھے گا لیکن کبھی خوش نہیں رہے گا

کیوں کہ اس کی محبت تم نہیں بلکہ کرن ہے وہ کرن سے اپنی جان سے زیادہ محبت کرتا ہے کرن کے لیے اس نے پولیس فورس جوائن کی تھی اگر کرن اور اس کی محبت کے بارے میں بات کی جائے تو سارا دن گزر جائے گا سارا خاندان گواہ ہے ان کی محبت کا اور سچی محبت انسان کبھی بھلا نہیں سکتا

اپنی سچی محبت کے لئے انسان کسی بھی حد تک جا سکتا ہے اسے خوش دیکھنا ہمیشہ اسے خوش رہنے کی دعا دینا ہی سچی محبت ہے ایک ان چاہے رشتے میں خود کو باندھے رکھنا ساری زندگی خود کو بھی سزا دینا اور اپنی محبت کو بھی یہ محبت تو نہ ہوئی یہ تو خود ترسی ہوئی

میں اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کہنا چاہتی بس دیکھنا چاہتی ہوں کہ تم قلب سے سچی محبت کرتی ہو یا خود غرض بن کر اس سے اس کی سچی محبت چھین لیتی ہو کنیز بیگم اس کے قریب سے اٹھتی ہوئی باہر نکل گئی جب کہ وہ تو ان کے الفاظ پر ہی گہری سوچ میں اتر چکی تھی

ooooo

صبح وہ ناراضگی میں کمرے سے باہر نکلا تو کرن نے کہا کہ وہ اس سے بہت ضروری بات کرنا چاہتی ہے اسے نہ چاہتے ہوئے بھی روکنا پڑا

اور کرن نے باتوں ہی باتوں میں اس سے ایک بہت اہم بات کر ڈالی تھی جس کا حل اسے آج ہی نکالنا تھا وہ کافی دیر کرن باتیں کرتا رہا جب کہ ایک بار اس نے نظر اٹھا کر اوپر دیکھا تو وہ وہی پر کھڑی تھی یقیناً اس کی جیلسی میں اچھا خاصہ اضافہ ہوا تھا

لیکن اس نے کرن کے سامنے کوئی بھی ریسپونس نہ دیا وہ اسے نظر انداز کرتا ایک بار پھر سے مسکرا کر کرن سے باتیں کرنا مصروف ہو گیا

قلب کمرے میں واپس آیا تو شیزرہ یہاں پر نہیں تھی وہ بھلا کہاں جا سکتی ہے یہ سوچ کر وہ کافی پریشان ہو گیا تھا

وہ فریش ہو کر باہر جانے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن الماری میں شیزرہ کے کپڑے غائب دیکھ کر اسے دوسرا جھٹکا لگا تھا۔

کل رات کی لڑائی اتنی بڑی تو ہر گز نہیں تھی کہ وہ یوں گھر چھوڑ کر چلی جاتی وہ پریشانی سے کمرے سے باہر نکلنے لگا جب نظر ڈریسنگ ٹیبل پر پڑے کاغذ کی طرف گئی

اس کاغذ کو اپنی ڈریسنگ ٹیبل پر دیکھ کر وہ شیشے کے سامنے آ گیا

قلب میں جا رہی ہوں آپ کی زندگی سے دور آپ کی زندگی پر آپ کی خوشیوں پر صرف آپ کا حق ہے میں

جانتی ہوں میں نے زبردستی آپ کی زندگی میں آپ کو پانے کی کوشش کی لیکن ضروری نہیں کہ جسے چاہیں اسے حاصل کر سکیں

میں جانتی ہوں آپ مجھ سے محبت نہیں کرتے آپ نے صرف اور صرف کرن سے محبت کی ہے اور پہلی محبت انسان زندگی میں کبھی نہیں بھلا سکتا میں جانتی ہوں آپ کرن کو کبھی نہیں بھول سکتے

اس کے لئے آپ نے کیا کچھ نہیں کیا مجھے خود ہی سمجھ جانا چاہیے تھا کہ آپ کی زندگی میں میری کہیں کوئی جگہ نہیں نکلتی۔ لیکن میں بے وقوف پاگلوں کی طرح آپ کی پیچھے لگے رہی کہ شاید مجھے آپ سے محبت مل جائے

میں جانتی ہوں میری آپ کی زندگی سے چلے جانے سے آپ ہمیشہ خوش رہیں گے آپ کرن کو واپس اپنی زندگی میں لے آنا فکر نہ کریں میں اسمارہ کی شادی ٹوٹنے نہیں دوں اور نہ ہی میری وجہ سے آپ کی بہن کی زندگی خراب ہو گئی

ہاں لیکن اگر ہم الگ ہو جائیں گے تو سب کچھ اچھا ہو جائے گا آپ کے گھر میں جو ایک فرد کی کمی تھی وہ کرن پورا کر چکی ہے غالب انکل اور سردار انکل کی دوری میں بھی کرن کی آنے کی وجہ سے بہت کمی آ گئی ہے کنیز آنٹی کتنا زیادہ خوش رہنے لگی ہیں

اور آپ کو آپ کی پہلی محبت دوبارہ مل گئی ہے آپ نے کرن کو گھر لانے کے لئے سب کو راضی کیا اسے معاف کیا۔ دادا جان کے دل میں دوبارہ اس کے لیے محبت ڈالی۔ اور میں جانتی ہوں یہ سب کچھ آپ نے صرف اس لئے کیا کہ کرن کے ساتھ دوبارہ اپنی زندگی شروع کر سکیں اور یقینا میرے ہوتے ہوئے یہ سب کچھ ممکن نہیں ہے

اور میں جانتی ہوں آپ کو میری وجہ سے پریشانی اٹھانی پڑ رہی ہو گی میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں قلب ہمیشہ آپ کو خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔ میں نے آپ کو پانے کی بہت کوشش کی لیکن آپ کی خوشیوں کے ساتھ خود غرضی نہیں کر سکتی

میں جانتی ہوں آپ کرن کے ساتھ ایک نئی زندگی کی شروعات کرنا چاہتے ہیں اور اگر میں آپ کو ایسا نہ

کرنے دوں یہ میری خود غرضی ہو گئی اور میں خود غرض نہیں بننا چاہتی

اسی لئے خود ہی آپ کی زندگی سے نکل رہی ہوں دعا ہے کہ آپ کرن کے ساتھ ہمیشہ خوش رہیں۔

"آپ کی دوسری بیوی"

خط ختم ہو چکا تھا جبکہ قلب کے ماتھے کی رگیں غصے سے باہر آ چکی تھی اس نے لمحے کی دیر نہ کرتے ہوئے فون اٹھا کر اسے ملایا

ooooo

وہ جب سے آئی تھی رخشندہ بیگم اس سے سوال کئے جا رہی تھی اسمارہ بھی بے حد پریشان تھی شام میں شہریار بھی گھر واپس آ گیا تھا لیکن وہ بنا کسی کو جواب دیے اپنے کمرے میں بند تھی

اسے اپنے ساتھ اتنا بڑا بیگ لاتے دیکھ رخشندہ بیگم بے حد پریشان ہو چکی تھی

شہریار بیٹا قلب کو فون تو کرو کچھ پتہ تو چلے ہوا کیا ہے

امی جو بھی ہوا ہے خود ہی سامنے آجائے گا یہ دروازہ کھول کر کچھ بتایئے تو سہی آخر ہوا کیا ہے تب ہی ہم کوئی حل نکال پائیں گے۔اس طرح سے کمرے میں بند ہو گئی ہے۔

شہریار نے پریشانی سے کہا جبکہ اسمارہ تو اس معاملے میں بالکل ہی خاموش ہو گئی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا

۔

شہریار کمرے میں آیا تو وہ بھی اس کے پیچھے پیچھے ہی کمرے میں آگئی وہ پہلے ہی پریشانی میں الجھا ہوا تھا اس کے بیڈ پر بیٹھ کر رونے سے اچھا خاصہ تنگ آگیا

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ کوئی مر گیا ہے کیا کیوں روئے جا رہی ہو اس نے بے حد غصے سے اس کے قریب بیٹھتے ہوئے پوچھا

شیزرہ گھر چھوڑ کر آگئی ہیں شہریار اب آگے۔۔۔۔۔وہ سسکتی خاموش ہو گئی۔

اب آگے کیا پوری بات کیا کرو اسمارا میرا دماغ پہلے ہی خراب ہے وہ غصے سے غرایا۔

بھائی نے شیزرہ کو چھوڑ دیا۔۔۔تو اب آپ۔۔۔۔۔مجھے بھی۔۔۔۔۔چھوڑ دیں گے۔۔۔وہ سسکتے ہوئے بولی۔

یہ کیا کہہ رہی ہو بیوقوف لڑکی میں تمہیں کیوں چھوڑ دوں گا کیا اتنا گیا گزرا سمجھا ہے تم نے مجھے اس کی بلک بلک کر رونے پر وہ اسے تھام کر اپنے سینے میں بھیج چکا تھا۔

کون سے وہم پال کر بیٹھی ہو بے وقوف لڑکی میں محبت کرتا ہوں تم سے میرے بچے کی ماں بننے والی ہو ایسی سوچ کیسے آئی تمہارے دماغ میں میں تم سے ناراض ہوں مجھے منانے کے بجائے اپنے ہی وہم پالے بیٹھی ہو۔

وہ آہستہ آہستہ اس کی پیٹھ سہلاتا نرمی سے اسے سمجھا رہا تھا جبکہ اسمارہ اس سے اپنی غلطی کی معافی مانگ رہی تھی۔اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ آئندہ کبھی بھی اس سے کچھ بھی نہیں چھپائے آئے گی شہریار نے اسے نرمی

سے خود سے لگاتے ہوئے اس کے حد شات دور کر دیے تھے

oooo

وہ جب سے آئی تھی روئے جا رہی تھی اس نے کسی کو بھی کچھ نہیں بتایا تھا گھر آتے ہی اپنا بیگ لے کر وہ اپنے کمرے میں آ گئی۔

سبھی اس سے سوال کر رہے تھے لیکن اس نے کسی کو بھی کوئی جواب نہ دیا بس اپنے کمرے میں آ کر خود کو لاک کر دیا وہ صبح سے آئی ہوئی تھی اور جب سے آئی تھی صرف قلب کو سوچے جا رہی تھی

اس کا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا صبح سے شام شام سے رات کب ہوئی اسے کچھ بھی اندازہ نہیں تھا اس کی سوچ میں رکاوٹ بنا تو اس کا فون۔۔۔ قلب کا فون آتے دیکھ کر اندازہ لگا چکی تھی ایک اسے اس کا خط مل چکا ہے

اس نے فون کان سے لگاتے ہوئے اپنے آنسو صاف کر کے ہیلو بولا

اتنی بڑی قربانی دی ہے اس کے لیے بے حد شکریہ تمہارا دل سچ میں بہت بڑا ہے تم سچ میں مجھ سے محبت کرتی ہو میری خوشی کیلئے اتنا بڑا قدم اٹھایا میں تمہارا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گا

لیکن کیا تم میرے لئے ایک اور فیور کر سکتی ہو پلیز۔۔۔۔اس کے لہجے میں دنیا بھر کی خوشی تھی یا شیزرہ نے زیادہ محسوس کی تھی۔

آپ کے لیے تو جان بھی دے سکتی ہوں بتائیں مجھے کیا کرنا ہے اس نے بے حد مدہم آواز سے جواب دیا

کیا تم کل صبح گھر واپس آکر میرے ساتھ کرن کو یہ خوشخبری سناؤں گی میرا مطلب ہے میں چاہتا ہوں کہ میں تمہارے سامنے اسے دوبارہ اپنی زندگی میں شامل کروں میں چاہتا ہوں کہ تم اس سے کہو کہ تم اپنا کمرہ چھوڑ رہی ہو اس کے لیے

کیا تم میری خوشی کیلئے ایسا کر سکتی ہو میں اس کے سامنے تمہیں چھوڑنا چاہتا ہوں تاکہ اسے احساس ہو کہ میں اس سے کتنی محبت کرتا ہوں

وہ بے حد آجزی سے کہہ رہا تھا۔اتنے مہینوں میں پہلی بار اس نے قلب کا یہ انداز دیکھا تھا

وہ جانتا بھی نہیں تھا کہ وہ اس سے کیا مانگ رہا ہے لیکن وہ تو اس سے سچی محبت کرتی تھی وہ انکار تو نہیں کر سکتی تھی

ٹھیک ہے میں صبح ہوتے ہی آجاؤں گی اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

نہیں دلبرم میرا مطلب ہے شیزرہ تم صبح نہیں شام کو آنا میں اس کے لئے کچھ سرپرائز پلین کرنا چاہتا ہوں ۔تم کل رات آجانا وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا

کتنا ظالم انسان تھا اس سے اس کا سب کچھ چھین رہا تھا اور پھر قسطوں میں درد دینے کا انتظام بھی کر لیا تھا

ٹھیک ہے میں کل شام تک آجاؤں گی اس نے کہہ کر فون رکھ دیا

اور پھر وہیں بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی قلب اس کی سوچ سے زیادہ ظالم انسان تھا

لیکن وہ کرن کے ساتھ خوش رہے گا اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا۔

ooooo

شام کی تقریبا چھ بجے وہ گھر واپس آچکی تھی اسمارہ اور شہریار بھی اس کے ساتھ ہی آئے تھے قلب نے اسے بلایا تھا اور شہریار اس چیز کی وجہ جاننا چاہتا تھا باقی کے سارے مسئلے کے بارے میں اس نے ابھی تک کسی کو کچھ نہیں بتایا تھا

اس نے شہریار کو بس اتنا ہی کہا تھا کہ وہاں جا کر آج اس کے سارے سوالوں کے جواب مل جائیں گے سب سے مل کر وہ اپنے کمرے میں آئی تو کمرہ جیسے کسی الگ ہی دنیا کا حصہ لگ رہا تھا

کمرے کو خوبصورت اور سرخ گلابوں سے سجایا گیا تھا بالکل جیسے کسی کی شادی کی پہلی رات کے لیے سجایا جاتا ہے دروازے سے بیڈ تک خوبصورت راستہ بنایا گیا تھا

جبکہ سامنے پھولوں سے خوبصورت سیج سجائی گی تھی

ارے شیزرہ آگئی تم چلو آؤ نیچے چلتے ہیں کرن نیچے ہی ہے کر کمرہ کیسا لگ رہا ہے اسے پسند تو آئے گا نا اسے دیکھتے ہی وہ اس کے پاس آیا اور پوچھنے لگا

بہت پیارا لگ رہا ہے بہت پسند آئے گا وہ نم آنکھوں سے پورے کمرے کو دیکھتی اپنے آنسو روکتی کمرے سے باہر نکل گئی جب کہ اس کے پیچھے پیچھے وہ بھی کمرے سے باہر نکل آیا تھا

ooooo

مجھے آپ سب سے ضروری بات کرنی ہے وہ سیڑھوں سے نیچے آیا تو تقریبا سب لوگ ہی باہر بیٹھے ہوئے تھے۔وہ سرخ آنکھیں لیے خاموشی سے اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی پتا نہیں قلب کے بغیر وہ آگے زندہ بھی رہ پائے گی یا نہیں۔

کیا کہنا چاہتے ہو تم قلب سب کچھ ٹھیک تو ہے وہ سب لوگ کل شیزرہ کے اچانک چلے جانے کی وجہ سے پریشان تھے لیکن اب اسے دوبارہ دیکھ کر سب پر سکون ہو گئے تھے

بابا در اصل بات یہ ہے کہ میں اپنی زندگی کے بارے میں فیصلہ کرنے جا رہا ہوں۔ میرا مطلب ہے کہ میں اپنی نئی زندگی کی شروعات کرنے جا رہا ہوں

یہ طلاق کے پیپرز میرا مطلب ہے مجھے اپنی زندگی میں آگے بڑھنے کے لئے اپنی پرانی زندگی کو پیچھے چھوڑنا ہو گا اسی لیے میں نے فیصلہ کیا ہے۔۔کہ۔۔

تم کیسے طلاق دے رہو قلب۔ دادا جان گرجے تھے۔ شیزرہ کی سوجی ہوئی آنکھیں انہیں الگ ہی داستان سنا رہی تھیں۔ وہ کرن کو معاف کرنے پر تیار ہو گئے تھے لیکن وہ شیزرہ کی جگہ کسی کو نہیں چاہتے تھے

دادا جان قلب کسی کو طلاق نہیں دے رہے بلکہ میں ان سے طلاق مانگ رہی ہوں اس سے پہلے کہ کچھ بھی کہتا کرن بول اٹھی۔

داداجان میری قلب سے بات ہوئی تھی انہوں نے مجھے کہا کہ یہ شیز رہ سے بیحد محبت کرتے ہیں اور میری وجہ سے اپنی آنے والی زندگی میں کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں چاہتے کیونکہ ان کی پیاری سے بیوی مجھ سے جیلس ہو رہی ہے۔

بچی ہے بیچاری سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ قلب کے ساتھ میرا صرف ایک رشتہ نہیں ہے لیکن پھر بھی میرے حوالے سے اس کا جیلس ہونا تو بنتا ہے اور ماما بھی کل اس کے سامنے ضرورت سے زیادہ غلط باتیں کر کے آئی ہیں

ماما قلب پر میرا کوئی حق نہیں ہے جو حق تھا وہ چار سال پہلے ہی گوا کر گئی تھی اب ان پر صرف شیز رہ کا حق ہے۔

جو کہ مجھے لے کر ان سکیور ہو گئی ہے

میں تم سے قلب کو تم سے چھیننے یہاں نہیں آئی اور نہ آگے تم سے چھینوں گی تم مجھ سے پوچھو کہ تم نے

قلب کے لئے کیا کیا ہے تو سچ کہوں تم نے قلب کو پورے کا پورا اپنا بنا لیا ہے ان کی زندگی میں میری کہیں کوئی جگہ نہیں نکلتی

اور تمہیں کس بے وقوف نے کہا کہ اگر میں ساری زندگی قلب کے ساتھ زبردستی کے اس رشتے میں بندھی رہو گی تو میرے بابا اور تایا ابو ہمیشہ خوش اور پر سکون رہیں گے وہ دونوں سگے بھائی ہیں

ان کا رشتہ ہم نہیں سمجھ سکتے اگر ان دونوں میں دوریاں آئی ہے تو وہ خود ہی ان کو ختم کریں گے اور میری امی کے چہرے کی مسکراہٹ میرے یہاں آنے سے ہے میرے قلب کی زندگی میں رہنے سے نہیں اور میرے دادا جان مجھے معاف کر چکے ہیں

اور جہاں تک بات ہے قلب کی محبت کی تو کسی بھی زمانے میں انہیں مجھ سے ایسی دھواں دار محبت نہیں رہی کہ میرے لیے مجنوں بن جائیں ساری زندگی

تو تم مجھے لے کر بالکل بے فکر ہو جاؤ۔ وہ نرمی سے اس کا گال چھوتے ہوئے بولی وہ اچانک ہی کرن کے گلے

سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

بس بس لڑکی رونا بند کرو ورنہ میں نے قلب کو چھین لینا ہے۔وہ اس کی کمر سہلاتی پیار سے بولی۔

آپ بہت اچھی ہے میں نے آپ کو غلط سمجھا اس کے لئے ایم ریلی سوری اور آپ کے نام پر میں نے کل رات قلب کو بہت تنگ کیا ہے اس کے لئے بھی ایم ریلی سوری قلب اب میں آپ کو تنگ نہیں کروں گی ابھی وہ پیچھے پلٹ کر دیکھ ہی رہی تھی کہ اس نے دیکھا قلب وہاں ہے ہی نہیں۔

بھلا یہ کہاں چلے گئے وہ پریشانی سے پوچھنے لگی

وہ بتا رہا تھا کہ تم نے اس کی نام کوئی بہت نادر قسم کا خط لکھا ہے بس اسی سلسلے میں ناراض ہے تم سے اپنے کمرے میں گیا ہے جا کر مناؤ۔کرن نے اسے کمرے میں جانے کا اشارہ کیا تو وہ جلدی سے شہریار کے سینے سے لگتی اسمارہ سے مل کر قلب کو منانے اپنے کمرے میں چلی گئی۔

جب کہ شہریار پر سکون ہو کر اسمارہ کو لے کر اپنے گھر کے لئے نکل چکا تھا

ooooo

وہ بن دروازہ کھٹکھٹائے کمرے کے اندر داخل ہوئی تو ایک بار پھر سے اس کمرے کی خوبصورتی کو دیکھنے لگی اس نے بے حد آہستہ سے بیڈ کے جانب قدم بڑھائے جہاں بڑے بڑے حرف میں ایس اور کے خوبصورت غلابوں سے لکھا ہوا تھا جبکہ وہ واش روم سے نکلا تھا۔

وہ تیزی سے اس کے پاس آئی اور بنا سوچے سمجھے اس کے سینے سے لگ گئی

ایم ریلی سوری قلب شاید میں ضرورت سے زیادہ سوچنے لگی ہوں یا پھر دوسروں کی باتوں کو خود پر حاوی کر لیتی ہوں کبھی کبھی میرا دماغ خراب ہو جاتا ہے بہت بے وقوف ہوں میں

پتا نہیں میں نے یہ سوچ کیسے لیا کہ آپ مجھے چھوڑ کر کسی اور سے پیار کر سکتے ہیں سچی میرا دماغ بالکل خراب ہے شاید آپ کے معاملے میں میں ایسی ہی ہوں پلیز مجھے معاف کر دیں وہ اس کا چہرا اپنے ہاتھوں میں تھامے بے حد پیار سے معافی مانگ رہی تھی۔

مجھے بہکاوں مت لڑکی میں تم سے سخت ناراض ہوں تمہارے دماغ میں یہ سب آتا کہاں سے کہاں سے ڈوان لوڈ کرتی ہو اتنی ساری فضول باتوں کو تمہارے دماغ کا سافٹ ویئر کرپٹ نہیں ہوتا کیا۔

خیر جو بھی ہوا اس وقت میں تم سے ناراض نہیں ہونا چاہتا لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تمہیں اس کی سزا نہیں ملے گی تم نے سچ بھی مجھ پر بے اعتباری دیکھا کر بہت بڑی غلطی کی ہے اور اس کی سزا میں تمہیں ضرور دوں گا اور اس کی سزا یہ ہے کہ میں تمہیں ساری زندگی آئی لو یو نہیں بولوں گا

جیسا چل رہا ہے ایسے ہی چلنے دیتے ہیں۔وہ اسے سنگین سزا سناتے ہوئے اسے قریب لے آیا

قلب آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں آپ کے ایسا کرنے کی وجہ سے ہی تو اتنی بڑی غلط فہمی ہوئی ہے اگر آپ پہلے مجھے آئی لو یو بول دیتے تو اتنا سب کچھ ہوتا ہی نہیں

میں معصوم اتنا کچھ سوچتی ہی نہیں میری کوئی غلطی نہیں ہے ساری غلطی آپ کی ہے اگر آپ نے مجھے کبھی آئی لو یو۔۔۔۔وہ اپنی ہی بولے جا رہی تھی کہ قلب نے اچانک سے تھام کر اس کا رخ ٹیبل کی جانب کر دیا

۔

. جہاں برتھ ڈے کی خوبصورت کیک کے ساتھ سرخ گلابوں سے آئی لو یو دلبرم لکھا تھا

تمہیں پتا ہے میں تمہیں دلبرم کیوں کہتا ہوں کیونکہ اس کا مطلب ہے محبت وہ محبت جو میں تم سے کرتا ہوں

اور یہ محبت میں تب سے کرتا ہوں جب سے تمہیں دلبرم کہنا شروع کیا تھا۔ لیکن اب یہ بات میں تمہیں کبھی نہیں بتاوگا

تمہاری برتھ ڈے بہت اسپیل بنانا چاہتا تھا لیکن تم نے اسے مزید سپیشل کر دیا اپنی بے وقوفی سے اور بہت سارے مسائل حل ہو گئے۔

وہ نرمی سے اس کے لبوں پر جھکا۔ اور اپنا حق استحقاق سے وصول کرتا اس کا ہاتھ تھام کر کیک کاٹنے لگا۔

ُلب سوری بول تو رہی ہوں میں وہ بے حد معصومیت سے بولی

میں نے کیا اچار ڈالنے تمہارے سوری کا۔۔۔۔اپنے پاس رکھو مجھے نہیں چاہیے وہ اس کے منہ میں کیک کا ٹکڑا ڈالتے ہوئے بولا اور پھر جان بھوج کر تھوڑا سا کیک اس کے لبوں پر لگایا۔اور پھر اسکے لبوں پر جھک گیا۔

ہپی برتھ ڈے عشقِ دلبرم۔ہمیشہ ہنستی رہو اور ہنساتی ہو بولو کیا گفٹ چاہے۔وہ اسے اپنے سینے سے لگاتے اسے وش کرنے لگا۔

آئی لو یو بول دیں میرے لئے اتنا ہی کافی ہے وہ بڑے مزے سے بولی جیسے اسے یقین تھا کہ وہ اس کی وش پوری کرے گا

قلب نے نفی میں سر ہلاتے اسے اپنی باہوں میں اٹھایا۔

اور آہستہ سے اسے بیڈ پر رکھا لیکن اس کے پاس آنے کی بجائے الماری کی طرف آیا۔

اور ایک بڑا پیکٹ اس کے حوالے کیا۔

اسے پہن کر آو۔اور اسے حکم دیتا بولا تو شیز رہ اس کے ہاتھ سے وہ پیکٹ پکڑ کر چینجنگ روم میں آ گئی

وہ یہ جاننے کے لئے ایکسائٹڈ تھی قلب اس کیلئے کیا لایا ہے

دلہن کا جوڑا۔۔۔وہ حیرانگی سے دیکھنے لگی۔

لیکن پھر قلب کی خواہش سمجھ کر مشکل سے ہی سہی لیکن اس نے اس بھاری جوڑے کو پہن لیا تھا۔

اس نے آہستہ سے روم سے باہر قدم رکھا تو وہ بیڈ پر اس کا انتظار کر رہا تھا۔اس کے آتے ہی اس نے مسکرا کر اس کی جانب ہاتھ بڑھایا جو اس نے قدم آگے بڑھاتے تھام لیا۔ قلب نے کھینچ کر اسے اپنے قریب کیا۔

جو تم نے آج میرے ساتھ کیا ہے اس کے بعد میں کبھی بھی تم سے اپنی محبت کا اظہار نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اپنی زندگی کی شروعات میں روکھے سوکھے الفاظ میں نہیں کرنا چاہتا دلبرم۔

میں قلب شاہ اس بات کو قبول کرتا ہوں میں اسے دن تمہاری محبت میں گرفتار ہو گیا تھا جس دن تم نے اپنی

کلائی کاٹ کر میرا نام اس پر لکھا تھا۔

مجھے عشق تم سے تب ہوا جب تم اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر میرے ساتھ چل دی یہ جانے بغیر کے آگے کتنی مشکلات ہیں۔

اور پھر ہر دن کے ساتھ میرا عشق تمہارے لیے بڑھتا چلا گیا

تم نے میری ہر لہجے کو سرد تلخ انداز کو خوشی سے اپنا لیا۔

تم نے میرے لئے وہ سب کچھ کیا جو شاید تم نے کبھی بھی نہیں کیا تھا تم اپنے ہر انداز سے یہ بتایا کہ تم محبت کو آخری دم تک نبھانا چاہتی ہو

اور پھر وہ دن بھی آگیا جب تم نے مجھے یہ کہنے پر مجبور کر دیا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں تم نے میرے لیے اپنے سینے پر گولی کھائی تمہاری ہمت کو سلام تم نے تو محبت میں ہر حد پار کر دی میں نے کسی کے لئے کسی کو

اتنق دیوانہ نہیں دیکھا۔

تمہیں اتنا پیار کیسے ہو گیا مجھ سے۔ کیا کوئی کسی سے اتنا پیار کر سکتا ہے وہ حیران تھا جبکہ اس کے لبوں سے اظہار محبت سن کر شیز رہ شاکڈ۔ لیکن اس نے زیادہ دیر اسے شاکڈ نہیں رہنے دیا تھا۔

کیونکہ آج کی رات وہ ایک لمحہ بھی ضائع نہیں ہونے دے سکتا تھا وہ اسے اپنی محبت کی بارش سے پور پور بھیگو دینا چاہتا تھا۔

اس کی جسارتوں کا سلسلہ شروع ہوتے ہی وہ شاکڈ سے نکلتی اس کی جسارتوں پر گلنار ہو رہی تھی۔

اس کا سر تکیے پر رکھتے وہ اس کی چہرے پر جا بجا اپنے لبوں کا لمس چھوڑنے لگا۔ وہ پوری طرح اسے خود میں قید کر چکا تھا۔ کبھی اس کے ہاتھوں کی پوروں کو چومتا تو کبھی اس کے چہرے کو وہ مکمل مدہوش ہو چکا تھا

عشقِ دلبرم۔ وہ اس کے کان میں گنگنایا شیز رہ اس کی باہوں میں سمٹتی مسکرا دی۔

آج اسے اس کی محبت مل گئی تھی آج وہ سہی معنوں میں مکمل ہوئی تھی۔اس نے اس شخص کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔شیزرہ کے لئے یہ احساس ہی کافی تھا کہ اس کا قلب صرف اس کا ہے۔

ooooo

ختم شد

Urdu Novels Ghar